

Posted On Kitab Nagri

# روزنِ تقدیر

از قلم شیخزادی



[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

کتاب نگری

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

## Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.kitabnagri.com)

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

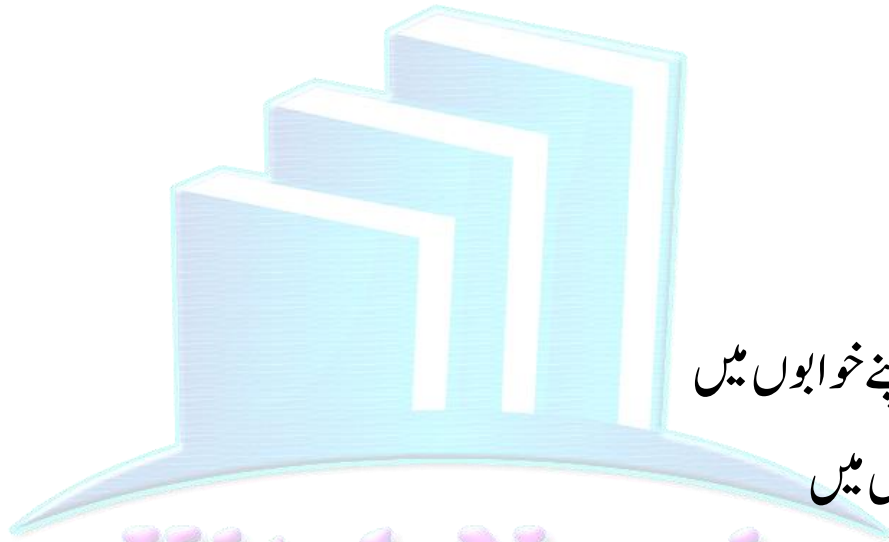
[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.kitabnagri.com)

Posted On Kitab Nagri

## روزنِ تقدیر

از\_ قلم\_ شیخزادی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ جو کھوئی کھوئی اپنے خوابوں میں

وہ جو جاگی جاگی راتوں میں

بس خوش رہنے کا شوق ہے

بس چاہے جانے کا ذوق ہے

www.kitabnagri.com

صبح کا وقت تھا وہ فجر کی نماز پڑھ کر مسجد عمر بن ابوالخطاب سے نکل رہا تھا سردی کافی تھی اس نے اپنے ہاتھ جیکٹ کے اندر کیے اور گھر کے لے نکل گیا۔۔۔ کینیڈا میں آپ کو کر سچن کمیونیٹی کے بعد سب

## Posted On Kitab Nagri

سے زیادہ مسلمان ملیں گے۔۔۔ یہاں مسلمانوں کے لئے مساجد اور مدرسے با آسانی مل جایا کرتے ہیں  
۔۔۔ سورج کی شعاعیں آسمان پر پھیل رہی تھیں

چڑیاں چہچہا رہی تھیں ہر سمت نئے دن کا آغاز ہو رہا تھا۔۔۔

مسجد کے برابر میں ہی کابل فارم سپر مارکٹ موجود ہے جہاں مسلمانوں کے لئے تمام تر حلال چیزیں مل  
جایا کرتی ہیں اس کا مالک بھی عیان کے ساتھ مسجد سے نکلا تھا اور اب اپنی سپر مارکٹ کی جانب عیان  
سے مصافحہ کرتا مڑ گیا [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

اننا ہلیارڈ ایل این پر اک خوبصورت وسیع گھر تھا۔۔۔ جس کے باہر خان ہاؤس کی پلٹ لگی تھی اک  
خوبصورت لان سے ہوتے ہوئے دو سیڑھیاں چڑھ کر مین دروازہ کھلتا تھا۔۔۔

دروازے سے اندر آؤ تو اک بڑا ہال تھا جس میں سامنے صوفے رکھے تھے۔۔۔ سامنے دیوار پر اک  
فریم تھا جس پر اللہ اکبر کی کیلیگرافی لگی ہوئی تھی کیلیگرافی کے نیچے آتش دان تھا۔۔۔ ہال سے  
سیڑھیاں اوپر جارہی تھیں جہاں عیان کا کمرہ اور اس کی اسٹڈی تھی۔۔۔ وہیں کونے میں اک گیسٹ  
روم تھا۔۔۔ نیچے ہال کے سائڈ میں اک جگہ ڈائننگ ایریا تھا اور دوسری طرف اک کمرہ تھا وہ گھر میں  
آتے ہی اس کمرے کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

دروازے کھلتے ہی سامنے ایک نورانی صورت لیے نفیس سی عورت بیٹھی قرآن پاک کی تلاوت کر  
رہیں تھیں وہ انکے پاس جا کر بیٹھ





## Posted On Kitab Nagri

سیریس تھی لیکن اب وہ کچھ کچھ خطرے سے باہر تھیں۔ ڈاکٹر اسے انکی طبیعت سے آگاہ کرتے اور انکا بہت خیال رکھنے کی نصیحت کرتے چلا گیا [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

کچھ دن بعد فاطمہ بیگم کو ڈسچارج کر دیا گیا تھا اور وہ انکی بہت خدمت بھی کر رہا تھا کہ ایک دن فاطمہ بیگم نے عیان سے وہ کہا جس کی عیان بالکل خواہش نہ تھی

انھوں نے اس کو اپنے پاس بلایا عیان کا سر اپنی گود میں رکھے وہ بہت پیار سے سہلا رہی تھیں بیٹا میں اب بوڑھی ہو گئی ہوں اب میری طبیعت بھی کچھ ٹھیک نہیں رہتی میں چاہتی ہوں اب تم پچھلی باتیں بھلا کرنے سے اپنی زندگی شروع کرو

وہ اپنی ماں کا بالکل بھی نافرمان نہیں تھا لیکن اس بات پر اس کی رگیں تن گئیں۔۔۔

امی میں آپ کو کئی بار بتا چکا ہوں میں جس طرح رہ رہا ہوں ٹھیک ہوں

الحمد للہ خوش ہوں مجھ سے یہ نہیں ہو پائے گا

لیکن بیٹا جو ہو گیا سو ہو گیا کب تک ایسے ہی رہو گے ابھی تمہاری عمر ہی کیا ہے جو تم اتنا بڑا فیصلہ کر بیٹھے ہو

انسان خطا کا پتلا ہے ہم ایسے کسی اک کی سزا خدا کو ساری زندگی نہیں دے سکتے

اسنے نرمی سے اپنی ماں کا ہاتھ پکڑتے کہا

## Posted On Kitab Nagri

میں بھول نہیں سکتا می اس رویے کو اس تذلیل کو اس دکھ کو جو آپکو ملا میں نہیں کر سکتا۔۔۔

بیٹا معاف کر دو انہیں۔۔۔ فاطمہ بیگم بہت پہار سے بولیں اپنے بیٹے کو ایسے تکلیف میں دیکھنا ان کے

لیئے بھی مشکل تھا [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

معاف تو میں کب کا کر چکا ہوں۔۔۔ لیکن نئے سرے سے خد کو جوڑنا میرے بس میں نہیں۔ یہ کہ کر  
عیان اپنی ماں کے ہاتھ پر بوسہ دے کر اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔۔

اپنے دن کا آغاز نماز اور تلاوت قرآن پاک سے کر کے وہ اپنے کمرے میں تیار ہو رہا تھا۔۔۔ سوٹ  
پینٹ پہنے گلے میں ٹائی پہن کر اب اسنے اپنا کوٹ ہاتھ میں لیا ہوا تھا کہ دروازے پر نوک ہوئی اندر آ  
نے کا کہ کر پھر وہ تیاری میں لگ گیا۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

دروازے پر ملازم اسے ناشتہ کے لئے بلانے آیا تھا۔ اپنے سر کو ہلکی سی جنبش دے کر اسنے آنے کا  
اشارہ کیا لیکن جب جیف نے کوئی حرکت نہ کی تو مڑ کر اسنے اس کی طرف دیکھا  
کیا ہوا سب ٹھیک ہے تم مجھے پریشان لگ رہے ہو

اسکے اس طرح اسکے دل کا ہال جان لینے سے جیف کی آنکھوں میں پانی آ گیا

## Posted On Kitab Nagri

سر میری بیٹی کل رات سے بہت بیمار ہے یہی کہنا تھا کہ اس نے فوراً کچھ پیسے اسکے ہاتھ میں رکھے اور اسے کچھ دن کے لئے ہیڈ سرونٹ بلا کر لیو بھی دے دی

عیان اللہ خان ایک بہت کثیر نگ صاف دل انسان تھا اس کا اسٹاف ہمیشہ اپنی پریشانیاں لیکر اسکے پاس آتا اور وہ انکی مورلی یا مالی مدد کرنے سے کبھی پیچھے نہ ہٹتا اس کے ہر انداز سے صاف ظاہر ہوتا کہ وہ ایک با عمل مسلمان ہے۔۔۔

ناشتہ کر کے وہ اپنے آفس کے لئے نکل گیا

سارے راستے ماضی اسکے ذہن کو الجھاتا رہا لیکن وہ اپنی سوچوں کو جھٹک کر بالآخر کام میں لگ گیا تھا اس کا آفس کا کمرہ بہت نفیس اور خوبصورت تھا

شمشے کے دروازے سے اندر آؤ تو سامنے ہی میز تھی جس پر اس کا کمپیوٹر اور فائلز سلیقہ سے رکھیں تھیں سائنڈ پر ایک لیڈر کا سوفہ تھا جس کے ساتھ ایک فیش ایکویریم رکھا تھا

دوسری طرف پرے ایریا تھا۔ آفس میں کام کرتے اس کا فون بجا نمبر دیکھتے ہی اسکے چہرے پر ناگواری اُٹ آئی

کال اٹھا کر اس نے سلام کیا

## Posted On Kitab Nagri

اسلام و علیکم

مقابل سے جو خبر ملی وہ اسکے لئے تکلیف دہ تھی اسکے اکلوتے تایا انتقال کر گئے تھے یہ خبر اسے اسکے تایا کے گھر کے ملازم نے دی تھی [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

انا للہ وانا الیہ راجعون

پڑھ کر اسنے فون بند کر دیا

تایا اب اکیلے ہی رہتے تھے انکی بیوی بھی کچھ سال پہلے وفات پا گئیں تھیں اور بیٹی شادی کر کے امریکہ شفٹ ہو گئی تھی۔۔۔ جس نے دوبارہ پلٹ کر کبھی بوڑھے باپ کو نہ پوچھا تھا۔۔۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

ماضی ایک بار پھر اسکی آنکھوں کے سامنے آنے لگا۔ اپنی سوچوں کو جھٹک کر وہ اپنا کام ختم کر کے گھر کے لئے روانہ ہوا کیونکہ امی کو بھی شفیق تایا کی موت کی خبر دینی تھی پہلے ہی انکی طبیعت ٹھیک نہیں ناجانے اس خبر پر وہ کیا رینکٹ کریں جو بھی تھے جیسے بھی تھے آخر کو رشتے دار تھے کار کو آج وہ خود ڈرائیو کر رہا تھا ناجانے کن سوچوں میں تھا کہ سامنے سے بھاگ کر آتا وجود اسکو دکھائی نہ دیا اور گاڑی سے ٹکرا کر زمین پر گر گیا۔

## Posted On Kitab Nagri

خود پر قابو پاتے وہ فوراً گاڑی سے نیچے اترے۔ بھاگ کر اسکی طرف آیا۔ وہ ایک لڑکی تھی خوبصورت ماتھے پر چوٹ کی وجہ سے بیہوش ہو گئی تھی جلدی سے اسے گود میں اٹھا کر گاڑی کی طرف مڑا ایک پل کو اسے بہت عجیب لگا کیونکہ اسنے کبھی کسی نامحرم کو آج تک نگاہ اٹھا کر بھی نہیں دیکھا تھا اور اسے یوں ہاتھ میں اٹھایا ہوا تھا اس لڑکی کے بال بکھرے ہوئے تھے چہرہ خون میں لت پت تھا جس کی وجہ سے صحیح سے نظر نہیں آ رہا تھا لیکن پھر بھی اک رونق تھی کوئی کشش تھی جو اسے اپنی جانب کھینچ رہی تھی

یا اللہ کہ کر اس نے سر جھٹکا گاڑی کی بیک سیٹ پر اسے لٹا کر وہ سیدھا ڈرائیونگ سیٹ کی طرف بڑھا۔  
ڈاکٹر کو وہ راستہ میں ہی  
کال کر کے گھر بلا چکا تھا۔...

سپیڈ میں وہ گاڑی دوڑاتا ہوا گھرا لایا اندر گاڑی پارک کرتے ہی اسنے جلدی سے گاڑی کا دروازہ کھولا اور اس بیہوش وجود کو اپنے ہاتھوں میں اٹھائے وہ جلدی سے گھر میں داخل ہوا کمرے کا دروازہ پاؤں سے کھول کر اسے بیڈ پر لٹایا

وہ ہوش میں آرہی تھی اس کے درد سے کراہنے کی آواز سے اسے عجیب سی میچینی اٹھی۔

ماریہ ماریہ وہ زوردار آواز میں چلایا

جی مارہی کمرے میں آتے ہی بولی



## Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر وسیم جیسے ہی آئیں سیدھا میرے کمرے میں بھیجنا  
ماریہ کی نظر اس معصوم وجود پر پڑی تو وہ سب سمجھتے سر ہلا کر کمرے سے چلی گئی  
اتنے میں ڈاکٹر وسیم بھی کمرے میں داخل ہو گئے نرس اب اسکا چہرہ صاف کر رہی تھی خون کے ہٹتے  
ہی چہرہ واضح ہونے لگا تھا [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

میں باہر ہی ہوں کہ کر عیان باہر چلا گیا وہ لڑکی میں ناجانے کیا بات تھی عیان کی نگاہیں بار بار اس کی  
طرف اٹھ رہیں تھیں بس یہی چیز اسے پریشان کر رہی تھی کیونکہ وہ اپنی نگاہ کی حفاظت کرنا جانتا تھا اور  
اس طرح کبھی کسی چہرے کو اسنے نہ دیکھا تھا وہ خود حیران تھا اس بات پر  
عیان

-- فاطمہ بیگم نے اسے آواز دی کون ہے یہ لڑکی

عیان نے انہیں پوری بات بتادی  
لیکن بیٹا آپ تو کبھی اس طرح ریش ڈرائیو نہیں کرتے دیکھیں یہ کیا ہو گیا ناجانے اس کے گھر والے  
کتنا پریشان ہو رہے ہونگے ویسے ہے کون پتا کیا تم نے  
نہیں امی کچھ پتہ کرنے کا وقت ہی نہیں ملا یہ سب تنا چانک ہوا

یہ کہتے ہی ایک دم اسکا خون سے لے پت چہرہ اسکے سامنے آگیا۔۔۔ عیان کچھ دیر کے لیئے تھم گیا  
لیکن اگلے ہی لمحے استغفار پڑھ کر اسنے اسکے خیال کو اپنے دماغ سے نکالا



## Posted On Kitab Nagri

امی میں فریش ہو کر نماز پڑھ لوں پھر مجھے آپکو اک بات بھی بتانی ہے تب تک آپ اسکے پاس ہی رہیے

www.kitabnagri.com

ابھے اسے تایا کی خبر بھی دینی تھی کاش اسے پتا ہی نہ چلتی یا وہ چھپالے کیونکہ ابھی وہ امی کو کوئی دکھ نہیں دینا چاہ رہا تھا۔

وسیم بیٹا اب یہ کیسی ہے

آنٹی یہ بالکل ٹھیک ہے سر پر زیادہ گہری چوٹ نہیں تھی۔۔۔ ہاں پیر پر اک چوٹ تھی لیکن زیادہ گہری نہیں تھی خیر میں نے پٹی کر دی ہے۔۔۔

۔ بس وہ گھبرا کر شاید بیہوش ہو گئی باقی پریشانی کی کوئی بات نہیں ہے ابھی سو رہی ہے میں نے دوا دے دی ہے صبح تک بالکل ٹھیک ہو جائے گی۔

وسیم عیان کا دوست تھا شروع میں جب عیان اور اسکی ماں کینیڈا آئے تھے تو وسیم اور اسکی فیملی نے انکی بہت مدد کی تھی اسی دوران وسیم اور عیان کی دوستی ہو گئی تھی

بیٹا کھانا کھا کر جاؤ نہیں آنٹی آپکی بہو گھر پر ویٹ کر رہی ہے چلتا ہوں پھر بھی کوئی بات ہو تو فون کر دیجیے گا میں آ جاؤ گا اللہ حافظ

فاطمہ بیگم ایک نظر اس بچی پر ڈال کر ڈائینگ روم کی جانب بڑھ گئیں۔

# Posted On Kitab Nagri

کھانا کھانے کے بعد عیمان اٹھ کر اپنی امی کے پاس آیا انکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیکر بتایا کی فوتگی کی اطلاع دی

اسکی امی رونے لگیں

امی میں آپکو اسی لئے نہیں بتانا چاہ رہا تھا آپ جانتی ہیں ناموت زندگی اللہ کے ہاتھ میں ہے

جی بیٹا۔۔۔ لیکن۔۔۔ www.kitabnagri.com

لیکن دیکھن کچھ نہیں اب آپ بالکل نہیں روئیں گی۔۔

انکے گلے میں ہاتھ ڈال کر انہیں بہت آرام سے انکے کمرے میں چھوڑ کر وہ گیسٹ روم کی طرف چلا گیا کیونکہ اس کے کمرے میں تو وہ معصوم وجود سویا ہوا تھا

رات کے تین بج رہے تھے کہ اچانک ایک زوردار چیخ سے اسکی آنکھ کھلی

www.kitabnagri.com

مجھے واپس جانے دو

میں یہ سب نہیں کروں گیمپ سیپی

## Posted On Kitab Nagri

وہ دوڑتا ہوا اپنے کمرے کے پاس آیا وہ نیندوں میں چلا رہی تھی اس نے اسکو جگانے کی بہت کوشش کی لیکن وہ چیخے ہی جا رہی تھی۔

اسنے کس کراسکے منہ پر ہاتھ رکھ دیا جس سے وہ ایک دم ہوش میں آگئی جھٹکے سے اٹھ کر اسنے اپنی گہری آنکھیں کھول لیں

بڑی بڑی آنکھوں سے وہ اسکو دیکھ رہی تھی۔۔۔

عیان کا

ہاتھ ابھی بھی اسکے منہ پر تھا وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے تبھی اس نے عیان کو زور سے دھکا دیا وہ پیچھے ہٹا تو شرمندگی محسوس کرنے لگا کیونکہ اسکا ہاتھ اسکے منہ پر نشان چھوڑ گیا تھا سوری آپ چیخ رہیں تھیں اسی لیے منہ پر ہاتھ رکھنا پڑا

Kitab Nagri

عیان نے نظریں پھیر کر کہا

کون ہو تم اور میں یہ کہاں ہوں کیوں لائے ہو مجھے یہاں وہ بھی دوپٹہ سر پر اوڑھ کر غرائی

چہرہ اب اسنے بھی مکمل چھپا لیا تھا

آپ آج میری گاڑی سے ٹکرا گئیں تھیں

ایک دم اسے سب کچھ یاد آیا اور اس نے ڈر کر آنکھیں میچ لیں۔۔

عیان نے اسکی آنکھوں میں آیا ڈر نہیں دیکھا تھا۔۔

## Posted On Kitab Nagri

میں جانا چاہتی ہوں۔۔۔۔۔ اس معصوم لڑکی نے چہرے پر ڈھیروں گھبراہٹ لے لیا  
ابھی نہیں آپ آرام کریں صبح میں خود آپکو آپکے گھر چھوڑ آؤں گا۔۔۔  
گھر رر

اسنے یہ کہا اور زار و قطار پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی

کیا ہوا۔۔۔ عیان کے قدم اسکی طرف بڑھنے لگے جسے دیکھتے ہی اسنے اپنا منہ مزید دوپٹے میں چھپا لیا

عیان نے ایسی لڑکی آج تک نہ دیکھی تھی اسے پالنے کی حسرت اس کے دل میں اسی لمحے جاگ گئی تھی  
ٹھیک ہے میں چلتا ہوں آپ سو جائیں لیکن پلیز زرا خیال رکھئے گا میری امی سو رہیں ہیں انکی طبیعت  
ٹھیک نہیں اب اس طرح نہ چلائیے گا

سوری اب ایسا نہیں ہو گا۔۔۔۔۔ اس نے نیچے نظریں کی مئے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

ہممم یہ کہ کروہ کمرے سے باہر چلا گیا

لیکن نیند اسکو اسکے بعد نہ آئی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اگلے دن وہ کمرے میں بیٹھی ہوئی تھی کہ دروازہ پر دستک ہوئی  
آجائیں-----اس نے سلیقے سے چادر خد پر لپیٹتے ہوئے کہا۔  
فاطمہ بیگم اسکے کمرے میں چہرے پر ڈھیروں مسکراہٹ سجائے داخل ہوئیں  
اسلام و علیکم پیٹا۔۔۔۔۔اب کیسی طبعیت ہے آپکی۔۔  
کالے لمبے بال۔۔۔گہری گول آنکھیں جن میں اداسی صاف جھلک رہی تھی کانپتے عنابی ہونٹ جو دل  
میں چھپے ڈر کی گواہی دے رہے تھے [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)  
گورا معصوم چہرہ۔۔اپنے اوپر ڈھیروں تھکان لئے ہوا تھا۔۔  
میں ٹھیک ہوں آپ سب کا بہت شکریہ  
نہیں بیٹا ہم تو بہت شرمندہ ہیں آپکے گھر والے بھی پریشان ہو رہے ہونگے۔ انکا نمبر دے دیں انھیں  
بھی اطلاع دیتے ہیں [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

نہیں آنٹی میرا یہاں کوئی نہیں ہے میں یہاں پڑھنے آئی ہوں ہو سٹل میں رہتی ہوں۔۔۔  
اسے کچھ سمجھ نہ آیا تو جھوٹ بول دیا۔۔۔

\*\*\*\*\*

## Posted On Kitab Nagri

عیان اپنی امی کے ساتھ ناشتہ کر رہا تھا گھر میں دو ہی لوگ تھے تو خاموشی ہی ہوتی تھی

ماہشان گھر جانا چاہتی ہے۔۔۔ فاطمہ بیگم کچج یاد آن پر بولیں

ماہشان۔۔۔ وہ زیر لب دہرایا

ہاں ٹھیک ہے امی آپ ان سے انکے گھر کا نمبر اور ایڈریس لے لیں انکے گھر بھی اطلاع دیدیتے ہیں۔۔۔

نہیں بیٹا وہ یہاں کسی ہو سٹل میں رہتی ہے پڑھائی کے لیے پاکستان سے آئی ہوئی ہے۔۔۔

Kitab Nagri

رات کا منظر ایک دم اس کی آنکھوں کے سامنے آیا۔۔۔ کیا کچھ اور بتایا انھوں نے آپ کو

نہیں بیٹا شاید گھبرائی ہوئی ہے یوں کسی کے گھر رہنا آسان تھوڑی ہے۔۔۔

تم اسے چھوڑ آؤ

آخر وہ کس سے اتنی خوفزدہ ہے۔۔۔ کس سے دور جانا چاہتی ہے۔۔۔ وہ ابھی بھی رات کی اس کی حالت

پر ڈسٹرب تھا۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

امی میں ڈرائیور کو بولدیتا ہوں آپ اسے اس کے ساتھ بھجوادیتے گا۔۔  
نہیں بیٹا یہ کوئی بات نہیں تم خود اسے چھوڑ کر آؤ۔۔۔ وہ اس کے ساتھ مزید اک سیکنڈ بھی گزارنا  
نہیں چاہتا تھا۔۔ کچھ پل کی ہی ملاقات اس کے زہن سے او جھل نہیں ہو رہی تھی۔۔۔ بار بار اس کا چہرہ  
اسکی نظر میں آتا اس کی خوفزدہ آنکھیں اسے اسکے بارے میں سوچنے پر مجبور کر رہیں تھیں۔۔۔ وہ  
دوبارہ کبھی اس سے ملنا نہیں چاہتا تھا۔۔۔ عورت کے معاملے میں وہ ویسے بھی بہت احتیاط سے کام لیتا  
تھا۔۔۔ اس کی نظر میں عورت ایک مطلب پرست شہ تھی جو صرف آپ کے ساتھ اپنے مطلب کے  
لئے رہتی ہے۔۔۔

سر پر چھت کی غرض سے  
بچوں کی کفالت کی غرض سے  
اپنے ناز نخرے اٹھوانے کی غرض سے  
عورت کے نام پر اسے صرف ماں کی ہستی ہی بے غرض لگتی تھی۔۔۔ جو صرف اپنے بچوں کا بھلا چاہتی  
ہے۔۔۔

عیان۔۔۔ عیان۔۔۔

عیان اللہ خان



## Posted On Kitab Nagri

جی امی۔۔۔! کہاں کھو گئے ہو اگر تم نہیں جا رہے اسے چھوڑنے تو پھر میں چلی جاتی ہوں۔۔۔  
اچھا تھوڑی لگتا ہے ہماری وجہ سے اس بیچاری کو اتنی تکلیف اٹھانی پڑی اور ہم یوں اسے ڈرائیور کے  
ساتھ چھڑوا دیں۔۔۔www.kitabnagri.com  
فاطمہ بیگم نے مشرقی ماؤں کا پینترا آزمایا جو کام کر بھی گیا۔۔  
اچھا سہی ہے لے جاتا ہوں اگر انھوں نے ناشتہ کر لیا ہے تو انہیں کہ دیں باہر آجائیں وہ کہتا ہوا باہر چلا  
گیا۔۔۔

ماہشان بیٹا اک دو دن یہیں رک جاتیں طبیعت ٹھیک ہو جاتی تو پھر چلی جاتیں

Kitab Nagri

نہیں آنٹی اس طرح اچھا نہیں لگتا ویسے ہی آپ کو بہت تکلیف دی ہی ہے دوپٹہ کو اچھی طرح منہ پر  
لپیٹتے ہوئے اس نے کہا۔۔۔

پھر بھی بیٹا جب تمہارا دل کرے مجھ سے ملنے آنا میں تمہارا انتظار کروں گی۔۔۔

جی ضرور آنٹی اس نے سر کو ہلکی جنبش دیتے ہوئے کہا۔۔۔

چلو جلدی کرو عیان تمہارا انتظار کر رہا ہے۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

عیان کا نام سن کر اسکا دل زور سے دھڑکا تھارات کو ناجانے اس نے بے ہوشی میں کیا کچھ کہ دیا تھا۔۔  
وہ اس کا سامنا نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔www.kitabnagri.com

جیسے ہی وہ گھر سے نکلی عیان کی نظر اسکی جانب تھم گئی۔۔چہرے کو مکمل چھپائے وہ اس کی طرف  
آ رہی تھی۔۔

لیکن رات میں تو اس نے دوپٹہ تک نہ اوڑھا ہوا تھا ایک دم اس کے زہن میں خیال آیا۔۔  
اس نے اپنا سر جھٹکایہ لڑکی اسے کچھ مشکوک لگی وہ اب اس کے بارے میں مزید نہیں سوچنا چاہتا  
تھا۔۔اسے اس کے ہاسٹل چھوڑ کر وہ اس چیپٹر کو ختم کرنا چاہتا تھا۔  
مقابل بھی گھر سے نکلتے وقت یہی سوچ میں تھا کہ جلد سے جلد یہ چیپٹر کلوز ہو۔۔لیکن اسے ابھی بھی  
فکر تھی کہ وہ جائے گی کہاں۔۔

www.kitabnagri.com

دروازہ کھول کر اندر بیٹھتے اس نے سلام کیا۔۔  
عیان نے وعلیکم السلام کہا اور ڈرائیو کرنے لگا اس کے بعد دونوں نے کوئی بات نہ کی۔۔مطلوبہ جگہ  
ماہشان کو چھوڑ کر وہ آفس کے لئے روانہ ہو گیا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

کچھ سوچتے ہوئے اسنے موبائل سے کسی کو کال ملائی اور کچھ ہدایات دے کر فون بند کر دیا۔۔۔

وہ گاڑی سے اتر کر اندر تو چلی گئی تھی  
لیکن اسکے جاتے ہی وہاں سے نکل گئی تھی چہرے پر خوف کے تاثرات واضح تھے۔  
وہ کہیں چھپ جانا چاہتی تھی کیب رکوا کر وہ اسمیں بیٹھ کر چلی گئی۔۔۔

ماضی۔۔۔

آج سے ستائیس سال پہلے فاطمہ بیگم اک چھوٹے سے بچے کو ہاتھ میں لئے بیٹھیں تھیں۔۔۔  
میرا پیاری بیٹا بڑا ہو کر اپنے بابا کی طرح بننا۔۔۔ میرا عیان

Kitab Nagri

عبداللہ خان کے ہاں پہلے بیٹے کی ولادت ہوئی تھی سب بہت خوش تھے۔۔۔ عبداللہ خان اس وقت پاک  
فوج میں اپنے فرائض سرانجام دے رہے تھے سب کو انہی کا انتظار تھا۔۔۔  
دروازہ کھلتا ہے اور عبداللہ خان چہرے پر بے انتہا خوشی لیے سب سے ملتے ہیں انکے بڑے بھائی شفیق  
بھی انکا پر جوش استقبال کرتے ہیں آخر کو خاندان کا پہلا بیٹا تھا سب ہی بہت خوش ہوتے ہیں۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

عیان کو ہاتھ میں لیکر وہ اسے بہت دعائیں دیتے ہیں اک نظر فاطمہ پر ڈال کر مسکرا کر سر کو جھکاتے ہیں  
-- فاطمہ بھی مسکرا دیتیں ہیں -- [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

عیان دو ماہ کا تھا انہیں واپس جانا تھا۔ بیٹے کے ساتھ اتنا کم وقت گزارنے پر وہ جہاں افسردہ تھے وہیں  
اپنے وطن کی محبت اس محبت کے آگے کہیں زیادہ تھی۔۔

میرا بہادر بابا جلدی آئنگے اور اپنے بہادر سے ملیں گے تب تک آپ اپنی امی کا خیال رکھنا بڑے ہو کر  
آپنے بھی ملک کی خدمت کرنی ہے کبھی نہ بھولے گا۔۔۔

عیان کا ماٹھا چوم کر فاطمہ بیگم کو اللہ حافظ کہہ کر وہ وہاں سے نکل گئے۔۔  
سال بیتے گئے وہ جب جب آتے اسے پاک فوج میں ڈالنے اور میں ماں کا خیال رکھنے کی نصیحت ضرور  
کرتے۔۔۔ وہ دس سال کا تھا جب اسکے بابا کے شہید ہونے کی خبر ملی۔۔۔ وہ بہت دکھی تھا لیکن اسے  
اپنی ماں کا خیال رکھنا تھا۔۔۔ اس کے باپ نے اسکی ماں کی ذمہ داری اسے ہی دی تھی۔۔۔

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

اسلام و علیکم شفیق بھائی  
و علیکم السلام بہن

اب آپ یہاں اکیلی ہیں میں چاہتا ہوں آپ میرے ساتھ چلیں اور آپ اور عیان ہمارے ساتھ رہیں

---

## Posted On Kitab Nagri

ہاجرہ بیگم جو بہت ہمدرد خاتون تھیں انہوں نے بھی ہامی بھری فاطمہ بیگم کے بہت منا کرنے کے باوجود انہوں نے انہیں منا ہی لیا۔۔۔

ہاجرہ بیگم تو انکے راضی ہونے سے دل سے خوش ہوئیں تھیں لیکن شفیق اللہ خان کے چہرے پر عجیب مسکراہٹ آئی تھی۔۔۔

ہاجرہ بیگم اور شفیق صاحب اسلام آباد میں رہتے تھے وہاں انکی عالیشان کوٹھی تھی۔۔ یہ خان کوٹھی تھی سالوں سے انکا خاندان یہیں رہتا آیا تھا اب یہاں شفیق صاحب انکی بیوی اور ایک بیٹی رہتی تھی۔۔ ہاجرہ بیگم کو سنبل کی پیدائش کے وقت کینسر تشخیص ہوا تھا جس کا علاج چل رہا تھا۔۔ پھر بھی زندگی سے بھرپور ہاجرہ بیگم کو دیکھ کر کوئی نہیں کہہ سکتا تھا کہ وہ اس قدر بیمار ہیں۔

عیان اور فاطمہ بیگم کو ان سب نے بہت عزت سے گھر میں جگہ دی۔۔ دیکھتے ہی دیکھتے ان دونوں کا دل وہاں آسانی سے لگ گیا

سنبل سے عیان کی بہت گہری دوستی ہو گئی دونوں ہر وقت ساتھ رہتے

تایا بھی دونوں میں کبھی فرق نہ کرتے۔۔۔

ہنسی خوشی دن گزر رہے تھے کہ عیان کو

## Posted On Kitab Nagri

کیڈٹ کالج لاہور سے ایڈمیشن لیٹر موصول ہوا

سب بہت خوش تھے سنبل نے تو پورے گھر میں گھوم گھوم کر ہنگامہ برپا کر دیا۔۔۔ تایا نے بھی فخر سے عیان کے سر پر ہاتھ رکھا۔۔۔ ماں کا دل بیٹے سے دوری پر افسردہ تھا لیکن انہیں بھی اس پر ناز تھا۔۔۔ وہ اسے فوجی بنادیکھنا چاہتیں تھیں۔۔۔ عیان تو مانو آسمان پر ہو بچپن سے اسنے یہی تو خواب دیکھا تھا

سال بیتے گئے جب جب وہ گھر آتا سب اسکا بہت خیال رکھتے سنبل اسے دل ہی دل میں پسند کرنے لگی تھی اور عالم یہ تھا کہ وہ بھی اب اس کے بارے میں جزبات رکھتا تھا۔۔۔ لیکن اس سب کے باوجود وہ کبھی کبھار اسکو عجیب الجھن میں ڈال دیتی تھی سنبل زرا آزاد خیال لڑکی تھی اکلوتی ہونے کی وجہ سے آج تک اس کی کوئی بات نہ ٹالی گئی تھی وہ خود سر بھی بہت تھی کھڑی ناک گوارنگ سبز آنکھیں لمبا قد بلاشبہ وہ اک خوبصورت لڑکی تھی اسی درمیان ہاجرہ بیگم بھی انتقال کر گئیں۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

گھر میں سونا پن چھا گیا سنبل بھی بہت خاموش رہنے لگی فاطمہ بیگم کے بے ہداسرار پر بھی وہ کمرے سے نہ نکلتی۔۔۔۔

عیان کو جیسے ہی یہ خبر ملی



# Posted On Kitab Nagri

وہ لیولیکر گھر آیا عیان کے آنے سے سنبل کا کچھ دل بہلا۔۔۔ یہ دیکھ کر فاطمہ بیگم نے اس کو اپنی بہو بنانے

کافیصلہ کیا تا یا تو گویا جس انتظار میں تھے وہی ہوا وہ جھٹ مان گئے۔۔۔۔

سادگی سے دونوں کی منگنی کر دی گئی۔۔۔ وہ دونوں بہت خوش تھے عیان جب آتا اس کے لئے تحفے لاتا

--- لیکن منگنی کے بعد سے عیان اس سے زرا فاصلہ رکھتا۔۔ جس پر سنبل نے اعتراض کیا۔۔۔

امی پہلے کی بات اور تھی لیکن اب میری جلد اس سے شادی ہو جائیگی مجھے ٹھیک نہیں لگتا اس سے اس

طرح ملنا ہم دونوں بالغ ہیں کیوں اپنے پاک رشتے سے سکون چھینیں۔۔۔ میری ٹریننگ بس ختم ہی

ہونے والی ہے آپ شادی کی تیاری کریں

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com



## Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)

شادی کا نام سن کر جہاں وہ خوش ہوئی تھی وہیں عیان کے اس طرح کہنے پر تلملا اٹھی تھی وہ چاہتی تھی کہ وہ عیان کے ساتھ گھومے پھرے پیار محبت کی باتیں کرے عیان اس کے ناز نخرے اٹھائے جیسے اسکے فرینڈ سرکل میں سب کرتے تھے۔۔۔۔۔

اسنے اک ہنگامہ برپا کر دیا عیان کو بھی بہت غصہ آیا

بڑوں نے جیسے تیسے انکی صلاح تو کرا دی لیکن سنبل کو یہ اپنی بے عزتی لگی۔۔۔

سنبل کی باہر دوسرے لڑکوں سے دوستیاں تھیں وہ سب میں کافی مشہور تھی اسے عیان تنگ نظر لگتا تھا

پٹھان کہ کر وہ اس کی سوچ جھٹک دیا کرتی تھی۔۔۔ اسے آے دن پر پوزل بھی آتے رہتے تھے وہ تھی ہی اتنی حسین۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

-----حال

ماہشان چھپتے چھپاتے اک ہوٹل گئی وہاں اک کمرے میں جا کر اسنے سکون کا سانس لیا۔۔۔ کہ دروازے پر دستک ہوئی۔۔

دروازہ کھلتے ہی کسی کا بھاری ہاتھ اسکے منہ پر آیا جس میں رومال تھا غالباً رومال پر بیہوشی کی دوا لگی تھی۔۔۔ اس کو اپنا وجود کسی کھائی میں جاتا محسوس ہوا۔۔۔

جب آنکھ کھلی تو وہ اک کمرے میں بند تھی ہاتھ پاؤں کس کر باندھے ہوئے تھے۔  
اک آنسو اسکی آنکھ سے نکل کر اسکے گال پر بہ گیا  
اسے شدت سے اپنے مازی پر پچھتاوا ہوا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ آفس میں موجود تھا بار بار اسے کچھ کچھ دال میں کالا لگ رہا تھا ماہشان کا اسے اس حلیہ میں ملنا پھر رات میں ڈر کر چیخیں مارنا الجھائے ہوئے تھا۔۔

اک دم فون بجنے لگا اسنے فوراً ہی فون اٹھایا اور کچھ سنتے ہی گاڑی کی چابی اور کوٹ اٹھا کے آفس سے نکل گیا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

مطلوبہ جگہ پہنچ کر اسکے آنکھوں پر بل آگئے۔۔۔

ماہشان بہت دیر سے رو رہی تھی شاید وہ جہاں بند تھی وہاں کوئی نہیں تھا۔۔۔ اب وہ نڈھال سی جھکی بیٹھی تھی کہ قدموں کی آواز پر اس کا دل دھڑکنے لگا۔۔۔ وہ اللہ سے دعا کر رہی تھی کہ اسکو اس آزمائش سے نکال لے اس کے گناہوں کو معاف کر دے اسے اس دلدل سے نجات دے دے۔۔۔ وہ آنکھیں پھیلانے دروازے کو دیکھ رہی تھی آنسوؤں روانگی سے اسکی آنکھوں سے بہ رہے تھی دل میں اک ہی دعا تھی۔۔۔ استغفار اللہ رب من کل ذنب واتوب علیہ یا اللہ میرے گناہوں سے میرا پیچھا چھڑوا دے۔۔۔۔۔

زور دار دھماکے سے دروازہ ٹوٹ کر گرا۔۔۔ اسنے اپنی آنکھیں بند کر لیں جب خاموشی ہوئی تو اسے اپنی رسی کھلتی ہوئی محسوس ہوئی۔۔۔ آنکھ کھلی تو اسکے پاس عیان بیٹھا تھا جو اسکی رسی کھول کر اب اسے اٹھنے کا اشارہ کر رہا تھا۔۔۔۔۔

وہ حیرانی اور تشکر کے ملے جلے تاثرات لیے عیان کو دیکھ رہی تھی۔ جو اسکے لئے اس وقت کسی فرشتہ سے کم نہ تھا۔۔۔

جلدی چلیں عیان نے اسے چلنے کا کہا



## Posted On Kitab Nagri

امی وہ انکے ہاسٹل والوں نے انہیں نکال دیا تو میں نے کہا کیوں نہ آپ یہاں رہ لیں۔۔۔۔  
ماہشان آنکھوں پر ڈھیروں حیرت لئے عیان کو دیکھنے لگی۔۔۔ اسے یہ شخص سمجھ نہیں آ رہا تھا مرد کا یہ  
روپ تو اسنے کبھی دیکھا ہی نہیں تھا۔۔۔

بچپن سے اسکے باپ بھائی اس پر بہت سختی کرتے تھے نہ کہیں جاتی نہ کوئی دوست بنا پاتی۔۔۔ زرا کبھی  
اس کو باہر دیکھ لیتے تو اس پر ہاتھ اٹھانے سے بھی گریز نہ کرتے۔۔۔۔ وہ ایک ٹک عیان کو دیکھ رہی  
تھی کے فاطمہ بیگم کی آواز سے چونکی  
بیٹا آپ میرے ساتھ آئیں۔۔۔ وہ اسے گیسٹ روم میں چھوڑ کر چلی گئیں۔۔۔

کمرے میں آکر وہ نروس سی بیڈ پر بیٹھ گئی اسے کسی کے احسان تلے نہیں رہنا تھا لیکن اسے سمجھ نہیں  
آ رہا تھا کہ آگے کیا کرے  
www.kitabnagri.com

اک راستہ بس وہ اک راستہ چاہتی تھی جانتی تھی اس کا رب اپنے بندوں کو کبھی اکیلا نہیں چھوڑتا وہی تو  
ہے جو ہر وقت اپنے بندوں کو اپنی رحمتوں اور برکتوں سے نوازتا رہتا ہے۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اسے اس رب کریم پر پورا بھروسہ تھا لیکن انسان ٹھہرا جلد باز اس سے صبر نہیں ہوتا اور یہی کیفیت اس وقت ماہشان کی تھی۔۔۔

اس وقت تو یہی بڑی بات تھی کہ وہ اس جگہ سے آزاد ہو گئی تھی اور دیکھو میں کتنی ناشکری ہوں جو مل گیا اسے بھول گئی اور آنے والا وقت جس کا مجھے کچھ نہیں پتا اس پر دعائیں کر رہی ہوں۔۔۔  
صحیح کہا ہے جب بندے کو مشکل پڑھتی ہے تو دعائیں کرنے لگ جاتا ہے اور وہیں جب اس سے تکلیف دور کر دی جاتی ہے تو اتراتا ہے۔۔۔ خود سے کہتی وہ اٹھ کر وضو کرنے چلی گئی  
اسنے فریش ہوتے ہی شکر انے کے نفل پڑھنے کیلئے نیت باندھی۔

عیان جو اس سے اس کے بارے میں پوچھنے آ رہا تھا دروازے کی جھللی سے اسے دیکھ کر اک بار پھر ٹرانس سی کیفیت میں مبتلا ہو گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ اس پر نور چہرے کو دیکھ رہا تھا کتنی معصوم تھی وہ اور کس مشکل میں نا جانے پھنسی ہوئی تھی۔۔

اک دم اسنے اپنی نظریں جھکالیں اور استغفار پڑھنے لگا۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

دروازے پر ہلکی ناک کر کے اسنے اجازت مانگی وہ جو دعاما نگ رہی تھی اک دم جھٹکے سے دوپٹہ اپنے منہ پر لپیٹ گئی

نگاہ کی حفاظت تو عیان بھی کرتا تھا لیکن یہ لڑکی تو جیسے بالکل پاک تھی۔

یہ لوگ کون ہیں اور انہوں نے آپ کو قید کیوں کیا ہوا تھا عیان نے بنا کوئی اور بات کہے سیدھی مدعے کی بات کی۔۔۔ باتوں کو طول تو وہ ویسے بھی نہیں دیتا تھا لہجہ بالکل سپاٹ تھا جبکہ نظریں اپنے ہاتھوں پر رکھے ہوئے تھا۔۔۔ اور آپ نے جھوٹ کیوں کہا کہ آپ ہاسٹل میں رہتیں ہیں اگر آپ پہلے ہی ہمیں سچ بتا دیتیں تو شاید یہ سب نہ ہوتا۔۔۔

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com۔۔۔ خیر اب بھی آپ چاہیں تو بتا سکتی ہیں۔۔۔

باقی میں آپکو پاکستان بھجوانے کی کوشش کرتا ہوں... اک سسکی ماہشان کے منہ سے نکلی اور وہ بے ساختہ رونے لگی۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

عیان اسے حیرت سے دیکھنے لگا اسے سمجھ نہ آیا کہ کیا کرے۔۔۔ اچھا آپ روئیں تو نہیں۔۔۔

میں پاکستان نہیں جاسکتی وہ لوگ مجھے نہیں چھوڑیں گے۔۔۔

وہ تو یہاں بھی آپکے پیچھے ہیں۔۔۔۔

پیچھے تو میرے میرے گناہ ہیں۔۔۔۔ ان لوگوں سے تو موت بھی جان چھڑا دیگی لیکن گناہوں کا کیا کروں یہ کہ کروہ زار و قطار رونے لگی

عیان کچھ پل کے لئے حیران ہوا کہ کوئی اس طرح بھی معصوم ہو سکتا ہے۔۔۔ گناہ اور دل دکھا کہ فخر کرنے والے تو اس نے بہت دیکھے تھے لیکن یوں اپنی خطاؤں پہ نادم کسی کو پہلی بار دیکھا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

آپ ایسے نہ کریں اس گھر کو اپنا گھر سمجھیں عیان اس کے ہاتھوں کو دیکھتے ہوئے بولا جو کہ کانپ رہے تھے ناجانے کیوں وہ اس لڑکی کے غم دور کرنا چاہتا تھا اسے سہارا دینا چاہتا تھا اس کو خوش دیکھنا چاہتا تھا اور رونا بند کریں جب آپ کو ٹھیک لگے مجھے بتا دیجیے گا

## Posted On Kitab Nagri

لیکن اک بات دھیان میں رکھیے گا امی کو آپکے بارے میں کچھ نہ پتا چلے وہ دل کی مریضہ ہیں میں انہیں کوئی پریشانی نہیں دینا چاہتا ہوں۔۔۔

آنسوؤں سے بھرا چہرہ ہاتھوں میں لئے اس نے سرہاں میں ہلایا

عیان وہاں سے چلا گیا اور وہ پھر دعا کے لیے ہاتھ اٹھا کر اپنے رب کا شکر ادا کرنے لگ گئی۔۔۔

صبح کا وقت تھا وہ حسب معمول نماز پڑھ کر امی کے پاس بیٹھا تھا۔۔۔

اس کے اندر سکون اتر رہا تھا یہی وہ وقت ہوا کرتا تھا جب وہ اپنی تمام تر پریشانیاں بھول جایا کرتا تھا

www.kitabnagri.com

امی کے کمرے سے نکل کر اب وہ اپنے روم کی جانب بڑھا۔۔۔

باہر کھڑی وہ لڑکی شاید اسی کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

مجھے یہاں سے بھیج دیں۔۔۔ ماہشان نے چھپے چہرے اور جھکی آنکھیں لیے کہا۔۔۔

لیکن کیوں عیان کو حیرت ہوئی

وہ لوگ مجھے یہاں بھی ڈھونڈ لیں گے

میں نہیں چاہتی کہ آپ لوگوں کو میری وجہ سے تکلیف پہنچے۔۔۔

وہ وہیں کھڑا اسے سناتا رہا کہا تو بس اتنا ہی

میں یہی چاہتا ہوں وہ جو کوئی بھی ہے اک بار میرے سامنے آئے

www.kitabnagri.com

وہ اسے دیکھتی رہ گئی اور عیان یہ کہہ کر چلا گیا

ماہشان کو سمجھ نہیں آیا کہ جو اسے سنا وہ کیا تھا وہ کیوں چاہتا ہے اس انسان سے ملنا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

شدید پریشانی کے عالم میں وہ اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔

دن گزرتے رہے عیان نے اسے اپنے گھر سے جانے پر صاف منع کر دیا تھا ماہشان کو بھی سر چھپانے کے لئے کوئی نہ کوئی جگہ تو چاہیے ہی تھی تو وہ بھی مجبوراً وہیں رک گئی اس دوران فاطمہ بیگم بہت خوش رہنے لگیں۔۔

ماہشان اک بااخلاق اور خیال رکھنے والی لڑکی تھی جو کوئی اس سے اک بار مل لے اس کے دل کو جیت لیتی تھی

فاطمہ بیگم تو اس کو ہر وقت اپنے ساتھ رکھتیں اسے اپنی زندگی کے قصے سناتیں۔۔ عیان بھی اپنی ماں کو دیکھ کر بہت خوش تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عیان اپنی اسٹڈی میں بیٹھا کام کر رہا تھا کہ فاطمہ بیگم اسکے کمرے میں آئیں اور ماہشان کے متعلق پوچھنے لگیں۔۔ کہ وہ کون ہے کہاں سے آئی ہے

جب سے وہ آئی تھی انھوں نے اک بار بھی اس طرح نہ پوچھا تھا وہ حیران ہوا

## Posted On Kitab Nagri

امی کیا ہوا ایسے کیوں پوچھ رہی ہیں

بیٹا میں چاہتی ہوں وہ ہمیشہ یہیں رہے  
لیکن امی اس کے گھر والے ہیں پاکستان میں وہ کبھی نہ کبھی تو جائیگی نہ

تبھی تو بیٹا میں چاہتی ہوں تم اس سے نکاح کر لو۔۔۔۔

کچھ دیر کے لئے کمرے میں خاموشی چھا گئی

عیان نے نرمی سے اپنی ماں کے گلے میں ہاتھ ڈالا۔۔۔۔ اور کہنے لگا۔۔

میری پیاری امی میں جانتا ہوں آپ میرے لئے فکر مند رہتیں ہیں لیکن امی آپ ایسا نہ کیا کریں اس  
لڑکی کے بارے میں ہم کچھ نہیں جانتے کون ہے کہاں سے آئی ہے

کن مشکلات میں گھری ہے کیوں اتنی ڈری ڈری رہتی ہے نظروں میں اک دم ماہشان کے کانپتے ہاتھ  
آے۔

۔۔ اس کی خاموشی کی وجہ کیا ہے نظروں میں چپ چاپ بیٹھی ماہشان کی تصویر آئی۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اس کی آنکھیں کس درد کو بیان کرتی ہیں۔ جب وہ اپنی پلکیں اٹھاتی ہے تو ایسا لگتا ہے جیسے ناجانے کتنا تھک گئی ہو اک کے بعد اک اس کی تصویریں اسکی نگاہوں میں آرہی تھیں حالانکہ ایسا بہت ہی کم ہوا تھا کہ عیان نے اس کا چہرہ دیکھا ہو۔

اس کی اس زہنی تھکان کی وجہ کیا ہے۔۔۔ کیوں وہ اکثر نمازوں میں پھوٹ پھوٹ کر رو دیتی ہے۔۔۔

وہ ناجانے کس دھیان میں اپنی امی کے سامنے اس معصوم لڑکی پر تبصرہ کر رہا تھا اسے خد نہیں معلوم تھا وہ کیا کہے جا رہا ہے

اور ہم تو یہ بھی نہیں جانتے۔۔۔ کہتے کہتے وہ اک دم رک گیا۔۔ اس کی آنکھیں جھک گئیں لب اک دم اسنے بھینچ لیے مانو جیسے چوری پکڑی گئی ہو۔۔۔  
www.kitabnagri.com

فاطمہ بیگم اسکی ساری باتیں مسکراتے ہوئے سن رہیں تھیں۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

عیان میرے ہر اک سوال کا جواب آپ نے دیدیا ہے لیکن پھر بھی میں چاہوں گی آپ کل صبح تک مجھے سوچ کر جواب دیں۔۔۔

اس بار زرا دل سے سوچئے گا اس کے دل پر اپنا ممتا بھرا ہاتھ رکھ کر کہہ کر چلی گئیں۔۔۔

وہ وہیں بیٹھا رہا۔۔۔۔۔ اسے کیا ہو رہا تھا اسے کچھ سمجھ نہیں آیا ایسا تو سنبل کے لئے بھی کبھی نہ سوچا تھا۔۔۔



عیان اپنے کمرے میں ٹھہل رہا تھا شدید بے چینی تھی۔۔۔  
دل دماغ میں اک جنگ سی چھڑی ہوئی تھی۔۔۔  
اسے خود پر قابو پانا ہی ہو گا خود کو پھر کسی کے استعمال کی چیز بننے سے روکنا ہی ہو گا۔۔۔

لیکن دل بار بار اسے اس کا معصوم چہرہ دکھاتا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اسے عورت تو بس خود غرض لگتی تھی لیکن یہ کیا تھا کہ وہ اس بار وہ سب کچھ ماہشان کے لئے کرنا چاہتا تھا۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[www.kitabnagri.com](https://www.kitabnagri.com)  
Fb/Pg/Kitab Nagri

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

whatsapp \_ 0335 7500595

کچھ سوچتے ہوئے وہ اک دم کمرے سے باہر نکلا اور سیدھا ماہشان کے دروازے پر رک گیا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

رات کافی ہو گئی تھی لیکن اسے اس وقت پرواہ کہاں تھی۔۔۔ دروازے پر رک کر اس نے اپنے دونوں ہاتھ دروازے پر رکھ لیے۔۔۔  
وہ کیا تھا گھبراہٹ تھی۔۔۔

غصہ تھا۔۔۔۔۔

پچھینی تھی۔۔۔

درد تھا۔۔۔ یا کہہ سکتے ہیں یہ سب تھا وہ آنکھیں بند کیے دونوں ہاتھ دروازے سے لگائے کھڑا رہا۔۔۔

اے میرے اللہ میں نہیں جانتا میرے ساتھ کیا ہو رہا ہے لیکن میں یہ ضرور جانتا ہوں یہ سب آپ کی ہی مرضی سے ہو رہا ہے اگرچہ اس میں آپ کی مرضی ہے تو میرے دل کو سکون بخش دیں میں آپ کی رضا میں راضی اور اگر اس میں آپ کی رضا نہیں تو مجھے اس سب سے بچالیں۔۔۔

میں تو کچھ نہیں جانتا سب سے بہتر آپ ہی جانتے ہیں مجھ پر کرم کریں میری مدد کریں۔۔۔

اک لمبا سانس لیکر اسنے کمرے کا دروازہ کھٹکھٹایا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

کھانا کھانے کہ بعد وہ اپنے کمرے میں آگئی تھی یوں کسی غیر کے گھر رہنا اسے بالکل اچھا نہیں لگ رہا تھا وہ کہیں چلے جانا چاہتی تھی چھپ جانا چاہتی تھی۔۔۔

خودکشی حرام تھی اگر اسے خدا کا خوف اور خدا کی رحمت کی امید نہ ہوتی تو وہ کب کا یہ قدم اٹھا چکی ہوتی۔۔۔

مسلمان مشکل میں گھبرا یا نہیں کرتے اپنی سوچ کے تسلسل کو ماہشان نے یہ کہہ کر توڑا

مجھے بالکل بھی اپنے رب کی ذات سے ناامید نہیں ہونا چاہیے وہ ضرور کوئی راستہ نکالے گا بے شک مشکل کے ساتھ آسانی ہے مجھے بس ہمت اور صبر سے کام لینا ہوگا۔۔۔

اسی لمحے اس کی آنکھ سے اک آنسو

بہ گیا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اے میرے اللہ مجھ پر اپنا کرم کر دے میں تھک گئی ہوں لیکن ناامید نہیں ہوں۔۔۔ میں جانتی ہوں  
آپ نے مجھ پر بڑا کرم کیا ہے آپ نے مجھے اندھیرے سے نکال کر روشنی عطا کی۔۔

آپ نے ہی میرے دل کو اپنے راستہ پر چلایا آپ کا جتنا شکر کروں کم ہے



الحمد للہ رب العالمین  
الحمد للہ رب العالمین  
الحمد للہ رب العالمین

لیکن میرے رب میں تکلیف میں ہوں میری مدد کر مجھے ہمت دے مجھے آگے کا راستہ دکھا مجھے اکیلا نہ  
چھوڑنا میرا تو آپ کے سوا کوئی بھی نہیں۔۔۔

اور وہ وہیں زمیں پر لیٹ گئی آنسوؤں لگاتار اسکی آنکھوں سے گر رہے تھے۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اسے کیا خبر تھی کوئی اور بھی اسی حالت میں اس کے دروازے پر بڑے ضبط سے کھڑا ہوا ہے بلاشبہ وہ دونوں اک دوسرے کا سہارا تھی درد کی دوا تھے لیکن دونوں ہی اس بات سے انجان تھے۔

\*\*\*\*\*

وہ جلدی جلدی بھاگتی ہوئی ٹیرس سے اپنے دھلے ہوئے سوکھے کپڑے لیکر نیچے جا رہی تھی چولہے پر پیاز رکھی تھی اسے ڈرتا کہیں جل ہی نہ جائے کینیڈا میں بارش اور برف باری کا کوئی ٹائم مکرر جو نہیں ہوتا ہے پیاز رکھتے ہی اسے بوں مدے برستی دکھائی دیں تو بھاگ کر اپنی پیاز چولہے پر چھوڑ کپڑے اتارنے چلی گئی تھی۔۔۔ آج اس کا پاکستانی کھانا بنانے کا دل تھا۔۔۔ بھاگتی ہوئی کچن میں آئی جلدی جلدی چیخ چلانے لگی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بچوں نے الگ اک طوفان مچا کر رکھا ہوا تھا

پھر بھی پھرتی سے وہ سارے کام سرانجام دے رہی تھی۔۔۔ بریانی کو دم دے کر وہ جلدی جلدی گھر سمیٹنے لگی۔۔۔ اک دم گاڑی کے اندر آنے کی آواز سن کر وہ خوشی سے کھل گئے۔۔۔ اس سے پہلے وہ دروازے کی طرف بڑھتی بھاگتے ہوئے علی اور فزا دروازے کی طرف لپکے۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

ابھی وسیم نے ناک بھی نہیں کیا تھا اور بچے دروازہ کھول کر اس سے چپک بھی چکے تھے۔۔۔

بابا۔۔۔ بابا

بھلے وہ لوگ کینیڈا میں رہتے ہوں لیکن اک بار جو کوئی انکے گھر میں داخل ہو تو اسے یہی لگے کہ پاکستان میں موجود ہے۔۔۔

گھر میں گھستے ہی سامنے دیوار پر لوح قرآنی اک بڑے شیشے کے فریم میں لگایا ہوا تھا۔۔۔ اندر آو تو سٹنگ ایریا تھا جسے ٹی وی اور صوفہ سیٹ رکھا ہوا تھا سامنے کچن تھا جس کے کاؤنٹر پر پھلوں کی باسکٹ رکھی ہوئی تھی کاؤنٹر کے کونے پر مختلف میوؤں کے جار رکھے ہوئے تھے

اس وقت تو کچن سے بڑی ہی کوئی بہترین خوشبو آرہی تھی۔۔۔

بچوں سے مل کر وسیم نے آمنہ کو سلام کیا جس کے جواب میں آمنہ نے وعلیکم السلام کہا۔۔۔ آپ جلدی سے فریش ہو کر آجائیں میں کھانا لگاتی ہوں۔۔

## Posted On Kitab Nagri

خوشبو تو بڑی زبردست آرہی ہے چلو۔ میں جلدی سے آتا ہوں۔۔۔  
وسیم بیگ سائڈ پر رکھتا ہوا سیدھا کمرے میں چلا گیا۔۔۔

وسیم اور آمنہ کی کزن میرج ہوئی تھی آمنہ کا تعلق کراچی سے تھا جبکہ وسیم شروع سے ہی کینیڈا میں رہتا تھا۔۔۔

آمنہ وسیم کی خالہ زاد بہن تھی جب جب وسیم اپنی امی کے ساتھ کراچی جاتا تو خالہ کے گھر ہی سٹے کرتا۔۔۔ وہ دونوں بچپن سے ہی اک دوسرے سے منسوب تھے اور یہ بات وہ دونوں خوب جانتے تھے اک دوسرے سے ان دونوں کی دوستی بھی بہت تھی کوئی دن ایسا نہ تھا کہ وہ اک دوسرے سے بات نہ کرتے ہوں

ابھی بھی ایسا ہی تھا دونوں میاں بیوی کم اور دوست زیادہ لگتے تھے زندگی بہت حسین تھی

## Posted On Kitab Nagri

وسیم فریش ہو کر ڈاننگ ٹیبل پر بیٹھ گیا آمنہ کھانا سرو کرنے لگی علی اور فزا بھی بابا کے آس پاس بیٹھ گئے۔۔۔۔

آمنہ کچن سے منہ پھولاے سامان لالا کر رکھ رہی تھی۔۔۔۔  
آمنہہہہہہ وسیم نے پیار سے پکارا۔۔۔۔

آگیا یاد۔۔۔۔ آمنہ نے آنکھوں میں تیوریاں لئے اسے گھور کر کہا۔۔  
ارے میں بھولا کب تھا۔۔ وہ تو بس زہن سے نکل گیا۔۔۔  
ہاں ہاں۔۔۔۔ آمنہ نے منہ بنا کر بولا۔۔۔۔

Kitab Nagri

بھی میں کبھی اپنی پیاری بیوی کا برتھڈے بھول سکتا ہوں۔۔۔۔ بس یہ کہنا تھا مانو جلتے پر تیل چھڑک دیا  
ہوا جہاں آمنہ کا منہ غصہ سے لال پیلا ہو رہا تھا وہیں بچوں نے زوردار قہقہہ لگایا۔۔۔۔

میرا برتھڈے ہے آج میرا برتھڈے حد ہے وسیم۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اسی وقت ڈور بیل بجی بچے فوراً بھاگتے ہوئے دروازے کی طرف بھاگے۔۔۔

ماموں آگئے۔۔۔

بچوں کے چہروں پر چمک آگئی تھی۔۔۔

آمنہ بھی جھٹ سے دروازے کی طرف بڑھی۔۔۔

چھوٹے چھوٹے کٹے کالے بال۔۔۔ گرے آنکھیں۔۔۔ لمبی ناک۔۔۔ آنکھوں پر گلاس لگائے  
تھری پیس سوٹ میں لمبا قد لیے وہ اک ڈیشنگ پرسنلٹی کا مالک تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

چہرے پر بالکل ہلکی سی داڑھی تھی چہرے پر سنجیدگی لمبے لمبے قدم اٹھاتا وہ ڈائننگ ایریا میں آیا۔۔۔

ماموں میرا کیک اور گفٹ فزانے اس کا ہاتھ پکڑ کر بولا۔۔۔ جس پر وہ اسے اسکا گفٹ اور کیک دکھانے

لگا

## Posted On Kitab Nagri

واؤاموں ایسا والا کیک تھینک یو۔۔۔۔

ہیپی برتھ ڈے میری گڑیا۔۔۔

آمنہ نے اک گھوری وسیم کو دی

ارے ایسے کیسے دیکھ رہی ہو میں نے ہی عباد کو کہا تھا یہ سب لانے کو۔۔۔ ہیں نہ عباد۔۔۔ دوسری طرف آنکھ سے عباد کو بچالے میرے بھائی کا اشارہ کیا۔۔۔

ہ

اں ہاں۔۔۔ ہاں نہ آمنہ و وسیم بھائی نے ہی مجھے کہا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

تمہیں کیا لگتا ہے میں اپنی پرنس کا برتھ ڈے بھول سکتا ہوں وہ تو میں تمہیں چھیڑ رہا تھا۔۔۔

ہاہاہاہال میں قہقہے گونج اٹھے آمنہ کو ویسے تو حقیقت معلوم تھی لیکن پھر بھی وہ مسکرا اٹھی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

عباد آمنہ کا بڑا بھائی تھا وہ امریکہ میں رہتا تھا کام کے سلسلے میں اکثر کبھی پاکستان تو کبھی کینیڈا آتا جاتا رہتا تھا۔۔۔

بھابھی کو بھی لے آتے بھائی آمنہ نے منہ میں نوالہ رکھتے کہا۔۔۔۔

ہمم اگلی بار سہی۔۔۔ بریانی بہت اچھی بنائی ہے آمنہ۔۔۔۔ وہ بات کو ٹال گیا اب کیا بتاتا بھابھی کو وہ قید کر کے نہ رکھ سکا۔۔۔

اسکے لب بھینچ گئے شدید غصے سے اس کی رگیں تن گئیں۔۔۔

Kitab Nagri

ارے عباد تم ٹھیک ہو ووسیم نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔

اک دم خود کو نارمل کرتے اس نے ہاں میں سر ہلایا۔

\*\*\*\*\*





## Posted On Kitab Nagri

-----سنبل-----

سنبل سے اس کی شادی چھ سال پہلے ہوئی تھی۔۔۔ اسے سنبل اپنی اک بزنس ٹرپ پر ملی تھی جہاں اسے دیکھتے ہی عباد نے اس حسینہ کو اپنانے کا سوچ لیا تھا۔۔۔

سنبل اپنے روم میں بیٹھی تھی کہ گھر کے ملازم نے اسے اک گفٹ لا کر دیا وہ گفٹ دیکھ کر اسے لگا کہ شاید عیان کو اپنی غلطی کا احساس ہو گیا ہے اس نے گفٹ کھولا تو اندر بہت خوبصورت ڈائمنڈ ائرننگ تھے سنبل پہلے تو بہت خوش ہوئی ڈائمنڈز اسے ویسے بھی بہت پسند تھے۔۔۔ لیکن اسے حیرت بھی بہت ہوئی کہ عیان اور اتنا مہنگا تحفہ۔۔۔ خیر ہے۔۔ کہ کر اس نے ائرننگ اٹھائے اور کان سے لگا کر دیکھنے لگی جو بھی تھا اس کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں تھا۔۔۔۔۔

اگلے دن وہ اپنی فرینڈز کے ساتھ کیفے میں تھی جس میں لڑکے بھی تھے اور وہ سب کافی بے تکلفی سے ہنسی مزاق کر رہے تھے

اک دم اک گارڈ آکر اسے اک فون پکڑا گیا فون کافی مہنگا تھا۔۔۔ وہ حیرت سے فون دیکھتی رہی اتنے میں فون بجنے لگا۔۔۔ ہیلو

## Posted On Kitab Nagri

سامنے سے اک گرج دار آواز آئی۔۔۔ "آئندہ میں تمہیں اس طرح نہ دیکھوں اور فون بند ہو گیا۔۔۔"

عیان کا خیال آتے ہی اس نے سوچا کہ اس کو اعتراض تو ہے لیکن وہ تو اپنی ٹریننگ پر تھا۔۔۔ یہی سوچنا تھا کہ سنبل کے تو رونگٹے کھڑے ہو گئے۔۔۔۔ یہ کون اس پر نظر رکھے ہوئے ہے کہیں عیان نے تو اس پر کسی کو نظر رکھنے کے لئے تو نہیں کہا۔۔۔

شدید غصے میں وہ بیگ اٹھا کر چلی۔۔۔

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

اتنے میں موبائل پر اک میسج آیا۔۔۔ "گڈ گرل۔۔۔"

وہ بہت ڈر گئی تھی کہ کون ہے جو اس پر یوں نظر رکھے ہوئے ہے۔۔۔ وہ جلدی گھر روانہ ہو گئی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اپنے کمرے میں پہنچ کر اس نے سکون کا سانس لیا۔۔۔ جیسے ہی اس نے کمرے کی لائٹ آن کی سامنے نظر پڑھتے ہی ساکت ہو گئی وہاں اک گفٹ اور گلاب رکھے ہوئے تھے۔۔۔ گلابوں میں اک چٹ تھی جس پر لکھا تھا۔۔

"""" آج کے لئے سوری۔۔""""

اسے حیرت ہوئی کیونکہ وہ عیان کو جانتی تھی عیان ایسا کبھی نہیں کر سکتا تھا۔۔۔ لیکن کیا پتہ کہ کراسنے جو گفٹ کھولا تو اس کا شک یقین میں بدل گیا کیونکہ ایسا تو عیان کبھی نہ کرتا۔۔۔ وہ اک خوبصورت ڈائمنڈ نیکلس تھا۔۔۔ جس میں ڈھیروں ڈائمنڈز لگے ہوئے تھے اب کے بار وہ زرا پریشان ہوئی لیکن کہیں نہ کہیں اس کے دل میں ان سب چیزوں کے لئے ستائش موجود تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

کہ اک دم اس کے موبائل پر اک میسج آیا۔۔۔

میسج میں اک جگہ کا ایڈریس تھا اور لکھا تھا۔۔۔ مجھے جاننا نہیں چاہو گی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

سنبل مسکراتے ہوئے میسج پڑھنے لگی۔۔۔

اگلے دن وہ بہت دیر لگا کر تیار ہوئی۔۔ گرے کلر کے لمبے گاؤن پر اسنے نازک سی جیولری پہنی تھی۔۔ لائٹ اسمو کی میک اپ کئے وہ بہت حسین لگ رہی تھی۔۔ پیروں میں اونچی ہیل پہنے وہ نزاکت سے نیچے اتر رہی تھی تبھی فاطمہ بیگم کی آواز آئی۔۔۔

ارے ماشا اللہ میری بیٹی تو بہت پیاری لگ رہی ہے کہاں جا رہی ہو بیٹا۔۔

وہ چہرے پر مسکراہٹ لیے پوچھ رہیں تھیں۔۔۔

Kitab Nagri

تبھی سنبل نے انہیں تڑک کر جواب دیا۔۔ کیوں کیا آپ بھی اب اپنے بیٹے کی طرح مجھ پر پابندیاں لگائیں گی۔۔

نہیں بیٹا میں تو۔۔ ابھی وہ۔ یہی بول رہیں تھی کہ سنبل بول اٹھی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

سب جانتی ہوں آپ کا میں تو میں آپ ہی بھرتی ہیں نہ عیان کو میرے خلاف سب جانتی ہوں میں  
میرے معاملات سے دور رہیں یہ کہ کروہ وہاں سے چلی گئی۔۔۔

فاطمہ بیگم تو وہیں جمی کھڑی رہ گئیں سنبل کو انہوں نے اپنے سامنے بڑا ہوتے دیکھا تھا

اس نے آج تک بد تمیزی تو کیا کبھی اونچے لہجے میں بات تک نہیں کی تھی آج اسے کیا ہو گیا تھا۔۔۔  
وہ یہ سوچتے ہوئی وہیں منہ پر ہاتھ رکھ کر رونے لگ گئیں۔۔۔۔

رات کو عباد سے مل کر جب وہ واپس گھر آئی تو کافی خوش تھی۔۔

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

فاطمہ بیگم اس کا انتظار کر رہیں تھیں۔۔۔

جیسے ہی وہ گھر میں داخل ہوئی فاطمہ بیگم کو دیکھ کر اس کے چہرے پر ناگواری آگئی۔۔۔

آگیاں بچے آپ چلیں فریش ہو جائیں میں کھانا لگاتی ہوں



## Posted On Kitab Nagri

فاطمہ بیگم اس کی طرف بڑھتے ہوئے بڑے پیار سے بولیں۔۔۔۔

رہنے دیں میں کھا کر آئی ہوں۔۔۔ ویسے چاچی یوں کسی کی ٹو میں لگے رہنا اچھی بات نہیں ہے۔۔۔

فاطمہ بیگم تو شرمندہ ہی ہو گئیں بیٹا کیسی باتیں کر رہی ہو کوئی غلط فہمی ہے تو اسے بیٹھ کر دور کر لیتے ہیں

۔۔۔۔

ہاں دور کرنا زیادہ بہتر ہو گا غلط فہمی کو نہیں آپ لوگوں کو۔۔۔

طنز کرتے ہوئے وہ چل دی

عباد اک بہت امیر بزنس مین تھا

اس کے پیسوں کی چکاچوند نے سنبھل کے ہوش اڑا دیئے تھے۔۔۔

وہ بہت خوش تھی یہی تو وہ چاہتی تھی۔۔۔ بہت سی امپورٹنس۔۔۔ مہنگے گفٹ۔۔۔ بڑی گاڑی۔۔۔

بڑے بڑے ہوٹلز میں آنا جانا۔۔۔ گھومنا پھرنا اور عباد اسے یہ سب دے رہا تھا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اسی دوران اسے اپنے اور عیان کے رشتے سے کوفت ہونے لگی اس نے عباد سے تعلق وقتی بنایا تھا سوچا تھا کچھ دن بعد منع کر دے گی لیکن عباد ہر بار کچھ نہ کچھ ایسا کر جاتا کہ وہ اس سے دور نہ ہو پاتی۔۔۔

\*\*\*\*\*

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو  
[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔  
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va7500595)

## Posted On Kitab Nagri

دروازے کے کھٹکنے کی آواز سے ماہشان نے سر اوپر اٹھا کر دیکھا۔۔۔ آنکھیں آنسوؤں سے لال تھیں

---

کون-----!؟؟؟؟؟

کیپکپاتے ہونٹوں سے پوچھا گیا۔۔۔

عیان نے گہرہ سانس لیا اور کہا مجھے آپ سے اک بات کرنی ہے

اک منٹ۔۔۔۔۔ ماہشان نے اچھے سے دوپٹہ اوڑھ کر دروازہ کھولا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

عیان کی نظر ماہشان کی آنکھوں پر پڑی۔۔۔ آپ رو رہی تھی۔۔۔۔۔

اک دم اپنی نظریں نیچے جھکاتے ماہشان بڑے ضبط سے بولی۔۔۔۔۔ کوئی کام تھا آپ کو۔۔۔ لیکن  
دل تو چاہا تھا زور زور سے رو دے لیکن یوں کسی کے سامنے اپنے دل کا ہال ظاہر کر دے وہ اتنی کمزور بھی  
نہیں تھی

## Posted On Kitab Nagri

کیا آپ مجھ سے نکاح کریں گی۔۔۔ عیان نے بنا کوئی تمہید باندھے کہا  
- نہیں۔

ماہشان نے بھی صاف جواب دیا۔۔۔

اور دروازہ بند کرنے لگی عیان کو کہیں نہ کہیں یہ لگتا تھا کہ وہ فوراً ہی مان جائے گی کیونکہ اسے اس کے  
تحفظ کی ضرورت ہے اک چھت کی ضرورت ہے جو اسے عیان دے دے گا۔۔۔ عیان کو لگا تھا ایسا کر  
کے وہ اس پر احسان کر رہا ہے۔۔۔ لیکن مقابل کا یہ جواب سن کر اسے اچانک طیش آگیا کیونکہ شاید  
مرد کتنا ہی اچھا اور نیک دل کیوں نہ ہو عورت اسے مٹھی میں بند پسند آتی ہے

Kitab Nagri

وہ چاہتا ہے وہ جو کہے عورت ویسی ہی ہو جائے۔۔۔ مرد عورت کو ہمیشہ اپنا احسان مند دیکھنا چاہتا ہے  
اور اس وقت عیان کی سوچ کے مطابق اس نے جواب نہ دیا تو وہ بے قابو ہو گیا

کیوں پوچھ سکتا ہوں دروازے پر اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے لب بھینچتے ہوئے بولا

## Posted On Kitab Nagri

کیوں نہیں۔۔۔۔۔ پوچھ سکتی ہوں اس بار ماہشان نے بھی غراتے ہوئے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر پوچھا۔۔۔۔۔

یہ میرے سوال کا جواب نہیں ہے مس ماہشان۔۔۔۔۔

ماہشان کے کانوں میں گویا کسی نے گرم لوہا ڈال دیا ہو۔۔۔۔۔

اسے زور سے دھکا دیتے ماہشان نے فوراً دروازہ بند کر دیا۔۔۔۔۔

دروازے پر اک زوردار مکہ مار کر وہ اپنے کمرے میں آ گیا۔۔۔۔۔

**Kitab Nagri**

اپنا کمرہ اس نے تقریباً تہس نہس کر دیا تھا [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

شاید وہ اس لڑکی سے بے انتہا محبت کرنے لگا تھا لیکن اسے اس بات کا ابھی علم نہ تھا۔۔۔۔۔

صبح جب اس کا غصہ ٹھنڈا ہوا تو اسے اپنے کیے پر بے پناہ شرمندگی ہوئی سب سے پہلے اس نے ماہشان

سے معافی مانگنے کا سوچا

## Posted On Kitab Nagri

جو بھی ہے اظہارِ رائے کی سب کو اجازت ہے میں یوں انہیں پریشراں نہیں کر سکتا

جیسے ہی وہ ماہشان کے کمرے میں آیا کمرہ بالکل خالی تھا۔۔ ملازم کو بلا کر اسنے ماہشان کا جاننا چاہا کہ وہ کہاں ہے تو ملازم نے اسے بتایا کہ سر صبح سے ہی کمرہ خالی ہے۔۔ شاید وہ چلی گئیں ہیں۔۔۔

کیا مطلب چلی گئیں ہیں۔۔۔



عیان غصہ ضبط کرتے ہوئے بولا

سر مجھے نہیں معلوم۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عیان بھاگتا ہوا کمرے میں آیا اور اپنا فون ڈھونڈنے لگا۔۔ کہاں ہو تم ماہشان تمہیں خود کو یوں خطرے میں نہیں ڈالنا چاہیے تھا۔۔

\*\*\*\*\*



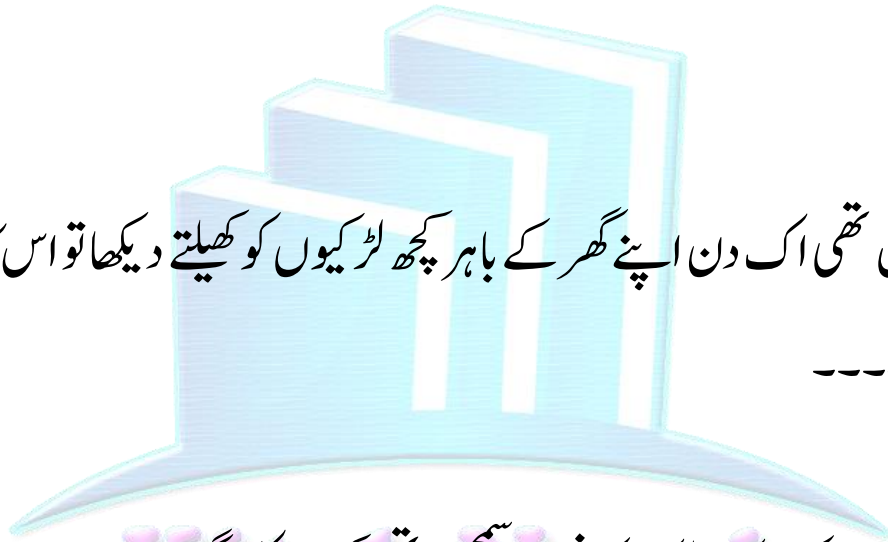
## Posted On Kitab Nagri

عیان کے جانے کے بعد کئی گھنٹے وہ وہیں دروازے سے لگے بیٹھی رہی اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ اب کیا کرے

کبھی ایسا وقت تھا یوں کسی کے اظہار اور شدت کے لئے وہ پاگل تھی لیکن اب نہ وہ دل تھانہ جزبات نہ سوچ اب تو یہ ماہشان بھی پہلی والی ماہشان نہ تھی آنکھوں کے آگے بچپن کی تلخ یادیں یاد آنے لگیں

----

وہ پانچویں کلاس میں تھی اک دن اپنے گھر کے باہر کچھ لڑکیوں کو کھیلتے دیکھا تو اس کا دل چاہا کہ وہ بھی ان کے ساتھ کھیلتے۔۔۔۔



چھوٹی بچی تھی باپ بھائی کی روک ٹوک کو نہیں سمجھتی تھی کھیلنے نکل گئی

www.kitabnagri.com

اسے بہت مزا آ رہا تھا معصوم بچپن تھا کچھ خوشی کے پل سمیٹ رہی تھی کہ اک گرج دار آواز آئی

ماہشان

## Posted On Kitab Nagri

ماہشان اک دم ڈر کے پلٹی وہیں اس کے بابا کھڑے تھے وہ تیز تیز چلتے اس کے پاس آئے اور اسے گھر میں لے گئے۔۔۔

بھائی نے تو اسے خوب مارا بھی۔۔۔ وہ رو رو کر معافی مانگتی رہی۔۔۔ پھر یہ معمول سا بن گیا وہ کچھ غلط کرتی پھر اسے مارا جاتا

اب وہ نویں کلاس میں تھی اور اب اسے مار سے کوئی فرق بھی نہیں پڑھتا تھا۔۔۔  
یہ کہنا غلط نہیں ہو گا کہ وہ ڈھیٹ ہو گئی تھی۔۔۔

اسے اپنے بابا اور بھائی پر بے انتہا غصہ تھا۔۔۔ اب وہ جان بوجھ کر وہی کرتی تھی جس کام کو وہ منع کرتے تھے

ایسا ہی ہوتا ہے جب کسی پر بے جا سختی کی جاتی ہے۔۔۔

اور آج کل یہ بات بہت عام ہے کہ ماں باپ بچوں پر بے جا روک ٹوک کرتے ہیں ان پر شک کرتے ہیں نتیجتاً بچے ضدی ہو جاتے ہیں ماں باپ پر سے اعتبار کھو دیتے ہیں اور پھر ماں باپ کی صحیح بات بھی

## Posted On Kitab Nagri

انہیں غلط لگتی ہے۔۔۔ ایسے ہی بچے اکثر وہ قدم اٹھاتے ہیں جو فرینڈلی انوائرمینٹ میں پلے بچے سوچنے سے بھی ڈریں۔۔۔۔

ماں باپ کی عزت ضروری ہے ڈر تو کبھی نہ کبھی ختم ہو ہی جاتا ہے لیکن اگر آپکا بچہ آپکی عزت کرتا ہے تو وہ آپکا کہا کبھی نہیں ٹالے گا آپکو کبھی رسوا نہیں کرے گا

روک ٹوک ضروری ہے لیکن ہر انسان کی عزت نفس ہوتی ہے سختی ایسی ہو کہ وہ عزت نفس کبھی مجروح نہ ہو۔۔۔ آپ اگر کسی چیز سے بچے کو روک رہے ہیں تو اس کے بدل میں بچے کے ساتھ کوالٹی ٹائم گزاریں اسے خد سے دور نہ کریں۔۔۔

ماہشان اب اپنے بابا اور بھائی سے بدظن ہو گئی تھی تبھی اسے فرسٹ ٹائم کسی لڑکے نے پروپوز کیا

بظاہر تو اسنے منع کیا لیکن دل ہی دل میں اسے بڑا اچھا لگا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اسکول سے واپسی پر بوائز اسکول کے لڑکے اکثر لڑکیوں کا پیچھا کرتے ہوئے ہوٹنگ کرتے وہ ظاہر تو ایسا کرتی کہ اسے بہت برا لگ رہا ہے لیکن اپنا راستہ اسنے کبھی چینج نہیں کیا وہ چاہتی تو دوسرے راستے سے بھی گھر چلی جاتی لیکن اسے یہ سب اچھا لگتا تھا۔۔

اک دن اس کے بھائی نے کچھ لڑکوں کو اس کے پیچھے ہوٹ کرتے دیکھ لیا ان لڑکوں کو تو اسنے کچھ نہ کہا لیکن گھر جا کر ماہشان کو اتنا مارا کہ بچاری بیمار پڑھ گئی۔۔۔

ماہشان کے دل میں آگ لگی تھی اس کا بس چلتا تو وہ کیا کچھ نہ کر جاتی۔۔۔۔

کچھ دن بعد جب اسکی طبیعت ٹھیک ہوئی تو وہ اسکول کے لیے تیار ہونے لگی۔۔۔ تھوڑی دیر کے لئے گھر سے دوری اسے سکون دیتی تھی۔۔۔۔  
www.kitabnagri.com

تم اب اسکول نہیں جاؤ گی بہت پڑھ لیا۔۔۔

بیٹھو چپ چاپ گھر میں۔۔۔

لیکن بابا ابھی اس نے یہ ہی کہا تھا کہ چٹاخ۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اک زوردار تھپڑ آکر اسکے منہ پر لگا۔۔

بد تمیز اب زبان چلائے گی اس کے بابا نے تھپڑ مار کے کہا۔۔۔

بابا سے صرف ڈانٹا کرتے تھے آج انہوں نے اس پر ہاتھ اٹھایا تھا۔ اپنی ماں کے ساتھ تجھے بھی مر جانا چاہیے تھا یہ کہ کروہ چلے گئے۔۔

ماہشان پورا دن روتی رہی۔۔ اب اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ یہ گھر چھوڑ کر چلی جائے گی۔۔

اب وہ دوبارہ نہیں روئے گی

اپنی آنکھوں سے آنسوؤں پونچھتے وہ اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔

ضروری سامان جلدی جلدی بیگ میں بند کر کے جتنے پیسے زیور گھر میں تھا وہ لیکر گھر سے چلی گئی۔۔۔

اک وعدہ اس نے خد سے کیا کہ اب وہ کبھی واپس یہاں نہیں آئے گی۔۔۔

\*\*\*\*\*

## Posted On Kitab Nagri

آج پھر اسے یہی فیصلہ کرنا تھا لیکن کسی غصہ میں نہیں بلکہ وہ جانتی تھی کہ وہ زیادہ دیر چھپ کر نہیں رہ سکتی وہ لوگ اسے ڈھونڈ ہی لیں گے اور پھر عیان تو کیا کوئی بھی اسے عزت سے اپنے ساتھ نہیں رکھے گا وہ عزت ہی تو تھی جس کے لئے وہ اتنی بے مول ہو گئی تھی۔۔۔

اس میں ہمت نہ تھی نہ تو سچ بتانے کی نہ ہی چھپانے کی۔۔۔۔  
وہ اٹھی سامان پیک کیا اور چپ چاپ بنا کوئی آہٹ پیدا کئے وہ گھر سے نکل گئی عیان اک اچھا لڑکا تھا۔۔۔



ماہشان آج بہت غمزدہ تھی  
پاک مردوں کے لئے پاک عورتیں

یہ بات اس کے زہن میں بار بار آرہی تھی وہ خود کو کسی کھائی میں موجود محسوس کر رہی تھی  
درد تھا تو غم کا تھا  
دل جیسے کسی کی مٹھی میں ہو۔۔۔۔

لیکن وہ جانتی تھی عیان اسے سچ جاننے کے بعد کبھی وہ عزت نہیں دے گا جو ابھی دیتا ہے۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

گھر سے نکل کر وہ پیشاہ ہوٹل چلے گئی قریب فلحال وہی ہوٹل تھا۔۔۔

ہوٹل کافی مہنگا تھا اسی لئے اسے یہاں سے جلد سے جلد نکلنا تھا۔۔۔ وہ کمرے کے کونے میں بیٹھی تھی۔۔۔ شدت غم سے اسکا برا حال تھا۔۔۔ وہ وہیں بیٹھے بیٹھے سو گئی۔۔۔

خواب میں اس نے خد کو اندھیری سیڑھیوں سے اوپر آتے دیکھا اوپر اک کشادہ چھت تھی جس سے روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نظر آرہا تھا۔۔۔ دروازے پر تیز تیز ناک سے اسکی آنکھ کھلی۔۔۔

آنکھ مسلتے ہوئے وہ کھڑی ہوئی دل جیسے تیز تیز دھڑکنے لگا اسے ڈر لگ رہا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

دروازہ کھولنے سے پہلے اس نے کانپتے کانپتے پوچھا۔۔۔  
کون۔۔۔؟؟؟؟؟؟

عیان اللہ خان!!!!!!!!!!



## Posted On Kitab Nagri

مقابل نے رعب دار لہجے میں جواب دیا۔

\*\*\*\*\*

کمرہ پورا اتھل پتھل تھا اس نے جیسے تیسے موبائل ڈھونڈا اور ابراہیم کو کال ملائی۔۔۔

اک کام صرف اک کام دیا تھا تم لوگوں کو کہ اس لڑکی پر نظر رکھنا تم لوگ یہ بھی نہ کر سکے پتا ہے نہ وہ لڑکی ہمارے لئے ضروری ہے اس کی جان کو خطرہ ہے اگر وہ ان لوگوں کے ہاتھ لگ گئی تو ناجانے وہ اسکا کیا کریں گے۔۔۔

وہ یہاں سے چلی گئی اور تم لوگوں کو خبر تک نہ ہوئی یہ ہے تمہاری سکیورٹی۔۔۔

سر وہ بالکل ٹھیک ہیں مقابل نے اطمینان سے کہا۔۔۔

تم یہ کیسے کہہ سکتے ہو۔۔۔ عیان نے انگوٹھے اور انگلی سے سر مسلتے ہوئے کہا

## Posted On Kitab Nagri

سر کیونکہ ہم ان پر نظر رکھے ہوئے ہیں وہ اس وقت بیٹھا ہوٹل میں ہیں۔۔۔

تو یہ بات مجھے پہلے کیوں نہیں بتائی۔۔۔ وہ تیز تیز سیڑھیاں اترتا غصہ میں بول رہا تھا

سر آپکا نمبر آف تھا اور گھر میں آنے یا پیغام دینے سے آپنے منع کیا تھا۔۔۔

فون کان سے لگائے وہ گھر سے لمبے لمبے ڈنگ بھرتا نکلا اور گاڑی میں بیٹھ کر چلنے کا اشارہ کیا۔۔۔

بھیشا ہوٹل گھر سے قریب تھا وہاں جیکب اسکا ویٹ کر رہا تھا جیکب عیان کے ساتھ ہی سیڑھیاں چڑھنے لگا۔ جسے عیان نے اپنا دایاں ہاتھ اٹھا کر وہیں روک دیا۔۔۔

روم نمبر لیکر وہ سیدھا کمرے کے دروازے پر رکا۔۔۔

چہرے پر بے انتہا سنجیدگی لئے اس نے ناک کیا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

مقابل کی آواز سن کر اسے سکون ملا کہ وہ ٹھیک ہے۔۔۔

دروازہ کھلنے پر وہ سیدھا اندر داخل ہوا اور بیڈ پر بیٹھ گیا۔۔۔

ماہشان پلکیں جھکائے کھڑی رہی اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ یہ آدمی آخر اس کے پیچھے کیوں پڑ گیا ہے

---

ابھی ماہشان نے کچھ کہنے کے لیے منہ کھولا ہی تھا کہ عیان لمبے ڈنگ بھرتے ہوئے اس کے پاس

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

آیا۔۔۔

عیان کے یوں اچانک اپنے پاس بڑھنے پر وہ دو قدم پیچھے ہوئی۔۔

اگر نکاح نہیں کرنا تھا تو بتا دیتیں یوں خد کو خطرے میں ڈالنے کی کیا ضرورت تھی۔۔۔ عیان نے بہت

شائستگی سے پوچھا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

کوئی زبردستی تو نہیں کرتا آپ سے۔۔۔

کم سے کم آپ یوں خطرے میں نہ ہوتیں۔۔۔

آپ کو کس نے کہا کہ یہاں میں حفاظت میں نہیں ہوں ماہشان نے اک اک لفظ چبا کر کہا۔۔۔

کیا مطلب عیان نے ماتھے پر بل ڈالتے ہوئے پوچھا۔۔۔

یہاں یا وہاں میں جہاں بھی ہوں اپنے رب کی حفاظت میں ہوں آپ کون ہوتے ہیں کسی کو محفوظ کرنے والے۔۔۔

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

موت کیا آپ کے گھر میں نہیں آسکتی مجھے میرے رب نے تب بھی ان سے حفاظت میں رکھا تھا جب آپ نہیں تھے اور آگے بھی رکھے گا۔۔۔

تو مسٹر عیان آپ وسیلہ تو ہو سکتے ہیں پر محافظ صرف اور صرف میرا اللہ ہے۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

عیان کی آنکھیں شرم سے جھک گئیں۔۔

آپ مجھ سے شادی کیوں نہیں کرنا چاہتیں۔۔ اس بار عیان نے بہت نرمی سے پوچھا۔۔

کیونکہ شادی احسانوں تلے نہیں ہوتی۔۔۔

شادی دو طرفہ خیال۔۔ احساس۔ اور۔۔ محبت سے ہوتی ہے

شادی کرنے کے لئے دو لوگوں کا آپس میں اک دوسرے کی عزت کرنا ضروری ہے ورنہ دو وقت کا کھانا چھت تو ہم جانور کو بھی دے دیتے ہیں۔۔۔

**Kitab Nagri**

عیان کو جھماکے سے اپنی بات یاد آئی۔۔ امی میں کسی مطلب پرست عورت سے شادی کر لوں جو صرف زندگی گزارنے کے لئے مجھ سے شادی کرے۔۔۔

نہیں بیٹا ایسا نہیں ہے فاطمہ بیگم اسکا ہاتھ پکڑ کر بولیں رہنے دیں امی سب کو صرف چھت پیسے اور دو وقت کی روٹی چاہیے۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اسکے ماضی میں کہے گئے الفاظ اسکے کانوں میں گونجنے لگے۔۔ آنسوؤں اسکی آنکھوں سے تواتر بہنے لگے۔۔ میں آپکا نیچے انتظار کر رہا ہوں یہ کہ کروہ نیچے چلا گیا۔۔۔۔۔

ماہشان اسکی حالت دیکھ کر پریشان ہو گئی۔۔۔ اسے اپنی بات پر پچھتاوا تو نہیں تھا لیکن اس شخص کے اس پر احسانات تھے وہ اس کا دل نہیں دکھانا چاہتی تھی۔۔۔

لیکن احسانوں تلے وہ اس سے شادی بھی نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔

عیان سیڑھیاں اترتا جا رہا تھا اور سوچوں کا اک سمندر اس کے دماغ میں طوفان برپا کئے ہوئے تھا۔۔ میں نے آپ پر کوئی احسان نہیں کیا ماہشان میری اوقات ہی کہاں ہے احسان کرنے کی ہاں اگر کسی نے کسی پر احسان کیا ہے تو وہ ہے میرا رب جو کتنا کریم ہے۔۔۔

وہ شکستہ قدموں سے سیڑھیاں اترتے دل ہی دل میں اپنی کوتاہیوں کا اعتراف کر رہا تھا

## Posted On Kitab Nagri

میں وہ گناہگار جس نے صرف اک اسکے بندے کی غلطی کی سزا اس ذات کی کل تخلیق کو دی میں یہ بھول گیا کہ انسان خطا کا پتلا ہے ضروری نہیں اگر اک انسان غلط ہے تو سب ہی اک جیسے ہوں۔۔۔

اور میرا رب اتنا کریم ہے کہ اسنے مجھے نوازا نہ چھوڑا مجھے میری سوچ کے میرے دل کے اندھیروں میں نہ چھوڑا مجھے ماہشان آپ سے ملوایا

یہ دکھانے کے لئے کہ سب اک جیسے تو ہرگز نہیں آپ جیسے بھی ہیں۔۔۔  
جو پاک ہیں جن کی سوچ اور نیت پاک ہے  
جو اللہ کے ہیں اور اللہ ان کا ہے

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

وہ بے خودی کے عالم میں سوچے جا رہا تھا۔۔۔

اسے اپنی سوچ پر آج بہت کچھتاوا تھا۔۔۔

اس نے دنیا کی ہر لڑکی کو سنبھل سمجھ لیا تھا۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

وہ پہلے ایسا نہ تھا لیکن اکثر زمانے کی تلخیاں ہمیں تلخ بنا ہی دیتیں ہیں۔۔

وہ نیچے گاڑی سے ٹیک لگائے ماہشان کا انتظار کرنے لگا۔۔

\*\*\*\*\*

اک تنگ سی گلی سے ہو کر اک چھوٹا سا ہوٹل تھا۔

سیڑھیوں پر جگہ جگہ گندگی اور عجیب سے لوگ کھڑے تھے۔

www.kitabnagri.com

اوپر اک روم میں وہ ہاتھ میں فون لے کسی کے فون کا انتظار کر رہی تھی۔۔

اک دم فون بج اٹھا اس نے پہلے ہی رنگ میں فون اٹھا لیا۔۔

## Posted On Kitab Nagri

مجھے بس یہاں سے نکال لو۔۔۔ دیکھو پلینز مجھ پر رحم کرو مجھے بس اک دفع یہاں سے کہیں دور بھجوادو

سنبل گڑ گڑانے کے انداز میں بولی۔۔۔

اسکو دیکھ کر لگتا نہیں تھا کہ یہ وہی سنبل ہے بال چھوٹے۔۔۔  
آنکھوں کے گرد سیاہ ہلکے۔۔۔ ہونٹ پر زخم۔۔۔ چہرہ بے رونق۔۔۔ پتلی کمزور  
وہ مغرور لڑکی تو کہیں کھو ہی گئی تھی۔۔۔

مقابل سے جب کوئی امید نہ ملی تو اس نے کچھ سوچتے ہوئے اک نمبر ملایا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

کچھ رنگز جانے کے بعد اسلام و علیکم کی آواز آئی۔۔۔

سنبل جھٹ بولی عیان۔۔۔

عیان اس آواز کو بہت اچھی طرح پہچانتا تھا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ہاں بولو سنبل کیا کام ہے۔۔۔۔۔ اس نے لہجے کو سخت کر کے بولا ابھی تو اس نے ماضی کو بھلا کر آگے  
بڑھنے کا سوچا تھا۔۔۔  
عیان مجھے تمہاری مدد چاہیے۔۔۔

سامنے سے آتی ماہشان کو دیکھ کر اس نے اپنے چہرے کی سختی کو فوراً چھپا لیا۔۔۔

تم سے بعد میں بات ہوگی سنبل۔۔۔۔۔ ابھی وہ کٹ کرنے ہی لگا تھا کہ سنبل اک دم زور سے بولی وہ  
مجھے مار دے گا عیان۔۔۔

عیان جو فون کان سے ہٹانے ہی لگا تھا اس کی بات پر دوبارہ فون کان پر لگایا۔۔۔۔۔ کون۔۔۔

www.kitabnagri.com

میرا شوہر۔۔۔ مجھے بچالو عیان۔۔۔۔۔

عیان کو کچھ سمجھ نہیں آیا۔۔۔۔۔

ماہشان کو اپنی گاڑی میں بٹھا کر اسنے ڈرائیور کے ساتھ گھر بھجوا دیا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ماہشان کو پہلے تو عجیب لگا لیکن پھر وہ اپنی سوچوں کو جھٹک کر پرسکون ہو کر بیٹھ گئی۔۔۔۔  
عیان سنبل سے اس کی لوکیشن جان کر اب آگے کا سیٹ اپ بنانے لگا۔۔۔  
کچھ لوگوں سے بات کر کے اس نے انہیں سنبل کے پاس بھیجا اور سنبل کو بھی فون کر کے ہدایات  
دیں۔۔۔۔

دیکھو سنبل میرے کچھ آدمی آرہے ہیں تمہارے پاس وہ تمہیں جو کہیں ویسا ہی کرنا اللہ نے چاہا تو تم  
کل تک یہاں ہو گئی۔۔۔  
تھینک یو عیان۔۔۔



ابھی وہ بات کر رہی تھی کہ عیان نے فون بند کر دیا۔۔۔  
سنبل اب بے چینی سے ان لوگوں کا انتظار کرنے لگ گئی۔۔۔

\*\*\*\*\*-----\*\*\*\*\*

## Posted On Kitab Nagri

ادھر ماہشان کے دل و دماغ میں ہزاروں سوال اٹھنے لگے تھے بظاہر تو وہ خاموش تھی لیکن اس کے اندر اک طوفان پوشیدہ تھا۔۔۔

عیان کی آنکھوں میں آنسو اس کے دل میں سوالوں کی بوچھاڑ لگائے ہوئے تھے۔۔۔

کیونکہ ایسا مرد تو اس نے آج تک نہ دیکھا تھا بار بار عیان کا چہرہ اس کی آنکھوں میں آ رہا تھا۔۔۔  
عیان کی آنکھوں میں آخر کس چیز کا ملال تھا

یہ کوئی ڈرامہ یا فلمی کہانی تو نہیں جو ہیر و ہرون کے لئے روتا پھرے اس کی آنکھوں میں کچھ اور ہی تھا وہ دل ہی دل میں خد سے عیان پر تبصرہ کر رہی تھی ہاں وہ بے چین تھی۔۔۔  
عیان کی آنکھوں میں زمانے کی تھکان تھی وہ اس درد کو محسوس کر سکتی تھی کیونکہ وہ بھی اسی تھکن سے دوچار تھی۔۔۔

لیکن اسے عیان کا ہر بار اسے ڈھونڈ لینا بھی الجھن میں ڈال رہا تھا آخر وہ ہر دفعہ مجھ تک کیسے پہنچ جاتے ہیں۔۔۔

کیا انہوں نے مجھ پر نظر رکھوائی ہوئی ہے

اس دن بھی انہوں نے کہا وہ اس آدمی سے ملنا چاہتے ہیں کیوں آخر کیوں۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

وہ راستے بھرا نہی الجھنوں میں الجھی رہی اور گاڑی اپنی منزل کی طرف رواں دواں رہی۔۔۔۔

\*\*\*\*\*-----\*\*\*\*\*

رات کافی ہو گئی تھی لیکن عیان کا کچھ پتا نہیں تھا فاطمہ بیگم ابھی تک اس کا انتظار کر رہی تھیں۔۔۔

عیان نے فون کر کے دیر سے آنے کی اطلاع تو کر ہی دی تھی لیکن پھر بھی وہ پریشان تھیں کیونکہ عیان کبھی ایسے دیر نہیں لگاتا تھا۔۔۔

جیسا بھی ضروری کام ہو وہ لیٹ نائٹ گھر نہیں آتا۔۔۔  
اتنے میں باہر گاڑی رکنے کی آواز آئی فاطمہ بیگم جو کب سے پریشان تھیں انہیں کچھ سکون ملا لیکن اگلے ہی لمحے وہ پھر پریشان ہو گئیں

www.kitabnagri.com  
اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

گھر آکر عیان سیدھا غصے کی حالت میں اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔۔

ایسا تو وہ کبھی نہیں کرتا چاہے کچھ بھی ہو وہ انہیں سلام کر کے ہی اپنے روم میں جاتا تھا ضرور کوئی بڑی بات ہے کہ کر۔۔۔

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

آہستہ آہستہ سیڑھیاں چڑھتی وہ اس کے کمرے کے دروازے پر پہنچیں۔۔۔

عیان بیٹا دروازہ کھولا انہوں نے بہت نرمی سے کہا۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

عیان جو غصہ میں بھرا بیڈ پر بیٹھا تھا فوراً دروازے کی جانب لپکا

دروازہ کھول کر اسنے اپنی امی کو سلام کیا اور انہیں دونوں کندھوں سے پکڑ کر آرام سے بیڈ پر بٹھایا اور  
خدیجے بیٹھ کر ان کی گود میں سر رکھ دیا۔۔۔



عیان بیٹا آپ پریشان ہو۔۔۔

عیان نے کچھ جواب نہ دیا۔۔۔

عیان میری جان کیا ہوا۔۔

امی کچھ بھی مت پوچھیں۔۔۔ میں کیا بتاؤں مجھے تو سمجھ نہیں آرہا۔۔۔

میں ماہشان سے نکاح کے لئے تیار ہوں میں نے ان سے پوچھا بھی ہے

## Posted On Kitab Nagri

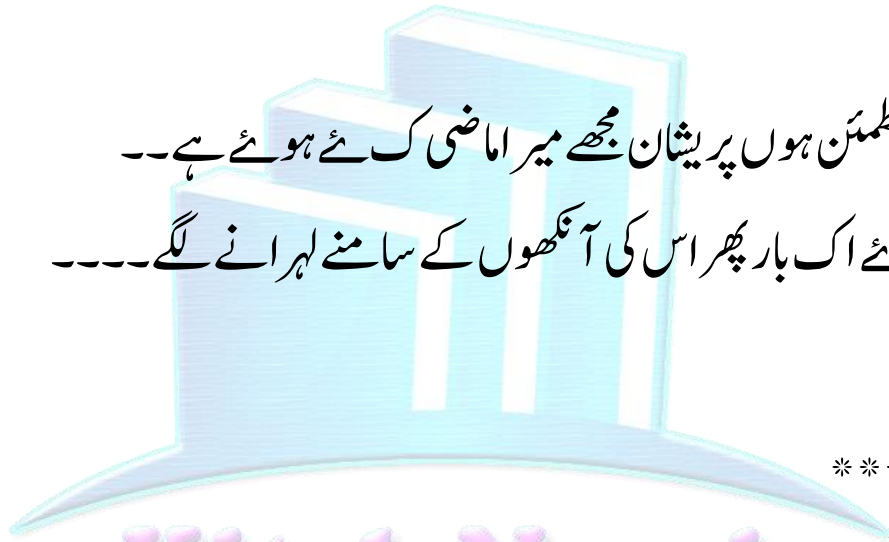
فاطمہ بیگم یہ سن کر بہت خوش ہوئیں

انہوں نے انکار کر دیا وہ جو فیصلہ کریں ہمیں وہ منظور ہے۔۔۔۔

تو بیٹا آپ اس بات پر پریشان ہیں۔۔۔

امی ہال سے تو میں مطمئن ہوں پریشان مجھے میرا ماضی کئے ہوئے ہے۔۔

ماضی کے کالے سائے اک بار پھر اس کی آنکھوں کے سامنے لہرانے لگے۔۔۔



\*\*\*\*\*،

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ماضی۔۔۔۔

عیان بہت خوش تھا کیونکہ اس کی ٹریننگ بہت اچھی چل رہی تھی سب ہی آفیسرز اس سے بہت خوش تھے۔۔۔

وہ ہر چیز میں کمال تھا اور اب تو اسکی جلد شادی بھی ہونے والی تھی

## Posted On Kitab Nagri

اس سے جو اس کی بچپن کی ساتھی تھی جو اسے اس سے بھی زیادہ جانتی تھی ہر غم ہر خوشی دونوں نے بچپن سے اک دوسرے کے ساتھ ہی تو بانٹی تھی  
چھٹیاں ہوئیں تو وہ گھر آگیا۔۔۔ فاطمہ بیگم تو بیٹے کے آجانے سے کھل ہی اٹھیں تھیں۔۔۔

امی سنبل نظر نہیں آرہی جب سے آیا ہوں دکھی ہی نہیں۔۔۔۔ عیان متلاشی نظروں سے سنبل کو ڈھونڈتے کہنے لگا

یہیں ہوگی بیٹا آجکل پڑھائی میں مصروف رہتی ہے۔۔۔۔ فاطمہ بیگم بھی نارمل انداز میں گویا ہوئیں۔۔۔

ارے ایسی بھی کیا پڑھائی دیکھتا ہوں زرا میڈم کو۔۔۔ وہ ہنستا ہوا شرارتی انداز میں اٹھ کر سنبل کے روم کی طرف بھاگا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہیلو اپنی ون از دیئر

کہتا ہوا وہ اس کے کمرے میں داخل ہوا سنبل جو فون پر کسی سے بات کر رہی تھی اسے اک دم دیکھ کر گھبرا گئی اور اس کے ہاتھ سے موبائل نیچے گر گیا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ارے ارے محترمہ سنبھال کر۔۔ موبائل پر کسی عباد کا نام دیکھ کر اسے حیرت تو ہوئی لیکن اگلے ہی لمحے اس نے یہ سوچ کہ نظر انداز کر دیا کہ کوئی دوست ہو گا کیونکہ سنبل کی ایسی گیدرنگز کا اسے پہلے سے پتا تھا۔۔۔

واہ بھی نیا موبائل کیا بات ہے۔۔۔

ادھر دو موبائل۔۔۔ سنبل اک دم جھپٹ کر بولی  
ارے ارے لے لو کھا تھوڑی رہا ہوں تمہارا موبائل عیان نے ہنستے ہنستے بولا۔۔۔

یہ بتاؤ آئیں کیوں نہیں مجھ سے ملنے ابھی تک عیان نے شکایتی انداز میں بولا

www.kitabnagri.com

مصروف تھی سنبل نے انکسور کرتے بولا

اور یہ کیا طریقہ ہے کسی کے کمرے میں آنے کا نہ ناک کیا نہ اجازت لی۔۔۔ سنبل طنزیہ بولی

اجازت ہا ہا ہا ہا ہا ہا

## Posted On Kitab Nagri

کیا ہو گیا سنبل۔۔۔۔۔ عیان ہنستے ہنستے بولا

کیوں تمھاری ہی خواہش تھی نہ یہ۔۔۔۔۔ سنبلک تپ کر بولی

اوہ تو اس بات پر تپا ہوا ہے کوئی۔۔۔۔۔ ارے مجھے تو لگا تھا ہماری صلح ہو گئی ہے۔۔۔۔۔ عیان دوستانہ انداز میں بولا

میں کوئی غصہ میں نہیں بلکہ مجھے فلحال کوئی فرق نہیں پڑتا لہذا تم جاؤ یہاں سے۔۔۔۔۔ سنبل جھنجھلا کر بولی

عیان کو پہلے تو عجیب لگا کچھ سنبل کے لہجے میں لیکن اس کی ناراضگی سمجھ کر مسکرا کر چلا گیا۔۔۔۔۔ کرتے ہیں کچھ تمھاری ناراضگی کا میڈم وہ دل ہی دل میں سنبل سے گویا ہوا۔۔۔۔۔

اگلے دن صبح ناشتے کا وقت تھا سنبل کے علاوہ سب ٹیبل پر موجود تھے۔۔۔۔۔

سنبل کو کافی دیر ہو گئی امی۔۔۔۔۔ عیان۔ اشته کرتے کرتے کہنے لگا

## Posted On Kitab Nagri

ہاں بیٹا آرہی ہوگی۔۔۔ فاطمہ بیگم بارے کو انگور کرتے کہنے لگیں۔۔۔ اب کیا بتائیں اس نے اک ساتھ اٹھنا بیٹھنا ہی چھوڑ دیا ہے۔۔۔

میں بلاتا ہوں۔۔۔۔ عیان اک دم اٹھتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔  
فاطمہ بیگم نے اسے روکنا چاہا لیکن وہ نہ رکادروازے پر ہی اسے سنبل مل گئی۔۔۔

ارے میڈم آجائیں ناشتہ آپکا انتظار کر رہا ہے

میں اپنے کمرے میں ہی کروں گی ناشتہ سنبل نے بے رخی سے کہا

ایسے کیسے چلو نیچے فوراً۔۔۔ عیان مسکراتے ہوئے بولا

www.kitabnagri.com

تم زبردستی نہیں کر سکتے سنبل چیخ کر بولی

ارے میں تو بس بلارہا تھا تمہیں عیان اس بار سنجیدگی سے بولا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ارے بیٹا عیان آپ آجاؤ سنبل اوپر ہی کرے گی ناشتہ فاطمہ بیگم نے معاملے کو بگڑنے سے بچانے کے لئے عیان کو بلایا۔۔۔

اک دم تڑتڑتڑ سیڑھیاں اترتی سنبل نیچے آگئی  
واہ بھی واہ اب میرے اپنے کمرے میں ناشتہ کرنے سے بھی آپ لوگوں کو دکت ہے

مجھے میرے ہال پر چھوڑ کیوں نہیں دیتے آپ سب۔۔۔۔ سنبل فاطمہ بیگم کی طرف دیکھ کر تقریباً  
چلانے کے انداز میں بولی

عیان تو سکتے میں تھا سنبل کا یہ روپ دیکھ کر اسے کل سے کچھ شک ہو تو رہا تھا لیکن اس نے اسے  
ناراضگی سمجھ کر اگنور کر دیا تھا لیکن یہ تو حد تھی وہ امی سے کیسے بد تمیزی کر سکتی ہے۔۔۔

اس سے پہلے وہ کچھ کہتا اک دم شفیق صاحب چلائے  
سنبل۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

سنبل اکیلے میں تو فاطمہ بیگم سے آئے دن بد تمیزی کرتی رہتی تھی اسے فاطمہ بیگم کو دیکھ کر عیان یاد آتا اور پھر وہ زنجیر جو اس کے پیروں میں رشتے کے نام پر بندھی تھی۔۔۔ وہ اب اس رشتے سے آزادی چاہتی تھی۔۔

عباد کے لکڑیئر لائف اسٹائل نے اسے اندھا کر دیا تھا اسے رشتے محبت کچھ نہیں چاہیے تھی اسے بس عباد چاہیے تھا

اس بات سے بے خبر شفیق صاحب جو سالوں سے بنا اپنا پلان بگڑتا دیکھ غصے میں آگئے اور اک زور دار تھپڑ سنبل کے لگایا

شفیق بھائی کیا کر رہے ہیں بچی ہے فاطمہ بیگم نے سنبل کو گلے لگانا چاہا لیکن سنبل انکا ہاتھ جھٹک کر کمرے میں بند ہو گئی

عیان نے آج تک سنبل کو ایسا نہیں دیکھا تھا سنبل تو اسے ہمیشہ اک بہترین دوست کے طور پر ملی تھی منگنی کے بعد بھی ان دونوں کی دوستی میں کوئی فرق نہیں آیا تھا

## Posted On Kitab Nagri

وہ جانتا تھا سنبل کو لیکن یہ تو وہ سنبل بالکل نہیں تھی۔۔۔

وہ پریشان سا اس کے پیچھے جانے لگا تبھی فاطمہ بیگم نے اسے روکا۔۔ بیٹا ابھی رہنے دوا بھی وہ غصہ میں ہے شام میں کر لینا اس سے بات۔۔۔

عیان اک نظر سنبل کے کمرے پر ڈالتا آنکھوں میں بے چینی ل مئے گھر سے نکل گیا۔۔۔

ادھر کمرے میں سنبل نے تو رو کر اپنا براہال کیا ہوا تھا

اسے اپنے بابا سے یہ امید نہیں تھی کہ وہ اسے اس طرح سب کے سامنے بے عزت کریں گے۔۔۔

کچھ سوچتے ہوئے اس نے عباد کا نمبر ڈائل کیا۔۔۔

www.kitabnagri.com

ہیلو میری جان۔۔۔ عباد نے بہت پیار سے کہا۔۔۔

مجھے تمہیں اپنے بابا سے ملوانا ہے سنبل نے آنسوؤں پونچھتے ہوئے بولا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ارے آپ کہیں تو ni آج ہی آجاتے ہیں۔۔۔ عباد مسکراتے ہوئے بولا۔۔۔  
ایسا ہے تو آجاؤ۔۔۔ سنبل تڑخ کر بولی

ارے ارے مائی لو آج ہی تو امریکہ گیا ہوں دو تین ہفتے لگیں گے کام ختم کرنے دو اگلی بار تمہارے  
ساتھ ہی امریکہ آؤں گا۔۔۔  
بس۔۔۔ سنبل غصے میں آگئی نکل گئے سارے وعدے۔۔۔ آج ہی آجاؤں۔۔۔۔۔  
مائے فٹ



بی ہیو مائی لو بی ہیو۔۔۔

عباد اس بار سنجیدگی سے بولا۔۔۔  
www.kitabnagri.com

اسکے یہ کہنے پر سنبل نے فون بند کر دیا۔۔

یہ تمہیں بھاری پڑے گا سنبل۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

عباد کو جو چیز پسند آجائے وہ اسے حاصل کر کے رہتا ہے لیکن سرپر نہیں چڑھاتا۔۔۔

اک گہرا سگریٹ کا کش لیتے ہوئے وہ سنبل سے دل ہی دل میں گویا ہوا۔۔۔

شام میں عیان سنبل کے لئے اس کی پسندیدہ آنسکریم لیکر اس کے کمرے میں گیا

جب جب ان کی لڑائی ہوتی وہ اسے ایسے ہی منایا کرتا تھا۔۔۔

لیکن اسے کیا پتا تھا کہ اب ان سب چیزوں کی کوئی اہمیت نہیں۔۔۔ یہی ہوتا ہے جب ہم کسی سے محبت کرتے ہیں تو اس کا کیا ہوا چھوٹا چھوٹا عمل بھی ہمیں ڈھیروں خوشی دیتا ہے لیکن اگر دل میں محبت نہ ہو تو پہاڑ بھی ریزا لگتا ہے اور یہی ہوا۔۔۔

ہا ہا ہا ہا ہا ہا آنسکریم لائے ہو۔۔۔ ہا ہا ہا ہا ہا ہا سنبل تنظیہ ہنسی۔۔۔

اور کر بھی کیا سکتے ہو تم لے جاؤں اپنی آنسکریم ہمممم۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

تمہیں ہوا کیا ہے سنبل کوئی بات ہے۔۔ عیان اس بار سارے مسئلے سلجھانا چاہتا تھا۔۔

او مسٹر پارسا جاؤ یہاں سے اب کیوں آرہے ہو بار بار میرے کمرے میں تمہیں تو یہ سب اچھا نہیں لگتا  
تھانا۔۔۔

سنبل نے آنکھوں میں نفرت لے لے کہا۔۔۔

تم اچھی طرح جانتی ہو میں نے کن چیزوں کے لئے منع کیا تھا۔۔۔  
واہ واہ مسٹر باکردار تمہارے حساب کتاب۔۔۔ سنبل نے دونوں ہاتھوں سے تالی بجا کر کہا۔

Kitab Nagri

۔ سنبل کچھ ہی دن میں ہماری شادی ہو جائے گی میں بس اس رشتے سے اس کا نور اس کا سکون نہیں  
چھیننا چاہتا تھا۔۔۔ باقی میں تمہیں بہت پیار اور عزت دوں گا  
یہ میرا تم سے وعدہ ہے۔۔۔

دوں گا۔۔۔۔ سنبل نے منہ بنا کر کہا

## Posted On Kitab Nagri

سنبل کے یوں بار بار اسے ٹون مارنے پر اب اسکی بس ہو گئی تھی آخر وہ چلا اٹھا۔۔۔

مسئلہ کیا ہے آخر تمہارا۔۔۔ ہو کیا گیا ہے تمہیں دیکھو میں کل چلا جاؤ گا جو بھی ہے ہل کر لو۔۔۔۔  
واپس آؤں گا تو میری ٹریننگ ختم ہو چکی ہو گی۔۔۔

تو بس پھر ان شا اللہ ہم شادی کر لیں گے میں امی کو بھی بول دیتا ہوں

مجھے اکیلا چھوڑ دو پلیز۔۔۔ سنبل نے منہ موڑتے ہوئے کہا

عیان بھی غصے میں لمبے ڈگ بھرتا نکل گیا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

صبح ہی عیان چلا گیا تھا سنبل اس سے ملنے تک نہیں آئی۔۔۔

دن گزرتے رہے فاطمہ بیگم شادی کی تیاریوں میں لگ گئیں۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

سنبل کی بد تمیزیاں ابھی بھی عروج پر تھیں

اول تو وہ کوئی چیز آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھتی اگر دیکھ بھی لیتی تو اس کو سستا کہ دیتی یا پھر کوئی نفس نکال دیتی۔۔۔

ادھر عباد نے بھی آئے دن مہنگے مہنگے تحفے دے دے کر اس کا دماغ ساتویں آسمان پر پہنچا دیا تھا۔۔

فاطمہ بیگم تو بس شر مندہ ہو کر رہ جاتیں۔۔۔

بیٹا آجاؤں فاطمہ بیگم سنبل کے دروازے پر کھڑی تھیں

www.kitabnagri.com

آجائیں منع کرنے سے کون سا نہیں آئیں گی۔۔۔

فاطمہ بیگم کو بھی اب غصہ آنے لگا تھا آخر ہر بندے کی برداشت ہوتی ہے ہر وقت کی بد تمیزی آخر بندہ کتنا برداشت کرے لیکن وہ پھر بھی خاموش تھیں کیونکہ وہ



## Posted On Kitab Nagri

کم سے کم اپنی طرف سے بات کو طول نہیں دینا  
چاہتی تھیں۔۔۔

میں شادی کا جوڑا لینے جا رہی ہوں آپ بھی چلو اپنی پسند کا لے لینا۔۔۔

ہممم میری پسند مائی فٹ۔۔۔ مجھے کہیں نہیں جانا۔۔۔ اب جائیں یہاں سے۔۔۔

فاطمہ بیگم شدید پریشانی میں نیچے آرہی تھیں کہ فون بجنے لگا

اسلام و علیکم فاطمہ بیگم نے کال ریسیو کرتے ہی کہا

لیکن مقابل سے جو خبر ملی اس نے ان کے ہوش اڑا دیے

عیان کے ٹریننگ سینٹر سے خبر آئی تھی کہ عیان کا ٹریننگ کے دوران ہاتھ ٹوٹ گیا ہے جس کی وجہ  
سے آگے ٹریننگ حاصل کرنا مشکل ہو گا۔۔۔

فاطمہ بیگم تو وہیں بیہوش ہو گئیں۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

\*\*\*\*\*

کچھ ہی دن میں عیان بھی آگیا فاطمہ بیگم تو بیٹے کی حالت دیکھ کر غم سے نڈھال تھیں اوپر سے اسے فوجی افسر بنے دیکھنے کا خواب بھی ادھورا رہ گیا۔۔۔

عیان ان دنوں چپ ہی رہتا نہ کمرے سے نکلتا نہ ہی کسی سے بات کرتا۔۔۔

لیکن سنبل کا اس طرح اسے اگنور کرنا اسے پریشان کئے ہوئے تھا وہ اس کے بدلے رویے کو سمجھ نہیں پا رہا تھا

ادھر سنبل کو اس سے اب کوئی سروکار نہیں تھا وہ تو بس کسی طرح بھی اس رشتے سے آزادی چاہتی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کچھ دن کے بعد فاطمہ بیگم زبردستی عیان کو برآمدے میں لے آئیں اور اسے شادی کی تیاریاں دکھانے لگیں وہ کافی خوش خوش اسے کپڑے چیزیں جیولری دکھا رہیں تھیں

ارے واہ کس چیز کی تیاریاں چل رہیں ہیں وہ سیب چباتی دھپ سے صوفے پر بیٹھ گئی



## Posted On Kitab Nagri

سنے دیں مجھے فرق نہیں پڑھتا

سنبل کی باتیں عیان اور فاطمہ بیگم پر بجلی بن کر گر رہیں تھیں عیان غصے سے سنبل کے کمرے کی طرف بڑھا۔

جسے فاطمہ بیگم نے روک دیا۔

نہیں بیٹا نہیں غصے میں کوئی غلط قدم مت اٹھانا وہ نادان ہے تمہاری اس حالت نے شاید اسے پریشان کر دیا ہے آخر کو اسے اپنی پوری زندگی گزارنی ہے اسے ٹائم دو وہ ٹھیک ہو جائے گی

نہیں امی بہت ہو گیا یہ سب ایسے نہیں چلے گا۔۔۔ عیان نے غصے سے مٹھی بھینچ کر کہا۔۔

www.kitabnagri.com

نہیں بیٹا تمہیں میری قسم ہے اسے اک موقع دو۔۔۔

ماں کی یہ بات سن کر وہ غصے میں اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

پاگل ہو گئی ہو کیا لڑکی کوئی سن لے گا شفیق صاحب غصے سے بولے

سن لے بے شک مجھے کوئی فرق نہیں پڑھتا ویسے بھی میں آپ کو کسی سے ملوانا چاہتی ہوں

کیا مطلب ہے تمہارا شفیق صاحب کے ماتھے پر بل آگئے

بابا میں عباد کو پسند کرتی ہوں اور اسی سے شادی کرنا چاہتی ہوں۔۔  
سنبل نے اعتراف کیا۔

سالوں سے میں نے محنت کی ہے ان دونوں ماں بیٹے کو اپنی مٹھی میں کرنے کی اپنی محنت میں یوں ضائع ہونے نہیں دوں گا شفیق صاحب اک اک لفظ چبا کر بولے

جو میرا ہے وہ میرا ہی ہو کر رہے گا چاہے وہ کتنا ہی بیمار کیوں نہ ہو جائے چاہے وہ بیڈ پر ہی کیوں نہ آجائے شادی تم اسی سے کرو گی شفیق صاحب بہت دھیمی آواز میں بولے

لیکن کیوں بابا سنبل تو شک ہی ہو گئی

## Posted On Kitab Nagri

کیونکہ یہ سب کچھ میرا تھا یہ گھر ہمارا بزنس زمینیں کیونکہ میں اس گھر کا بڑا بیٹا تھا لیکن میری اولاد نہ ہو سکی جبکہ عیان پہلے ہو گیا اور جب مجھے اولاد ہوئی تو بیٹی۔۔۔۔

اور ساری دولت بزنس اور گھر زمینیں عیان کی ہو گئیں کیونکہ اب وہ خاندان کا ولی عہد بن گیا تھا لیکن میں بھی عبداللہ کی موت کے بعد ان دونوں کو یہیں لے آیا تاکہ انہیں کبھی اس بات کی بھنک نہ پڑے اور تمہاری شادی بھی میں اسی لئے اس سے کرانا چاہتا ہوں۔۔۔۔

بابا بس اتنی سی بات عبادان سے کہیں زیادہ امیر ہے رتبے میں مالیت میں ملکیت میں کہیں زیادہ ہے آپ اک بار اس سے مل کر تو دیکھیں۔۔۔۔ اس بار سنبل آرام سے بولی

نہیں جو میرا ہے میں کسی اور کو نہیں دے سکتا یہ سب میرا ہے میں اسے عیان کو کسی صورت نہیں دوں گا شفیق صاحب نے آنکھوں پر بل لاتے مٹھیاں بھینچتے ہوئے کہا۔۔۔۔

اگر میں بنا شادی کئے آپ کو یہ سب دلوادوں تو سنبل نے مکاری سے کہا۔۔۔۔

شفیق صاحب نے اک آبرو اٹھا کر اسے دیکھا۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

پھر جو تم چاہو۔۔۔  
پھر آپ دیکھتے جائیں۔۔۔

\*\*\*\*\*-----\*\*\*\*\*-----\*\*\*\*\*

ہیلو سر کیسے ہیں آپ عباد نے شفیق صاحب اور سنبل کو اپنے ہی اک فائو اسٹار ہوٹل میں ملنے بلایا۔۔  
شفیق صاحب کو اپنی بیٹی کی پسند پر فخر محسوس ہوا۔۔

جی بیٹا میں ٹھیک آپ بتائیں ماشا اللہ اتنی چھوٹی عمر میں اتنا سب کچھ واقع قابل داد ہے۔۔ شفیق  
صاحب کو عباد بہت پسند آیا تھا

Kitab Nagri

بس انکل۔۔ جس کو وقت کو مٹھی میں کرنا آجائے اور اپنی منزل کو حاصل کرنے کی لگن آجائے تو پھر  
کامیابی ہی کامیابی ہے۔۔



## Posted On Kitab Nagri

کچھ پانے کے لئے گٹس چاہیے ہوتے ہیں بہت کچھ کھو کر ہی بہت کچھ ممکن ہے۔۔۔ عباد خد پر فخر سے تبصرہ کر رہا تھا اور شفیق صاحب تو خوشی سے پھولے نہیں سمارہے تھے کہ انکی بیٹی نے ہیرا ڈھونڈا تھا۔۔۔

گھر میں داخل ہوتے وقت دونوں بہت خوش تھے عباد نے آج بھی انہیں مہنگے مہنگے گفٹس دئے تھے۔۔۔

بیٹا مجھے معاف کرنا میں نے تمہارے لئے بہت جلد فیصلہ کیا میں لالچ میں آگیا تھا۔۔۔

بیٹی کا اچھا مستقبل دیکھ کر وہ بہت خوش تھے  
عیان انہیں پسند تھا صرف لالچ ہی واحد وجہ نہیں تھی لیکن اب اسکا ہاتھ اور فوج میں نوکری کے کم امکانات نے عیان کی اہمیت کو کم کر دیا تھا

ایسے میں عباد جیسے لڑکے کا پروپوزل انکواک سنہرا موقع لگ رہا تھا اپنی بیٹی کے لئے۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

گھر میں داخل ہوتے ہی ان کی نظر عیان پر گئی جو خاموش سا بیٹھا تھا انہوں نے اپنی نظر پھیر کر سنبل کے گلے میں ہاتھ ڈالا اور سیدھے اوپر چلے گئے۔۔۔

صبح ناشتے کے وقت عیان اپنے کمرے سے باہر نہ آیا۔۔۔ سنبل کے رویے کو تو اس نے اب مکمل نظر انداز کر دیا تھا اسے فرق بھی نہیں پڑتا تھا کیونکہ اس وقت اسے یہی ٹاسک دیا گیا تھا۔۔۔

\*\*\*\*\*-----\*\*\*\*\*

عیان اللہ خان لیس سر  
آپ کی شاندار پرفارمنس کو دیکھتے ہوئے ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ آپ کی ٹریننگ یہیں ختم کر دی جائے۔۔۔

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

مطلب سر

مبارک ہو جینٹل میں آپ کی ٹریننگ پوری ہوئی لیکن سر ٹریننگ ختم ہونے میں تو ابھی اک دو ہفتے ہیں عیان حیرت سے بولا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

جی بالکل لیکن ہم چاہتے ہیں آپ کی ٹریننگ یہیں ختم ہو اور آپ آج ہی سے اپنے ملک کی خدمت کرنے کا  
زمہ اٹھائیں۔۔۔۔  
جیسا آپ کہیں سر۔۔۔

تو عیان اللہ خان آپکا پہلا ٹاسک اک خفیہ مشن ہے جس کے لئے آج آپکو اک انجری دی جائے گی  
امید ہے آپ ہمت سے کام لیں گے۔۔۔۔۔

انجری کا مقصد یہ ہو گا کہ آپ لوگوں کی نظر میں نا اہل ہو جائیں گے اور جو بھی مخبر ہو گا اس کا آپ پر  
شک نہیں جائے گا۔۔۔ ہو سکتا ہے آپ کو کسی دوسرے ملک بھی جانا پڑے۔۔۔

www.kitabnagri.com

تو تیار ہیں۔

جی سر عیان نے پورے جوش سے بولا

## Posted On Kitab Nagri

\*\*\*\*\*-----\*\*\*\*\*

اسے اگر کسی کی پرواہ تھی تو بس اپنی ماں کی ان کا دکھ اسے پریشان کئے ہوئے تھا  
کچھ ہی دن میں اس کا اگلا ٹاسک اس تک پہنچ جائے گا اس سے پہلے وہ شادی کو نمٹانا چاہتا تھا کیونکہ کیا پتا  
اسے کہاں اور کتنے دن کے لئے جانا پڑے

اتنے میں باہر سے آوازیں آنے لگ گئیں چلو شکر ہے اپنے ہی گھر میں قید ہو گئی تھی آج بابا آپ کے  
ساتھ ناشتہ کرنے کو تو ملا۔۔۔

ارے بیٹا کس نے کیا آپ کو قید آپکا گھر ہے ہمیں تو خوشی ہوتی ہے آپکو دیکھ کر۔۔۔ فاطمہ بیگم بڑے  
پیار سے بولیں۔۔۔

اوہ پلزز شٹ اپ۔۔۔ سنبل منہ بنا کر بولی  
جب آپ سے کوئی بات نہیں کر رہا تو کیوں بار بار میرے منہ لگتی ہیں۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اس بار فاطمہ بیگم شفیق صاحب کو دیکھنے لگیں کہ شاید وہ اسے روکیں۔۔۔

مجھے کیا دیکھ رہیں ہیں یہی چاہتی ہیں کہ میں آپکی وجہ سے بار بار اپنی بیٹی پر ہاتھ اٹھاؤں شفیق صاحب غصے سے بولے

نہیں بھائی میں ایسا کیوں چاہوں گی وہ روتے ہوئے بولیں

ہاں ہاں بیٹے کو تو بھر بھر کے میرے خلاف کر ہی دیا باپ کو بھی بھر دیں۔ سنبل نے ان پر صاف بہتان لگایا۔۔۔

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

سنبل۔۔۔

عیان کی گرج دار آواز آئی۔ تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری امی سے ایسے بات کرنے کی

عیان آہستہ بات کرو سنبل سے شفیق صاحب اک دم بچ میں بولے

## Posted On Kitab Nagri

تو یہ بات اپنے سنبل سے کیوں نہیں کہی

بیٹا بس کرو اس طرح بات بگڑ جائے گی فاطمہ بیگم منت کرنے لگیں

سدھری کب ہے جو بگڑے گی مجھے نہیں کرنی آپکے اپاہج ناکارہ بیٹے سے شادی سنبل ہاتھ باندھ کر بولی

وہ دے ہی کیا سکتا ہے مجھے ہے ہی کیا اس کے پاس میں اپنی زندگی کیوں برباد کروں  
مجھے بھی لایف اسٹائل چاہیے میرے کچھ خواب ہیں جو آپکا ناکارہ بیٹا پورا نہیں کر سکتا

بیٹا ابھی اس کا ہاتھ ٹھیک ہو جائے گا فوج نہ سہی کچھ اور کر لے گا فاطمہ بیگم اسے سمجھانے لگیں

www.kitabnagri.com

اور کچھ اور کرتے کرتے کتنا وقت لے گا

امی یہ ختم کرنا چاہتی ہے سب تو ختم کریں میں اب اسے اور اس کی بکواس کو اک منٹ نہیں برداشت  
کر سکتا

## Posted On Kitab Nagri

ہا ہا ہا چپ چاپ تمہاری خدمت کروں ساری زندگی تو اچھی اور زرا جو خدا کے مستقبل کے بارے میں سوال اٹھاؤں تو بکواس

تو کیا چاہتی ہو عیان حتی انداز میں بولا

سب کچھ۔۔۔ سنبل بھی اک دم بولی

مطلب۔۔۔ عیان آبرو آچکا کر بولا

تم ابھی اپنا سب کچھ میرے نام کرو گے سکیورٹی دو تو مجھے سب منظور۔۔۔۔۔

کل کو تمہاری جاب نہ ہو سکی یا کچھ مسئلے ہوئے تو کم سے کم میرے پاس کچھ تو ہو میں غربت سے اپنی زندگی نہیں گزار سکتی



## Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے میں پیپر بنواتا ہوں عیان بناتا دئے بولا

اس کی ضرورت نہیں وہ بھاگ کر اپنے کمرے میں گئی اور جب واپس آئی تو اس کے ہاتھ میں پیپر زتھے  
یہ لو سائن کرو

عیان کو اس پر اس وقت بہت غصہ آیا اس نے دستخط کئے اور امی سے کہا امی بس اب چلیں یہاں  
سے مجھے ان لوگوں سے کوئی رشتہ نہیں رکھنا

لیکن بیٹا عیان فاطمہ بیگم حیرت سے بولیں

Kitab Nagri

امی شادی کوئی سودا نہیں ہے کہ قیمت دو اور خرید لو۔۔۔ یہ عزت سے شروع ہوتا ہے اور محبت اس کی  
انتہا ہے

اب پہلی سیڑھی ہی نہیں تو میں اوپر کیسے چڑھوں۔۔۔

اس لڑکی نے آج اپنی عزت میری نظروں میں کھودی ہے عیان آنکھوں میں غضب ناک غصہ لائے  
فاطمہ بیگم سے مخاطب تھا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

واٹ ایور راستہ وہاں ہے سنبھل آنکھیں گھما کر بولی اور سیدھی اپنے کمرے میں چلی گئی

شفیق صاحب بھی عیان کے کندھا تھپتھپا کر چلے گئے کمرے میں وہ اور اس کی ماں اکیلے رہ گئے

فاطمہ بیگم تو ٹوٹ سی گئیں تھیں عیان انہیں سنبھالنے لگ گیا۔۔۔

لیکن آج انکے آنسوؤں تھمنے کو نہ تھے عیان انہیں لیکر کمرے میں گیا ضروری سامان پیک کیا اور وہ دونوں کبھی نہ واپس آنے کے لئے وہاں سے چلے گئے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

# Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

# Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp\_0335 7500595

کینیڈا کے اک گودام میں بڑا سا کنٹینر آیا سب لوگ جلدی جلدی بھاگ بھاگ کر کام کر رہے تھے

اک آدمی سوٹ پہنے سب کو آرڈر دے رہا تھا

## Posted On Kitab Nagri

اک دم گودام کے باہر بھگدڑ مچ گئی اور بہت سی پولیس کی گاڑیوں نے ان سب کو گھیر لیا۔۔

سب ورکرز اک دوسرے کی شکل دیکھنے لگ گئے عجیب سی دہشت تھی تھی سب کے چہروں پر  
اب کچھ پولیس والے سب ورکرز کو سائڈ پر کر رہے تھے  
اور کچھ جگہ کی تلاشی لے رہے تھے

آفیسر کے چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ تھی۔۔۔ جیسے آج اس نے اپنی زندگی کا سب سے بڑا کیس جیت لیا  
ہو



اک دم زناٹے سے اک شاندار کار گودام کے دروازے پر آکر رکی۔۔۔  
گاڑی کے آتے ہی سارے ورکرز کچھ ریلیکس ہوئے۔۔۔  
www.kitabnagri.com

اک گارڈ نے بھاگ کر گاڑی کا دروازہ کھولا  
بلیک تھری پیس اک ہاتھ میں بریف کیس اور دوسرے ہاتھ میں گھڑی دیکھتے ہوئے وہ مکمل پولیس کو  
نظر انداز کرتا اندر آکر کرسی پر بیٹھ گیا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

سب ورکرز اور پولیس سے اسے حیرت سے دیکھنے لگے

مسٹر جان۔۔۔ اسنے سپروائز کو بلایا

کام کیوں روکا ہوا ہے اس لئے لیتے ہو تم سب سیلری۔۔۔

پتا بھی ہے وقت کی قیمت تم لوگوں کی کام چوری مجھے کروڑوں کا نقصان کروائے گی  
کام پر لگو سب وہ دھاڑا۔۔

سروہ پولیس

کیا پولیس کیا پولیس ہاں۔۔۔  
**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

نو کری تم میری کرتے ہو یا پولیس کی

اتنے میں آفیسر جیک اس کے پاس آیا اور کہنے لگا مسٹر عباد آپ کے گودام کی تلاشی کا سرچ وارنٹ  
ہے میرے پاس لہذا پولیس کے کام میں رکاوٹ نہ ڈالیں آپ۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

یہاں کام کرنے کا ورک پر مٹ ہے میرے پاس تو لہذا آپ بھی میرے کام میں رکاوٹ نہ ڈالیں عباد  
آبرو اچکا کر بولا

آپ کو جو کرنا ہے کریں کوئی آپ کو نہیں روک رہا لیکن  
میرے ورکرز کو بھی کام کرنے دیں ورنہ میرا جو نقصان ہو گا وہ آپ کیسے چکائیں گے۔۔۔  
عباد پولیس آفیسر کی وردی ٹھیک کرتے ہوئے بولا

دھمکا رہے ہو مجھے آفیسر نے تیش میں آکر بولا

نہ نہ میں کہاں۔۔۔۔۔ عباد مسکراتے ہوئے واپس کرسی پر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اتنے میں اک اور بڑی پولیس کی گاڑی دروازے پر رکی۔۔۔۔۔  
جیک نے عباد کو گھورا وہ سمجھ گیا تھا اب وہ یہاں کچھ نہیں کر پائے گا

آفیسر جیک یہاں کیا ہو رہا ہے۔۔۔۔۔ جو نا تھن جو ان کا ہیڈ تھا غصے سے بولا

## Posted On Kitab Nagri

سر ہمارے پاس سرچ وارنٹ ہے ہم یہاں تلاشی لے رہے ہیں ہمیں پکی خبر ملی ہے کہ آج یہاں غیر قانونی امپورٹ ہوئی ہے۔۔۔

کچھ ملا۔۔۔۔۔؟ نہیں سر ابھی تک تو کچھ نہیں ملا لیکن ہم ڈھونڈ رہے ہیں

دیکھو تم کسی انسان کو ایسے بہت دیر پریشان نہیں کر سکتے جلدی کرو اور نکلو یہاں سے۔۔۔۔۔ جو نا تھن جو کہ عباد کا سا تھی تھارعب سے بولا

اور عباد صاحب تکلیف کے لئے معافی بس یہ آجکل کے افسر بھی نہ بنا کچھ سوچے سمجھے کسی کو بھی تنگ کر دیتے ہیں

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

جو بھی ہے زرا جلدی کرو انہیں یہاں کام رکا ہوا ہے۔۔۔

کچھ ہی دیر بعد جب پولیس کو کچھ نہ ملا تو وہ جانے لگے۔۔۔

اتنے میں آفیسر جیک کی نگاہ کنٹینر پر پڑی



## Posted On Kitab Nagri

اسے کسی نے چیک کیا۔۔ وہ پر امید ہو کر بولا

یس سر یہ خالی ہے ان ہی میں سے اک پولیس والے نے جواب دیا

اچھا۔۔ وہ واپس جانے کے لئے مڑ گیا اتنے میں کسی خیال کے تحت وہ مڑا اور دوبارہ کنٹینر کھولنے کو کہا۔

جس پولیس والے نے کہا تھا کہ کنٹینر خالی ہے اس کی تو ہوائیاں اڑ گئیں۔۔



لیکن کیوں سر میں نے خد چیک کیا ہے یہ خالی ہے۔۔۔

www.kitabnagri.com

سرں نا نہیں تم نے کھولا اسے عباد کی طرف دیکھتے اس نے ڈرتے ڈرتے دروازہ کھولا۔۔

اندر کا منظر دیکھ کر اسکی آنکھوں میں چمک آگئی اندر لڑکیاں ہی لڑکیاں بھری ہوئیں تھیں۔۔ تقریباً

سب ایشیائی لڑکیاں چھوٹی بڑی اور کچھ تو بچیاں بھی تھیں۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

مطلب مجھے صحیح رپورٹ مل-----

ابھی وہ یہی کہ رہا تھا اک گولی آئی اور سیدھی اس کے سر میں گھس گئی۔۔۔۔

اور وہ افسر نیچے گر گیا لڑکیوں نے زوردار چیخ ماری۔۔۔

شششش عباد نے منہ پر گن رکھ کر سب کو چپ کرایا

چیچ چیچ چیچ

عباد آنکھوں میں حیوانیت لے کر اس کے پاس بیٹھ گیا

لو کروادیا نہ مجھ سے ایک اور جرم۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم لوگ تو مجھے سکون سے جینے نہیں دو گے۔۔۔۔

لڑکیاں تو بچاری سہم ہی گئیں تھی اور باقی سارے پولیس والے ایسے گاڑی میں بیٹھ گئے جیسے کچھ ہوا

ہی نہ ہو۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

یار عباد سنبھال لیتا میں اسے۔۔۔ آفیسر جو نا تھن اپنا ماتھا کھجاتے بولا

یہ اس کی سزا ہے میرا وقت ضائع کرنے کی۔۔۔

اب سنبھالو اس کو بڑا شوق تھا نہ۔۔۔ عباد کہتا ہوا گاڑی کی طرف جانے لگا

اک دم مڑا اور گرج دار آواز میں چلایا اور بھی کسی کو وقت ضائع کرنا ہے۔۔۔۔۔

سب اک دم کام میں لگ گئے۔۔۔ عباد چلا گیا اور وہ افسر خون میں لت پت وہیں پڑا رہ گیا۔۔۔۔۔

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

گاڑی میں بیٹھ کر اس نے فون کان سے لگایا

مال ڈلیور ہو گیا ہے۔۔۔۔۔

اس کی فکر نہ کرو وہ کل روانہ ہو جائیگا۔۔۔ کہہ کر اس نے فون بند کر دیا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اک دم اسکا فون بجا۔۔۔۔ہاں بولو۔۔۔۔  
سر مس سنبل کوائرپورٹ پر دیکھا گیا ہے۔۔۔  
یہ خبر سن کر اسکی پیشانی پر بل آگئے۔۔۔  
پتا کرو وہ کہاں گئی ہے۔۔۔

میری قید سے آزادی ممکن نہیں سنبل بی بی۔۔۔۔کتنے دن رہو گی آزاد وہ تنظیہ مسکراتے ہوئے زیر  
لب گویا ہوا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بیٹا کیا سوچ رہے ہو فاطمہ بیگم کی آواز سے اس کی سوچ کا تسلسل ٹوٹا

امی وقت کے چکر کو سوچ رہا ہوں اب جا کر میں نے گزرے وقت کو بھولنا چاہا تھا لیکن وقت کو یہ نا منظور  
ہو گیا اس نے ایسا کیا کہ اک لمحے میں سب درد تازہ کر دیئے۔

## Posted On Kitab Nagri

کیا ہو گیا بیٹا ایسا کیوں کہ رہے ہو۔۔۔

امی سنبل کل یہاں آرہی ہے۔۔۔ اس نے سرانگی گود میں رکھے رکھے کہا۔۔۔

لیکن کیوں بیٹا فاطمہ بیگم کو حیرانی ہوئی

امی وہ پریشان ہے اس کے شوہر نے اسے قید کیا ہوا تھا میں نے اسے یہاں بلوالیا۔۔۔



بیٹا یہ آپ نے اچھا کیا اب پریشان نہ ہوں

www.kitabnagri.com

کیسے نہ ہوں مجھے اس عورت سے نفرت ہے اس کی وجہ سے میں نے اپنے رب کو ناراض کیا اسی کی وجہ سے مجھے عورت ذات سے نفرت ہو گئی میں عورتوں کو حقارت سے دیکھنے لگا۔۔۔  
اگر مجھے ماہشان نہ ملتیں تو مجھے یہی لگتا کہ ہر عورت مطلب پرست ہے۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ماہشان جو اس سے اس کی خیریت لینے اور اپنا جواب دینے آرہی تھی وہیں دروازے پر آکر رک گئی  
اس کے ہاتھ اک دم تھم گئے

امی وہ لڑکی اگر مجھے نہ ملتی تو شاید میں کبھی کسی لڑکی کی دوبارہ عزت نہ کر پاتا۔۔۔۔

انہوں نے مجھے سکھایا کہ عورت بھی اک انسان ہے اگر کوئی اک غلط ہو تو ساری انسانیت غلط نہیں  
ہو سکتی۔۔۔۔

مجھے ان کی باتوں سے احساس ہوا کہ میں کتنا غلط تھا۔۔۔۔

لیکن امی سنبل نے مجھے عورت کا روپ دکھایا ہی ایسا تھا میں کیا کرتا میں ٹوٹ گیا تھا امی۔

لیکن غلطی میری ہے مجھے پتا ہونا چاہیے تھا

نہیں میرا بچہ غلطیاں انسان ہی کرتا ہے غلطی سنبل سے بھی ہوئی غلطی آپ سے بھی ہوئی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اپنی غلطی آپ سدھار لیجئے اور سنبل کی غلطی درگزر کر دیجئے۔۔

یہی بہترین نجات ہے بیٹا

فاطمہ بیگم بڑے پیار سے اسے سمجھانے لگیں۔۔۔

اور رہی بات ماہشان کی تو اللہ نے چاہا تو اس کے دل میں آپ کے لئے ہاں اللہ ڈال دے گا

لیکن آپ تو ماہشان کو بھی نہیں جانتے نہ ایسا نہ ہو آپ کو انکے بارے میں کچھ ایسا بعد میں پتا چلے جو آپ سے برداشت نہ ہو۔۔۔

میں نے اپنے بیٹے کو بہت سالوں بعد واپس پایا ہے میں دوبارہ اسے نہیں کھوؤں گی  
وہ ممتا میں تھوڑی خود غرض ہو گئیں تھیں  
www.kitabnagri.com

تم اس کے بارے میں جانچ کروالو پہلے فاطمہ بیگم فکر مندی سے بولیں۔۔۔

ماہشان کا تو سانس ہی اٹک گیا۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

نہیں امی اس کی ضرورت نہیں ہے ہاں ہو سکتا ہے ماضی نے انہیں بھی زخمی کیا ہو پر اب۔۔۔ اب وہ  
اک بار کردار باحیا اور پاک لڑکی ہیں۔۔۔ مجھے ان کے ماضی سے انہیں نہیں پہچانا  
انکے ہال سے پہچانا ہے تاکہ میرا آنے والا کل روشن ہو۔۔۔

اور اک بات تو میں جان چکا ہوں آنے والے کل کو روشن کرنے کے لئے ماضی کے اندھیروں سے  
ہال میں پیچھا چھڑانا بہت ضروری ہے

ماہشان حیرت میں تھی کہ یہ کیسا آدمی ہے وہ اسے جانتا ہی کتنا ہے۔۔۔ جو اس کے کردار کی گواہی  
دے رہا ہے۔۔۔

**Kitab Nagri**

ماضی۔ ہال۔ مستقبل ماہشان نے آنکھوں سے آنسوؤں پونچھتے ہوئے کہا

ماضی۔ حال۔ مستقبل عیان نے سرد آہ بھرتے ہوئے کہا۔۔۔۔  
پھر بھی بیٹا

## Posted On Kitab Nagri

نہیں امی میرے دل میں ان کے لئے بہت عزت ہے اور یہ عزت انہوں نے خود کمائی ہے

ماہشان نے اک دم آنکھیں کھول کر دروازے کی طرف دیکھا۔۔۔ نہیں مجھے یوں چھپ کر انکی باتیں نہیں سننی چاہیے ابھی وہ پلٹ ہی رہی تھی کہ اس کے کانوں نے جو سنا وہ ہیں جم گئی مانو کسی نے اس پر برف کی سل رکھ دی ہو۔۔۔

اور جہاں تک آپکی فکر کی بات ہے تو انکی چھان بین میں بہت پہلے کراچکا ہوں۔۔۔۔۔  
کیا مطلب بیٹا فاطمہ بیگم حیران سی ہوئیں۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

جی وہ بہت اچھی لڑکی ہیں کچھ نہ کچھ تو ہر کوئی ہی غلط کر ہی دیتا ہے لیکن فرق اس بات سے پڑتا ہے کہ آگے وہ شخص کیا کرنا چاہتا ہے اور وہ اللہ کی ہو کر رہنا چاہتیں ہیں اور جو اللہ کا ہو وہ کیسے برا ہو سکتا ہے امی۔۔۔۔۔

اک آنسو ماہشان کی آنکھوں سے نکلا اور وہ سیدھی اپنے کمرے میں چلی گئی

## Posted On Kitab Nagri

چلو بیٹا اللہ اس کے دل میں ڈال دے بولو تو میں بات کروں نہیں امی

ان کو خد فیصلہ کرنے دیں میں ان پر کوئی دباؤ نہیں ڈالنا چاہتا۔۔۔

چلو ٹھیک ہے بیٹا اب سو جاؤ۔۔۔ فاطمہ بیگم عیان کے ماتھے پر بوسہ دیکر جانے لگیں۔۔۔

رکیں امی میں چھوڑ کر آتا ہوں آپکو عیان فکر مندی سے انکا ہاتھ پکڑ کر انہیں سیڑھیاں اتارنے لگا۔۔۔

انکو اپنے کمرے میں چھوڑ کر اب وہ سیدھا اپنے کمرے کی طرف آیا  
اک نظر اسنے ماہشان کے کمرے کی طرف ڈالی اور سیدھا اپنے کمرے میں جا کر سو گیا۔۔۔۔

ادھر ماہشان کی تو آنکھوں سے نیند ہی اڑ گئی تھی۔۔۔

وہ اک باکردار باحیا اور پاک لڑکی ہے اس کے کانوں میں عیان کی آواز گونجی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

بے حیا۔۔۔۔۔ بد کردار اس کے بھائی کے کہے گئے الفاظ بھی ساتھ ہی کان میں گونجے ماہشان نے سختی سے آنکھیں میچ لیں۔۔۔۔۔

یہ کیسا شخص ہے وہ خدا سے سوال کرنے لگ گئی۔۔۔۔۔

کیوں میرے اللہ جب میں نے محبت جیسی چیز کو اپنے دل سے کھینچ نکالا جب میں نے محبت کی چاہت ختم کر دی جب مجھے اس لفظ محبت سے بھی کوئی امید نہ رہی جب میں نے اپنے دل کے ہر دروازے کو بند کر دیا تو کیوں تو نے مجھے ایسے ہی نہ رہنے دیا مجھے اب یہ سب بہت مشکل لگتا ہے میرے رب

میں نے محبت کی چاہت میں خود کو بہت بے مول کیا ہے تو تو سب جانتا ہے ہر بات سے واقف ہے تو ہی تو ہر اس درد کا گواہ ہے جو میں نے محبت کی راہ میں اٹھائے ہیں میرے رب مجھے تو نہیں پتا میں کیسے محبت کی راہ پر چلوں گی مجھے نہیں پتا میں یہ سب کر بھی سکوں گی کہ نہیں میری مدد کریں مجھے راستہ دکھائیں

دعا کرتے کرتے وہ سو گئی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

آج پھر اسنے وہی خواب دیکھا وہ اندھیری سیڑھیاں چڑھتی اوپر جا رہی ہے اوپر پہنچی تو وہاں روشنی ہی روشنی تھی لیکن اس بار وہ مدینہ منورہ میں تھی اور سبز گنبد اس کے سامنے تھا دعا کے لئے جیسے ہی اس نے ہاتھ اٹھائے تو اس کے ہاتھوں میں مہندی لگی تھی وہ حیرت سے اپنی مہندی کو دیکھنے لگی اور اس کی جھٹکے سے آنکھ کھل گئی

جاگنے کے بعد بھی وہ بہت دیر تک اپنے ہاتھ دیکھتی رہی

فجر کی آذان ہو رہی تھی وہ وضو کر کے نماز پڑھنے لگی۔۔۔

Kitab Nagri

نماز پڑھ کر اس نے قرآن پاک کی تلاوت کی اس کے دل میں آہستہ آہستہ سکون اترنے لگا۔۔۔

\*\*\*\*\*

\*\*\*\*\*

## Posted On Kitab Nagri

سنبل کینیڈا ایئرپورٹ پر پہنچ گئی تھی۔۔۔ اس نے سکون کا سانس لیا۔۔۔

اسے لگا تھا عیاں اسے لینے آئے گا پر یہاں بھی اسے کچھ گارڈز ہی لینے آئے اک گاڑی میں بٹھا کر اسے اک ہوٹل کے گئے۔۔۔

ہوٹل میں چیک ان تو کروایا لیکن روم کے بجائے پیچھے کے دروازے سے اسے لیکر دوسری گاڑی میں بیٹھ گئے

سنبل کو ڈر لگنے لگا تھا کہ اتنے میں اک گارڈ نے اسے فون پکڑ لیا ڈرتے ڈرتے اس نے فون لیا اور کان سے لگا کر ہیلو کہا

ہیلو مائی لو۔۔۔۔۔

ڈر سے اس کی آنکھیں کھل گئیں شکر ہے خواب تھا وہ ابھی بھی جہاز میں ہی تھی  
ڈر سے اس کا براہال ہونے لگا اسے واپس کسی بھی صورت میں عباد کے پاس نہیں جانا تھا

## Posted On Kitab Nagri

جہاز لینڈ کر گیا اسے کچھ لوگ ریسو کرنے آئے تو اس کی جان حلق میں آگئی۔۔ اس کا دل زور زور سے دھڑکنے لگا تنے میں اک آدمی کا فون بجا۔۔ جی سر جی ریسو کر لیا وہ ہمارے ساتھ ہیں

سنبل کو تو لگا جیسے بس اب عباد اسے واپس قید کر دے گا اس کی جان نکلنے کو ہی تھی کہ اس گارڈ نے موبائل اس کی طرف بڑھا دیا  
لو سربات کریں گے  
ڈرتے ڈرتے اسنے کانپتے ہاتھوں سے فون لیا اور کان سے لگا کر ہیلو کہا۔۔

اسلام و علیکم عیان کی بارعب آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی  
شکر عیان یہ تم ہو اس نے سکھ کا سانس لیا۔۔  
اسنے ابھی یہی کہا تھا کہ عیان اک دم بولا

جیسا یہ لوگ کہیں ویسا ہی کرنا یہ میرے ہی لوگ ہیں  
کہ کر فون بند کر دیا



## Posted On Kitab Nagri

ہیلو عیان عیان وہ کہتی رہ گئی گاڑی اک سنسان جگہ رک گئی وہاں سے اسے نکال کر دوسری گاڑی میں بٹھایا گیا

کام سیکنڈوں میں کیا گیا اور پھر وہ دوسرے راستے کی جانب مڑ گئی تھوڑی ہی دیر میں وہ عیان کے گھر کے سامنے اتار دی گئی تھی وہ گاڑی اسے چھوڑ کر فوراً زانٹے سے چلی گئی

سنبل کو حیرت ہوئی لیکن اس نے اگلے ہی پل اپنی تمام تر سوچوں کو جھٹک دیا اور اندر داخل ہو گئی۔۔۔

\*\*\*\*\*-----\*\*\*\*\*

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)

ماہشان ناشتے کے بعد فاطمہ بیگم کے ساتھ بیٹھی باتیں کر رہی تھی فاطمہ بیگم اتنے کم دنوں میں ہی  
ماہشان سے بہت زیادہ اٹیچ ہو گئیں تھیں۔۔۔۔

میڈم کوئی آپ سے ملنے آیا ہے ماریہ نے آکر انہیں سنبل کے آنے کی خبر دی ٹھیک ہے میں آتی  
ہوں۔۔۔۔

**Kitab Nagri**

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

آؤ بیٹا عیان کے تایا کی بیٹی سنبل آئی ہے اب وہ بھی کچھ دن یہیں رہے گی

ماہشان مسکرا کر سر ہلا کر ان کے ساتھ باہر نکل گئی

## Posted On Kitab Nagri

سنبل کی نظر جیسے ہی فاطمہ بیگم پر پڑی وہ بھاگتی ہوئی ان کے گلے لگ گئی اور پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی

فاطمہ بیگم بھی اتنے دنوں بعد اسے دیکھ کر روہانسی ہو گئیں تھیں اس کے اس طرح رونے سے انکا دل بھی بھر آیا تھا۔۔

آخر کو بچپن سے انکے سامنے پلی تھی پھر ہاجرہ بیگم کے انتقال کے بعد تو انہوں نے اسے اپنی بیٹی کی طرح رکھا تھا۔۔

بس کرو بیٹا سنبل کو خد سے الگ کرتی وہ آنسوؤں پونچھتے ہوئے بولیں  
نہیں چاچی مجھے سزا ملی ہے میں نے آپ لوگوں کے ساتھ جو کیا مجھے اس کی سزا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ابھی وہ یہ کہہ رہی تھی کہ اسکی نظر ماہشان پر پڑی۔۔۔

اک دم اسے یہ چہرہ جانا پہچانا لگا۔۔۔

یہ کون ہیں چاچی۔۔۔ سنبل نے ماہشان کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

بیٹا یہ سمجھو یہ میری بہت پیاری بیٹی ہیں اور یہ یہیں ہمارے ساتھ رہتی ہیں۔۔۔۔

اسلام و علیکم ماہشان نے مسکرا کر سنبل کو سلام کیا

سنبل ابھی بھی اسے پہچاننے کی کوشش کر رہی تھی و علیکم السلام کیا میں آپ سے پہلے مل چکی ہوں

سنبل نے اس بار سیدھا ماہشان سے پوچھا۔۔۔۔

نہیں مجھے ایسا کچھ یاد نہیں ماہشان نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے مسکرا کر جواب دیا۔۔۔

اچھا ہو سکتا ہے لیکن مجھے پتا نہیں کیوں ایسا لگتا ہے میں نے آپ کو کہیں دیکھا ہے۔۔۔۔ سنبل ابھی بھی کشمکش میں تھی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اسلام و علیکم عیان نے دروازے میں گھستے ہی زور سے سلام کیا اس نے دیکھ لیا تھا کہ ماہشان وہیں کھڑی ہے

اس کے سلام کرتے ہی ماہشان نے اپنا منہ سہی سے چھپا لیا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

یہ کیا کر رہی ہو سنبل کو حیرت ہوئی  
بیٹا ماہشان پردہ کرتی ہے عیان نا محرم ہے نہ-----

اچھا۔۔۔۔۔ سنبل کو پتا نہیں کیوں ماہشان کو دیکھ کر الجھن سی ہو رہی تھی

عیان کے آتے ہی ماہشان وہاں سے چلی گئی

سنبل میرے ساتھ آؤ مجھے تم سے بات کرنی ہے۔۔۔۔۔ عیان سنجیدگی سے کہتا ہوا سیدھا اپنی اسٹڈی  
میں چلا گیا۔۔۔۔۔

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

سنبل بھی اس کے پیچھے پیچھے چل دی

ہاں بولو۔۔۔۔۔

سامنے بیٹھو اور مجھے سب بتاؤ کون ہے تمہارا شوہر اور کیوں تمہیں قید کئے ہوئے تھا

## Posted On Kitab Nagri

اور سب سے بڑی بات تم نے یہ کیوں کہا کہ وہ تمہیں مار دے گا۔۔۔ عیان چہرے پر سرد تاثر لائے  
پوچھ رہا تھا

سنبل نے اک نظر اٹھا کر عیان کو دیکھا اور بولی ابھی بتانا ضروری ہے ابھی میں تھکی ہوئی ہوں تھوڑا  
آرام کر لوں۔۔۔۔

ہاں ضروری ہے عیان نے اسی انداز میں بولا۔۔۔

سنبل عیان کو دیکھتی رہ گئی کتاب بدل گیا تھا وہ ایسا تو نہیں تھا۔۔۔۔

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

عباد سے میری شادی پانچ سال پہلے ہوئی تھی

شادی کے بعد وہ مجھے امریکہ لے گیا

## Posted On Kitab Nagri

شروع شروع میں تو وہ میرے ساتھ بہت اچھا تھا ہم خوب گھومتے پھرتے وہ میرا بہت خیال رکھتا لیکن جیسے جیسے دن گزرتے گئے وہ اپنے کام میں مصروف ہو گیا اور میں بس اکیلی رہ گئی۔۔۔

امریکہ جانے کے بعد اس نے مجھے کبھی واپس پاکستان بھی نہیں جانے دیا

حالانکہ وہ اکثر پاکستان جایا کرتا تھا لیکن میرے کہنے پر شروع شروع میں تو پیار سے ٹال دیتا لیکن بعد میں اس نے اپنا رویہ ہی بدل لیا۔۔۔۔

اک دفعہ مجھے بابا کی طبیعت خرابی کی خبر ملی تو اس سے جانے کا کہا۔۔۔

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

عباد پلیر ابو کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے مجھے ملو ادیں

اور یہ تمہیں کیسے پتا کہ ان کی طبیعت ٹھیک نہیں۔۔۔۔ عباد غصے سے چلایا۔۔۔

کیا مطلب عباد بیٹی ہوں میں انکی۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

یہ میرے سوال کا جواب نہیں عباد نے اپنے ہاتھ سے اسکا منہ پکڑ کر بولا اور دھکے دے کر اسے نیچے گرا دیا۔۔۔ آئندہ میں نے دیکھا کہ تم نے پاکستان میں کسی سے کانٹیکٹ کیا ہے تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔۔۔

عباد جب سے اسے امریکہ لایا تھا اسنے عباد کے کسی گھر والے کو بھی نہیں دیکھا تھا نہ کوئی آتا تھا نہ ہی جاتا تھا۔۔۔

ہاں عباد اکثر و بیشتر ہفتوں مہینوں کے لئے چلا جاتا تھا وہ امریکہ میں تو گارڈز کے ساتھ کہیں بھی جا سکتی تھی لیکن کسی سے بات چیت کی اسے اجازت نہیں تھی شاپنگ کرتی گھومتی لیکن اکیلے

www.kitabnagri.com

اب وہ اس اکیلے پن سے اکتا گئی تھی۔۔۔۔  
اک دن وہ ہمت کر کے عباد کے پاس آئی  
عباد۔۔۔۔

یس مائی لو

## Posted On Kitab Nagri

میں بہت اکیلا پن محسوس کرتی ہوں سنبل نے اس کے پاس بیٹھتے ہوئے کہا

کیوں عباد نے ماتھے پر تیوریاں چڑھاتے پوچھا میں ہوں ناکافی نہیں ہوں۔۔۔۔

سنبل ڈر گئی نہیں ایسی بات نہیں ہے لیکن جب تم نہیں ہوتے ہو میں اکیلی ہو جاتی ہوں

تو کیا چاہتی ہو کام دھند اچھوڑ کر تمہارے ساتھ بیٹھ جاؤں۔۔۔

اک اولاد تو دی نہیں تم نے مجھے اب کہ رہی ہو اکیلی ہو جاتی ہوں عباد نے اسے بالوں سے پکڑ کر

بولا۔۔۔ کیا چاہتی ہو تمہیں آزاد چھوڑ دوں تاکہ تم معشوقیاں کرتی پھرو۔۔۔۔

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

جھٹکے سے اسے چھوڑ کر وہ اٹھ گیا

یہ مت سمجھنا جو سب تم پاکستان میں کرتی آئی ہو مجھے نہیں پتہ لیکن اب میں تمہیں وہ سب نہیں کرنے دوں گا۔۔

سمجھیں اک حقارت بھری نگاہ اس پر ڈال کر وہ وہاں سے چلا گیا

## Posted On Kitab Nagri

سنبل وہیں بیٹھی رونے لگ گئی اسے آج خود پر پچھتاوا ہو رہا تھا لیکن اب اس پچھتاوے کا کوئی فائدہ نہیں تھا۔۔۔

اگلے دن عباد کو کسی سے ہنستے ہوئے بات کرتے دیکھ اس کا ماتھا ٹھنکا۔۔۔  
کون تھا سنبل نے عباد کے قریب آتے پوچھا۔۔۔

کوئی نہیں تمہارے کام کی بات نہیں اچھا بتاؤ آج کیا پروگرام ہے۔۔۔

سنبل طنزیہ ہنسی میرا کیا پروگرام میں تو سارا دن یہیں پڑی رہتی ہوں۔۔۔۔

جب کوئی بات سیدھے طریقے پوچھی جائے تو سیدھا جواب دیا کرو سوچ رہا تھا آج ڈنر ساتھ کریں گے  
لیکن اب یہیں پڑی رہو

۔۔۔۔

لیکن عباد رکو تو وہ رکتی رہ گئی لیکن عباد غصے سے وہاں سے چلا گیا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

رات کو عباد جب گھر آیا تو کافی ڈرنک تھا آتے ہی سیدھا اپنے کمرے میں جا کر سو گیا۔۔۔

کسی خیال کے تحت سنبل نے اس کا موبائل اٹھایا اور چیک کرنے لگی لیکن اس میں اسے ایسا کچھ نہ ملا  
پھر اس نے اس کا لیپ ٹاپ اٹھایا اور اسے کھول کر بیٹھ گئی رات بھر اس نے اس کے لیپ ٹاپ کو پورا  
کھنگال لیا اور اسے جو پتا چلا تھا وہ اس کے لئے ناقابل برداشت تھا

وہ اک ڈرگ ڈیلر تھا اس کے علاوہ وہ ایشیائی ممالک سے لڑکیاں سپلائی کرتا تھا سنبل پر تو بجلی گری تھی

ان گنت لڑکیوں کی تصویریں ڈرگ سیلرز کی انفارمیشن کیا نہیں تھا جو اس کے لیپ ٹاپ میں موجود تھا

www.kitabnagri.com

سنبل محو سی لیپ ٹاپ میں کھوی تھی کہ گردن میں کچھ چبا اور وہ بے ہوش ہو گئی

آنکھ کھلی تو وہ زنجیروں سے جکڑی تھی اور عباد اس کے سامنے کرسی پر بیٹھا تھا

## Posted On Kitab Nagri

کو نے پر ہی لیپ ٹاپ کرچی کرچی ہوئے پڑا تھا۔۔۔۔

چچ چچ سنبل بیگم یہ کیا کر دیا تم نے اپنے ساتھ۔۔۔۔ عباد آنکھوں میں حیوانیت لے بولا

سنبل تو سمٹ گئی اس کا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا۔۔۔۔

اچھی خاصی عزت سے رہ رہیں تھیں رہتی رہتیں لیکن تمہیں تمہیں تو حقیقت جانی تھی جان لی۔۔۔۔



اب دیکھو میرا تو کوئی نقصان نہیں ہوا لیکن تم مشکل میں پڑ گئیں

www.kitabnagri.com

افسوس

مجھے کھول دو عباد میں وعدہ کرتی ہوں کسی سے کبھی نہیں کہوں گی کچھ تم تو کہتے تھے مجھ سے محبت کرتے

ہو۔۔۔۔۔ سنبل اس کی منت کرنے لگی



## Posted On Kitab Nagri

تین سال میں وہاں قید رہی پھر اک دن عباد نے مجھے بابا کے انتقال کی خبر دی میں نے اس کی بہت منت کی لیکن وہ نہ مانا میں اک بار بابا کو دیکھنا چاہتی تھی لیکن اس ظالم نے مجھے اک دفعہ بھی بابا کو نہ دیکھنے دیا

----

بابا کے غم نے مجھے ادھمرا کر دیا تھا اک دن اسے مجھ پر کچھ رحم آگیا اور وہ مجھے ہاسپٹل لے گیا مجھے بہت تیز بخار تھا۔۔۔۔

ڈاکٹر نے مجھے ایڈمٹ کر لیا

عباد کچھ دن تو مجھ پر خود نظر رکھے رہا لیکن اک دن کسی ضروری کام سے جیسے ہی وہ گیا میں وہاں سے بھاگ گئی۔۔۔۔

Kitab Nagri

سنبل ہچکیوں سے رو رہی تھی اور عیان ابھی بھی سر دتاثرل نے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

میں نے بہت مشکل وقت گزارا ہے عیان تین سال اس انسان نے مجھے قید رکھا تین سال میں بہت تڑپی ہوں



## Posted On Kitab Nagri

ہممم جاؤ جا کر فریش ہو جاؤ اور کچھ دیر سو جاؤ۔۔۔

وہ جو سمجھ رہی تھی عیان اسے دلا سہ دے

عیان کے ایسا کہنے پر عیان کو دیکھتی رہ گئی

کچھ دیر تو سنبل وہیں بیٹھی عیان کے کچھ کہنے کا انتظار کرتی رہی لیکن جب عیان نے کوئی بست نہ کی

تو سنبل اٹھی اور اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔۔

عیان وہیں کچھ کام کرنے لگ گیا۔۔۔۔

سنبل کی باتوں نے اسے سوچ میں ڈال دیا تھا آخر یہ عباد کون ہے وہ اپنی فائلز الٹ پلٹ کرنے

لگا۔۔۔

Kitab Nagri

سنبل اپنے بیڈ پر جالیٹی تھی نیند تو اس کی آنکھوں سے کوسوں دور تھی ماضی کے زخم اور غلطیاں اسے

اپنے دل میں چھتے ہوئے محسوس ہو رہے تھے اسے شدید گھبراہٹ ہونے لگی تھی۔۔۔

سنبل بیڈ سے اٹھی اور باہر لاؤنج میں آکر بیٹھ گئی تبھی سنبل کی نظر ماہشان پر پڑی جو کچن سے پانی کا

جگ لیکر اپنے کمرے میں جا رہی تھی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

سنئے۔۔۔۔۔ سنبل نے ماہشان کو آواز دی  
جی۔۔۔۔۔ ماہشان اپنے چہرے پر ڈھیروں سادگی لے اس کے پاس آگئی

کچھ دیر میرے پاس بیٹھ جائیں سنبل نے خالی خالی آنکھیں لے لے کہا۔۔۔۔۔

جی ضرور کیوں نہیں۔۔۔۔۔ ماہشان مسکراتی ہوئی اس کے پاس بیٹھ گئی۔۔۔۔۔  
اب کیسی ہیں آپ سنبل جب کچھ نہ بولی تو ماہشان نے بات کا آغاز کیا

میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔۔ سنبل نے بس اتنا کہا

www.kitabnagri.com

آپ بتائیں آپ کہاں سے آئی ہیں۔۔۔۔۔

میں کراچی سے ہوں۔۔۔۔۔ ماہشان جو سنبل کی فطرت سے ناواقف تھی معصومیت سے اسے جواب دے  
رہی تھی

## Posted On Kitab Nagri

اوہ کم آن کہیں تو دیکھا ہے میں نے تمہیں سنبل نے دل ہی دل میں سوچا

پھر یہاں کیسے آئیں --- سنبل نے بظاہر بڑے پیار سے ماہشان سے پوچھا ---

ماضی پھر ماہشان کی آنکھوں کے سامنے آنے لگا ---

وہ یہاں پڑھنے آئیں ہیں اسٹوڈنٹ ہیں اور ہماری مہمان

عیان جو اپنے کمرے میں جانے کے لے اسٹڈی سے نکلتا تھا سنبل کے سوال سن کر نیچ میں بولا ---

www.kitabnagri.com

ماہشان سر پر دوپٹہ اوڑھ کر اٹھی اور اپنے کمرے میں جانے لگی

نہیں آپ بیٹھیں میں بس جا رہا ہوں ---

عیان جانتا تھا ماہشان اسکی موجودگی میں کبھی یہاں نہیں بیٹھے گی تبھی اک دم کہہ کر چلا گیا

## Posted On Kitab Nagri

ماہشان عیان کے جاتے ہی وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔۔

سنبل وہیں اپنی سوچوں میں مگن بیٹھی رہی۔۔۔۔

-----\*\*\*\*\*-----

شام کا وقت تھا فاطمہ بیگم اپنے کمرے میں سنبل کے ساتھ بیٹھی باتیں کر رہیں تھیں۔۔

ماہشان اس وقت باہر لان میں چہل قدمی کر رہی تھی کہ عیان کی آواز پر مڑی۔۔۔۔

مجھے بات کرنی ہے آپ سے کچھ ضروری۔۔۔۔ عیان نے نظریں جھکائے جھکائے پوچھا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

جی۔۔۔۔

وہ آپکا پاسپورٹ ہے آپکے پاس۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔۔ ماہشان اک دم پریشانی سے بولی

## Posted On Kitab Nagri

کہاں ہے۔۔۔ عیان نے پھر سوال کیا۔۔۔  
ماہشان نے کوئی جواب نہ دیا۔۔۔

کیا بیٹھ کر بات ہو سکتی ہے یہ کہ کر عیان اپنی اسٹڈی کی جانب بڑھ گیا۔۔  
ماہشان بھی اپنی انگلیاں مڑوڑتی اس کے پیچھے پیچھے چل دی۔۔

سنبل جو فاطمہ بیگم کے کمرے سے نکل رہی تھی یہ دیکھ کر حیران ہوئی۔۔۔

واہ بھی سب کے سامنے تو بڑے باحیابنتے ہیں اور اب اکیلے میں مل رہے ہیں۔

www.kitabnagri.com

۔۔۔ سنبل دل ہی دل میں خد سے گویا ہوئی۔۔۔

کوئی توبات ہے چل سنبل پتا لگا یہ کہتی وہ انکے پیچھے چل دی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اب آپ چاہیں تو مجھے بتا سکتی ہیں سب کچھ اگر آپ چاہیں تو۔۔۔۔۔ عیان نے بڑی نرمی سے ماہشان سے پوچھا۔۔۔

چاہیں تو۔۔۔۔۔ سنبل نے اس کے لفظ دھرائے اس سے تو بڑے پیار سے پوچھ رہا ہے۔۔۔۔۔

میں کیا بتاؤں۔۔۔۔۔ ماہشان کشمکش میں تھی کہ کیا بتائے کیسے بتائے کتنا بتائے کتنا چھپائے کہ سارا بتا دے۔۔۔۔۔

ماضی اسے سخت تکلیف میں رکھے ہوئے تھا۔۔۔۔۔

اگر نہیں چاہتیں تو رہنے دیں بس کل میرے ساتھ چلی آئی آئی آر درج کرائیں گے پھر  
نئے پاسپورٹ کے لئے درخواست دائر کریں گے۔۔۔۔۔

لیکن۔۔۔۔۔ ماہشان اک دم پریشانی سے بولی۔۔۔۔۔

ابھی ماہشان کچھ بولتی ہی کہ عیان نے بڑھ کر دروازہ کھول دیا ہاں بولو سنبل کچھ کام تھا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

سنبل جو سننے میں مگن تھی اک دم گھبرا کر پیچھے ہٹی۔۔۔۔  
نہیں نہیں بس ایسے ہی تم سے ملنے آئی تھی۔۔۔۔

ہم زرا کچھ بات کر رہے ہیں تو پلیز۔۔۔۔ عیان نے دونوں ہاتھ باندھ کر اک اک لفظ چبا کر کہا۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے بعد میں سہی۔۔۔ یہ کہہ کر وہ اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔۔

کچھ تو ہے۔۔۔ کمرے کے دروازے سے ٹیک لگاتے اس نے پھولتی سانسوں سے کہا۔۔۔

Kitab Nagri

ماہشان تو حیران تھی کہ آخر یہ لڑکی کر کیا رہی ہے جب سے آئی ہے اس کے پیچھے ہی پڑ گئی ہے۔۔۔

آپ پریشان نہ ہوں بس زرا سنبل سے محتاط رہیے گا۔۔۔ وہ کیا ہے نہ کچھ لوگوں کی فطرت میں ہی  
فساد ہوتا ہے۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

نہیں ایسا نہیں کبھی لوگ بدل بھی جاتے ہیں رب راستہ دکھاتا ہے مجھے نہیں پتا انکا ماضی لیکن ہو سکتا ہے وہ اب ہدایت پا گئیں ہوں۔

ماہشان نے بڑی معصومیت سے بولا۔۔

ابھی تک ایسا لگا تو نہیں لیکن کیا پتا۔۔۔ تھوڑی دیر تو عیان اس کی باتیں سن کر ٹرانس سی کیفیت میں چلا گیا تھا لیکن پھر اک دم خد کو سنبھالتے اس نے کہا

تو آپ کیوں نہیں جانا چاہتیں پاسپورٹ بنوانے۔۔۔ عیان واپس ٹوپک پر آیا

**Kitab Nagri**

اگر ان لوگوں کو پتا چل گیا تو۔۔۔ ماہشان ڈر کر بولی۔۔۔  
www.kitabnagri.com

تو اللہ ہے نا اور میں بھی تو ہوں۔۔۔ عیان اس بار بہت مان سے بولا

ماہشان کی آنکھیں اک دم جھک گئیں۔۔۔۔

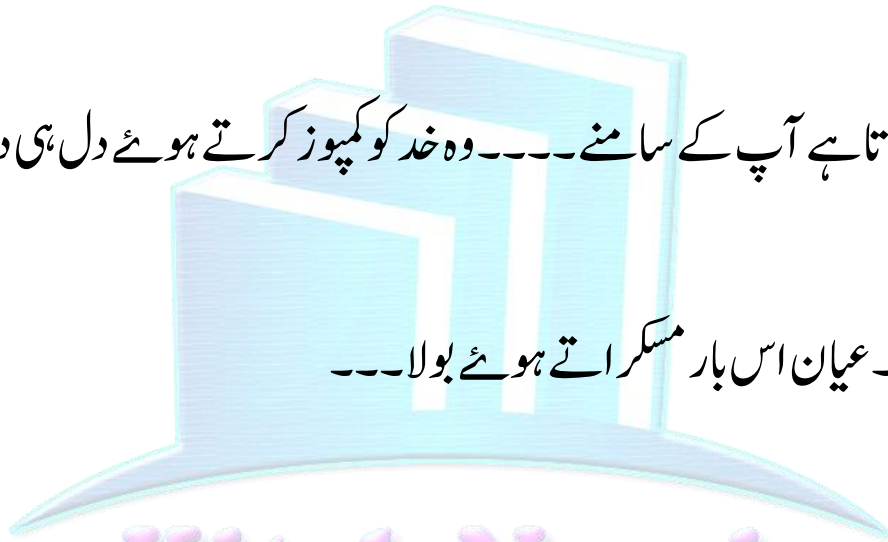
## Posted On Kitab Nagri

چلیں ٹھیک ہے۔۔۔۔۔کب چلنا ہے۔

کل صبح۔۔۔۔۔عیان نے نظریں پھیرتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

پتا نہیں مجھے کیا ہو جاتا ہے آپ کے سامنے۔۔۔۔۔وہ خد کو کمپوز کرتے ہوئے دل ہی دل میں بولا۔۔۔۔۔

اک اور بات تھی۔۔۔عیان اس بار مسکراتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔



جی میں جانتی ہوں آپ کیا پوچھنا چاہتے ہیں۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

مجھے تھوڑا سا وقت دیں۔۔۔۔۔مجھ میں ہمت نہیں ہے میں خد کو سمجھا نہیں پارہی ہوں۔۔۔۔۔

اس میں سمجھانے کی کیا بات ہے۔۔۔۔۔وہ جو تہیہ کئے بیٹھا تھا کہ اس بارے میں اب کوئی بات نہیں کرے گا ماہشان کے سامنے آتے ہی خود کو روکنے کی سب کو ششیں ہوا ہو گئیں۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

مجھے اک موقع دیں-----عیان دل کے ہاتھوں مجبور تھا۔۔۔

معافی چاہتا ہوں مجھے ایسے نہیں کرنا چاہیے سوری۔۔۔  
اک دم خود کو کمپوز کرتے اس نے کہا

اب کہ اسے شرمندگی محسوس ہو رہی تھی۔۔۔

ماہشان نے کچھ نہیں کہا اور سیدھی کمرے سے نکل کر اپنے کمرے میں جانے لگی۔۔۔

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

رکے عیان نے پیچھے سے آواز دی

ماہشان اس کے کہنے پر رک گئی پر مڑ کر نہیں دیکھا۔۔۔

اس بار گھر چھوڑ کر مت چلی جائیے گا۔۔۔ مسکرا کر اس نے ماہشان کو یاد دہانی کروائی۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اس بار ہلکی سی مسکراہٹ ماہشان کے لبوں پر بھی بکھر گئی اور وہ سیدھی کمرے میں چلی گئی۔۔۔۔

کیا ہو گیا ہے تجھے عیاں ہوش کر۔۔۔۔ اس نے خد کلامی کی

اپنی مسکراہٹ پر ماہشان بھی  
حیرت میں تھی۔۔۔۔

کیا ہو گیا ہے ماہشان پھر سے کانٹوں کو چن رہی ہو دامن میں کہیں جگہ باقی ہے جو پھر سے اسے چھیدنے  
چلی ہو کیوں خد کو تکلیف پہچانا چاہتی ہو۔۔۔۔  
مت چلو اس راستے پر ملا ہی کیا تمہیں اس راستے پر چل کر گنہگار بننا۔۔۔۔  
ہوش کے ناخن لو۔۔۔۔

اس کو اپنے اندر سے کہیں دور سے آواز آئی۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

نہیں یہ تو کوئی حرام رشتہ نہیں ہے اس راستے پر بدنامی اس لئے تھی کہ وہ حرام تھا۔۔۔۔۔  
اس میں سکون کیسے ہوتا جس میں اللہ ناراض تھا لیکن عیان تو مجھے اپنی عزت بنانا چاہتا ہے مجھ سے نکاح  
کرنا چاہتا ہے اس میں تو کوئی گناہ نہیں ہے۔۔۔۔۔ وہ خود کو جواب دینے لگی۔۔۔۔۔  
تو پھر بتاؤ اسے سب کچھ چھپا کیوں رہی ہو۔۔۔۔۔ اسے سچ بتاؤ کیا جھوٹ کی بنیاد پر رکھو گی اپنے گھر کی  
بنیاد۔۔۔۔۔ پھر وہی آواز اس کے کانوں میں گونجی  
نہیں میں سچ نہیں بتا سکتی اس نے اپنے کانوں پر ہاتھ رکھ لیا۔۔۔۔۔  
وہ پھر میری کبھی عزت نہیں کریں گے۔۔۔۔۔ کبھی کوئی نہیں کرے گا۔۔۔۔۔  
کیوں کیا میں نے ایسا کیوں چلی اس راستے پر کیوں خد پر یہ ظلم کیا۔۔۔۔۔  
یا اللہ مجھے بخش دے میں نے کیا کر دیا خد کے ساتھ یہ کہتے کہتے وہ زمین پر بیٹھ گئی اور ہچکیوں سے رونے  
لگی۔۔۔

\*\*\*\*\*

## Posted On Kitab Nagri

اگلے دن ماہشان عیان کے ساتھ چلی گئی

پہلے ان دونوں نے ایف آئی آر درج کروائی ماہشان بہت ڈر رہی تھی لیکن عیان بار بار اسے ریلیکس کر رہا تھا۔۔۔

پھر وہ دونوں پاسپورٹ بنوانے کیلئے چلے گئے۔۔۔۔۔

واپسی پر ماہشان بار بار اپنی انگلیاں مڑوڑ رہی تھی کبھی نقاب صحیح کرتی کبھی گھڑی میں ٹائم دیکھتی صاف ظاہر تھا وہ کچھ الجھن میں ہے



عیان یہ سب بہت دیر سے نوٹ کر رہا تھا

www.kitabnagri.com

کوئی پریشانی ہے آپکو۔۔۔۔۔

ماہشان کے دل نے اک بیٹ مس کی۔۔۔ وہ میں کچھ پوچھنا چاہتی ہوں نے خود پر قابو کرتے بولا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

جی پوچھئے۔۔۔ عیان نے نارملی ڈرائیونگ کرتے کرتے جواب دیا  
آپ میرے بارے کیا کیا جانتے ہیں۔۔۔ پلیز سچ بتائیے گا  
عیان کو اس سوال کی توقع نہیں تھی

کیا جانتا ہوں۔۔۔ عیان نے بات دھرائی۔۔۔

اور یہ بھی بتائیے کہ آپ کو ہر بار میری لوکیشن کے بارے میں کیسے پتا چل جاتا ہے۔۔۔۔۔ ماہشان نے  
اگلی سانس میں دوسرا سوال کیا۔۔۔۔۔



**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

عیان مسکرا نے لگا۔۔۔

گھر چل کر بات کریں عیان نے جواب میں بس اتنا کہا۔۔۔۔۔

یہاں کیوں نہیں۔۔۔۔۔ ماہشان نے آہستہ سے پوچھا۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

ابھی عیان جواب کے لئے منہ کھول ہی رہا تھا کہ اس کا فون اک دم بجنے لگا۔۔۔۔  
اک منٹ کہہ کر اس نے کال ریسیو کی۔۔

جی بولیں۔۔۔۔

کون۔۔۔۔؟؟؟؟؟؟ لیکن کیوں؟؟؟؟؟؟

ابھی وہ یہی بات کر رہا تھا کہ پیچھے سے اک گاڑی نے اس کی گاڑی پر زوردار ٹکرماری عیان جو شاید تیار نہیں تھا اس سے گاڑی ڈس۔ بیلینس ہوئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ماہشان کو تو سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا کہ ہو کیا رہا ہے

عیان نے گھر کے بجائے گاڑی سیدھی اک انجان راستے پر دوڑادی اک ٹنل سے ہو کر وہ اک انڈر گراؤنڈ ایریا میں پہنچے۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

دیکھنے میں وہ کوئی آفس لگتا تھا۔۔۔

ماہشان کو تو کچھ بھی سمجھ میں نہیں آ رہا تھا

ہم یہاں سیف ہیں۔۔۔ گاڑی پارک کر کے عیان نے ماہشان سے کہا۔۔۔

لیکن یہ سب۔۔۔ ماہشان کی آنکھوں میں ڈھیروں سوال تھے۔۔۔

وہ شاید کسی نے ان لوگوں کو آپکی اطلاع دے دی۔۔۔ عیان نے ماتھے کو انگوٹھے سے مسلتے ہوئے کہا

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

میں نے کہا تھا انہیں پتا چل جائے گا۔۔۔

ماہشان روہانسی ہوئی۔۔۔

لیکن ان کے ڈر سے آپ ساری زندگی چھپ کر تو نہیں بیٹھیں گی نہ

## Posted On Kitab Nagri

تو آپ سب جانتے ہیں میرے بارے میں ماہشان نے "سب" پر زور دیتے ہوئے کہا۔۔۔

جی تقریباً۔۔۔ عیان نے کار کی سیٹ سے ٹیک لگا کر آنکھیں بند کرتے ہوئے کہا۔۔۔

پھر بھی مجھ سے شادی کرنا چاہتے ہیں۔۔۔ ماہشان غصے سے بولی۔۔۔

عیان نے اک دم آنکھیں کھولتے حیرت سے اسے دیکھا۔۔۔

یا تو آپ جو جانتے ہیں وہ غلط ہے یا ادھورا علم ہے آپ کو میرے بارے میں۔۔۔

ایسا کیوں سوچتی ہیں آپ۔۔۔ جو ہوا اس میں آپ کی کیا غلطی تھی۔۔۔ عیان اسے سمجھانے لگا۔

www.kitabnagri.com

تو پھر کس کی تھی ہیں۔۔۔ ماہشان چلا کر بولی۔۔۔

دیکھیں جہاں تک مجھے علم ہے تو اس میں آپ کی کوئی غلطی نہیں آپ کو اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے کہ اللہ

نے آپ کو ہر برائی سے محفوظ رکھا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

تو آپ ادھر اور جانتے ہیں میں۔۔۔۔۔ ابھی ماہشان کہ ہی رہی تھی کہ عیان بول پڑا۔

مجھے نہیں جاننا جو مجھے نہیں پتا۔۔۔۔۔ جو باتیں اللہ اور آپ کے بیچ راز ہیں وہ آپ مجھ پر کیوں عیاں کرنا چاہتی ہیں جنہیں اللہ معاف کر چکا ان کو کیوں یاد کر کے خود کو تکلیف دینا چاہتی ہیں کیوں بار بار اس کا ذکر کر کے خود کو کمتر سمجھتی ہیں

دیکھیں مجھے آپ کے ماضی سے کوئی سروکار نہیں ہے ہاں ہو سکتا ہے آپ سے غلطیاں ہوئی ہوں لیکن اک بات مجھے بتائیں کیا آپ اپنے ماضی پر شرمندہ ہیں عیان نے اس بار ماہشان کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ماہشان نے اپنے دونوں ہاتھ منہ پر رکھ لے اور ہاں میں سر ہلایا۔۔۔

خد کو ازیت نہ دیں رونا بند کریں اور یہ بتائیں کہ کیا آپ جو بھی ماضی میں ہوا دوبارہ کرنا چاہتی ہیں۔۔۔۔۔ عیان ابھی بھی اس کی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

نہیں کبھی نہیں کبھی بھی نہیں ماہشان نے اپنے منہ سے ہاتھ ہٹایا اور آنسوؤں پونچھتے ہوئے بولی

کیا آپ نے اپنے رب سے معافی طلب کی۔۔۔

ہاں لیکن مجھے کیا پتا اس نے مجھے معاف کیا بھی ہے کہ نہیں۔۔۔۔ اس بار ماہشان نے بھی عیان کی آنکھوں میں دیکھ کر جواب دیا۔۔

دیکھیں اللہ معاف کر دیتا ہے جب کوئی سچے دل سے معافی مانگتا ہے تو اللہ معاف کر دیتا ہے جب ہم اس بات کا تہیہ کر لیں کہ جو بھی غلطی ہم سے ہوئی وہ ہم اب دوبارہ کبھی نہیں کریں گے تو وہ معاف کر دیتا ہے کیا آپ نے قرآن نہیں پڑھا۔۔۔  
www.kitabnagri.com

قرآن پاک میں اللہ نے کتنی دفع اپنے بندوں کو معاف کرنے کا کہا ہے وہ تو ہے ہی رحیم وہ تو چاہتا ہے اس کا بندہ اس سے معافی مانگے۔۔۔۔  
اب دیکھیں مجھے شرمندہ نہیں کریں

## Posted On Kitab Nagri

ماہشان گود میں رکھے اپنے ہاتھوں کو دیکھنے لگی۔۔۔

میں پاکستان سے ہوں

عیان نے سامنے دیکھتے ہوئے بات کا آغاز کیا

پاکستان میں میں نے آرمی کی ٹریننگ حاصل کی اور پھر مجھے خفیہ ادارے میں بھرتی کر دیا گیا جہاں پر مجھے اک ٹاسک دیا گیا۔۔۔

کچھ لوگ لڑکیوں کی اسمگلنگ کیا کرتے تھے ایشیائی ممالک سے یہاں کینیڈا اور امریکہ لیکن ان کے بارے میں کوئی انفارمیشن نہیں تھی کیونکہ اگر کوئی پکڑا جاتا بھی تو یا تو اسے مار دیا جاتا یا خود کشی کر لیتا۔۔۔

www.kitabnagri.com

میں پچھلے سات سالوں سے اس کیس پر کام کر رہا ہوں اور یہ میرا چھوٹا سا ہانڈ آؤٹ پوائنٹ ہے عیان نے سامنے آفس کی طرف اشارہ کرتے کہا

## Posted On Kitab Nagri

تو آپ اس لئے مجھے اپنے ساتھ رکھے ہوئے تھے ماہشان اک دم بولی

ہاں بھی اور نہیں بھی۔۔۔۔۔ عیان نے بھی اک دم جواب دیا

آپکا میری گاڑی سے ٹکرانا محض اک اتفاق تھا لیکن جب آپ میری گاڑی سے ٹکرائی تھیں تو آپ نے نہ دوپٹہ اوڑھا ہوا تھا نہ ہی پیروں میں کچھ پہنا ہوا تھا  
لیکن اگلے ہی روز آپ باحجاب تھیں تو مجھے شک ہوا اسی لئے میں نے آپکی تھوڑی جانچ کروائی تو پتا چلا کہ آپ کوئی اسٹوڈینٹ نہیں ہیں  
مجھے بس ہلکے سا ڈاؤٹ تھا کہ آپ شاید ان لڑکیوں میں سے اک ہوں شاید تو میں نے آپ کے اوپر نظر رکھوائی

کیونکہ اس رات آپکو دیکھ کر لگ رہا تھا جیسے آپ کہیں سے بھاگی ہوں آپ کے ہاتھوں پر زخم تھے جیسے آپکو باندھا ہوا ہو اور آپ سوتے میں بھی کس سے خود کو چھوڑنے کی بات کر رہی تھیں  
ماہشان آنکھیں پھاڑے اسی کو تکے جارہی تھی کہنے کے لئے تو اس کے پاس کوئی الفاظ نہیں تھے



## Posted On Kitab Nagri

اور میرا شک صحیح ثابت ہوا ان لوگوں نے آپ کو اغوا کرنے کی کوشش کی جس کی خبر ہوتے ہی ہم آپ کو اللہ کے حکم سے وہاں سے لے آئے اور وہاں سے ہمیں بہت سے ثبوت بھی ملے جس کی پیش نظر ہم نے ان پر ریڈ بھی کی لیکن وہ بہت ہوشیار نکلے ہمارے ہاتھ نہ آ سکے

لیکن اب کی بار آپ کی سکیورٹی سخت کرنی ضروری تھی تو اسی وجہ سے گھر کے باہر لوگوں کو کھڑا کیا تاکہ اگر کوئی غیر معمولی سرگرمی ہو تو اسے روک دیا جائے اور آپ کی حفاظت کو یقینی بنایا جائے لیکن آپ خود ہی چلی گئیں تو انہی لوگوں نے جنہیں آپ کی حفاظت کے لئے رکھا تھا آپ کی لوکیشن کی خبر دی

میرے خیال سے آپکو آپکے تمام سوالات کا جواب مل گیا ہے عیان نے اس بار گاڑی اسٹارٹ کرتے کوئے کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ماہشان خاموش ہی رہی

گھر آتے ہی ماہشان گاڑی سے اتری اور سیدھی اندر چلی گئی جبکہ عیان کسی سے فون پر بات کرنے لگا

## Posted On Kitab Nagri

\*\*\*\*\*

اپنے آفس میں بیٹھا وہ فائلز میں گم تھا کسی خیال کے آتے اس نے سر کر سی سے لگا دیا اور آنکھیں بند کر لیں۔۔۔

اچھائی ہو یا برائی محنت تو دونوں میں درکار ہوتی ہے لیکن اچھائی دل کو سکون دیتی ہے وہیں برائی دل و دماغ پر بوجھ بن جاتی ہے اس میں برکت نہیں ہوتی اس میں اور زیادہ کی حوس ہوتی ہے یہ دلدل ہے اس سے نکلا نہیں جاسکتا تمھاری برائی تمھیں سکون لینے نہیں دے گی اک نسوانی آواز عباد کے کانوں میں گونجنے لگی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com تبھی اس نے جھٹکے سے آنکھیں کھول دیں

ماہشان تمھیں تو میں پاتال سے بھی ڈھونڈ نکالوں گا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

تمھاری نیکی کا غرور تو میں خاک میں ملاؤں گا پھر دیکھنا تمھیں تمھارا اللہ بھی میرے قہر سے نہیں بچا  
پائے گا سگریٹ جلا کر اس نے اپنے منہ سے لگائی اور دھواں ہوا میں چھوڑتے ہوئے کہا

کچھ سوچتے ہوئے اس نے اپنا کوٹ اٹھایا اور آفس سے باہر نکل گیا۔۔۔

باہر آتے ہی اس نے ڈرائیور کو اشارہ کیا اور سیدھا آمنہ کے دروازے پر رکا۔۔۔

آمنہ اور اس کے بچوں سے وہ بلاشبہ بہت محبت کرتا تھا  
اس کی جان بستی تھی اپنی اکلوتی بہن میں اور اس کے بچوں میں۔۔۔ بچے تو اسے بھی بہت پسند تھے  
لیکن قدرت کی کرنی تھی کہ اللہ نے اسے بے اولاد رکھا تھا۔۔۔ تو جب بھی اس کا دل اداس ہوتا یا وہ  
پریشان ہوتا آمنہ کے گھر آجاتا۔۔۔  
www.kitabnagri.com

آمنہ کے گھر تو کوئی پہچان ہی نہیں سکتا تھا کہ یہ وہی عباد ہے "دی مافیہ کنگ"۔۔۔

گاڑی سے اترتے ہی اس نے ڈور بیل بجائی پہلی ہی بیل پر دروازہ کھل گیا



## Posted On Kitab Nagri

علی اس کو اٹھانے لگا۔۔۔

علی ماموں کو سانس تو لینے دو آمنہ علی کو گھورنے لگی۔۔۔

خبردار جو میرے شیر جو کسی نے ڈرایا۔۔۔ عباد نے مسکراتے ہوئے آمنہ سے بولا۔۔۔ انہی کے لئے  
تو میں آیا ہوں

ہاں ہاں بہن کے لئے کون آیا ہے یہ کہ کر آمنہ نے منہ بنا لیا۔۔۔

ارے بھی یہ کیا بات ہوئی تم لوگ ہی تو ہو سب کچھ میرا اب چلو پانی وغیرہ بھی نہیں پوچھو گی کیا بھائی کو  
۔۔۔ عباد نے بڑے پیار سے اس کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولا۔۔۔

افو وا بھی لاتی ہوں۔۔۔ آمنہ جلدی سے اٹھ کر کچن میں چلی گئی عباد بھی فزا اور علی کے ساتھ اٹھ کر  
ان کے روم میں چلا گیا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

بچوں کے ساتھ کب شام ہو گئی پتا ہی نہیں چلا عباد نے گھڑی دیکھی اور اٹھنے لگا تبھی آمنہ بولی کہاں بھی کھانا تیار ہے یہ بھی آنے والے ہیں کھانا کھا کر جائیے گا۔۔۔

نہیں آمنہ مجھے کام ہے وہ نکلنے ہی لگا تھا کہ اک دم ڈور بیل بجی  
لو آگئے چلو اب کھانا کھا کر ہی جائیے گا

آمنہ نے جیسے ہی دروازہ کھولا سامنے وسیم کے ساتھ عیان بھی تھا۔۔۔

اسلام و علیکم عیان نے آمنہ کو سلام کیا۔۔۔

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com ارے عیان بھائی و علیکم السلام آئیں آئیں۔۔

عیان اور وسیم اک ساتھ اندر آئے۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اسلام و علیکم کیا بات ہے بھی سالے صاحب بھی آئے ہوئے ہیں و سیم عباد سے گلے ملتے ہوئے بولا

----

عباد یہ میرے دوست ہیں عیان----

عیان یہ میرا اکلوتا سالہ ہے عباد

دونوں کا تعارف کراتے و سیم صوفے پر بیٹھ گیا----

جی تو عیان صاحب کیا کرتے ہیں آپ--- عباد نے عیان سے سوال کیا---

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

جی الحمد للہ چھوٹا سا بزنس ہے----

اب اتنا بھی چھوٹا نہیں عباد اللہ خان ہیں یہ--- و سیم نے عیان کے کندھے پر ہاتھ رکھتے بولا---

جی جی بالکل سن رکھا ہے آپ کے بارے میں----



## Posted On Kitab Nagri

اور یہ ہیں میرے سالے صاحب عباد خانزادہ۔۔۔۔

خانزادہ انڈسٹریز کے مالک

خانزادہ انڈسٹریز کا نام سنتے ہی عیان اک دم سے چونکا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔  
Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp \_ 0335 7500595



## Posted On Kitab Nagri

نہیں کر رہے بس عباد اک دم دونوں ہاتھ ہوا میں اٹھا کر بولا

چلیں آجائیں ڈنر ریڈی ہے

نہیں نہیں بھا بھی میں تو اب چلوں گا ڈنر امی کے ساتھ۔۔۔

عیان تم نے بتایا نہیں اب وہ کیسی ہیں و سیم نے ماہشان کے بارے میں پوچھا

عیان اک دم گھبرا گیا لیکن اگلے ہی پل اس نے سنبھل کر جواب دیا ہاں اب ٹھیک ہیں۔۔۔

www.kitabnagri.com

اک بچاری لڑکی عیان کی گاڑی سے ٹکرا گئی تھی و سیم سب کو بتانے لگا۔۔۔

اوہ تو کوئی مسئلہ تو نہیں ہوا پولیس وغیرہ کا کوئی اشو ہو تو بتانا کچھ لوگ ہیں میرے جاننے والے عباد بھی

اک دم بولا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ہاں ہاں کیوں نہیں اب تو یہ تم ہی بتاؤ گے کہ کون ہیں جو تم سے ملے ہیں عیان دل ہی دل میں عباد سے  
گویا ہوا۔۔۔

ارے نہیں وہ اک اسٹوڈنٹ تھیں غلطی سے ٹکرا گئیں تھیں لیکن خیر اب ٹھیک ہیں کوئی پولیس کا اشو  
نہیں ہوا۔۔۔ عیان نے عباد کو مسکراتے ہوئے جواب دیا اسے فی الحال ماہشان کا زکریہ نہیں پر ختم کرنا تھا  
۔۔۔۔

تمہارے ہی ساتھ رہ رہی ہیں نہ وہ وسیم نے اک اور سوال کیا۔۔۔۔

**Kitab Nagri**

عیان کو وسیم پر شدید غصہ آنے لگا اب وہ یہاں سے جلد چلے جانا چاہتا تھا

ہاں چل یار اب چلتا ہوں امی ویٹ کر رہی ہوں گی

اچھا چلو ٹھیک ہے آنٹی کو میرا سلام کہنا چلو اللہ حافظ سب کو اللہ حافظ کہ کرو وہ گھر سے باہر آ گیا۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اچھا لڑکا ہے۔۔۔۔۔ و سیم عباد کے ساتھ ڈاننگ ٹیبل پر بیٹھتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

ہاں اچھا ہے کل کرتا ہوں ملاقات اس سے عباد کھانا پلیٹ میں ڈالتے ہوئے بولا

سنبل کیسی ہے اسے بھی بلا لو بھائی و سیم نے منہ میں نوالہ ڈالتے ہوئے بولا

ہاں ماموں مامی سے تو ملو ادیں بچے بھی اک دم خوشی سے بولے

چلو دیکھتے ہیں بلاتے ہیں مامی کو بھی عباد نے بچوں کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

www.kitabnagri.com

چلو بچوں جلدی جلدی ڈرنفش کرو ویسے بھائی بھائی ہیں کہاں آجکل۔۔۔ میں نے گھر فون کیا تھا تب  
بھی انہوں نے فون نہیں اٹھایا

## Posted On Kitab Nagri

ملازموں کو بھی پتا نہیں تھا ان کا اور اک ملازم تو بتا رہا تھا ان کے ابو کی ڈیٹھ ہو گئی ہے کیا پاکستان گئی ہوئی ہیں بھابھی آمنہ نے برتن اٹھاتے ہوئے سرسری انداز میں پوچھا

پاکستان ہی گئی ہوئی تھی عباد نے بنا کوئی تاثر دیئے صاف جھوٹ بولا

ارے پاکستان میں تو ان کی ملازمہ کہ رہی تھی کہ سنبل بیبی تو جب سے شادی ہو کر گئی ہیں اک بار بھی نہیں آئیں اس بار آمنہ حیرت سے بولنے لگی۔۔۔

ہاں تو سچ ہے نا سنبل نے کہا تھا ابو نہیں ہے تو میں گھر نہیں جاؤ گی وہاں انکی یاد آئے گی وہ اپنے کسی رشتے دار کے گھر گئی ہے اب تو واپسی کی تیاری کر رہی ہو گی عباد نے بڑی صفائی سے بات کو چھپالیا

www.kitabnagri.com

اوہ اچھا تو بھابھی کو بولیں امریکہ کی جگہ کینیڈا آجائیں یہاں میرے ساتھ آکر رہیں بہت مزا آئے گا اور س طرح انہیں ابو کی یاد بھی نہیں آئے گی اور ہم مل بھی لیں گے اتنے سال ہو گئے صرف تصویروں میں ہی دیکھا ہے انہیں ملو ادیں اب۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

آمنہ باپ تھے وہ انکے اب یاد تو آئے گی ہی اور تم تو جانتی ہی ہو کتنا پیار کرتی تھیں وہ اپنے بابا سے وقت تو لگے گا لیکن میں پھر بھی کہ دوں گا پھر آگے جو انکی مرضی میں نے تو کبھی منع نہیں کیا وہ خد ہی نہیں آنا چاہتیں تو میں کیا کروں عباد نے مزاحیہ انداز میں آمنہ کو جواب دیا

کیوں بھی کیوں نہیں آنا چاہتیں آمنہ حیرت سے بولی

ارے بھی مزاق کر رہا ہوں چلو ٹھیک ہے بھی بڑا مزہ آیا اب میں چلتا ہوں تم سب اپنا خیال رکھنا چلو بھی اللہ حافظ

سب سے مل کر وہ گھر سے باہر نکلا اور فوراً ہی امریکہ فون کیا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

مجھے اسی وقت گھر کا سارا اسٹاف بدلا ہوا چاہیے نئے لوگوں کو ہائز کرو اور سب کو سمجھا دو کسی سے کچھ بھی کہنے سے پہلے مجھ سے ضرور پوچھا کریں آئندہ میرے گھر کی بات کسی کو بھی بتائی تو اچھا نہیں ہو گا اور آمنہ سے لاسٹ ٹائم کس نے بات کی تھی پتا کرو۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

کوئی بھی تم لوگوں سے کچھ بھی پوچھے گا اور تم لوگ سب بتادو گے چاہے آمنہ ہی کیوں نہ ہو اگر کسی نے اپنی اوقات سے زیادہ الفاظ ادا کئے تو تمہیں بولنے کے قابل نہیں چھوڑوں گا سن لیا۔۔۔

یہ کہ کر عباد نے فوراً فون بند کر دیا اور گاڑی میں بیٹھ کر ڈرائیور کو چلنے کا اشارہ کیا

\*\*\*\*\*

عیان بیٹا آج آپ بہت خوش ہیں فاطمہ بیگم عیان کا چہرے دیکھتے بولیں

جی امی یوں سمجھ لیں جس چیز کا بڑے دنوں سے انتظار تھا آج وہ ہو گیا وہ بھی خد ہی۔۔۔

Kitab Nagri

یہ تو بڑی اچھی بات ہے اللہ میرے بیٹے کے لئے آگے بھی ایسے ہی آسانیاں کرے فاطمہ بیگم دعا دینے لگیں

آمین امی آمین بس آپ کی دعائیں ایسے ہی ملتی رہیں تو اللہ کے حکم سے اس بار یہ کام ختم کر کے ہی سکون کا سانس لوں گا

## Posted On Kitab Nagri

اسلام و علیکم ماہشان کی آواز آنے پر ان دونوں نے مڑ کر دیکھا

عیان اک دم اٹھ کر جانے لگا پہلے تو ماہشان نے اسے روکنے کے لئے ہاتھ اٹھانا چاہا لیکن کچھ سوچ کر رک گئی

امی میں چلتا ہوں۔۔۔۔۔ کہ کر عیان کمرے سے نکل گیا۔۔۔۔۔

و علیکم السلام بیٹا آؤ فاطمہ بیگم نے بڑی شفقت سے اسے اپنے پاس بلایا

Kitab Nagri

آنٹی وہ میں یہ کہہ رہی تھی کہ ماہشان شدید گھبراتے ہوئے کہنے لگی

کیا ہو گیا بیٹا اتنا پریشان کیوں ہو فاطمہ بیگم اسے اس طرح دیکھ کر اک دم سنجیدہ ہوئیں

آنٹی وہ میں کہنا چاہ رہی تھی کہ آنٹی سمجھ نہیں آ رہا کیسے کہوں

## Posted On Kitab Nagri

ارے ایسا بھی کیا ہے جو اتنا چہرہ لال ہو رہا ہے خیریت تو ہے طبیعت ٹھیک ہے فاطمہ بیگم فکر مند سی ہونے لگیں

آنٹی نہیں ایسی کوئی بات نہیں بس میں یہ کہنا چاہ رہی تھی کہ-----

میں شادی کے لئے تیار ہوں اس نے اک سانس میں بول دیا  
اور اک دم انگلیاں مڑوڑنے لگی

ارے واہ ماشا اللہ ماشا اللہ میری پیاری بیٹی تم نے تو آج مجھے وہ خوشی دے دی ہے کہ کیا کہوں شکریہ بیٹا  
تمہارا بہت بہت شکریہ فاطمہ بیگم ماہشان کو گلے لگا کر بولیں

ابھی عیان کو بتاتی ہوں وہ بھی بہت خوش ہوگا

## Posted On Kitab Nagri

کل ہی اپنے امی ابو سے میری بات کرانا ہم انہیں یہیں بلا لیں گے یا پھر پاکستان چلیں گے۔۔۔۔ میں  
بہت خوش ہوں بچا

امی ابو ماہشان زیر لب دھرائی

کیا ہوا بیٹا ماہشان کے چہرے پر اداسی دیکھ کر فاطمہ بیگم اک دم بولیں

کچھ نہیں آنٹی میرا کوئی نہیں ہے میں اکیلی ہوں میں پاکستان سے تو ہوں لیکن میرا وہاں کوئی نہیں  
ماہشان اداسی سے بولی کہنے کو تو بابا اور اک بھائی ہیں لیکن ان دونوں نے کب کا مجھ سے اپنا ہر رشتہ توڑ  
دیا ہے یہ کہ کروہ اپنا چہرہ ہاتھوں سے چھپا کر رونے لگ گئی

www.kitabnagri.com

ارے بیٹا ایسے نہیں کرو رشتے ٹوٹتے نہیں ہیں ہاں دوریاں آ جاتی ہیں اللہ نے چاہا تو اک دن تمہیں  
تمہارے سارے رشتے پورے مان کے ساتھ واپس مل جائیں گے فاطمہ بیگم ماہشان کے سر پر ہاتھ  
پھیرتے بولیں

## Posted On Kitab Nagri

تم رکوبہیں میں عیان کوتا کر آتی ہوں فاطمہ بیگم خوشی خوشی اپنے کمرے سے نکل گئیں

ادھر عباد سیدھا اپنے گودام آیا اور ماہشان سے مطعلق پوچھ گچھ کرنے لگا۔

اسے شدید غصہ تھا کہ ہاتھ آئی بازی ہاتھ سے آخر نکل کیسے گئی

کیا مطلب غائب ہو گئی تم لوگوں سے اک کام نہیں ہوتا ڈھنگ سے۔۔۔ بھوت تھی کیا جو غائب ہو گئی عباد چلاتے ہوئے بولا

باہر کا موسم بھی اس کے مزاج کی طرح طوفانی ہو رہا تھا اک طوفان اس نے گودام میں چھیڑا ہوا تھا اک طوفان باہر آیا ہوا تھا بار بار بادل کے گرجنے کی آواز اور ساتھ میں تیز بارش اک عجیب سا ماحول تھا سب ورکرز پر خوف طاری تھا عباد کا بس نہیں چل رہا تھا وہ کیا کر جائے پہلے ہی اسے اپنے امریکہ کے اسٹاف پر غصہ تھا اوپر سے آج ماہشان کی خبر ملی تو اس کے لوگ ماہشان کو پکڑ بھی نہ سکے

## Posted On Kitab Nagri

تم سب کے سب ناکارہ ہو ٹوٹل یو سلیس

سر کس طرح وہ اک دم غائب ہوئیں ایسا لگتا تھا جیسے کوئی جانتا ہو کہ ہم حملہ کرنے والے ہیں ہم نے پیچھا کیا لیکن اس طرح کسی عام آدمی کا ایک دم نظر سے اوجھل ہونا تشویش کی بات ہے

کیا مطلب ہے تمہارا نام ممکن ہے یہ اپنی کمزوری کو چھپانے کے بہانے ہیں یہ سب اور کچھ نہیں پتا کرو وہ کس کے ساتھ گئی تھی پولیس اسٹیشن مجھے اس آدمی کی پوری خبر چاہیے کل صبح تک سن لو۔۔۔

یہ کہ کر عباد اپنے آفس کے اندر چلا گیا۔۔۔

Kitab Nagri

سنبل اور ماہشان آخر ہو کہاں تم لوگ۔۔۔ مجھ سے آخر کہاں بچ کر چھپی ہوئی ہو عباد سگریٹ کا گہرا کش لگاتے ہوئے بولا

ادھر ماہشان اور سنبل دونوں ہی عیان کے گھر میں سکون سے تھیں۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ماہشان فاطمہ بیگم کے کمرے میں اپنے آنے والے کل کے نئے خواب بن رہی تھی اپنی زندگی کو اب اسنے تاریکی سے نکالنے کا فیصلہ کر لیا تھا اب چاہے کچھ بھی ہو جائے اس نے خوش رہنے کا فیصلہ کیا تھا

سنبل بھی سکون سے اپنے کمرے میں سو رہی تھی اپنی ہر پریشانی کو وہ بہت پیچھے چھوڑ آئی تھی اب کبھی نہ مڑنے کی امید لے وہ پر سکون تھی اپنی غلطیوں پر وہ نادم نہیں تھی اس کی سوچ میں اس نے جو بھی کیا خود کی بہتری کے لئے کیا اور آگے بھی خود کو بچانے کے لئے جو ہو سکا وہ کرے گی لیکن وہ زندگی سے ہار نہیں مانے گی

عیان کو فاطمہ بیگم ماہشان کے بارے میں بتا چکی تھیں وہ بھی اب اپنے کمرے میں سکون سے تھا خوش تھا زندگی میں آگے بڑھنا اور ماضی کو بھول جانا آسان نہیں تھا لیکن اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ اب ماضی کو وہ کبھی یاد نہیں کرے گا زندگی کو وہ اک موقع دے گا۔۔۔ ناامیدی کفر ہے اور وہ کفر کیوں ہے اسے سمجھ آگیا تھا اللہ جو ساری کائنات کا رب ہے جس کے اک اشارے پر جو وہ چاہتا ہے ہو جاتا ہے وہ تو جب چاہے زندگی کو جس طرح چاہے بدل دے وہ تو جب چاہتا ہے تو نا ممکن کو معجزوں کی شکل دے دیتا ہے اس کے لئے کیا مشکل اک بندے کے غموں کو دور کرنا وہ تو ساری کائنات کے لوگوں کے دلوں کا ہال جانتا ہے اس کے لئے کسی کے دل کو پھر سے جوڑ دینا کیا مشکل وہ تو دلوں کو منور کر دیتا ہے



## Posted On Kitab Nagri

سکون بخش دیتا ہے بس امید نہیں چھوڑنی چاہیے جب تک رسی ہاتھ میں ہے تو امید باقی ہے کہ شاید کوئی کھینچ لے اگر رسی ہی چھوڑ دی تو کوئی کیسے کھینچے تو ضروری ہے توکل کرنا وہ بھی بس اسی اک ذات سے عیان نے بھی اپنے اللہ سے نئے کل کی سنہرے کل کی امید لگائی ہے اسے پورا یقین ہے کہ اس کا رب اسے نوازے گا کیونکہ اس کی یہی شان ہے کہ وہ اپنے بندوں کو نوازتا ہے بس انسان ہی کہ پاس وہ آنکھ نہیں کہ اس کی نوازش کو دیکھ سکے جو آسانی سے مل جائے اس کی قدر نہیں کرتا جب نہیں ملے تو گڑگڑانے لگتا ہے اور دوسری ہر مہربانی کو بھول جاتا ہے سمجھتا ہے بس جو نہ ملا وہی ہی تھا حاصل حصول جبکہ یہ سب تو بس اس کی ناشکری تھی اور کچھ نہیں۔۔۔۔

عباد نے سوچ لیا تھا اب چاہے کچھ بھی ہو وہ ان دونوں لڑکیوں کو ڈھونڈ کر ہی رہے گا اس بار وہ خد انہیں ڈھونڈے گا اور سزا بھی اپنے ہی ہاتھ سے دیگا عورت ذات سے ہار اس کے لئے ناقابل برداشت تھی یہ ہار اب اس کا جنون بنتی جا رہی تھی اس نے خد سے وعدہ کیا کہ جب تک ان دونوں کو ان کے انجام سے نہیں ملادے گا سکون کا سانس نہیں لے گا۔۔۔۔

عباد خانزادہ سے ہوشیاری عباد خانزادہ سے دشمنی تم دونوں کو بہت بھاری پڑے گی صوفی سے ٹیک لگائے اس نے چلا کر کہا۔۔۔۔۔

\*\*\*\*\*

## Posted On Kitab Nagri

اگلی صبح موسم بالکل صاف ہو چکا تھا ہواؤں میں ٹھنڈک سی تھی۔۔۔ راستے درخت عمارتیں دہلی دہلی  
نکھری نکھری سی تھیں ہر چیز اپنی پوری خوبصورتی کے ساتھ موسم کو خوشگوار بنارہی تھی

ماہشان فجر کی نماز پڑھنے کے بعد وہیں مصلح پر ہی بیٹھ گئی تھی آج اس کی آنکھوں میں غم نہیں تھا خوف  
نہیں تھا آج اس نے اپنے رب سے امید لگائی تھی

آج اس کی آنکھوں میں خوشی تھی اطمینان تھا سکون تھا وہ اپنے رب کی شکر گزار تھی کہ اس کے رب  
نے اسے ایسے نوازا۔۔۔ اے میرے رب آپ مجھے جانتے ہیں مجھ سے بھی زیادہ۔۔۔ آپ ہی جانتے  
ہے ہر اس بات کو جو میرے دل میں ہے اور جو میں ظاہر کرتی ہوں۔۔۔ آپ نے مجھے اندھیروں سے نکالا  
آپ چاہتے تو مجھے اسی میں رہنے دیتے لیکن آپ نے میرے دل کو اپنی راہ دکھائی میری ہر لمحہ ہر موڑ  
پر مدد کی مجھے یہاں لائے۔۔۔۔۔ یہاں کے لوگوں کے دل میں میرے لئے عزت پیدا کی اگر آپ نہ  
چاہتے تو یہ ناممکن تھا

## Posted On Kitab Nagri

اے میرے پیارے اللہ بس اک اور بات اک اور التجا میرے ابو اور بھیا کے دل میں بھی میری محبت ڈال دیجئے مجھے انکی بہت یاد آتی ہے آپ دلوں کے حال کو اچھے سے جانتے ہیں ان کے دلوں کو میرے لئے نرم کر دیجئے۔۔۔ وہ خوش تھی لیکن اس کے دل میں درد تھا اپنوں کے کھوجانے کا دکھ ماضی کی غلطیوں کی شرمندگی لیکن وہ پھر بھی اپنے رب کی شکر گزار تھی کیونکہ جو رب یہ سب کر سکتا ہے وہ اس کے ہر غم کو بھی دور کر دے گا اسے یقین تھا

وہ وہیں مصلح پر بیٹھی دعا کے لئے ہاتھ پھیلائے اپنے سوچوں میں مگن تھی۔۔۔

آئیں کہ کر اس نے قرآن شریف کھولا اور تلاوت کرنے لگی۔۔

قرآن پاک کی تلاوت کرتے اس کی آنکھیں بار بار بھیگ رہی تھیں اسے اپنے اندر ڈھیروں سکون اترتا محسوس ہو رہا تھا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ادھر عیان بھی اسی کیفیت میں اپنی امی کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا اس کی آنکھیں بھی پر امید تھیں اللہ نے اسے بہت نوازا تھا وہ اپنے رب کا شکر گزار تھا۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

فاطمہ بیگم نے تلاوتِ قرآنِ پاک کر کے قرآن شریف آنکھوں سے لگایا اور ٹیبل پر رکھ دیا۔۔۔

عیان بیٹا۔۔۔۔۔ فاطمہ بیگم نے عیان کا سر اپنی گود میں رکھ کر سہلاتے ہوئے بولا

جی امی۔۔۔

بیٹا ماہشان کہ رہی تھی کہ اس کے ابو بھائی ہیں پاکستان میں لیکن انہوں نے اس سے سارے رشتے ختم کر دئے ہیں

ایسا نہ ہو کہ ان سے بات کر لی جائے۔۔۔۔۔ فاطمہ بیگم ماہشان کے لئے بہت فکر مند تھیں

امی میں کچھ کرتا ہوں لیکن آپ اس بارے میں ان سے کوئی ذکر نہیں کریے گا  
خوا مخواہ وہ پریشان ہوں گی

ہاں بیٹا۔۔۔۔۔ صحیح کہ رہے ہو تم

## Posted On Kitab Nagri

ویسے اس جمعے کو رکھ لیں نکاح کیا خیال ہے تمہارا فاطمہ بیگم مسکراتے ہوئے گویا ہوں

جیسا آپ مناسب سمجھیں امی لیکن ایک بار ماہشان سے بھی بات کر لیجیے گا۔۔۔

ہاں بیٹا ظاہر ہے ہر لڑکی کے شادی کو لیکر بہت سے ارمان ہوتے ہیں اس کے بھی ہونگے ہم ہر چیز کا خیال رکھیں گے بیشک شادی سادگی سے ہوگی لیکن سادگی میں بھی بھرپور ہوگی آخر میرے بھی تو تم اکلوتے بیٹے ہو تمہاری شادی کو لیکر میں نے بھی بہت خواب دیکھے ہیں۔۔۔ فاطمہ بیگم خوشی خوشی بیٹے سے باتیں کرنے لگیں

صاف ظاہر تھا جتنی وہ اوپر سے خوش دکھائی دے رہی ہیں دل میں اس سے کہیں زیادہ خوش ہیں۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ماہشان اپنے کمرے سے نکلی اور باہر لان میں جانے لگی  
ہلکے گلابی رنگ کی کرتی پر اس نے سفید چوڑی دارپا جامہ پہنا تھا ہلکا گلابی دوپٹہ سلیقے سے اس نے اپنے سر پر اوڑھا ہوا تھا بڑی بڑی آنکھیں کا جل سے بھری ہوئی مزید دلکش لگ رہیں تھیں پر نور چہرہ ہونٹوں پر مسکراہٹ تو اسے اور بھی حسین بنا رہی تھی تبھی اک دم فاطمہ بیگم کے کمرے سے عیان نکلا

## Posted On Kitab Nagri

سفید کرتا پا جامہ میں وہ بھی بہت ہی ہینڈ سم لگ رہا تھا عیان کو اس طرح اچانک دیکھ کر ماہشان کا دل زور سے دھڑکا تھا اسے لگا کہ دل اچھل کر حلق میں آگیا ہوا دھر عیان بھی اسے دیکھ کر ساکن ہو گیا تھا ہلکی سی مسکراہٹ چہرے پر لا کر ماہشان کو سلام کرتے وہ نظریں جھکا کر سیدھا اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا ماہشان بھی خد کو سنبھال کر لان کی طرف چلی گئی

\*\*\*\*\*

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri



Posted On Kitab Nagri  
knofficial9@gmail.com  
whatsapp \_ 0335 7500595

فاطمہ بیگم صبح سے ہی شادی کی تیاریوں میں لگ گئیں تھیں دن ہی اتنے کم تھے اپنے اکلوتے بیٹے کی شادی میں وہ کوئی کمی نہیں رہنے دینا چاہتی تھیں۔۔۔۔

ماہشان کو بھی انہوں نے بتا دیا تھا وہ بہت خوش تھی آخر اس کی زندگی کا اتنا بڑا دن تھا ہمیشہ سے اس نے یہی خواب تو دیکھا تھا کوئی چاہے کوئی پیار کرے عزت دے اور اس گھر میں اسے یہ سب وافر مقدار میں ملا تھا۔۔۔۔

فاطمہ بیگم نے پہلے سے عیان کی دلہن کے لئے بہت سی چیزیں لے کر رکھی ہوئی تھیں وہ ہر چیز نکال کر دیکھ رہیں تھیں۔۔۔

مشرقی ماؤں کی طرح انہوں نے بھی عیان کی پیدائش سے ہی اس کی شادی کے خواب سجائے تھے اور اب وہ خوشی انہیں بالآخر مل ہی گئی تھی



## Posted On Kitab Nagri

ارے واہ چاچی یہ کیا کھول کر بیٹھ گئی ہیں بڑی پیاری چیزیں ہیں سنبل کمرے میں آتے ہی ساری چیزوں کو ستائش سے دیکھنے لگی

ہاں سنبل اچھا ہوا تم آگئیں بیٹا تیار ہو جاؤ تمہیں چلنا ہے میرے ساتھ کچھ لینا ہو تو لے لینا

عیان کی شادی ہے اس جمعے کو سادگی سے نکاح ہو گا اور پھر ولیمہ فاطمہ بیگم خوشی خوشی سنبل کو بتانے لگیں

عیان کی شادی سنبل کو اپنے چہرے پر اک دم حرارت محسوس ہوئی اسے لگا جیسے کوئی گرم لہری گزر کر گئی ہو۔۔۔

www.kitabnagri.com

ہاں بیٹا چلو میرے ساتھ کچھ شاپنگ کر لو ماہشان کو بھی میں نے کہا تھا لیکن اس نے منع کر دیا کہنے لگی جو آپ کو پسند آئے لے آئیے گا میں جا کر کیا کروں گی کتنی سادہ ہے نہ لیکن میں نے بھی سوچ لیا ہے عیان

## Posted On Kitab Nagri

سے کہوں گی اسے اپنے ساتھ لے جائے کم سے کم نکاح کا جوڑا تو دونوں اپنی پسند سے لے لیں  
---فاطمہ بیگم جلدی جلدی سامان سمیٹتی اپنی دھن میں بول رہیں تھیں

ماہشان کیوں-----سنبل اکدم حیرت سے بولی

ارے ہاں یہ تو میں نے تمہیں بتایا ہی نہیں کہ ماہشان اور عیان کی شادی ہو رہی ہے۔۔ فاطمہ بیگم اک  
دم ہاتھ روک کر اسے بتانے لگیں

سنبل پر تو جیسے بجلی گر گئی ہو بیشک وہ اپنی زندگی میں آگے بڑھ گئی تھی لیکن جب سے وہ واپس آئی تھی  
عیان کو اکیلا دیکھ کر اسے کہیں نہ کہیں یہ لگا تھا کہ عیان شاید اسی سے محبت کرتا ہے تبھی اس نے آج  
تک کسی اور لڑکی کا نہیں سوچا۔۔۔۔۔  
www.kitabnagri.com

ماہشان سے وہ دل کے کسی کونے میں حسد کرنے لگی تھی پتا نہیں کیوں اسے ماہشان اس وقت سخت بری  
لگ رہی تھی شاید یہ اس کی خود پسندی تھی جسے شدید جھٹکا لگا تھا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اتنے میں کمرے کا دروازہ کھلا اور ماہشان کمرے میں آگئی آنٹی آپنے بلایا۔۔۔

معصوم سی چہرے پر ڈھیروں سادگی لائے وہ فاطمہ بیگم کے پاس بیٹھ گئی۔۔

بیٹا میں جا رہی ہوں سنبل کے ساتھ شاپنگ کرنے تم بھی چلو۔۔۔ شادی ہے تمہاری لڑکیاں تو شاپنگ سینٹر سے نکلتی ہی نہیں ہیں اور اک تم ہو وہ مسکراتے ہوئے بولیں

نہیں آنٹی مجھے گھبراہٹ ہوتی ہے شاپنگ مال وغیرہ میں ابھی ماہشان بات کر رہی تھی کہ سنبل بیچ میں بولی

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

چاچی لگتا ہے عیان کے ساتھ پلان بنایا ہوا ہے۔۔۔

نہیں نہیں بالکل نہیں ماہشان اک دم گھبرا کر بولی گول گول بڑی آنکھیں اور بڑی اور پیاری لگنے لگیں

عیان جو اللہ حافظ کہنے آیا تھا سنبل کی بات سن کر وہیں دروازے پر رک گیا

## Posted On Kitab Nagri

تو اس میں کوئی معیوب بات تو نہیں ہے اگر وہ عیان کے ساتھ چلی بھی جائے تو فاطمہ بیگم نے سنبھل کو سنجیدگی سے دیکھتے ہوئے بولا

آئی معیوب تو پتا نہیں پر گناہ ہے کچھ ہی دن میں جب یہ رشتہ حلال ہو گا وہ میرے محرم ہوں گے تب اللہ کی رضا شامل ہوگی میں تب چلی جاؤ گی لیکن ایسے کسی نامحرم کے ساتھ بنا کسی ضرورت کے میں اپنے اللہ کو کیا جواب دوں گی۔۔۔۔۔ آئی پلیز برا مت مانئے گا میں آپ کی اور عیان صاحب کی بہت عزت کرتی ہوں دل سے لیکن یہ ٹھیک نہیں۔۔۔۔۔

آپ جو بھی میرے لئے لائیں گی مجھے یقین ہے وہ بہترین ہو گا۔۔۔۔۔ ماہشان نے بڑی معصومیت سے آنکھوں میں بے تحاشہ ادب لئے فاطمہ بیگم سے بولا

عیان کو اپنی پسند پر آج فخر محسوس ہو ا وہ بنا کچھ کہے وہاں سے چلا گیا ایسی ہی لڑکی تو وہ چاہتا تھا جو اس کے لئے بہترین تھا اسے وہ دلانے کے لئے ہی اللہ نے اسے اتنے عرصے روک کر رکھا آج وہ اللہ کی حکمت کو جان کر اس کا بہت شکر گزار تھا نہ ماضی میں وہ سب ہو تا نہ اس کا دل سنبھل سے اچاٹ

## Posted On Kitab Nagri

ہو تانہ وہ اتنے عرصے خود کو روکتا۔۔۔۔۔ یا اللہ ہمیں لگتا ہے کہ ہمارے ساتھ جو ہوا وہ غلط تھا لیکن ہم نہیں جانتے کہ جو ہوا وہ اچھے کے لئے ہوا ہے تو ہمیں بہتر دینا چاہتا ہے اور ہم ناشکری کا بے صبری کا مظاہرہ کرتے ہیں الحمد للہ رب العالمین وہ دل ہی دل میں اپنے رب سے مخاطب تھا۔۔۔۔۔

فاطمہ بیگم نے بڑے پیار سے ماہشان کا ماتھا چوما اور اسے دعائیں دینے لگیں دیکھنا اپنی بیٹی کے لئے میں کیسی شاینگ کرتی ہوں۔۔۔۔۔

چاچی میں تیار ہو جاتی ہوں پھر چلتے ہیں سنبل سے یہ سب برداشت نہ ہوا تو وہ اٹھ کر اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تمہیں میں نے کہیں دیکھا ہے ماہشان اک دفع یاد آ جائے بس پھر سب کو پتا چلے گا تم کتنی نیک ہو۔۔۔۔۔ سنبل اپنے کمرے میں بیٹھتے ہوئے بولی

میں بھی چلتی ہوں آنٹی کوئی کام ہو تو بتائیے گا یہ کہ کر ماہشان اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

\*\*\*\*\*

نیوی بلو تھری پیس میں لمبے لمبے ڈگ بھرتا وہ آفس میں داخل ہوا

بال سلیقے سے بنے آنکھوں میں بے انتہار عب لائے وہ اپنے روم میں چلا گیا

کوٹ اسٹینڈ پر رکھ کر اسنے سب سے پہلے خانزادہ انڈسٹریز کو اپروچ کیا وہ عباد تک رسائی کا کوئی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دینا چاہتا تھا۔۔۔۔۔

اک ہاتھ سے جیب سے موبائل نکالتے دوسرے ہاتھ سے کرسی کھینچتے وہ خانزادہ انڈسٹریز کال ملانے لگا

www.kitabnagri.com

کچھ بلیس گئیں اور فون اٹھالیا گیا عیال علی خان بات کر رہا ہوں عباد خانزادہ سے آج کی اپائنٹمنٹ ہے بتا سکتے ہیں کب ہے۔۔۔۔۔ کرسی سے ٹیک لگائے وہ مطمئن انداز میں بات کر رہا تھا

جی عیال صاحب آپ کسی بھی وقت آجائیں

## Posted On Kitab Nagri

او کے-----چہرے پر مسکان لائے وہ اٹھا اور آفس سے باہر نکل گیا۔۔۔۔۔

کچھ ہی دیر میں وہ خاندانہ انڈسٹریز کے باہر کھڑا تھا۔۔۔

کوٹ کو ہاتھ سے ٹھیک کرتے آس پاس کا اک بظاہر سرسری سا جائزہ لیتے وہ اندر داخل ہوا

سیدھا عباد کے کمرے کی طرف جاتے ہوئے آس پاس کام کرتا ہر شخص اس کی نظر میں تھا اتنے میں  
اک دم سامنے سے عباد نکل آیا

ارے عیان اللہ خان آئی مے آپ کا ہی انتظار تھا آپ نے اپنا منٹ کیل مے فون کیوں کیا آپ سے بات تو  
ہو گئی تھی اس تکلف کی کیا ضرورت تھی عباد اسے اندر لاتے بڑے دوستانہ انداز میں بول رہا تھا

بات اصول کی ہے عباد صاحب بزنس میں اصول نہیں تو کچھ نہیں۔۔۔۔۔ عیان نے کرسی پر بیٹھتے  
ہوئے کہا



## Posted On Kitab Nagri

آئی ایم امپریسڈ-----عباد نے اک آنکھ اٹھا کر کہا آپکے ساتھ کام کرنا اچھا تجربہ ثابت ہو گا

جی انشا اللہ-----یہ وہ کچھ پرو جیکٹس ہیں جن میں ہم آپکے ساتھ مل کر کام کرنا چاہتے ہیں-----

عباد فائلز دیکھنے لگا عیان کی کمپنی اس کے لئے بہت فائدے مند تھی اسے اپنے ہر الیگل کام کی بیک  
پراک لیگل کام شو کرنا بہت ضروری تھا

دفعۃً عباد کا فون رنگ ہوا نمبر دیکھتے ہی عباد کے چہرے پر سنجیدگی آگئی

ایک منٹ کہ کر عباد کھڑکی کے پاس چلا گیا-----

www.kitabnagri.com

عیان بظاہر اطمینان سے بیٹھا تھا لیکن اس کا دماغ ہر اک چیز نوٹ کر رہا تھا وہ چھوٹی چھوٹی ڈیٹیلز پر غور  
کر رہا تھا

## Posted On Kitab Nagri

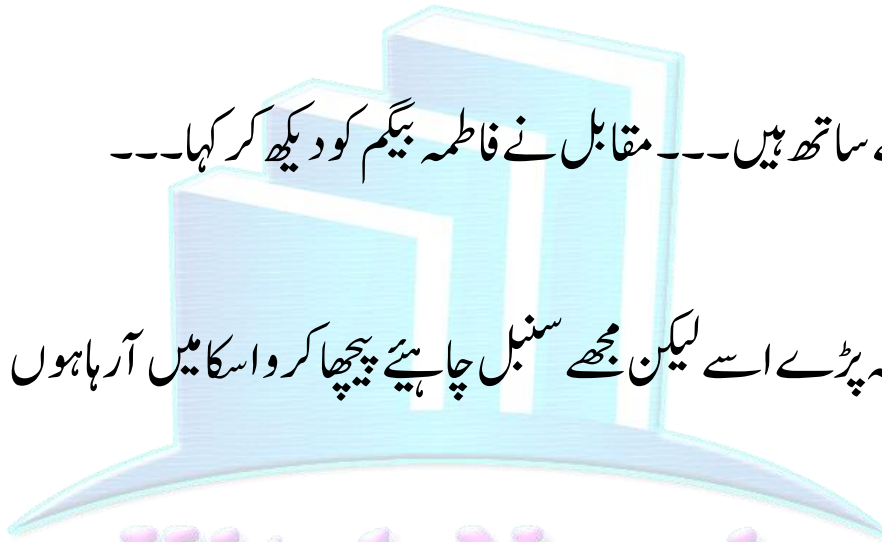
ادھر عباد کو کسی نے سنبل کی خبر دی تھی۔۔۔ سنبل کو عباد کے کسی آدمی نے شاپنگ سینٹر میں دیکھا تھا

----

اس کو فوراً موقع ملتے ہی پکڑو کہاں ہے وہ میں خد آتا ہوں۔۔۔۔۔

سر وہ کسی عورت کے ساتھ ہیں۔۔۔ مقابل نے فاطمہ بیگم کو دیکھ کر کہا۔۔۔

چاہے مارنا ہی کیوں نہ پڑے اسے لیکن مجھے سنبل چاہیے پیچھا کرو اسکا میں آ رہا ہوں



فون بند کر کے وہ سیدھا عیان کے پاس آیا

www.kitabnagri.com

مجھے چلنا ہو گا۔۔۔۔۔ اپنا سامان سمیٹتے وہ جلد بازی میں بولا

## Posted On Kitab Nagri

خیریت تو ہے عباد صاحب بیچ میں میٹنگ چھوڑ کر جا رہے ہیں ہاں ضروری کام ہے چلنا ہو گا میں سائن کر دیتا ہو آپ ڈیل فائنل سمجھیں عباد نے کانٹریکٹ پر جلدی جلدی سائن کئے اور باہر نکل گیا۔۔۔۔

عیان نے جیب سے فون نکالا اور کال ملائی۔۔۔۔

ابراہیم جلدی کرو امی مجھے ہر حال میں سیف چاہیئے۔۔۔ فوراً انہیں وہاں سی نکال کر گھر پہنچاؤ۔۔۔۔  
اک منٹ کی لا پرواہی نہ کرنا

عیان نے اٹھ کر فوراً اس کے کمپیوٹر سے ڈیٹا نکالنا چاہا۔۔۔۔ اس کے کمپیوٹر کو اکسسز کرنا مشکل تھا لیکن وہ عیان ہی کیا جو اپنا کام ادھورا چھوڑ دے اس نے کچھ بٹنس دبائے اور عباد کا لیپ ٹاپ اوپن ہو گیا اس کے پاس کچھ ہی منٹس تھے اسے آفس سے نکلنا تھا ورنہ اس پر شک جاتا۔۔۔۔

اس نے جلدی جلدی سارا ڈیٹا ٹرانسفر کیا اور کانٹریکٹ پیپر اٹھائے اور وہاں سے نکل گیا۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

راستے میں ہی ابراہیم اسے مل گیا  
گاڑی سے اترتے ہی وہ فاطمہ بیگم کے پاس گیا۔۔۔  
اسلام و علیکم امی ٹھیک ہیں آپ

ہاں بیٹا مجھے کیا ہونا ہے فاطمہ بیگم نے بڑے پیار سے کہا

وہ فاطمہ بیگم کے گلے لگ گیا مجھے معاف کر دیں امی مجھے یوں آپ کو خطرے میں نہیں ڈالنا چاہیے  
تھا۔۔۔ عیان فاطمہ بیگم کے گلے لگے لگے بولا



ارے بچا کیا ہو گیا بہادروں کی ماؤں کو کمزور سمجھا ہے کیا آپ نے

www.kitabnagri.com

مجھے تو آج بہت خوشی ہوئی ہے کہ میں اپنے ملک کے کوئی کام آسکی اور خاص طور پر اپنے شیر کے فاطمہ  
بیگم عیان کو دونوں کندھوں سے پکڑ کر بولیں۔۔۔۔۔ آپ بس اسے مت چھوڑنا ہمارے گھر کی بچی کو  
بھی بڑا ستایا ہے اس نے۔۔۔ فاطمہ بیگم سنبل کی طرف دیکھ کر بولیں



## Posted On Kitab Nagri

گھر پہنچ کر عیان شاپنگ کے سارے بیگ اٹھائے اندر آگیا فاطمہ بیگم اور سنبل بھی اس کے ساتھ اندر آئیں

ماہشان جو کچن سے نکل رہی تھی وہیں رک گئی۔۔۔

اسلام و علیکم سب کو سلام کرتی وہ پانی کا جگ ہاتھوں میں لے فاطمہ بیگم کے پاس آکھڑی ہوئی۔۔۔

سوٹ پہنے آنکھوں پر چشمہ لگائے ہاتھوں میں شاپنگ بیگ لے عیان کو دیکھ کر اسے دل میں خوشی محسوس ہوئی یہ جزبات اس کے دل کو زندہ کر رہے تھے اگر یہ کوئی خواب تھا تو وہ کبھی اٹھنا نہیں چاہتی تھی وہ ہمیشہ اسی طرح خوش رہنا چاہتی تھی

یہ لیں آنٹی پانی پیئیں فاطمہ بیگم کی طرف بڑے پیار سے اسنے پانی کا گلاس بڑھایا

جزاک اللہ بیٹا آؤ تمہیں شاپنگ دکھاؤں عیان بیٹا میرے کمرے میں رکھ دو یہ سب فاطمہ بیگم اپنے کمرے کی طرف جاتے ہوئے بولیں

## Posted On Kitab Nagri

میں لے جاتی ہوں عیان۔۔۔۔ سنبل اک دم عیان سے چیزیں لینے لگی ماہشان نے اک لمحے کے لئے  
سنبل کو دیکھا اور فاطمہ بیگم کے ساتھ چلی گئی۔۔

پیچھے رہو۔۔۔۔ سنبل کا ہاتھ اپنے ہاتھ پر ٹکرا نے سے وہ اک دم پیچھے ہٹا اور سیدھا فاطمہ بیگم کے کمرے  
میں جانے لگا کہ سنبل پیچھے سے بولی اتنے برسوں کی دوستی کو بھی بھول گئے تم۔۔ باقی سب تو بھول  
ہی گئے ہو

عیان نے مڑ کر اک قہر آلود نظر اس پر ڈالی اور واپس مڑ کر فاطمہ بیگم کے کمرے میں چلا گیا

سامان سامنے کمرے میں رکھ کر وہ فوراً ہی کمرے سے باہر آگیا اور سیڑھیاں چڑھنے لگا

مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے عیان۔۔۔۔۔ سنبل جو اس کا انتظار کر رہی تھی اک دم بولی



## Posted On Kitab Nagri

دیکھو سنبل تم یہاں مہمان ہو تم مشکل میں تھیں میں نے تمہاری مدد کی دٹس اٹ اس نے دٹس اٹ پر زور دیتے ہوئے کہا

اگر کوئی اور بھی ہوتا تو میں یہی کرتا اور جہاں تک کی بات ہے دوستی کی تو گرواپ سنبل اب ہم بچے نہیں ہیں اور اگر تم یہ سمجھتی ہو کہ تم نے جو کچھ ہمارے ساتھ کیا میں وہ بھول گیا ہوں تو یہ تمہاری بھول ہے تمہارا کہا ہر الفاظ یہاں دفن ہے اس نے اپنے سینے پر انگلی رکھ کر دستک دیتے ہوئے کہا

کیونکہ تم مجھ سے محب-----ابھی وہ کہہ رہی تھی کہ عیان اک دم آگ بگولہ ہو گیا

خبردار ررررررررر خبردار جو آئندہ کے بعد یہ لفظ استعمال کیا تو ماضی کی کڑواہٹوں کو میں نے کب کا ختم کر دیا ہے-----سکون سے رہو بھی اور رہنے بھی دو آئندہ بے مقصد میرے بارے میں کوئی گمان نہ لگانا

www.kitabnagri.com

اور اک اور بات میں آج تم سے کٹر کر لوں تم مجھے پسند تھیں میری دوست تھیں اور میری امی کی پسند تھیں اس کے علاوہ تم سے میرا اور کوئی تعلق نہیں تھا محبت میں نے کبھی بھی تمہارے لئے محسوس

## Posted On Kitab Nagri

نہیں کی کیونکہ محبت پاک رشتہ ہے اس کے لئے محرم ہونا ضروری ہے اور تم میری محرم نہ کل تھیں  
نہ آج ہو

پھر ماہشان سے کیوں کرتے ہو محبت۔۔۔۔۔ سنبل اک دم تڑخ کر بولی اسے اس وقت اپنی بے عزتی  
محسوس ہو رہی تھی

محبت۔۔۔۔۔ عیان نے لبوں پر تنظیہ مسکراہٹ لاتے ہوئے بولا

میں ان کی عزت کرتا ہوں سمجھیں تم۔۔۔۔۔ عزت۔۔۔۔۔ اس نے اک اک لفظ چبا چبا کر بولا سامنے  
نظر اٹھی تو ماہشان کھڑی تھی

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

ماہشان پر اک نظر ڈالتے وہ سیدھا سیڑھیاں چڑھتا اپنے کمرے میں چلا گیا

## Posted On Kitab Nagri

سنبیل نے عیان کی نظروں کا احاطہ کرتے ہوئے مڑ کر ماہشان کو دیکھا اور بھاگتی ہوئی اپنے کمرے میں چلی گئی اک تو عیان نے اس کی بے عزتی کی تھی اوپر سے ماہشان نے بھی سب سن لیا اسے شدید غصہ آ رہا تھا۔۔۔۔

اپنے بال ہاتھوں میں جکڑتی وہ زمین پر بیٹھ گئی۔۔۔۔ چاہے کچھ بھی ہو جائے۔۔۔ مجھے اگنور کر کے تم سکون سے نہیں بیٹھ سکو گے اتنی بے عزتی۔۔۔۔

تم کل بھی ایسے ہی تھے تم آج بھی ویسے ہی ہو سنگ دل۔۔۔۔  
سنگ دل۔۔۔۔ کہتے اس نے اپنی چیخ کو اندر ہی دبا لیا

اپنی آنکھ سے گرتا آنسوؤں پونچھا اور شدت سے زمین پر اپنا ہاتھ مارتی بولی  
اگر تم تب مجھے محبت دیتے میرا خیال رکھتے تو میں کبھی عباد کے ہاتھوں برباد نہ ہوتی  
کیا مانگا تھا میں نے تم سے محبت اور کیا۔۔۔۔

لیکن تم نے کیا کیا صرف میری تزیل۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

وہ ہچکیوں سے رو رہی تھی روتے روتے اکدم اس کی آنکھوں کے سامنے اندھیرا آیا اور وہ بیہوش ہوگ

عیان اپنے کمرے میں آگیا تھا لیکن اب اسے اچھا نہیں لگ رہا تھا اس نے سنبل سے بہت روڈ بات کی تھی اسے شرمندگی محسوس ہو رہی تھی

سوچ کے تسلسل کو جھٹک کر وہ فریش ہونے چلا گیا۔۔۔

فریش ہو کر وہ سیدھا اپنی اسٹڈی میں جانے لگا بال گیلے سفید شلوار قمیض پر بکھرے بالوں میں وہ بہت ہینڈ سم لگ رہا تھا کمرے سے باہر ہی نکلا تھا کہ ماہشان جو اپنے کمرے میں جا رہی تھی اس کی نظر اس پر پڑی۔۔۔ گرین کلر کے سوٹ میں سلیقے سے دوپٹہ اوڑھے اس طرح کے اس کا چہرہ بھی صحیح سے واضح نہیں ہو رہا تھا وہ اسے دیکھتا رہ گیا

ماہشان نے بھی اک نظر اٹھا کر اسے دیکھا

## Posted On Kitab Nagri

اور سیدھی اپنے کمرے میں چلی گئی

سدھر جا عیان یہ کہ کر عیان نے اپنے سر پر اک زور دار ہاتھ مارا اور سیدھا مسکراتا ہوا اسٹڈی میں چلا گیا

ابھی وہ فائلز کو لیپ ٹاپ میں ٹرانسفر کر ہی رہا تھا کہ ماریہ نے زور زور سے دروازہ بجایا۔۔۔۔

وہ جو آج کام کرنے کے موڈ میں تھا اس طرح سے دروازہ بجانے پر غصہ میں آگیا

لیپ ٹاپ کو بند کر کے اس نے فائلز دراز میں ڈال کر دراز لاک کی اور لمبے لمبے ڈگ بھرتا دروازے کی جانب بڑھا۔۔۔

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

کیا مسئلہ ہے دروازہ کھول کر وہ غصے میں بولا

سروہ میڈم آپ کو بلا رہی ہیں ماریہ نے گھبراتے ہوئے کہا

## Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا امی کو۔۔۔۔۔ وہ اک دم بھاگتا ہوا سیڑھیاں اتر

دیکھا تو اس کی امی سنبل کے دروازے پر پریشان کھڑی تھیں

کیا ہوا امی۔۔۔۔۔ فاطمہ بیگم کو پریشان دیکھ کر وہ اور بھی پریشان ہو گیا تھا

بیٹا سنبل دروازہ نہیں کھول رہی ہے

تو امی سو رہی ہو گی عیان نے اک دم نارمل ہوتے جواب دیا

www.kitabnagri.com

نہیں بیٹا میرا دل گھبرا رہا ہے آپ دروازہ کھلواؤ

امی فون کر لیتے ہیں اس کے نمبر پر ہو سکتا ہے ہینڈ فری لگی ہو اسکے کانوں میں اور وہ کچھ کر رہی ہو  
موبائل پر

## Posted On Kitab Nagri

نہیں بیٹا۔۔۔۔۔ کیا ہے فون۔۔۔ وہ نہیں اٹھا رہی آپ دروازہ کھلواؤ فوراً اب کی بار فاطمہ بیگم زرا غصے سے بولیں

اچھا امی رکیں وہ سیدھا اپنے کمرے میں گیا اور اک چابیوں کا گچھالے کر آیا اس کے پاس گھر کے ہر کمرے کی ایکسٹر اچابی موجود تھی

اب وہ کمرے کا دروازہ کھول رہا تھا مطلوبہ چابی کو اتنی ساری چابیوں میں ڈھونڈنا تھوڑا وقت لے رہا تھا

آخر کار آواز آئی اور دروازہ کھل گیا عیان نے فاطمہ بیگم کو اندر جانے کا اشارہ کیا اور خدوہیں گیٹ پر رک گیا

www.kitabnagri.com

فاطمہ بیگم بھی اک نظر اس پر ڈال کر اندر چلی گئی اندر جاتے ہی انہوں نے اک دم زور سے بولا۔۔۔۔۔ یا اللہ خیر..... سنبل میری بچی



## Posted On Kitab Nagri

عیان بھی فاطمہ بیگم کی آواز سن کر اندر کی جانب بڑھا

اندر سنبل بیہوش پڑی تھی

عیان جلدی ڈاکٹر کو بلاؤ جلدی وسیم کو فون کرو اسے کہو جلدی گھر آئے فاطمہ بیگم ماریہ کی مدد سے  
سنبل کو بیڈ پر لٹاتے بولیں

سنبل میری جان اٹھیں نہ بیٹا فاطمی بیگم مسلسل اسے ہوش میں لانے کی کوششیں کر رہی تھیں



ادھر عیان

وسیم کو بلانا نہیں چاہ رہا تھا اسے ڈر تھا وسیم سنبل کو یہاں دیکھ کر عباد کو اس کی خبر دے دے گا

اس نے دوسرے ہاسپٹل سے لیڈی ڈاکٹر کو بلوالیا

## Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر تھوڑی ہی دیر میں آگئی تھی اس نے سنبل کو کچھ عدد ٹیسٹ کا کہا اور دوا دیکر چلی گئی اس کے مطابق اسٹریس کی وجہ سے سنبل کی یہ حالت ہوگئی تھی عیان تو شرمندہ ہی ہو گیا تھا کیونکہ اس نے آج سنبل کے ساتھ صحیح سلوک نہیں کیا تھا

عیان کا ضمیر اسے ملامت کر رہا تھا اتنے میں فاطمہ بیگم کمرے سے باہر آئیں عیان کو سوچوں میں گم پا کر وہ اس کے پاس آکر بیٹھ گئیں

ابھی سو رہی ہے۔۔۔ بچاری میری بچی نا جانے کس انسان سے اس کی شادی ہوگئی اللہ جانے کس حال میں تھی شکر ہے یارب آپ نے اسے وہاں سے رہائی دلوائی فاطمہ بیگم عیان کے پاس بیٹھ کر اپنے ہی دھیان میں بول رہی تھیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

امی مجھ سے غلطی ہوگئی عیان نیچے دیکھتے دیکھتے بولا

کیا ہوا۔۔۔ کہیں آپ نے تو کچھ نہیں کہا فاطمہ بیگم آنکھوں میں حیرت لائے بولیں

## Posted On Kitab Nagri

عیان نے کچھ نہیں کہا بس ہلکی سی سر کو جنبش دی

میں نے آپ کی ایسی تو پرورش نہیں کی تھی عیان-----

تو کیا فرق رہ گیا آپ میں اور ان لوگوں میں

بیٹا نیکی کرنا آسان ہے لیکن اس کو قائم رکھنا مشکل ہے ہم اکثر جس کے ساتھ نیکی کرتے ہیں اسی کے ساتھ ظلم کر بیٹھتے ہیں بیٹا یہ شیطان کے وار ہوتے ہیں ہماری نیکی برباد کرنے کے لئے اور اک مومن کو ایسے کمزور نہیں ہونا چاہیئے

Kitab Nagri

مجھے نہیں معلوم آپ نے کیا کہا لیکن یہ غصہ آپ نے پہلے تو کبھی نہیں نکالا تو آج کیوں---- کیونکہ آج وہ آپ کے احسان تلے ہے

کسی کا آپ سے امید رکھنا اللہ کا آپ پر فضل ہے اسے ایسے تو ضائع نہ کریں وعدہ کریں آئندہ ایسا نہیں کریں گے

## Posted On Kitab Nagri

جی امی میں وعدہ کرتا ہوں عیان ابھی تک نیچے ہی دیکھ رہا تھا وہ بہت شرمندہ تھا اسے بہت پہلے ہی اس بات کا احساس ہو گیا تھا کہ وہ کچھ زیادہ ہی رینکٹ کر گیا ہے لیکن سنبل اس بات کو اس قدر دل پر لے لے گی اسے اس بات کی توقع نہیں تھی

چلیں میں سنبل کے پاس جا رہی ہوں وہ جاگ جائے تو آپ بھی اس سے بات کر لینا فاطمہ بیگم خفگی سے کہتی سنبل کے کمرے میں چلی گئیں

عیان بھی ان کے پیچھے ہی سنبل کے کمرے میں چلا گیا

ماہشان کو ابھی ماریہ سے پتا چلا تھا وہ سنبل کی خیریت لینے کے لئے جیسے ہی کمرے میں داخل ہوئی اک لمحے کے لیے دونوں کی نظریں ملیں۔۔۔

عیان ماہشان کے آتے ہی کمرے سے چلا گیا

## Posted On Kitab Nagri

ماہشان فاطمہ بیگم سے صورت حال معلوم کرنے لگی اور وہیں بیٹھ گئی فاطمہ بیگم خاصی پریشان تھیں  
ماہشان انھیں دلا سے دینے لگی تھوری ہی دیر میں سنبل کو ہوش آنے لگا فاطمہ بیگم فوری اس کے پاس  
لپکیں بیٹا آپ ٹھیک ہیں اب

پتا نہیں چاچی میں کیسے بہوش ہو گئی شاید ویکنیں ہو گئی ہے فاطمہ بیگم مستقل اس کے ماتھے پر ہاتھ پھیر  
رہی ہیں تھیں چلیں کوئی نہیں بچے آپ پریشان نہ ہوں سب ٹھیک ہے آپ کسی بھی قسم کا اسٹریس نہ  
لیں ڈاکٹر بھی یہی کہہ کر گئے ہیں

سنبل جواب میں خاموش ہی رہی وہ اب تک اپنی تزیل پر غصہ تھی اس لیے فلحال کسی سے بات نہیں  
کرنا چاہتی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ماہشان نے بھی اس کی خیریت دریافت کی اور پھر وہاں سے چلی گئی

فاطمہ بیگم بھی اسے آرام کا کہہ کر وہاں سے چلی گئیں۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

دروازے کے باہر رک کر اس نے اک سرد آہ بھری اور دروازہ ناک کیا

آ جاؤ۔

میں تم سے معافی مانگنے آیا ہوں مجھے وہ سب نہیں کہنا چاہیے تھا عیان کر سی پر بیٹھا اپنے ہاتھوں کی انگلیوں کو دیکھتا ہوا بولا

میں امید سے ہوں عیان

ابھی عیان کہ ہی رہا تھا کہ سنبل اک دم بولی مجھے تم سے پیار محبت نہیں چاہیے مجھے بس اپنا دوست واپس چاہیے میں نے بہت غم اٹھائے ہیں عیان۔۔۔ محبت تو میرے نصیب میں تھی ہی نہیں اس کی آرزو اب میرے دل سے نکل گئی ہے

تمہیں کیسے پتا کیا ڈاکٹر نے بتایا

## Posted On Kitab Nagri

نہیں مجھے پہلے سے معلوم تھا تبھی میں نے وہاں سے بھاگنے کا فیصلہ کیا میں اپنی اولاد کو اس حیوان کے حوالے نہیں کر سکتی

تو تم نے یہ بات پہلے کیوں نہیں بتائی کیا امی کو پتا ہے عیان کے زہن میں کئی سوالات اٹھ رہے تھے

نہیں میں نے نہیں بتایا چاچی کو میں خدا بھی بہت الجھن میں ہوں مجھے سمجھ نہیں آ رہا میں کیا کروں

اچھا چلو اپنا دھیان رکھو اور آرام کرو

ہو سکے تو مجھے معاف کر دینا میں بس غصے میں بول گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سنبل خاموش چھت کو تکتی رہی

اور عیان کہ کر کمرے سے چلا گیا

\*\*\*\*\*



## Posted On Kitab Nagri

اسٹڈی میں آکر اب وہ پھر سے اپنے کام کو پورا کرنا چاہتا تھا  
اس نے پوری فلیش ڈرائیو کھنگال ڈالی

عیان کو بہت سی انفارمیشن ملی تھی لیکن ابھی ابھی اسے یہ پتا نہیں چلا تھا کہ پولیس میں اس کی پہنچ کہاں  
تک ہے اور اس کے ہیلپنگ ہینڈز کون کون ہیں لیکن جتنے نام اسے پتا چلے تھے آج سے ہی اسے ان پر  
ورکنگ کرنی تھی اک اک کر کے اسے عباد کو کمزور کرنا تھا تا کہ وہ بچ نہ سکے پہلا نام جو اس کے ہاتھ لگا  
تھا وہ تھا منصور جو کہ کراچی سے تھا

جیب سے فون نکال کر اس نے کسی پرائیویٹ نمبر پر کال ملائی  
سر مجھے بہت اہم انفارمیشن ملی ہے لیکن اس کے لئے مجھے کراچی جانا ہوگا

www.kitabnagri.com

لیکن عیان یوں کراچی جانے کے لئے تمہارے پاس کوئی وجہ ہونی چاہیے ورنہ اگر کسی کو تم پر شک  
ہو اتواں کا شک صحیح ثابت ہو جائے گا

سروجہ ہے میرے پاس عیان مسکراتے ہوئے بولا

## Posted On Kitab Nagri

تو پھر ٹھیک ہے ڈیوٹر جاب جینٹل مین

\*\*\*\*\*

سنبل کی طبیعت اب ٹھیک تھی گھر کو شادی کے گھر کے حساب سے سجا دیا گیا تھا ہر طرف روشنی چہل  
قدمی افراتفری لگی ہوئی تھی

آج ماہشان کی مایوں کی رسم تھی ہلکے پیلے جوڑے میں ماتھے پر ہلکا سا ٹیکا لگائے کانوں میں جھمکے پہنے وہ  
بہت حسین لگ رہی تھی۔۔۔  
ہاتھوں کو اس نے ہر قسم کی جیولری سے آزاد رکھا ہوا تھا

دوپٹے کے کناروں پر ہلکا ہلکا گونا گونا تھا جو کہ فاطمہ بیگم نے کینیڈا میں بڑی محنت سے ڈھونڈا تھا

میک اپ کے نام پر صرف ہلکی سے لپ اسٹک لگائے وہ صوفے پر بیٹھی ہوئی تھی

## Posted On Kitab Nagri

یہ صرف عورتوں کا فنکشن تھا اس لئے ماہشان نے تھوڑے سے بال بھی آگے کو کرل کر کے ڈال لئے تھے۔۔

میری پیاری بچی اللہ تم دونوں کو ڈھیروں خوشیاں دے فاطمہ بیگم ابٹن لگاتے بولیں۔۔۔۔ ماہشان نے شرم سے نظریں جھکا لیں وہ آج بہت خوش تھی اور اس کی خوشی اس کے چہرے سے صاف ظاہر تھی

اتنے میں اک دم کسی کے سلام کی آواز آئی

اسلام و علیکم بیٹا اتنی دیر کر دی ایسے کوئی کرتا ہے کیا اپنوں کی شادی میں فاطمہ بیگم آمنہ سے گلے لگتے ہوئے بولیں

www.kitabnagri.com

ارے آنٹی ان دونوں کا اسکول تھا آج بس جیسے ہی یہ دونوں آئے میں بھی آگئی دلہن کہاں ہے زرا ہمیں بھی ملوائیں

## Posted On Kitab Nagri

اسلام-----آمنہ کی نظر جیسے ہی ماہشان پر پڑی وہ وہیں حیرت سے رک گئی  
ماہشان تم-----

ماہشان بھی پھٹی پھٹی آنکھیں لے اے دیکھنے لگی

آمنہ۔۔۔۔۔ یہ کہتے ہی ماہشان اک دم اٹھ کر آمنہ کے گلے لگ گئی آمنہ بھی ماہشان سے بڑے جوش  
سے ملی

ماہشان تم یہاں مطلب تمہاری شادی عیان بھائی سے ہو رہی ہے اومائی گاڈ سوچا بھی نہیں تھا یوں تم  
سے ملاقات ہوگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیسی ہو تم آمنہ ماہشان کی آنکھیں بھیگ گئیں تھیں

ارے بیٹا آپ دونوں اک دوسرے کو جانتی ہیں فاطمہ بیگم نے حیرت سے کہا

## Posted On Kitab Nagri

اری آنٹی ماہشان اور میں کالج فرینڈز تھیں اور ماہشان کچھ دن ہمارے گھر رکی بھی تھی جب-----کچھ کہتے کہتے آمنہ اک دم رک گئی اور ماہشان کو دیکھنے لگی

چلیں چھوڑیں آنٹی یہ بتائیں عیان بھائی کہاں ہیں

عیان بیٹا کہیں باہر گیا ہے کام سے

ارے شادی کے دنوں میں بھی کام حد کرتے ہیں عیان بھائی بھی اتنی پیاری لڑکی کے پاس بیٹھتے تو کیا جچتی ان دونوں کی جوڑی

Kitab Nagri

یہ بات سن کر فاطمہ بیگم مسکرا دیں پاس بیٹھتے یہ دونوں تو دیکھتے تک نہیں اک دوسرے کو

کیوں---آمنہ حیرت سے فاطمہ بیگم کو دیکھنے لگی

ارے دونوں باپردہ ہیں وہ نگاہ کی حفاظت کرتا ہے اور یہ میری بیٹی خد کی فاطمہ بیگم بڑے فخر سے بولیں

## Posted On Kitab Nagri

آمنہ ماہشان کو حیرت سے دیکھنے لگی کیونکہ وہ جس ماہشان کو جانتی تھی وہ تو اس سے مختلف تھی

اس کا مطلب تم ان سب کو دھوکہ دے رہی ہو ماہشان۔۔۔۔۔ یہ سب کرنے کے لئے تمہیں یہی صاف دل لوگ ملے آمنہ دل ہی دل میں ماہشان سے گویا ہوئی

فزا اور علی نے تو آتے ہی پورا گھر سر پر اٹھالیا تھا کبھی ادھر کبھی ادھر لیکن آمنہ جب سے ماہشان سے ملی تھی بالکل گم سم تھی۔۔۔ ماہشان پر اک ٹک نظریں جمائے وہ سب کے بیچ میں بیٹھی بالکل خاموش تھی

Kitab Nagri

ماہشان بھی آمنہ کی نظریں خد پر محسوس کرتی بے چین ہو رہی تھی ماہشان اچھے سے جانتی تھی کہ آمنہ اس وقت کیا سوچ رہی ہے۔۔۔ آخر کو وہ اس کی دوست تھی ہمراز تھی۔۔۔ بچپن سے جوانی تک کی ساتھی تھی۔۔۔

اک آمنہ ہی تو تھی جس سے ماہشان اپنا ہر غم ہر دکھ بانٹتی تھی۔۔ اس کی آنکھوں کے گوشے بھگنے لگے اتنے میں ہی عیان گھر میں داخل ہوا

## Posted On Kitab Nagri

بلیک کلر کی پینٹ پر اسنے وائٹ شرٹ اور مہرون کلر کا کوٹ پہنا ہوا تھا ہاتھوں میں ڈھیر سارا سامان  
لئے وہ گھر میں داخل ہو رہا تھا

ارے عیان بیٹا آگئے۔۔۔ اسلام و علیکم

سب سامان مل گیا نافرمانہ بیگم شاپنگ بیگز کو دیکھتے ہوئے بولیں

آمنہ نے عیان کو دیکھ لیا تھا وہ اک نظر ماہشان پر ڈال کر سیدھی عیان کے پاس گئی

Kitab Nagri

ماہشان آمنہ کو جاتے ہوئے دیکھ رہی تھی وہ جانتی تھی آمنہ اب کیا کرے گی لیکن اس کے دل میں  
اس کے باوجود بھی کوئی ڈر کوئی خوف نہیں تھا کیونکہ اب وہ عیان کو بھی جان گئی تھی اسے عیان پر  
بھروسہ تھا اور یہ اعتماد عیان نے خد جیتا تھا



## Posted On Kitab Nagri

اسے اگر کوئی چیز پریشان کئے ہوئے تھی تو وہ تھے وہ گناہ اسے حیرت تھی کہ گناہ کیسے کسی کا پیچھا نہیں چھوڑتے آپ چاہے کتنا ہی آگے کیوں نہ بڑھ جاؤ یہ آپکے ساتھ بن جاتے ہیں اور ہر موڑ پر آپکو اپنی یاد دلاتے ہیں اک آنسو پشیمانی کا اس کی آنکھ سے گرنے کو ہی تھا کہ ماہستان نے اپنی انگلی سے وہیں اس کو روک دیا اور مصنوعی مسکراہٹ اپنے ہونٹوں پر سجالی

ارے آنٹی دو دن میں اس کی شادی ہے اور آپ بچارے سے کام کروارہی ہیں آمنہ خوش دلی سے فاطمہ بیگم کے پاس آکر بولی

ارے آمنہ بھابھی اسلام و علیکم و سیم نہیں آیا

عیان ادھر ادھر نظروں سے و سیم کو ڈھونڈتا ہوا بولا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاں وہی چھڑ کر گئے ہیں کہ رہے تھے رات میں آئیں گے ابھی میرا کیا کام لڑکیوں کے فنکشن میں ---- تو میں نے بھی کہا آپکے دوست کا بھی تو ہے آپ اسے ابٹن لگا دینا

## Posted On Kitab Nagri

سب اک ساتھ زور سے ہنسنے میں کہاں بھا بھی مجھے رہنے دیں میرے لئے تو یہی کافی ہے کہ اللہ نے ان کے دل میں ہاں ڈال دی عیان نے ماہشان کی طرف اشارہ کرتے بولا اور اک منٹ کے لئے اسے دیکھتا ہی رہ گیا۔۔۔

آج وہ اس کے لئے ایسے بیٹھی تھی اس کے نام کا ابٹن لگا رہی تھی دل میں خوشی کی اک لہر سی اٹھی آج تو وہ معصوم چہرہ اور پر نور لگ رہا تھا

ماشاء اللہ عیان کے ہونٹوں سے بے ساختہ نکلا

ماہشان نے عیان کو دیکھ کر سر اور زیادہ جھکا لیا اس بار اس کا چہرہ بالکل لال ہو گیا دل زور زور سے دھڑکنے لگا

www.kitabnagri.com

عیان کی نظروں کا تسلسل آمنہ کی آواز سے ٹوٹا مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے عیان بھائی

ہاں بولیں عیان نے ماہشان سے نظریں ہٹاتے ہوئے بولا

## Posted On Kitab Nagri

تم دونوں بات کرو میں مہمانوں کو دیکھ لوں فاطمہ بیگم یہ کہ کروہاں سے چلی گئیں

یہاں نہیں کہیں اور یہاں بہت لوگ ہیں

خیریت بھابھی کوئی پریشانی ہے آئیں اسٹڈی میں وہ یہ کہتا سیدھا سیڑھیاں چڑھتا اسٹڈی میں چلا گیا آمنہ  
بھی اس کے پیچھے اسٹڈی میں چلی گئی۔۔۔



\*\*\*\*\*

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

\*\*\*\*\*

سنبل طبیعت کا بہانہ کر کے آج اپنے کمرے سے ہی نہیں نکلی تھی اس کے دل میں آگ لگی تھی وہ یوں  
ماہشان کو عیان کو ہوتا نہیں دیکھ پار ہی تھی سنبل کی لالچ اسے بے جین کئے ہوئے تھی

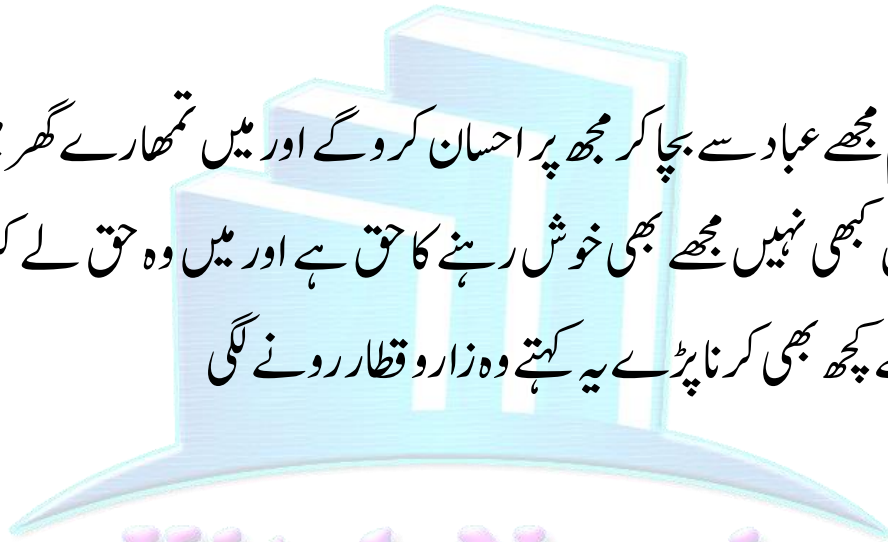
## Posted On Kitab Nagri

عیان اللہ خان یہ تم نے ٹھیک نہیں کیا۔۔۔۔۔ ایسے تمہارے احسانوں میں زندگی نہیں گزارنی مجھے

---

اگر مجھے میرے حصے کی خوشیاں نہیں ملیں گی تو میں انہیں کیسے بھی حاصل کروں گی لیکن میں محرومیوں میں زندگی نہیں گزاروں گی

تمہیں کیا لگتا ہے تم مجھے عباد سے بچا کر مجھ پر احسان کرو گے اور میں تمہارے گھر میں اک کونے میں پڑی رہوں گی نہیں کبھی نہیں مجھے بھی خوش رہنے کا حق ہے اور میں وہ حق لے کر ہی رہوں گی اس کے لئے چاہے مجھے کچھ بھی کرنا پڑے یہ کہتے وہ زار و قطار رونے لگی



Kitab Nagri

\*\*\*\*\*

www.kitabnagri.com

جی بھابھی کہیے عیان آمنہ کو صوفے پر بیٹھنے کا اشارہ کرتے ہوئے بولا

## Posted On Kitab Nagri

دیکھو عیان جو بات میں تمہیں بتاؤں گی اس کا ہو سکتا ہے تمہیں دکھ ہو لیکن یہ بات جاننا تمہارے لئے بہت ضروری ہے کیونکہ تم میرے بھائی جیسے ہو اور میں نہیں چاہتی کہ تمہیں کوئی تکلیف پہنچے آمنہ فکر مندی سے بولی

جی بولیں بھابی جو بھی ہے صاف صاف بتائیں ایسے مجھے گھبراہٹ ہو رہی ہے اللہ خیر کرے عیان کے دل میں طرح طرح کے وہم آرہے تھے

صحیح ہے عیان بھائی میں سیدھی بات کرتی ہوں ماہشان کو آپ کب سے جانتے ہیں اور کیا کیا جانتے ہیں آپ ماہشان کے بارے میں آمنہ نے سنجیدگی سے پوچھا

کیوں بھابی خیریت تو ہے آپ ایسا کیوں پوچھ رہی ہیں عیان حیرت میں تھا کہ اچانک آمنہ ایسے سوال کیوں پوچھ رہی ہے

## Posted On Kitab Nagri

کیونکہ میں ماہشان کو بچپن سے جانتی ہوں اور جس ماہشان کو میں جانتی تھی وہ تو ایسی نہیں تھی اسی لئے میں چاہتی ہوں تم مجھے بتاؤ کیا اس نے اپنے بارے میں تمہیں کچھ بتایا ہے یا اس نے تم سب کو دھوکے میں رکھا ہوا ہے

کہنا کہا چاہتی ہیں آپ بھابھی مجھے سمجھ نہیں آ رہا آپ کیسے جانتی ہیں انہیں عیان پریشانی سے لیکن نرم لہجے میں بولا

میں اور ماہشان بچپن کے ساتھی ہیں وہ اور میں ساتھ اسکول جایا کرتے تھے اس کے بھائی اور ابو کا رویہ اس کے ساتھ ٹھیک نہیں تھا آئے دن وہ اسے مارتے پیٹتے تھے جس کی وجہ سے وہ افسردہ رہتی لیکن میری وہ بہت اچھی دوست تھی اسی لئے میں نے ہمیشہ اس کی مدد کی اور اسے دلا سہ دیا بعض اوقات اس کے چہرے پر مار پیٹ کے نشانات بھی ہوتے کلاس کے باقی بچے اس کا مزاق اڑاتے اور وہ بچاری بہت افسردہ ہو جاتی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

میں اور میری امی اکثر اس کی دلجوئی کرتے اسے خوش رکھنے کی کوشش کرتے پھر وقت گزرتا گیا اور اک دن ماہشان ہمارے گھر آئی تب شاید وہ 16 سال کی تھی اس نے اپنا گھر چھوڑ دیا تھا کیونکہ اس کے لئے اب اپنے ابو اور بھائی کے ساتھ رہنا بہت مشکل تھا

عباد بھائی ان دنوں امریکہ پڑھنے گئے ہوئے تھے تو ہم نے کچھ دن اسے رہنے دیا لیکن جب عباد بھائی کے آنے کا ہوا تو ہم نے اسے اپنے گھر واپس جانے کو کہا اور اس کے بابا اور بھائی سے بھی بات کی

---

لیکن اس کے بابا اور بھائی بہت سخت دل تھے شاید وہ اس سے چھٹکارہ ہی چاہتے تھے تبھی اس کے ساتھ ایسا رویہ رکھا ہوا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ان دونوں نے اسے واپس بلانے سے صاف انکار کر دیا



## Posted On Kitab Nagri

ماہشان کا تو رو کر براہال تھا ہم نے اسے بہت سہارا دیا بہت سنبھالا۔۔۔ وہ اکثر راتوں کو اٹھ کر روتی تھی گھر سے آتو گئی تھی لیکن اسے اپنے گھر والوں کی بہت یاد آتی تھی امی نے اسے ہمارے گھر ہی رہنے دیا

امی نے مجھ میں اور اس میں کبھی کوئی فرق نہ رکھا جب کالج میں ایڈمیشن کی باری آئی تو میں نے اسے اپنے ساتھ ایڈمیشن کا بہت کہا لیکن وہ نہ مانی اور اس نے کہیں اور ایڈمیشن لے لیا وہاں اس کی ناجانے کیسی لڑکیوں سے دوستی ہو گئی۔۔۔ اس کا رویہ اب مجھ سے تو ٹھیک تھا لیکن امی سے وہ بدظن ہو گئی آئے دن کچھ نہ کچھ ہوتا رہتا۔۔۔

اور اک دن وہ ہوا جس کا ہمیں شاید کوئی اندازہ نہیں تھا ماہشان عباد بھائی کو کہیں بے ہوش ملی ڈاکٹر کو بلایا تو پتا چلا ڈرگ اور ڈوز کی وجہ سے وہ بیہوش ہو گئی تھی پھر تو امی نے اک دن نہیں لگایا اسے گھر سے نکالنے میں عباد بھائی نے بہت چاہا کہ وہ نشہ چھڑانے کے ادارے چلی جائے پر وہ نہیں مانی۔۔۔

پھر اس کے بعد اکثر وہ مجھے اوباش لڑکے لڑکیوں کے ساتھ دکھتی کبھی بانیک کبھی کار اللہ جانے اتنا پیسہ اس کے پاس کہاں سے آیا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

پھر میری شادی وسیم سے ہو گئی اور میں یہاں آگئی اس کے بعد آج میری اس سے ملاقات ہوئی مجھے اسے اس طرح دیکھ کر خوشی تو بہت ہوئی لیکن یہ وہ لڑکی نہیں ہے عیان بھائی آپ اک دفع پتہ کروالیں آمنہ اس بار سمجھانے والے انداز میں بولی اس کے دل میں عیان کے لئے فکر صاف ظاہر تھی

بھابھی اک بات کہوں عیان خاموشی سے ان کی ساری بات سنتا رہا تھا  
اپنی جیب میں ہاتھ ڈالتا سیدھا کھڑکی کے پاس جا کھڑا ہوا

آپ نے ہی کہا کہ اب وہ ویسی بالکل ہی نہیں لگ رہیں جیسی آپ انہیں جانتی ہیں۔۔۔۔۔ میرے لئے تو یہی کافی ہے ماضی کس کا نہیں ہوتا ہر اک کا ماضی ہوتا ہے ہر اک نے کچھ ناکچھ اپنے بچپن میں نادانی میں یا کہ لیس جوانی کے جوش میں ایسا کیا ہوتا ہے جس کو وہ چاہتا ہے کبھی کوئی نہ جانے۔۔۔۔۔

بس فرق یہ ہوتا ہے کسی کے ماضی میں اندھیرا زیادہ ہوتا ہے کسی کے کم لیکن ماضی سب کا ہوتا ہے لیکن ماضی کا انجام کیسا ہو یہ بات ضروری ہے

## Posted On Kitab Nagri

آپ نے اپنے ماضی سے کچھ سیکھ کر خدا کو بدلا کہ نہیں یہ اصل بات ہے اگر آپ اپنے ماضی پر اترتے ہیں یا فخر محسوس کرتے ہیں تو اندھیرے آپ کا مقدر بن جاتے ہیں لیکن وہیں جب آپ دل سے توبہ کر کے ماضی کو پیچھے چھوڑ دیتے ہیں اور کبھی نہ مڑنے کی قسم کھا لیتے ہیں تو زندگی آپ کو کھلے ہاتھوں سے روشنی میں گلے لگاتی ہے

اور ماہیشان نے خدا کو بدلا ہے اور میں اس بات کا گواہ ہوں میں نہیں جانتا انہوں نے کیا کیا اور کیا نہیں اور ایسا نہیں ہے کہ انہوں نے مجھے کچھ بتانا نہیں چاہا انہوں نے بہت بار یہ بات بتانی چاہی لیکن میں ہی نہیں چاہتا تھا یہ سب جاننا ابھی بھی نہیں چاہتا کیونکہ مجھے پتا ہے کہ ماضی ان کا کیسا بھی ہو لیکن ہال انکا روشن ہے اور مستقبل کو لیکر میں پر امید ہوں

Kitab Nagri

تم سے کس نے کہا کہ وہ بدل گئی ہے اب وہ سب نہیں کرتی یا کرے گی آمنہ ابھی تک الجھن میں تھی

میرے دل نے بھا بھی۔۔۔ میرے دل نے گواہی دی ہے انکی اور دل سے بڑھ کر اور کس کی گواہی ہوتی ہے کیونکہ مومن کے دل میں تو اللہ رہتا ہے۔۔۔ عیان بہت ادب سے آمنہ سے بات کر رہا تھا چہرے پر کہیں بے زاری یا غصہ نہیں تھا

## Posted On Kitab Nagri

تمہیں تو وہ راستے پر ملی تھی ناجانے کہاں سے کس کے پاس سے آرہی تھی کبھی سوچا تم نے۔۔۔  
آمنہ کی الجھن اب بڑھتی جا رہی تھی

بھا بھی وہ سب میں جانتا ہوں آپ یقین کریں وہ اب بدل گئیں ہیں۔۔۔ کسی کے ماضی سے اس کی آج  
پہچان کرنا تو بھا بھی اس بندے پر ظلم ہے آپ پلیز ایسا نہ کریں انہیں اک موقع دیں آپ کی موجودگی  
انہیں اپنوں کا احساس دے گی میری خاطر انکے ماضی کو بھلا دیں  
عیان اس بار بہت مان سے بولا

چلو ٹھیک ہے تمہارے کہنے پر اک موقع دیتی ہوں میں اس سے بہت محبت کرتی ہوں عیان اسے آج  
ایسے دیکھ کر مجھے بہت خوشی ملی لیکن بس مجھے تمہارے لے خوف تھا آمنہ ہلکی ہلکی نم آنکھیں لے  
بولی

چلیں بھا بھی کوئی بات نہیں آپ کا شکریہ اس اپنے پن کے لے چلیں آپکی دوست آپکی راہ دیکھ رہی  
ہوگی عیان نے مسکرا کر کہا

## Posted On Kitab Nagri

ویسے ماننا پڑے گا۔۔۔۔۔ ہے بہت خوش نصیب ماہشان جو تم جیسا شوہر مل رہا ہے۔۔۔ جو ابھی سے اسے اتنا پروٹیکٹ کر رہا ہے

ماشاء اللہ کہیں بھابھی ماشاء اللہ اس بار عیان نے شرارت سے کہا

چلو میں نیچے جاؤں علی اور فزانے اللہ جانے کیا کچھ کر ڈالا ہو گا ابھی تک وہ ہنستے ہوئے کہتی اسٹڈی سے باہر چلی گئی اور عیان بھی اپنے کمرے میں فریش ہونے چلا گیا



نیچے آکر آمنہ ماہشان کے پاس بیٹھ گئی

ماہشان بس خالی آنکھیں لائے اسے دیکھتی رہی اس کی آنکھوں میں نہ کوئی سوال تھا نہ ہی ملال بس وہ آمنہ کو دیکھ رہی تھی

## Posted On Kitab Nagri

تم جانتی ہو میں ابھی کہاں تھی آمنہ اپنے ہاتھوں پر نظریں جمائے ماہشان سے بات کر رہی تھی

ماہشان نے ہاں میں سر ہلایا

کیا تم جانتی ہو میں وہاں کیوں گئی تھی آمنہ نے اس بار نظریں اٹھا کر ماہشان کو دیکھا آمنہ کی آنکھیں  
بھگی ہوئی تھیں

ماہشان نے اس بار بھی ہاں میں سر ہلایا اور اسے دیکھتی رہی



**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

جاننا چاہتی ہو اس نے کیا جواب دیا

اس بار اک آنسوؤں ماہشان کی آنکھ سے گرا

## Posted On Kitab Nagri

بس اب رونا نہیں ہے..... آمنہ نے اس کا آنسو پونچھتے ہوئے کہا اسے تم پر یقین ہے اور مجھے اس کے یقین پر یقین۔۔۔۔۔ بس ہمیشہ ایسی رہنا تمہیں اس طرح دیکھ کر مجھے بہت خوشی ملی ہے ماہشان یہ کہ کر آمنہ اس کے گلے لگ گئی۔۔۔۔۔

ارے لڑکیوں کیا رونا دھونا مچایا ہوا ہے بس بھی کرو اور کہاں تھی تم اتنی دیر سے فاطمہ بیگم آمنہ کو ڈانٹتے ہوئے بولیں۔۔۔۔۔

اچھا آنٹی اب نہیں روتے اور میں عیان سے کچھ بات کرنے گئی تھی آمنہ ماہشان سے الگ ہوتی اسے اپنے قریب کرتی بولی

Kitab Nagri

چلو جلدی سے تم بھی رسم کر لو فاطمہ بیگم بڑے پیار سے کہتی وہاں سے چلی گئیں ماہشان کی خوشی کا اس وقت کوئی ٹھکانہ نہیں تھا۔۔۔۔۔ اس کی دوست اسے آج اتنے عرصے بعد ملی تھی۔۔۔ حالانکہ یہاں سب اسکا بہت خیال رکھ رہے تھے لیکن پھر بھی اسے اپنوں کی کمی محسوس ہو رہی تھی۔۔۔

اسے اندازہ نہیں تھا کہ اللہ یوں اس کے ہر دکھ کو دور کر دے گا۔۔۔

اس کی آنکھوں سے اس کی خوشی صاف جھلک رہی تھی



## Posted On Kitab Nagri

پورا فنکشن بڑے اچھے سے ہوا سارے مہمان بھی اپنے گھر جا چکے تھے ماہشان اور آمنہ ماہشان کے کمرے میں تھیں اور عیان و سیم کے ساتھ لاؤنج میں بیٹھا تھا

تمہارا کام ہو گیا تھا اس دن و سیم نے چائے کا سپ لیتے ہوئے عیان سے پوچھا

کون سا کام۔۔

ارے وہ میٹنگ تھی نہ عباد کے ساتھ ہو گیا کانٹریکٹ و سیم نے چائے کا کپ میز پر رکھتے ہوئے کہا

Kitab Nagri

ہاں ہو گیا کام بس اک آدھ دن میں شروع کریں گے اس دن کے بعد ملاقات نہیں ہو پائے ان کی سیکریٹری بتا رہی تھی وہ امریکہ چلے گئے ہیں عیان نے صوفے سے ٹیک لگاتے ہوئے بولا

ہاں عباد کا یہی لگا رہتا ہے کبھی کہیں کبھی کہیں۔۔۔ اب دیکھو کب آتا ہے۔۔۔ چھوڑو عباد بھائی کو

یہ بتاؤ شادی کے بعد گھومنے کہاں جا رہے ہو و سیم نے عیان کو چھیڑتے ہوئے کہا

## Posted On Kitab Nagri

پاکستان عیان نے فوراً جواب دیا

ہیں پاکستان-----پاکستان کیوں و سیم کو حیرت ہوئی

ماہشان کو ان کی فیملی سے ملوانے عیان نے مسکرا کر جواب دیا  
چلو یہ تو اچھی بات ہے و سیم کو عیان کا آئیڈیا اچھا نہیں لگا تھا لیکن ماہشان کی فیملی کا نام سن کر اس نے  
کچھ کہا نہیں

یہ آمنہ کو اس کی دوست کیا مل گئی بھول ہی گئے مجھے تو آمنہ چلنا نہیں ہے کیا و سیم نے آمنہ کو آواز دی

www.kitabnagri.com

آگئی آگئی آمنہ جلدی جلدی ماہشان سے ملتی و سیم کے پاس آئی

آپ بھی نہ اتنے سالوں بعد مجھے میری دوست ملی ہے زرا جو صبر کر لیں خد گھنٹوں عیان بھائی کے ساتھ  
رہتے ہیں میں نے کبھی کچھ کہا آمنہ ناراضگی سے بولی

## Posted On Kitab Nagri

جاؤ بھی تم یہیں رک جاؤ ہم چلے جاتے ہیں و سیم نے بچوں کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا

اب کیا اب چلیں لیکن کل صبح ہی چھوڑ دیجیئے گا مجھے یہاں۔۔۔ آمنہ منہ بناتے ہوئے بولی

ہاں ہاں ٹھیک ہے اب چلیں و سیم نے ہنستے ہوئے کہا

سنبل جو پانی پینے کے لئے کمرے سے نکل رہی تھی اس کی نظر آمنہ پر پڑی اور وہ ڈر کر سیدھی واپس کمرے میں بند ہو گئی۔۔۔

Kitab Nagri

سنبل کا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا یہ چہرہ تو وہ کبھی نہیں بھول سکتی تھی عباد کے گھر میں جگہ جگہ آمنہ کی تصویریں تھیں۔۔۔

یہ یہاں کیسے۔۔۔ کہیں انہیں میرا پتہ تو نہیں چل گیا۔۔۔ یا اللہ مجھے بچالے۔۔۔ اب میں کیا کروں گی۔۔۔ سنبل ڈر کے مارے کانپ رہی تھی

## Posted On Kitab Nagri

عباد۔۔۔ تم میرا پیچھا چھوڑ کیوں نہیں دیتے۔۔۔ کہاں جاؤں میں آخر کہاں چھپوں۔۔۔ اس کی آنکھوں سے آنسوؤں تو اتر رہے تھے۔۔۔

عیان کہاں ہو تم۔۔۔ عیان کا خیال آتے ہی اس نے عیان سے بات کرنے کا فیصلہ کیا اب وہ آمنہ کے جانے کا انتظار کرنے لگی۔۔۔

\*\*\*\*\*

آمنہ کو کسی کی موجودگی محسوس ہوئی تو اس نے عیان سے پوچھا  
بھائی وہاں کون ہے

وہاں میری کزن ہے پاکستان سے آئی ہے اس کی طبیعت ٹھیک نہیں اسی لئے آرام کر رہی ہے

www.kitabnagri.com

خیریت کون....؟؟؟؟

سنبل-----؟؟

## Posted On Kitab Nagri

وسیم نے عیان اور فاطمہ بیگم سے سنبل کا کئی دفع ذکر سن رکھا تھا اس لئے فوراً پہچان گیا

ہاں۔۔۔ سنبل آئی ہے۔۔۔

خیریت وسیم کو حیرت ہوئی

ہاں وہ تایا کی ڈیبتھ ہو گئی ہے نہ اس لئے عیان نے بہانہ بنایا

لیکن تم نے تو بتایا تھا اس نے شادی کر لی ہے وسیم ابھی ابھی الجھن میں تھا

Kitab Nagri

ارے بھائی ہمیشہ کے لئے تھوڑی آئی ہے کچھ دن کے لئے امی سے ملنے آئی ہے چلی جائے گی

۔۔۔ عیان نے بات کو مزاق کی طرف گھمادیا

اتنے سالوں میں اسے بھی تمہاری شادی کے دنوں میں ہی آنا تھا واہ بھی واہ۔۔۔ وسیم کو سنبل کا عیان

کے گھر آنا اک آنکھ نہ بھایا تھا اور یہ اس کے چہرے سے صاف ظاہر تھا

## Posted On Kitab Nagri

ارے بھی آگئی تو آگئی اس کی کزن ہے اچھا ہے شادی بھی اٹینڈ کر لے گی تمہیں کیا ہے آمنہ منہ بناتے  
بولی

او بھی بیڑہاف۔۔۔۔۔ آپ رہنے دیں بہت لمبی کہانی ہے آپ چلیں اب

سنجھل کر عیان۔۔۔۔۔ چلو اللہ حافظ و سیم عیان کے گلے لگتے ہوئے بولا

آمنہ نے بھی ماہشان کو خدا حافظ کہا اور چلی گئی گھر میں اک دم خاموشی چھا گئی

ماہشان اور عیان اک ساتھ اوپر جانے لگے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

عیان کے ساتھ یوں شادی کے لئے ہاں کرنے کے بعد آج وہ پہلی دفع اکیلی تھی ورنہ سامنا تو بہت  
دفع ہوا تھا لیکن کوئی نہ کوئی ان کے ساتھ ہوتا تھا۔۔۔۔۔ یوں کسی کے لئے اک دم جزباتوں کا بدل جانا  
دل کو الگ ہی لے پر دھڑکا رہا تھا

## Posted On Kitab Nagri

ماہشان کے ہاتھ برف کی طرح ٹھنڈے پڑھ گئے تھے۔۔

ادھر عیان بھی خد کو کوئی بے وقوفی کرنے سے روکے ہوئے تھا ماہشان کے سامنے آتے ہی اسے ہمیشہ ہی ناجانے کیا ہو جایا کرتا ہے اس بار اس نے سوچ لیا تھا کہ خاموش رہنا ہے

عیان خاموش۔۔۔۔۔ عیان اللہ خان سیدھے کمرے میں وہ خد کو دل ہی دل میں ہدایتیں دیتا سیدھا کمرے کی طرف بڑھا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔



Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp \_ 0335 7500595

ماہشان نے کمرے کے دروازے پر پہنچ کر اک لمبا سانس خارج کیا اسے لگا جیسے اب دوبارہ سے دل واپس دھڑکنے لگا ہے یہ احساس یہ جزبات اسے کھلنے پر مجبور کر رہے تھے۔۔۔ وہ بہت خوش تھی اس کا دل خوش تھا مطمئن تھا کمرے میں آکر وہ سیدھی بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔۔ نئے آنے والے کل کے خیالات اس کے اندر ہلچل مچائے ہوئے تھے وہ بے چین تھی لیکن یہ میچینی مسحور کن تھی اسے اس میچینی میں مزا آرہا تھا۔۔۔ وہ مسکراتے ہوئے چھت کو تنکنے لگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ادھر عیان نے کمرے میں گھستے ہی خد کو شاباشی دی۔۔۔

شاباش عیان اللہ خان شاباش دودن ہیں اب کوئی اوٹ پٹانگ حرکت نہیں۔۔۔ خد کلامی کر کے خد ہی مسکرا دیا۔۔۔ کیا ہو گیا ہے اللہ۔۔۔ توبہ توبہ عیان یہ کہتا وہ بیڈ پر لیٹ گیا

## Posted On Kitab Nagri

ابھی وہ اپنے خیالوں میں کھویا ہوا تھا کہ اس کا دروازہ بجنے لگا

اس نے گھڑی میں ٹائم دینا اسے حیرت ہوئی کہ اس وقت کون ہو سکتا ہے جیسے ہی دروازہ کھلا سامنے پریشان حال سنبل کھڑی تھی۔۔۔

بال بکھرے روئی آنکھیں چہرے پر ڈھیروں پریشانی لے وہ اک دن اندر آگئی

کیا دو منٹ بات ہو سکتی ہے

ہاں بولو عیان اس کا یہ حال دیکھ کر پریشان ہو گیا تھا

www.kitabnagri.com

وہ یہاں کیا کر رہی تھی سنبل نے سیدھی بات کی

وہ میرے دوست کی بیوی ہے۔۔۔ شادی کے دن ہیں اب انکا آنا جانا لگا رہے گا عیان نے بڑے

اطمینان سے جواب دیا

## Posted On Kitab Nagri

لیکن وہ عباد کی بہن ہے وہ مجھے پہچان لے گی

ہاں میں جانتا ہوں۔۔۔ عیان نے اپنی ڈریسنگ ٹیبل سے ٹیک لگاتے ہاتھ باندھتے ہوئے کہا

تمہیں کیسے پتا۔۔۔ میں نے تو تمہیں صرف عباد کا نام بتایا تھا۔۔۔ اس کے بارے میں اتنی معلومات  
تمہیں کیسے پتا۔۔۔ سنبل حیرت میں تھی

بس میرے کچھ ذرائع ہیں ان سے پتا چلا کہ خانزادہ انڈسٹریز کے مالک ہی تمہارے شوہر عباد صاحب  
ہیں۔۔۔

ابھی کچھ دن پہلے ہی اس سے ملاقات ہوئی تھی وسیم کے گھر۔۔۔ عیان اس کی طرف بنا کوئی تاثر  
دیئے بول رہا تھا

وہ یہاں تھا اور میں بھی یہیں آگئی یا اللہ۔۔۔ سنبل ڈرتے ڈرتے بولی

## Posted On Kitab Nagri

تمہیں اللہ پر بھروسہ ہونا چاہیے۔۔ یوں کب تک ڈرتی رہو گی۔۔ عیان اسے سمجھانے لگا

نہیں تم اسے نہیں جانتے اس بار وہ مجھے زندہ نہیں چھوڑے گا۔۔ سنبل عیان کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولی

یہ تمہارا وہم ہے موت زندگی اللہ کے ہاتھ میں ہے عباد کے نہیں چلو تم سو جاؤ جا کر۔۔ اور پریشان نہیں ہو وہ تمہیں یہاں کبھی نہیں ڈھونڈ پائے گا اللہ نے چاہا تو

ہمم۔۔۔ مجھے تم پر بھروسہ ہے عیان۔۔۔

انسان سے نہیں اللہ سے امید لگاؤ یہ کہ کر عیان نے دروازہ کھولا اور وہ چلی گئی

اللہ تمہیں ہدایت دے اور تمہاری مشکلات بھی آسان کرے۔۔ آمین

عیان دروازہ بند کرتے دل ہی دل میں سنبل کو دعا دینے لگا

## Posted On Kitab Nagri

دروازہ بند کر کے وہ سونے کے لئے لیٹ گیا۔۔۔ لیکن نیند اس کی آنکھوں سے کوسوں دور تھی نئے آنے والے کل نے اس کے دل کو بھی بے چین کیا ہوا تھا۔۔۔

اپنی اپنی سوچوں میں ڈوبے وہ دونوں کب سوگئے انہیں پتا ہی نہیں چلا۔۔۔

\*\*\*\*\*

فجر کی اذان سے ماہشان کی آنکھ کھلی۔۔۔ ہر طرف فزا میں سکون ہی سکون تھا۔۔۔ تھوڑی دیر تو وہ یوں ہی بیڈ پر بیٹھی رہی یہ وقت ویسے بھی اس کے پسندیدہ وقتوں میں سے اک تھا کسی کام کی جلدی نہیں کوئی شور نہیں بس بندہ اور اس کا رب۔۔۔ ہلکی سی مسکراہٹ چہرے پر سجائے وہ وضو کرنے چلی گئی آج اس نے بڑے اہتمام سے فجر کی نماز ادا کی۔۔۔ قرآن پاک کی تلاوت کرنے کے بعد وہ دل ہی دل میں اپنے رب سے باتیں کرنے لگی

## Posted On Kitab Nagri

یا اللہ میں آپکی نافرمان بندی جس نے اپنی آدمی عمر آپکی نافرمانی میں گزار دی آپکے بندوں کی دل آزاری کی ناجانے کیا کچھ کر بیٹھی لیکن اس سب کے باوجود آپنے مجھ پر اپنا کرم کیا مجھے ہدایت دی میرے دل سے اس تمام گندگی کو دور کر دیا۔۔۔ لیکن آپکے اتنے احسانوں کے باوجود۔۔۔ ناامیدی کہیں نہ کہیں میرے دل میں آگئی تھی مجھے لگا مجھے اب کبھی کہیں عزت نہیں ملے گی کیونکہ میں خدا کو حقیر سمجھنے لگی تھی۔۔۔ لیکن آپنے مجھ سے میری گندگی دور کر دی میرے ہر دکھ ہر غم کو دور کر دیا۔۔۔ مجھے لگتا تھا مجھ سے کوئی محبت نہیں کرتا لیکن مجھے کیا پتا تھا کوئی ہے جو مجھے ستر ماؤں سے زیادہ چاہتا ہے جو یوں سب کچھ بدل دے گا

مجھے تو وہ الفاظ بھی نہیں مل رہے جس سے میں آپکا شکر ادا کر سکوں جو آپنے میرے لئے کیا ہے کچھ سال پہلے تو میں سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ میری زندگی یوں بدل جائے گی یوں مجھے اس طرح سے سکون مل جائے گا میں اس طرح دل سے خوش ہو جاؤں گی بے شک میرا رب ہی تعریف کے لائق ہے

www.kitabnagri.com

الحمد للہ رب العالمین

الحمد للہ رب العالمین

## Posted On Kitab Nagri

دعا کرنے کے بعد وہ ناشتے کی تیاری کرنے لگی آج اسے عیان کے نام کی مہندی لگنے والی تھی۔۔۔ وہ جلد سے جلد اپنے تمام کام ختم کر لینا چاہتی تھی۔۔

\*\*\*\*\*

امی مجھے جانے دیں میں گھر میں رک کر کیا کروں گا عیان فاطمہ بیگم کے کمرے میں بیٹھا ان سے آفس جانے کے لئے اجازت مانگ رہا تھا

بیٹا حد ہو گئی ہے کل شادی ہے۔۔ کوئی ایسا بھی کرتا ہے کیا گھر میں رہو اتنے کام ہیں۔۔

تو آپ مجھے اس لئے روک رہی ہیں کہ گھر میں کام ہیں عیان ہنستے ہوئے بولا  
اتنا سارا اسٹاف ہے آپکے پاس اور آپکو پھر بھی مجھ بچارے سے کام کروانے ہیں جس کی کل شادی ہے

تو کام نہ کرو لیکن گھر میں تو رہو اک دن کی بات ہے عیان اللہ خان۔۔ فاطمہ بیگم اب کی بار سیریس تھیں



## Posted On Kitab Nagri

فاطمہ بیگم نے اس کا پورا نام لیا تھا مطلب خطرے کی گھنٹی۔۔۔ عیان فوراً سیدھا ہوا

ارے امی میں کیا کروں گا گھر میں بور ہو جاؤں گا اور کچھ نہیں۔۔۔۔۔ کونسا میں نے مہندی لگانی ہے  
عیان سیریس ماحول میں بھی مزاق کرنے سے باز نہیں آ رہا تھا

بیٹا مجھے ضرورت ہے تمھاری۔۔۔ صحیح ہے جاؤ جو مرضی چاہے کرو۔۔۔ فاطمہ بیگم اس بار ناراضگی سے  
بولیں



اتنے میں دروازے پر ناک ہوئی

آ جاؤ۔۔۔

اسلام و علیکم آنٹی۔۔۔ وسیم اور آمنہ فاطمہ بیگم کے کمرے میں داخل ہوئے

## Posted On Kitab Nagri

وعلیکم السلام بیٹا۔۔۔ اچھا ہوا تم لوگ آگئے۔۔۔ فاطمہ بیگم چہرے پر ڈھیروں مسکراہٹ سجائے  
بولیں

جی آنٹی اب بتائیں آپ کیا کام ہے ہم دونوں میاں بیوی کل تک یہیں موجود ہیں آپکی خدمت میں  
وسیم لہجے میں بے شمار اپنا پن لے لے بولا

عیان نے اک ہاتھ اپنے ماتھے پر مارا۔۔۔ اور نفی میں سر ہلانے لگا  
اسے بھی اس وقت آکر یہی بات کرنی تھی اب تو رکنا ہی پڑے گا۔۔۔ وہ دل ہی دل میں خد سے گویا  
ہوا



تمہیں کیا ہو گیا وسیم کو عیان کی یہ حرکت سمجھ نہیں آئی تو حیرت سے پوچھنے لگا

یہ جناب آفس جارہے ہیں فاطمہ بیگم غصے سے عیان کو دیکھتی بولیں

کیا مطلب اس بار حیرت کا جھٹکا آمنہ کو لگا

## Posted On Kitab Nagri

عیان بھائی شادی آپکی مرضی سے تو ہو رہی ہے نا۔۔۔ آمنہ عیان کو چھیڑنے والے انداز میں بولی اور پھر سب ہنسنے لگے

تم اتنے کاموں میں آنٹی کو یوں اکیلا چھوڑ کر جا رہے تھے چیچ چیچ چیچ و سیم نے آمنہ کے مزاق کو اور آگے بڑھایا

فاطمہ بیگم تو اور زیادہ ناراضگی ظاہر کرنے لگ گئیں۔۔۔

اچھا بھی نہیں جا رہا۔۔۔ اگر اجازت ہو تو صرف اک گھنٹے کے لئے چلا جاؤں عیان ہار ماننے والے انداز میں سب سے پوچھنے لگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہیں۔۔۔۔۔ سب نے اک آواز ہو کر بولا اور پھر سب ہنسنے لگے۔۔ عیان سب کے چہرے دیکھنے لگا یہ سب اس کے اپنے تھے اس کی خوشی میں دل سے شریک تھے۔۔ اسے اللہ نے مخلص لوگوں کا ساتھ عطا کیا تھا بلاشبہ وہ خوش نصیبوں میں سے تھا اور اس بات پر وہ اپنے رب کا شکر گزار تھا

## Posted On Kitab Nagri

وسیم اور آمنہ کو فاطمہ بیگم کے کمرے میں چھوڑ کر عیان سیدھا سنبل کے کمرے میں گیا

اسنے دروازے سے اندر جا کر فوراً دروازہ بند کیا۔۔۔

کیا ہو گیا ہے عیان کیا بات ہے۔۔۔ سنبل اسے دیکھ کر کچھ پریشان ہوئی

آمنہ اور وسیم کل تک یہیں رکیں گے تمہیں یہاں سے کہیں جانا ہو گا کیونکہ کمرے میں یوں اس طرح تم کب تک بند رہو گی۔۔۔ عیان سنبل کے لئے فکر مند تھا  
تم میری فکر مت کرو میں رہ لوں گی تمہاری شادی ہے تم وہاں دھیان دو۔۔۔

Kitab Nagri

ویسے بھی ہم کبھی ملے نہیں ہے اس نے مجھے اور میں نے اسے صرف تصویروں میں دیکھا ہے اگر سامنا  
ہو اتو شاید نہ پہچانے۔۔۔ سنبل عیان کو ریلیکس کرنے لگی

تم نے اسے اک جھلک میں پہچانا تھا نہ تو وہ بھی پہچان لے گی۔۔۔ تمہیں اک دن کے لئے کہیں  
سیف جگہ پہنچانا ہو گا۔۔۔ عیان کچھ سوچتے ہوئے بولا

## Posted On Kitab Nagri

نہیں عیان مجھے کہیں نہیں جانا میں یہیں کفر ٹیبل ہوں۔۔۔

صحیح ہے تمہاری مرضی میں کوشش کروں گا آمنہ اوپر ہی رہے لیکن تم پھر بھی کمرہ لاک ہی رکھنا اور کچھ بھی چاہیے ہو مار یہ کو ہی انٹر کام کرنا۔۔۔ عیان اسے ہدایتیں دیتا کمرے سے نکل گیا۔۔۔

آمنہ جو فاطمہ بیگم کے کمرے سے نکل رہی تھی عیان کو دیکھ کر رک گئی کیسی ہے اب انکی طبیعت۔۔۔۔

ٹھیک نہیں ہے ریسٹ کر رہی ہیں۔۔۔۔ عیان کمرے کا دروازہ بند کرتے بولا  
آپ اپنی دوست سے مل لیں۔۔۔ اس سے پہلے آمنہ کچھ اور پوچھتی عیان اک دم مسکراتے ہوئے بولا

ہاں وہیں جا رہی ہوں۔۔۔ سوچا انکی خیریت پوچھ لوں آمنہ پھر سے سنبل کی طرف متوجہ ہوئی

## Posted On Kitab Nagri

ارے بھابھی وہ آرام کر رہی ہے اسے ویسے بھی یہاں کسی چیز میں انٹرسٹ نہیں اسے چھوڑیں آپ  
اوپر چلیں۔۔۔ سلام بھی کہ دیجئے گا میرا۔۔۔ عیان آمنہ کا دھیان سنبل کی طرف سے ہٹانے کے  
لئے آمنہ سے مزاق کرنے لگا

تم خود کہ دو۔۔۔ آمنہ بھی اسے چھیڑنے لگی۔۔۔

دیکھ لیں بھابھی۔۔۔ پھر نہ کہیے گا

چلو اوپر خود کرو اب سلام۔۔۔۔۔ آمنہ بھی اب سیریس ہو گئی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

نہیں نہیں رہنے دیں۔۔۔ اب تو سلام بھی کل ہی کریں گے۔۔۔ عیان بھی یہ سب بہت انجوائے کر  
رہا تھا

باتیں کرتے کرتے دونوں سیڑھیاں چڑھنے لگے نہیں جی اب تو آپ سلام کریں گے بس۔۔۔۔۔ آمنہ  
بھی اسے مسلسل چھیڑ رہی تھی

## Posted On Kitab Nagri

کیا چل رہا ہے مجھے بھی بتاؤ و سیم بھی دونوں کے پاس آگیا

آپ کے دوست اپنی ہونے والی بیوی کو سلام کرنے سے شرم رہے ہیں۔۔۔۔ آمنہ اسے مزید چھیڑنے لگی

جبکہ ہونے والی بیوی کے لفظ سن کر عیان کو اک عجیب سا احساس ہوا

او فو۔۔۔ عیان بھائی آپ تو بلبش ہی کرنے لگے آمنہ عیان کے گالوں کو دیکھتی زور سے ہنسنے لگی۔



و سیم بھی اب تو اس کا مزاق اڑانے لگا

تم تو چلو یہاں سے۔۔۔۔ عیان و سیم کے گلے میں کس کر ہاتھ ڈالتے وہاں سے چلا گیا اوپر پہنچتے ہی ماہشان کا سامنا عیان سے ہوا وہ جو آمنہ کی آواز سن کر باہر آئی تھی عیان کو دیکھ کر اک دم رک گئی

----



## Posted On Kitab Nagri

ہلکے پیلے سادے جوڑے میں سر پر دوپٹہ سلیقے سے لٹے ہوئے کسی بھی قسم کے میک اور زیور کے بغیر  
بھی وہ بے تحاشہ خوبصورت لگ رہی ہے تھی عیان اور وسیم کو دیکھتے اس نے اپنا منہ اور زیادہ چھپالیا

اسلام و علیکم

ماہشان نے سب کو سلام کیا

ابھی عیان جواب دے ہی رہا تھا کہ وسیم اور آمنہ کو تو جیسے موقع ہی مل گیا دونوں کو چھیڑنے کا۔۔۔  
دونوں اک آواز ہو کر بولے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

و علیکم السلام

اور زور زور سے ہنسنے لگے۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

سنبل کے کمرے میں ان کی ہنسی کی آواز جا رہی تھی اسے ماہشان سے حد سے زیادہ حسد محسوس ہو رہی تھی۔۔۔ اس سے یہ سب بالکل برداشت نہیں ہو رہا تھا۔۔۔ جب وہ خوش نہیں تھی تو اسے کسی کی بھی خوشی اور جلا رہی تھی۔۔۔

لیکن فی الحال اسے اندر ہی رہنا تھا وہ عباد کے پاس نہیں جانا چاہتی تھی۔۔۔۔ لیکن اس کے زہن کو سکون نہیں تھا۔۔۔ اسے اس بات کا اندازہ نہیں تھا کہ سکون تو بس اللہ کی یاد میں ہے دوسروں کی خوشی میں ہے جو لوگ صرف اپنی خوشی میں سکون ڈھونڈتے ہیں وہ ہمیشہ ہی بے چین رہتے ہیں لیکن شاید یہ سمجھنے میں اسے وقت درکار تھا۔۔۔ شدید بے چینی میں وہ کمرے میں ٹہل رہی تھی اور کمر بھی کیا سکتی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri

ماہشان ان دونوں کو حیرت سے دیکھ رہی تھی۔۔۔ کچھ دیر تو وہ رکی پھر آمنہ کا ہاتھ پکڑتی سیدھی کمرے میں چلی گئی۔۔۔ عیان کے سامنے کھڑے ہونا پہلے ہی مشکل تھا اوپر سے ان دونوں کا مزاق اسے اور کنفیوز کر رہا تھا

ارے بھی رکو تو آمنہ اسے چھیڑ رہی تھی لیکن ماہشان کمرے میں پہنچ کر ہی رکی۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اومے بھی نیچے وہ بلش کر رہے تھے اوپر تم۔۔۔ کچھ زیادہ نہیں شرماتے تم دونوں حد ہے بھی۔۔۔  
آجکل کے دور میں بھی ان جیسے لوگ ہیں میری شادی کے دنوں میں تو کوئی ہونہ ہو میں اور وسیم تو اک  
دوسرے کے ساتھ ہی رہتے تھے۔۔۔ سب منع کرتے لیکن ہم ٹھہرے ڈھیٹ آمنہ اسے ہنستے ہنستے  
اپنی شادی کی کہانیاں سنانے لگی۔۔۔ وہ دونوں وہیں صوفے پر بیٹھ کر باتیں کرنے لگیں

وسیم جیسے ہی عیان کے کمرے میں داخل ہوا اسے شدید حیرت نے گھیر لیا۔۔۔۔۔ بھائی یہ سب کیا  
ہے

کیا مطلب کمرہ ہے میرا اور کیا۔۔۔ عیان کو وسیم کی بات سمجھ نہیں آئی تھی اتنے میں فاطمہ بیگم بھی  
وہاں آگئیں۔۔۔۔۔  
www.kitabnagri.com

آئی یہ کمرہ کہیں سے نہیں لگ رہا کہ یہاں کل کوئی نئی دلہن آنے والی ہے۔۔۔۔۔ وسیم حیرت میں تھا

## Posted On Kitab Nagri

بیٹا یہ سنے تو تب نہ میں اکیلی کیا کیا کروں ماہشان میری بہت مدد کر دیتی ہے لیکن اب یہ سب تو اس سے نہیں کرواؤں گی نہ فاطمہ بیگم پریشان سی ہو کر بولیں

اک منٹ و سیم باہر گیا اور آمنہ کو ساتھ لیکر آیا۔۔۔

یہ دیکھو زرا آمنہ حال دیکھو تمہیں ہی کچھ کرنا ہے اب و سیم کمر پر دونوں ہاتھ رکھے آمنہ کو عیان کا کمرہ دکھانے لگا۔۔

کمرہ ویسے تو بالکل صاف ستھرا تھا لیکن لڑکوں کے حساب کا تھا کہیں سے بھی شادی شدہ جوڑے کا نہیں لگ رہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چلیں بھی آپ دونوں چلیں یہاں سے جو جو کہ رہی ہوں وہ سب جائیں لے کر آئیں اور سب سے پہلے تو یہ بورنگ فرنیچر کو چیلنج ہونے کی ضرورت ہے آمنہ پورے کمرے کا جائزہ لیتے بولی

## Posted On Kitab Nagri

فرنیچر اتنا اچھا تو ہے نہ کہیں سے خراب ہے نہ ہی پرانا۔۔۔۔۔ عیان اک دم آمنہ کی بات سے اختلاف کرتے بولا

عیان بھائی۔۔۔ مجھے پہلے کیوں نہیں بلایا اک دن میں کیا کیا کروں گی میں۔۔۔۔۔ چلیں اک کام کریں فرنیچر رہنے دیں جو جو کہ رہی ہوں وہ سب لے آئیں لیکن جیسا کہوں ویسا ہی۔۔۔ آمنہ نے انگلی سے اشارہ کرتے بولا

آنٹی مہندی والی کو بھی بلا لیں تب تک وہ ماہشان کو مہندی لگا دے جب تک میں یہ سب صحیح کرتی ہوں ماریہ کے ساتھ مل کر سب سے پہلے اس نے پردے اتارے سفید رنگ کے پردے حد ہے عیان بھائی ساتھ ساتھ وہ تبصرہ بھی کر رہی تھی

www.kitabnagri.com

اس نے اک اک چیز کو بڑے پیار سے سنوارا۔۔۔۔۔ عیان اور وسیم نے بھی اسے ہر چیز لا کر دے دی تھی آخر میں پورا دن لگا کر کمرہ سیٹ کرتی وہ ہاتھ جھاڑتی کمرے سے نکل آئی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

جاؤ دیکھو اب کمرہ کسے کہتے ہیں۔۔۔ عیان کو ہاتھ سے اشارہ کرتی وہ سیدھی ماہشان کے پاس گئی۔۔۔

ارے واہ لڑکی۔۔ ماشاء اللہ مہندی تو بہت اچھی لگ رہی ہے زرا جلدی کریں میری دوست اب تھک گئی ہے مہندی لگانے والی کو جلدی کا کہہ کر وہ وہیں ماہشان کے پاس بیٹھ گئی۔۔۔۔

کہاں تھیں تم کب سے انتظار کر رہی تھی ماہشان اسے ناراضگی سے دیکھتی بولی

ارے بھی آپکا کمراسیٹ کر کے آئی ہوں۔۔۔ آمنہ نے آپکا پر زور دیتے ہوئے کہا

ابھی ماہشان نے کچھ ریٹکٹ کیا بھی نہیں تھا کہ آمنہ اک دم بولی اب پھر سے شرمانے نہ لگ جانا حد ہے بات بات پر شرمانے لگ جاتی ہو۔۔۔۔۔  
www.kitabnagri.com

ماہشان اک دم مسکرا نے لگی

ہاں تو اب اس بات میں کیا شرمانا۔۔۔۔۔ آمنہ نے برابر میں رکھے سیب اٹھا کر کاٹتے ہوئے بولا

## Posted On Kitab Nagri

اچھا بھی نہیں شمار ہی۔۔۔ ماہشان نے اپنی گول آنکھیں اور بڑی کرتے ہوئے بولا

\*\*\*\*\*

عیان جیسے ہی کمرے میں داخل ہوا اس کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں اس کا کمرہ واقع بہت خوبصورت لگ رہا تھا۔۔۔

سفید پردوں کی جگہ ہلکے گلابی پردے۔۔۔ ڈریسنگ پر اب صرف اس کا سامان نہیں تھا اس میں ماہشان کا بھی سامان موجود تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

گلدان میں بھی سارے لال گلاب سجے تھے جن کی خوشبو سے کمرہ مہک رہا تھا۔



## Posted On Kitab Nagri

کپڑے نکالنے کے لئے اسنے الماری کھولی تو وہاں بھی ماہشان کی چیزیں موجود تھیں اس کے کمرے کے ہر اک کونے سے لگ رہا تھا کہ وہ کسی شادی شدہ جوڑے کا کمرہ ہے اب چاہے دیوار پر لگی پینٹنگ ہو یا کمرے کی فینسی لائٹس آمنہ نے بڑے دل سے چھوٹی سے چھوٹی چیز پر بھی محنت کی تھی۔۔۔۔

عیان کمرہ دیکھتا وہاں سے نکل آیا۔ ہاں بھی پسند آیا و سیم جو اسی کے پاس آ رہا تھا اسے دیکھتے ہی پوچھنے لگا

ارے بھی یہ تو میرا کمرہ ہی نہیں لگ رہا عیان اپنے ہاتھ سے سر کے بال مسلتا بولا

ہاں تو اب تو یہ بھابھی کا کمرہ جو ہونے والا ہے و سیم اس کے گلے میں ہاتھ ڈالتا اسے نیچے لے گیا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

\*\*\*\*\*

سب نیچے کھانا کھانے گئے تھے آمنہ نے پہلے ماہشان کو کھانا کھلا دیا تھا اب ماہشان اپنے کمرے میں اکیلی تھی

## Posted On Kitab Nagri

دونوں ہاتھوں پیروں پر اس نے بھر کر مہندی لگوائے تھی مہندی اسے بچپن سے ہی بہت پسند تھی  
--- سجناسور نہ مہندی لگانا اسے بچپن سے ہی بہت پسند تھا لیکن اس کے بابا اور بھائی کبھی اسے اس کی  
یہ خواہشات پوری کرنے نہ دیتے آج اپنے مہندی سے بھرے ہاتھ دیکھ کر اس کی آنکھیں بھیگ گئیں  
بچپن کی تلخیاں محرومیاں اسے پھر سے ستانے لگیں۔۔۔ اتنے میں آمنہ کھانا کھا کر کمرے میں آگئی

----

ماہشان کی آنکھوں میں آنسو دیکھتی وہ پریشان ہوئی ارے بھی کیا ہو گیا

کچھ نہیں بس ایسے ہی۔۔۔۔۔ ماہشان اک دم بھیگی آنکھوں سے مسکرا دی اب کیا ماضی کا زکر لے کر  
بیٹھتی ویسے بھی آمنہ سب جانتی ہی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چلو چھوڑو یہ سب بچے کہاں ہیں تمہارے ماہشان نے مسکراتے ہوئے فزا اور علی کا پوچھا

وہ اپنے بابا کے ساتھ ہیں کھانا کھلا دیا ہے انہی کے ساتھ سوئیں گے

## Posted On Kitab Nagri

ارے یہیں بلا لو۔۔۔۔

نہ جی نہ یہ جو آپکی مہندی ہے نہ کچھ اور ہی بن جائے گی اگر وہ دونوں یہاں آگئے تو جب تک یہ صحیح سے سوکھ نہ جائے انہیں نیچے ہی رہنے دو۔۔۔۔

۔ اور اب تم سو جاؤ کیونکہ کل ظہر میں ہی نکاح ہے۔۔۔۔ 9 بجے آجائے گی تمہیں تیار کرنے والی تو اب اچھے بچوں کی طرح لیٹو اور سو جاؤ۔۔۔۔ آمنہ بڑے پیار سے اسے لٹاتی بول رہی تھی

آمنہ۔۔۔۔ ماہشان نے اسے پکارا

ہاں بولو۔۔۔۔ وہ جو اپنا بستر سیٹ کر رہی تھی اس کی آواز پر مڑی  
www.kitabnagri.com

شکریہ۔۔۔۔ ماہشان بھیگی آنکھیں لائے بولی

او بھی رہنے بھی دو یہ ایمو شنل سین۔۔۔۔ مجھے اس سب میں بہت مزا آرہا ہے تو تھینک یو وغیرہ کی کوئی ضرورت نہیں ہے اب سو جاؤ میڈم۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

\*\*\*\*\*

صبح سے ہی گھر میں ہر طرف شور شرابہ مچا ہوا تھا۔۔ نکاح گھر کے پاس مسجد عمر بن خطاب میں ہی تھا اور پھر سارے مہمانوں نے گھر ہی آنا تھا پورے لاونج میں سب مہمانوں کے بیٹھنے کے انتظامات کئے ہوئے تھے۔۔

آمنہ سنبل کے دروازے کی طرف اک نظر ڈالتی فاطمہ بیگم سے اس کے بارے میں پوچھنے لگی

آنٹی کیا آج بھی نہیں آئیں گی یہ باہر۔۔ آج تو عیان بھائی کی شادی ہے اس طرح کمرے میں بند رہ کر تو وہ اور بیمار پڑھ جائیں گی آمنہ کام کرتے کرتے فاطمہ بیگم سے مخاطب تھی۔۔۔

Kitab Nagri

بیٹا اسے رہنے دو یہ اس کی مرضی ہے آنا چاہے تو ٹھیک ہے ورنہ جیسے چاہے ویسے رہے فاطمہ بیگم بڑے پیار سے بولیں

اچھا یہ سب چھوڑو یہ بتاؤ ماہ شان تیار ہے۔۔

## Posted On Kitab Nagri

جی آنٹی وہ تقریباً تیار ہے بس تھوڑی دیر اور لگے گی میں دیکھ کر آتی ہوں۔۔۔

آمنہ سیڑھیاں چڑھتی سیدھی اوپر جا رہی تھی۔۔۔ مہرون کلر کی میکسی میں ہلکی جیولری پہنے وہ بھی بہت پیاری لگ رہی تھی بالوں کو اس نے اسٹریٹ رکھا تھا جس پر دوپٹہ بھی پہنا ہوا تھا ماتھے پر گولڈن چھوٹا سا ٹیکا لگائے آرام سے سیڑھیاں چڑھ رہی تھی

وسیم جو عیان کے کمرے کے باہر کھڑا تھا آمنہ کو دیکھتے ہی اک دم اس کے پاس آیا

کیا بات ہے محترمہ۔۔۔۔۔ آمنہ کو بڑے پیار سے دیکھتے وہ اس کی تعریف کے لئے لفظ ڈھونڈ ہی رہا تھا کہ اک دم عیان آگیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسلام و علیکم بھابھی۔۔۔۔۔ ساری تیاریاں ہو گئیں ماہشان کے کمرے کی طرف نظریں ٹکائے وہ آمنہ سے مخاطب تھا

## Posted On Kitab Nagri

اوبھائی بات ہم سے کر رہا ہے دیکھ وہاں رہا ہے اوپر سے ہم جو آپس میں کچھ ضروری بات کر رہے تھے تم اس میں بھی بیچ میں آگئے۔۔۔ جن تیاریوں کی تمہیں فکر ہے نہ جاؤ اندر جا کر دیکھ لو وسیم جو آمنہ سے تھوڑی دل لگی کے موڈ میں تھا عیان کے آنے سے چڑ گیا

کیا ہو گیا خیریت تو ہے۔۔۔ عیان نا سمجھی سے اسے دیکھ رہا تھا

عیان بھائی آپ چھوڑیں یہ سب۔۔۔ ہاں ساری تیاریاں مکمل ہیں میں بس اب ماہشان کو ہی دیکھنے جا رہی تھی آپ نیچے چلیں میں ماہشان کو لیکر آتی ہوں

نہیں نہیں اک کام کرو اس کو ہی بھیج دو ویسے بھی صبر کہاں ہو رہا ہے اس سے وسیم نے عیان کو چھیڑتے ہوئے آمنہ سے کہا

www.kitabnagri.com

اب اتنا کہ رہے ہو تو صحیح ہے ویسے بھی بزرگوں کی بات تو ماننی ہی چاہیے عیان بھی جوابا وسیم کو چھیڑنے لگا

## Posted On Kitab Nagri

بزرگ۔۔۔ وسیم نے آبرو اٹھا کر پوچھا

چلو بھی نیچے چلو تم تو.....

اب مانوساری باتیں۔۔۔ وسیم عیان کے گلے میں ہاتھ ڈالتا اسے نیچے لے گیا۔۔۔  
عیان صبح سے اپنے کمرے میں تھا۔۔۔ فاطمہ بیگم نے اسے صاف کہا تھا کہ وہ آج سکون سے اپنے  
کمرے میں رہے گا نہ کوئی آفس ورک نہ ہی کوئی گھر کا کام۔۔۔

سارے انتظامات وسیم نے دیکھے تھے اور بلاشبہ بہت اچھے سے اس نے ہر اک چیز کو مینج کیا تھا۔۔۔ پورا  
گھر خوبصورت انداز میں سجا ہوا تھا۔۔۔ عیان نے ستائش سے گھر کی ڈیکوریشن کو دیکھتے ہوئے وسیم کا  
کندھا تھپتھپایا۔۔۔  
www.kitabnagri.com

عیان سفید کمر کے کرتے پاجامے پر کریم کمر کی شیر وانی پہنے۔۔۔ بالوں کو جیل سے سلیقے سے سیٹ  
کئے بہت ہی ہینڈ سم لگ رہا تھا

عیان کے چہرے پر چھائی خوشی کو دیکھ کر کوئی بھی اس کے دل کی کیفیات کا اندازہ لگا سکتا تھا۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

ماشاء اللہ۔۔۔ اللہ ہر اچھی اور بری نظر سے میرے بچے کو محفوظ رکھے۔۔۔ یا اللہ آپ کا شکریہ کہ آپ نے مجھے یہ دن دکھایا۔۔۔ فاطمہ بیگم عیان کے سر پر شفقت سے ہاتھ پھیرتے ہوئے بولیں

اللہ میری پیاری امی کو بھی ہمیشہ ایسے ہنستا مسکراتا رکھے آمین عیان نے فاطمہ بیگم کے گلے لگتے ہوئے بولا۔

چلو میں مہمانوں کو دیکھوں اک آنسو خوشی کا فاطمہ بیگم کی آنکھ سے چھلک گیا جس کو وہ صاف کرتی یہ کہتی وہاں سے چلی گئیں

Kitab Nagri

آمنہ ماہشان کے کمرے میں داخل ہوئی تو اسے دیکھتی ہی رہ گئی ماشاء اللہ ماشاء اللہ کیا بات ہے

کھلتے لال رنگ کا لہنگا جس پر سفید نگ بڑے ہی نفیس

انداز میں لگے ہوئے تھے اس پر اس نے ہیوی جیولری لی ہوئی تھی ماتھے پر ٹیکاناک میں خوبصورت نتھ

۔۔۔ ہاتھ چوڑیوں سے بھرے ہوئے سر سے پیر تک وہ بہت ہی زیادہ خوبصورت لگ رہی تھی

## Posted On Kitab Nagri

آئینہ میں خود کو اک بار نظر اٹھا کر دیکھا اور اک دم پلکیں جھپکالیں۔۔۔ آج تو اس کا دل کسی اور ہی لہ پر دھڑک رہا تھا۔۔۔ زندگی کے نئے اوراق اب اسے ان اوراق کو اچھی یادوں سے بھرنا تھا جس میں پشیمانی نہ ہو۔۔۔ وہ آمنہ کے ساتھ کمرے سے باہر آکر سیڑھیوں کی جانب بڑھ گئی وہ اپنا لہنگا سنبھالے

آہستہ آہستہ سیڑھیاں اتر رہی تھی اس کا دل بھی اسی طرح دھڑک رہا تھا

ادھر عیان کی نظر ماہشان پر پڑی تو اس کے دل نے بھی ایک بیٹ مس کی۔۔۔ ماشاء اللہ وہ زیر لب بولا

Kitab Nagri

نظریں ہٹالے بھائی و سیم عیان کے کان میں آکر اسے چھیڑتے ہوئے بولا

بھائی آج دیکھنے دے۔۔۔ عیان بھی ہنستے ہوئے بولا

ابھی وہ دونوں باتیں کر رہے تھے کہ دروازے سے کالے سوٹ میں کوئی گھر میں داخل ہوا

## Posted On Kitab Nagri

عباد بھائی آمنہ جو ماہشان کو سیڑھیوں سے لیکر نیچے اتر رہی تھی عباد کو گھر میں گھستادیکھ اک دم زور سے بولی

آمنہ کی آواز سن کر جہاں ماہشان کے چہرے کا رنگ اڑا وہیں عیان نے بھی اک دم مڑ کر پیچھے دیکھا اسے حیرت تھی کہ عباد تو امریکہ گیا ہوا تھا تو یہ یہاں کیسے۔۔۔۔۔ ماہشان پر اک نظر ڈال کر وہ سیدھا وسیم کے ساتھ عباد کے پاس پہنچا

ارے سالے صاحب اسلام وعلیکم۔۔۔۔۔ وسیم بڑے پیار سے عباد سے ملا

اسلام وعلیکم عیان نے بھی بڑے اپنے پن کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہاتھ آگے بڑھایا

www.kitabnagri.com

مبارک ہو عیان صاحب شادی کی بہت بہت مبارک باد۔۔۔ عباد بھی عیان کے گلے لگتے بڑے دوستانہ انداز میں اسے مبارکباد دینے لگا

آجائیں اندر۔۔۔ عیان نے عباد کو اندر بلایا

## Posted On Kitab Nagri

تم تو امریکہ چلے گئے تھے نہ عباد۔۔۔۔۔ و سیم حیرت سے عباد سے پوچھنے لگا

ہاں جانا تو تھا لیکن کوئی کام آگیا تھا اس لئے پہلے مصر گیا تھا اک میٹنگ تھی بس کل رات آیا تھا تمہارے گھر گیا تو پتا چلا تم لوگ یہاں ہو تو یہیں آگیا بس تھوڑی دیر میں نکلوں گا امریکہ کے لئے عباد گھڑی کو دیکھتے ہوئے بولا

عباد بھائی۔۔۔۔۔ آمنہ عباد سے آکر ملی بہت خوشی ہوئی آپکو دیکھ کر آپ امریکہ نہیں گئے آمنہ نے بھی و سیم کا سوال دہرایا

Kitab Nagri

جانا تو تھا لیکن اپنی بہن سے ملے بنا کیسے چلا جاتا اسی لئے تم سے ملنے آگیا بس اب چلتا ہوں عباد آمنہ سے ملکر جانے کی تیاری کرنے لگا

ارے رکیں تو مجھے آپ کو کسی سے ملوانا ہے آمنہ عباد کو ماہشان سے ملوانا چاہتی تھی

## Posted On Kitab Nagri

یہ سنتے ہی عیان کے چہرے پر پریشانی اٹھ آئی

اتنے میں علی اور فزا بھی آگئے ماموں۔۔۔ کیا بات ہے آپ یہاں دونوں بچے اس کی گود میں چڑھ گئے

بارہ باری اس نے دونوں کو پیار کیا

عیان بار بار کبھی ماہشان کی طرف مڑ کر دیکھتا کبھی عباد کو دیکھتا اسے آمنہ کو کچھ بھی کہنے سے روکنا تھا لیکن وہ ایسا کیا کرے کہ کسی کو شک بھی نہ ہو اور آمنہ ماہشان کا تذکرہ بھی نہ کرے

ادھر ماہشان کا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ عباد یہاں کیسے آگیا۔۔۔ آمنہ سے ملاقات کے بعد اسے اک بار بھی یہ خیال نہیں آیا تھا کہ وہ عباد کی بہن ہے اور آمنہ کے ذریعے عباد کو جلد ہی اس کا پتا چل جائے گا۔۔۔ وہ بس خوش تھی اک عرصے کے بعد خوشی نے اس کے دل میں قدم رکھا تھا وہ اسی کو محسوس کرنا چاہتی تھی شاید اسی لئے اس نے غم کی باتوں کو دل و دماغ سے دور رکھا تھا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ہاں آمنہ کیا کہ رہی تھیں۔۔۔ عباد نے آمنہ سے باتوں کا سلسلہ وہیں سے جوڑا عیان ابھی کچھ بولنے ہی والا تھا کہ آمنہ بول پڑی

آپ کو کسی سے ملوانا ہے دیکھنا آپ حیران رہ جائیں گے آمنہ بہت زیادہ خوش تھی اسے لگا عباد ماہشان کو دیکھ کر خوش ہو گا کیونکہ وہ عباد کو ماہشان کا خیر خواہ سمجھتی تھی

نہیں۔۔۔ آج نہیں تمہارے گھر جا کر یہاں آیا ہوں اسی لئے کافی دیر لگ گئی ورنہ بیٹھ کر بات کرنے کا ٹائم ہوتا ابھی میری فلائٹ کا ٹائم ہو رہا ہے میں چلتا ہوں

فاطمہ بیگم جن کو عیان ہر معاملے سے پہلے ہی واقف کر چکا تھا موقع کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے آمنہ کو بلانے لگیں

www.kitabnagri.com

آمنہ بیٹا دھر آنا فاطمہ بیگم نے اسے آواز دے کر بلایا۔۔۔

آئی آنٹی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

عیان نے سکون کا سانس لیا اور اک نظر تشکر بھری فاطمہ بیگم پر ڈالی

عباد بھی آمنہ سے ملکر اس کی ایک بھی سنے بغیر وہاں سے چلا گیا

تھوڑی ہی دیر میں نکاح ہے اٹینڈ کر لیتے۔۔۔۔۔ عیان نے دوستانہ انداز میں عباد کو روکتے ہوئے کہا

نہیں آج نہیں جب واپسی ہوگی تو انشاء اللہ پھر سکون سے آؤں گا عباد مسکراتا ہوا یہ کہتا گاڑی میں بیٹھا اور  
چلا گیا

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

سکون۔۔۔۔۔ عیان تنظیم مسکرایا

سکون تو میں تمہیں اب کسی صورت نہیں لینے دوں گا عیان دل ہی دل میں عباد سے مخاطب ہوا۔۔۔۔۔

عباد بھائی آئے تھے آمنہ ماہشان کے پاس بیٹھتی اسے بتانے لگی



## Posted On Kitab Nagri

پھر۔۔۔۔۔ ماہشان نے آہستہ سے لیکن ڈرتے ڈرتے پوچھا

میں تمہارا بتانا چاہ رہی تھی لیکن انہیں دیر ہو رہی تھی اسی لئے چلے گئے

عباد کے جانے کا سن کر ماہشان کی جان میں جان آئی۔۔۔۔۔  
اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

Posted On Kitab Nagri  
knofficial9@gmail.com  
whatsapp \_ 0335 7500595

نکاح کا وقت ہو گیا تھا عیان دور سے مولوی صاحب کو ماہشان سے رضا مندی لیتے دیکھ رہا تھا۔۔۔ اس کے دل میں خوشی کی لہر سی اٹھ رہی تھی اسے خود کی خوش نصیبی پر حیرت ہو رہی تھی۔۔۔ وہ اک ٹک بس ماہشان کی تمام حرکات کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

ماہشان نے جیسے ہی قبول ہے کے لئے سر ہلایا عیان کو ایسا لگا جیسے کسی نے اس کا دل اپنی مٹھی میں لے لیا ہو یہ جزبات اس کے لئے نئے تھے

Kitab Nagri

یا اللہ تیرا شکر۔۔۔ اس کے مسکراتے ہونٹوں سے بس اتنا ہی نکلا

----

## Posted On Kitab Nagri

مولوی صاحب ماہشان سے اس کی رضامندی پوچھ رہے تھے اور ماہشان کا زہن تو بس اک اک واقعات کو یاد کر رہا تھا کیسے وہ عیان کی گاڑی سے ٹکرائی

عیان سے پہلی ملاقات عیان کا ہاتھ ماہشان کے منہ پر تھا وہ خوفزدہ تھی  
عیان کا اسے بچانے آجانا جب وہ بندھی ہوئی تھی۔۔۔۔ اس کی رسی کھولتا عیان اس کی نظروں کے  
سامنے آگیا

بھگی آنکھیں لے اس سے نکاح کی اجازت مانگتا عیان۔۔۔ اس دن وہ اس کے درد کو سمجھی تھی وہی  
دن تھا جب عیان نے اس کے دل میں پہلا قدم رکھا تھا۔۔۔ مسکراتا ہوا عیان۔۔۔۔۔ غصے کو ضبط  
کرتا عیان۔۔۔۔۔ افسردہ عیان۔۔۔۔۔ عیان کا ہر روپ اس کی آنکھوں سے گزر رہا تھا  
ہر ملاقات کسی فلم کی طرح اس کے زہن میں چل رہی تھی۔۔۔۔۔

کیا آپ کو قبول ہے مولوی صاحب کی آواز سے اس کی سوچ کا تسلسل ٹوٹا۔۔۔۔۔

اک گہری سانس لیکر اس نے۔۔۔ قبول ہے کہا اور ہاں میں گردن ہلا دی

## Posted On Kitab Nagri

اک آنسو اس کی آنکھ سے بہ گیا لیکن آج یہ آنسو غم کا نہیں تھا بلکہ خوشی کا تھا

ماہشان سے رضامندی لینے کے بعد اب سب مسجد روانہ ہو گئے نکاح کا انتظام قریب کی مسجد میں تھا

تھوڑی ہی دیر میں سب واپس آگئے

فاطمہ بیگم نے بڑے پیار سے ماہشان اور عیان کو گلے لگایا



عیان اب ماہشان کے برابر میں پورے حق سے بیٹھا تھا۔۔۔  
وہ اس کی منکوحہ تھی اس کی زندگی کی ساتھی ہر غم ہر خوشی کا سہارا تھی۔۔۔

ماہشان۔۔۔ عیان کے برابر میں نروس ہو کر حسب عادت اپنی انگلیاں مڑوڑنے لگی۔، اک تو وہ عیان کے برابر میں اک نئے رشتے سے بیٹھی تھی اوپر سے سب کی نگاہوں کا مرکز وہ دونوں تھے یہ چیز اسے اور نروس کر رہی تھی۔۔

## Posted On Kitab Nagri

عیان کی نظر ماہشان کے مہندی سے بھرے ہاتھوں پر پڑی ماہشان کی کیفیات کو سمجھتا وہ مسکرا نے لگا

ارے بہن ان ہاتھوں کو بخش دو۔۔ ابھی عیان کچھ کہنے کا سوچ ہی رہا تھا کہ آمنہ اک دم ان کے پاس  
آتی بولی

تم کیا میری دوست کو کنفیوژ کر رہے ہو۔۔۔ آمنہ عیان سے ماہشان کے برابر میں بیٹھتے ہوئے بولی

عیان نے حیرت سے آمنہ کو دیکھا جیسے آنکھوں سے کہ رہا ہو میں کیا کر رہا ہوں۔۔۔

مبارک ہو بہت بہت تم دونوں کو اللہ تعالیٰ ڈھیروں خوشیاں دے۔۔۔ آمنہ ان دونوں کا بڑے پیار  
سے دعا دینے لگ

چلو تھوڑی دیر کے لئے جا کر آرام کر لو دونوں پھر شام میں میری اور وسیم کی طرف سے اک  
سرپرائز ہے آمنہ ماہشان اور عیان کو اٹھاتے ہوئے بولی

## Posted On Kitab Nagri

بھابی آپ دونوں نے پہلے ہی بہت کچھ کیا ہے اس کی کیا ضرورت ہے عیان اپنے پن سے بولا

بس کرو بھی۔۔۔ ہمارا دل ہماری مرضی آمنہ بھی ہنستے ہوئے عیان کو جواب دینے لگی

وسیم کہاں ہے بھابھی۔۔۔۔ عیان وسیم کو ڈھونڈتے ہوئے بولا

وہ مہمانوں کو سی آف کر رہے ہیں آنٹی کے ساتھ ہیں وہ دیکھو آگئے

چلو بھی اللہ کے کرم سے بہت اچھا ہو گیا آج کا سب کچھ وسیم فاطمہ بیگم سے بات کرتے آرہا تھا

www.kitabnagri.com

ہاں بیٹا۔۔۔ بس اب شکرانے کے نوافل ادا کروں گی اللہ نے بہت اچھے سے کروادیا سب۔۔۔۔ فاطمہ

بیگم بھی چہرے پر ڈھیروں اطمینان لائے بولیں

بچوں آپ لوگ بھی جاؤ اوپر آرام کر لو جا کر۔۔۔ سب مہمان تو چلے ہی گئے ہیں۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

یہی میں کہ رہی تھی۔۔۔۔۔ چلو اوپر چلو اب ماہشان کا ہاتھ پکڑتی اک ہاتھ سے لہنگا اٹھاتی آمنہ اسے لیکر اوپر چلنے لگی ماہشان بھی آہستہ آہستہ عیان اور آمنہ کے ساتھ اوپر چڑھ رہی تھی۔۔۔۔۔ اتنی ہیوی جیولری میں اتنا بھاری لہنگا اسے چلنے میں پہلے ہی دشواری ہو رہی تھی کہ اس کا پیراک دم لڑکھڑایا ابھی وہ گرنے ہی لگی تھی کہ عیان نے کس کر اس کا ہاتھ تھام لیا

سنجھل کر۔۔۔۔۔ عیان کے منہ سے بس اتنا نکلا۔۔۔۔۔

ماہشان عیان کے ہاتھوں کا لمس محسوس کرتی اک پل کے لئے گھبرا گئی تھی لیکن اگلے ہی لمحے خد کو پر سکون کرتی وہ آہستہ آہستہ اوپر چڑھنے لگی بالآخر اس کا کمرہ آگیا آمنہ اسے اندر بٹھاتی کمرے سے چلی گئی

www.kitabnagri.com

تم لوگ کہاں جا رہے ہو ابھی رکو شام کی چائے پی کر جانا۔۔۔ فاطمہ بیگم و سیم اور آمنہ کو جاتا دیکھ اک دم انہیں روکنے لگیں





## Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے آنٹی چلیں اللہ حافظ آمنہ یہ کہتی گھر سے چلی گئی

آمنہ کے جاتے ہی سنبل نے سکون کا سانس لیا چہرے پر جھوٹی مسکان سجائے کمرے سے باہر نکل آئی

مبارک ہو چاچی آپ کو بہت بہت۔۔۔ یہ کہتی وہ فاطمہ بیگم کے گلے لگ گئی کچھ دیر پہلے کے تاثرات تو دور دور تک اس کے چہرے پر کہیں نہیں تھے

فاطمہ بیگم سے الگ ہوتی وہ اوپر کی سیڑھیاں چڑھنے لگی

Kitab Nagri

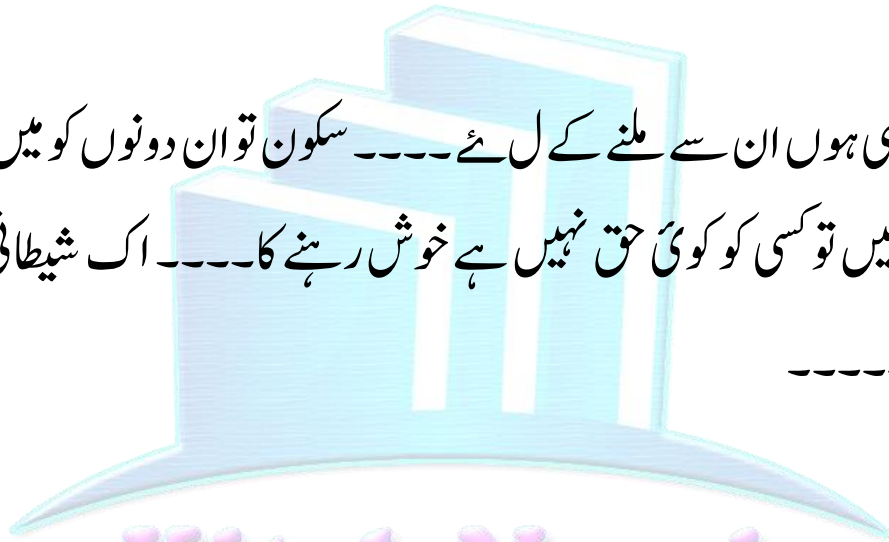
کہاں جا رہی ہو آپ بچے۔۔۔ فاطمہ بیگم سنبل کو اوپر چڑھتا دیکھ کر بولیں

عیان اور ماہشان کو مبارک باد دینے۔۔۔ سنبل چہرے کو معصوم بناتے ہوئے بولی

## Posted On Kitab Nagri

بیٹا ابھی رہنے دو شام میں کر لینا جو کرنا ہے ابھی وہ دونوں تھوڑا آرام کر لیں ماہشان تو صبح سے بیٹھی ہوئی تھی اوپر سے اتنا ہیوی ڈریس اور جیولری پہنی تو بہت تھک گئی تھی وہ۔۔۔۔۔  
ابھی ڈسٹر ب نہ کرو تو اچھا ہے تھوڑی ہی دیر میں آجائیں گے پھر مل لینا۔۔۔۔۔ فاطمہ بیگم یہ کہتی سیدھا اپنے کمرے میں چلی گئیں

میں کونسا مری جا رہی ہوں ان سے ملنے کے لئے۔۔۔۔۔ سکون تو ان دونوں کو میں لینے نہیں دوں گی جب سنبل خوش نہیں تو کسی کو کوئی حق نہیں ہے خوش رہنے کا۔۔۔۔۔ اک شیطانی ہنسی ہنستی وہ اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

\*\*\*\*\*

عیان کی موجودگی کمرے میں محسوس کرتی وہ بظاہر سکون سے اک جگہ بیٹھی تھی لیکن اندر اس کے عجیب ہلچل مچی ہوئی تھی

## Posted On Kitab Nagri

ادھر عیان کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کیا بات کرے کون سے الفاظ چنے۔۔۔ وہ جو ہر اک کو اپنی پر سنیلٹی سے رعب میں رکھتا تھا جس کے غصے سے ہر کوئی ڈرتا تھا وہ یوں اک معصوم سی لڑکی کے سامنے بولنے کے لئے الفاظ ڈھونڈ رہا تھا۔۔۔۔

عیان کو یوں ٹہلتا دیکھ ماہشان کے ہونٹوں پر مسکراہٹ بکھر گئی

آپ بیٹھ جائیں۔۔۔ عیان کی حالت پر ترس کھاتے ماہشان نے ہی بولنے میں پہل کر دی

ماہشان کی آواز سن کر عیان نے اک دم رک کر ماہشان کو دیکھا ابھی وہ اسی کیفیت میں ماہشان کو دیکھ رہا تھا کہ دروازے پر ناک ہوئی

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

عیان نے دروازہ کھولا سامنے ماریہ چائے کے دو کپل مئے کھڑی تھی  
شکریہ ماریہ کہتے اس نے ماریہ سے چائے لی اور ماہشان کے سامنے آکر بیٹھ گیا۔۔۔

تھک گئی ہوں گی آپ۔۔۔۔ چائے کا کپ اس کی طرف بڑھاتے عیان نرم لہجے میں بولا

## Posted On Kitab Nagri

اک منٹ کہ کر کپ واپس رکھتے اس نے گھونگھٹ اٹھایا۔۔۔ اس کے ساتھ تو پینا مشکل ہوگا  
بہت۔۔۔۔ عیان مسکراتے ہوئے بولا

ماشاء اللہ۔۔۔۔ گھونگھٹ اوپر کرتے عیان کے منہ سے نکلا۔۔۔

ماہشان تو اک دم شرماسی گئی۔۔۔۔ انگلیاں پھر سے حسب عادت مڑوڑنے لگی۔۔۔۔

عیان اس کے ہاتھ دیکھ کر مسکراتے لگا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

چائے۔۔۔۔ چائے کا کپ آگے بڑھاتے وہ اس کی توجہ چائے کی جانب کرنے لگا

آج آپ کو پہلی بار دیکھا ہے میں نے۔۔۔ آپ واقع بہت خوبصورت ہیں عیان نے بات کا آغاز اس کی  
تعریف سے کیا۔۔۔ کیا میک اپ کے بغیر بھی آپ اتنی ہی خوبصورت ہیں یا یہ میک اپ کا کمال ہے  
عیان بس ماہشان کو کمر ٹیبل فیل کرانا چاہتا تھا

## Posted On Kitab Nagri

ماہشان نے بڑی بڑی آنکھیں اور بڑی کرتے عیان کو دیکھا۔۔۔۔۔

اچھا اچھا اب ایسے بھی نہ دیکھیں۔۔۔۔۔ عیان پھر سے مسکراتے ہوئے بولا

ماہشان نے پلکیں واپس جھکا لیں۔۔۔۔۔

سائڈ ٹیبل کی دراز سے اک باکس نکال کر عیان نے ماہشان کو دیا یہ آپکی منہ دکھائی



ماہشان نے وہ باکس لیکر اپنے پاس رکھ لیا

www.kitabnagri.com

دیکھیں گی نہیں عیان اس بار بہت پیار سے بولا۔۔۔۔۔

عیان کے کہنے پر اس نے گفٹ باکس کھولا۔۔۔ اس کے اندر اک بہت قیمتی ڈائمنڈ نیکلس تھا

## Posted On Kitab Nagri

بہت خوبصورت ہے ماہشان نے عیان کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

یہی تو میں بھی کہ رہا ہوں کہ بہت خوبصورت ہے۔۔۔۔۔ اور چائے کاسپ لینے لگا

ماہشان کی پلکیں پھر سے جھک گئیں۔۔۔۔۔

چائے تو پی لیس ٹھنڈی ہو رہی ہے۔۔۔۔۔ عیان کے کہتے ہی ماہشان نے چائے کا کپ اٹھایا اور پینے لگی  
---

چائے پیتے اسے نتھ سے مشکل ہو رہی تھی بار بار وہ نتھ ہٹاتی بار بار نتھ آگے آ جاتی عیان یہ دیکھتا کہ دم  
آگے ہوا اور نتھ کھول دی۔۔۔۔۔  
www.kitabnagri.com

ماہشان یوں عیان کے آگے آنے پر اک دم گھبرا گئی

گھبراہٹیں نہیں آپکی مشکل آسان کر رہا ہوں عیان مسکراتے ہوئے بولا



## Posted On Kitab Nagri

چلیں اب آرام سے پی لیں-----

شکریہ-----ماہشان چائے کا کپ رکھتے ہوئے بولی

کس لے-----عیان کو حیرت ہوئی کہ اتنے سے کام پر کیا شکریہ

ہمیشہ میری مدد کرنے کے لے-----مجھ پر بھروسہ کرنے کے لے-----میری زندگی میں  
خوشیاں لانے کے کئے یہ کہتے ماہشان کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے

Kitab Nagri

ارے کیا کر رہی ہیں روئیں تو مت-----عیان ماہشان کا ہاتھ بڑے پیار سے اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے  
بولا

دیکھیں میں نے تو کچھ بھی نہیں کیا ہے آپ کو کیا پتا آپ نے میرے لے کیا کیا ہے-----تو چلیں یہ  
آنسو فوراً پونچ لیں اگر چاہیں تو جا کر چینیج کر لیں یہ سب آپ کو اور تھکا رہا ہو گا

## Posted On Kitab Nagri

ماہشان ہاں میں سر ہلاتی اٹھ کر فریش ہونے چلی گئی۔۔۔۔

تھوڑی ہی دیر میں جب وہ باہر آئی تو عیان بیڈ پر ٹیک لگائے بیٹھے بیٹھے سو رہا تھا ماہشان اس کو ایسے دیکھ کر ہنس دی۔۔۔ اور آکر بیڈ پر بیٹھ گئی وہ اسی کو اک ٹک دیکھ رہی تھی۔۔۔۔ اس نے بھی عیان کو آج ہی پہلی بار اس طرح دیکھا تھا ورنہ اتنے غور سے تو اس نے بھی کہاں اسے دیکھا تھا آپ بھی بہت خوبصورت ہیں۔۔۔ وہ زیر لب بولی اتنی آہستہ کے مشکل ہی تھا کہ کسی تک آواز جاتی۔۔۔۔

شکریہ۔۔۔۔۔ عیان اک دن آنکھیں کھولتا ہوا بولا۔۔۔۔۔

ماہشان تو اک دم شرمندہ ہو گئی اسے خد کے الفاظوں پر اب عجیب لگ رہا تھا

مجھے لگا آپ سو رہے ہیں ماہشان اپنے مہندی سے بھرے ہاتھوں کو دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

تو کیا ہوا اگر جاگ رہا ہوں شوہر ہوں اب آپکا تھوڑی تعریف کا تو حقدار ہوں۔۔۔۔ عیان پھر سے  
مسکراتے ہوئے بولا

عیان کی نگاہ ماہشان کے بالوں پر پڑی آج اس نے اسے یوں دیکھا تھا آج سے پہلے جب اس نے اس کو  
بالوں کے ساتھ دیکھا تھا تب وہ خون میں لت پت تھی۔۔۔۔

آپ جانتی ہیں جب آپ کو میں نے پہلی بار دیکھا تھا تو تب بھی آپ کے چہرے سے میرے لائے نظر  
ہٹانا بہت مشکل تھا۔۔۔۔ حالانکہ آپ زخمی تھیں۔۔۔۔ خود کو میں نے بہت بار روکنا چاہا لیکن یہ  
میرے بس سے باہر تھا جیسے کوئی کشش ہو جو مجھے آپ کی طرف کھینچ رہی ہو اب جا کر معلوم ہوا آپ  
میری ہمسفر تھیں وہ تھیں جسے اللہ نے میرے لائے چنا تھا شاید دل کو اس بات کا احساس ہو گیا تھا یا  
شاید روح نے محسوس کر لیا تھا عیان بیڈ سے ٹیک لگائے آہستہ آہستہ اپنے دل کی باتیں اسے بتانے  
لگا۔۔

ماہشان کا دل تو جیسے قابو میں ہی نہیں آ رہا تھا

## Posted On Kitab Nagri

آپ ویسے بنامیک اپ بھی بہت خوبصورت ہیں عیان سیدھا ہوتا اس کی آنکھوں میں دیکھتا ہوا بولا

----

چلیں تھوڑی دیر آرام کر لیں آج کے لئے اتنا شرمانا بہت ہے عیان مسکراتا ہوا تکیہ پر لیٹ گیا اور  
آنکھیں بند کر لیں

ماہشان بھی آہستہ سے آکر لیٹ گئی تھوڑی ہی دیر میں اس کی آنکھ لگ گئی۔۔۔



\*\*\*\*\*

دروازے پر دستک سے دونوں کی آنکھ کھلی۔۔۔  
ماہشان ابھی آٹھ ہی رہی تھی کہ عیان آپ رہنے دیں میں دیکھتا ہوں کہ کردروازے کی طرف بڑھا

آئیں امی۔۔۔ دروازے پر فاطمہ بیگم تھیں۔۔۔

بیٹا آمنہ اور وسیم کے ساتھ جانا نہیں ہے آپ کو۔۔۔ فاطمہ بیگم لہجے میں ڈھیروں مٹھاس لئے انہیں  
یاد دہانی کرانے لگیں

## Posted On Kitab Nagri

جی امی یاد ہے وہ بس آنکھ ہی نہیں کھلی شاید تھکان زیادہ تھی

یا شاید آج دل کو سکون ملا تھا وہ دل ہی دل میں ماہشان کو دیکھتے ہوئے بولا

بچوں چلو پھر آپ لوگ جلدی سے تیار ہو کر نیچے آ جاؤ سنبل بھی آپ دونوں سے ملنا چاہ رہی ہے یہ کہتی وہ کمرے سے چلی گئیں

عیان دروازہ بند کر تاسیدھا الماری کی طرف بڑھا اندر سے اس نے ماہشان کو اک بڑا سا باکس نکال کر دیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آپ آج یہ پہنیں گی۔۔۔ چہرے پر بے پناہ محبت لائے وہ یہ باکس ماہشان کو دیکر خود الماری سے اپنے کپڑے نکال کر چینج کرنے چلا گیا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ماہشان نے عیان کے جاتے ہی باکس آہستہ آہستہ سے کھولا اندر کھلتے نیلے رنگ کی میکسی رکھی تھی  
ماہشان نے اسے اٹھا کر دیکھا۔۔۔ بلاشبہ وہ بہت خوبصورت تھی ماہشان کی آنکھوں میں ستائش صاف  
ظاہر تھی

ساتھ ہی اک چٹ رکھی تھی ماہشان میکسی سائڈ پر رکھتی آنکھوں میں حیرت لائے چٹ اٹھا کر پڑھنے  
لگی

پہلا تحفہ نیلے رنگ کا آپکو میری طرف سے۔۔ نیلا رنگ ظاہر کرتا ہے گہرائی کو آزادی کو خوابوں کو  
بھروسے کو سچائی کو۔۔۔۔

Kitab Nagri

یہ آپکو یہ بتانے کے لئے کہ آپ آج سے آزاد ہیں ہر ڈر سے ہر خوف سے  
یہ بتانے کے لئے کہ آپکا ہر خواب اب پورا کرنا میری ذمہ داری ہے

یہ بتانے کے لئے کہ میرے دل میں آپ کو لیکر جو جذبات ہیں وہ کتنے سچے ہیں

## Posted On Kitab Nagri

اس رنگ کو اپنی زندگی میں قبول کیجئے۔۔۔۔

مائی بیڑ ہالف

ماہشان چٹ پڑھتی اسی میں کھوئی ہوئی تھی کہ اک دم عیان چنچ کر کے باہر آگیا عیان نے باہر آتے ہی ماہشان کے مہندی سے بھرے ہاتھوں میں چٹ دیکھی اور ہلکا سا مسکرایا

کیا سوچ رہی ہیں ماہشان کو یوں کھویا دیکھ کر اس نے آہستہ سے پوچھا

ماہشان نے آہستہ سے پلکیں اٹھا کر اسے دیکھا آنکھوں میں آنسو تھے۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

کیا ہوا آپ کو اچھا نہیں لگا ماہشان کی آنکھوں میں آنسو دیکھتے وہ اک دم گھبرا کر اس کے پاس آکر بیٹھ گیا



## Posted On Kitab Nagri

نہیں ایسی بات نہیں ہے۔۔۔ بس مجھے یقین نہیں آ رہا کہ یوں تقدیر بدل جاتی ہے۔۔۔ مجھے یہ سب بہت اچھا لگا ہے میرا یقین کریں میں تو بوند پر بھی شکر گزار تھی اور میرے رب نے تو پورا دریا ہی دے دیا۔۔۔

آپکی یہ سوچ یہ جزبات میرے لئے بہت قیمتی ہیں یہ کہتی وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی شاید یہ آج تک کا ضبط تھا جو ٹوٹا تھا انسان ہر کسی کے سامنے مضبوط بنتے بنتے بھی تھک جاتا ہے پھر اسے اک کندھا چاہیے ہوتا ہے جہاں وہ اپنی تھکان اتار سکے آج اسے وہ سہارا وہ کندھا مل گیا تھا۔۔۔ وہ بس روئے جا رہی تھی

عیان اسے ایسے دیکھ کر بہت پریشان ہو گیا اسے چپ کرانے کی ہر کوشش ناکام جا رہی تھی

www.kitabnagri.com

دیکھیں آپ ایسے کریں گی تو پھر میں آئندہ کبھی اپنے جزبات یوں آپکے سامنے ظاہر نہیں کروں گا کیونکہ میرا مقصد آپ کی خوشی ہے نہ کہ آپکو یوں رلانا آپکو روتے دیکھنا مجھے تکلیف دیتا ہے ماہشان کے چہرے کو اپنے دونوں ہاتھوں میں لیتے وہ بہت اپنائیت سے بولا

## Posted On Kitab Nagri

خد کو عیان کے اتنے قریب پا کر ماہشان اک دم گھبرا کر پیچھے ہوئی اور اپنے آنسوؤں پونچھنے لگی

عیان ماہشان کے اک دم گھبرانے پر مسکرا دیا

چلیں اب مت رویئے گا اور تیار ہو جائیں امی ویٹ کر رہی ہوں گی

وہ سر کو ہلاتی اٹھ کر چہنچ کرنے چلی گئی

تھوڑی ہی دیر میں نیلے رنگ کی میکسی پہنے وہ واش روم سے باہر نکلی لمبے کالے بال کھلے ہوئے تھے چہرا بنامیک اپ کے ہی بے انتہا خوبصورت لگ رہا تھا نہ کوئی زیور نہ کوئی میک اپ لیکن اللہ کی طرف سے عطا کردہ نور عیان کو پلکیں تک جھپکنے سے قاصر کئے ہوئے تھا

آنہ کے سامنے بیٹھتی وہ آہستہ آہستہ اپنی جیولری پہنے لگی ہلکی سی لپ اسٹک لگا کر اسنے سر پر اچھے سے دوپٹہ اوڑھا اور عیان کی طرف مڑ گئی

## Posted On Kitab Nagri

چلیں۔۔۔ وہ بہت دیر سے عیان کی نظریں خد پر محسوس کر رہی تھی اسی لئے نظریں جھکائے آہستہ سے بولی اور دروازے کی جانب مڑ گئی

ارے اک منٹ محترمہ رکیں میرے ساتھ چلیئے گا نا اس کو اس طرح جاتا دیکھ عیان ہنستا ہوا اس کے ساتھ کمرے سے نکل گیا  
چاچی میں مل آتی ہوں دونوں سے وہیں کیا پتا آئیں ہی نہیں وہ دونوں نیچے۔۔۔

نہیں بیٹا انہیں جانا ہے آمنہ و سیم کے ساتھ وہ آرہے ہوں گے آپ چاہو تو چلی جاؤ تیار ہو رہے تھے  
دونوں۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لو آگئے۔۔۔ سنبل جو ان دونوں کا ہی انتظار کر رہی تھی انہیں اک ساتھ نیچے آتا دیکھ اک دم بولی

ان دونوں کو یوں آتا دیکھ سنبل کے دل میں حسد کی آگ اور بڑھنے لگی لیکن اپنے چہرے پر اس نے بڑی صفائی سے اپنی حسد کے سارے آثار چھپائے ہوئے تھے

## Posted On Kitab Nagri

مبارک ہو تم دونوں کو بہت۔۔۔ اللہ تم دونوں کو ہمیشہ خوش رکھے۔۔۔ سنبل چہرے پر مسکراہٹ لاتے بڑے اپنے پن کا مظاہرہ کرتے ہوئے بولی

شکریہ۔۔۔ ماہشان سنبل سے گلے ملتی مسکراتے ہوئے بولی

ماشاء اللہ ماشاء اللہ میری بیٹی تو بہت ہی پیاری لگ رہی ہے۔۔۔۔ فاطمہ بیگم ماہشان کو اپنے پاس بٹھاتے ہوئے بولیں

ماہشان ان کے اس پیار بھرے انداز سے کھل اٹھی

Kitab Nagri

بھی عیان میری بیٹی کا صدقہ ضرور دے دینا۔۔۔ چلو اب جلدی چلے جاؤ وہ دونوں انتظار کر رہے ہونگے۔۔۔ فاطمہ بیگم آنکھوں میں بے تحاشہ خوشی لائے ان دونوں سے بولیں

جی امی بس جارہے ہیں۔۔۔۔ چلیں۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

کہاں جارہے ہیں آپ دونوں سنبل نے اک دم بچ میں پوچھا

یہ تو پتا نہیں وسیم اور آمنہ کا سر پر آئز ہے عیان یہ کہتا ماہشان کو لیتا باہر چلا گیا

سنبل کے دل کی آگ کو اور ہوا مل گئی۔۔۔ میرے ہی دشمن ملے تھے تم سب کو خوشیاں منانے کے  
لئے۔۔۔ دل ہی دل میں یہ کہتی وہ اپنے کمرے میں چلی گئی

عیان گھر سے نکلتے ہی سب سے پہلے ابراہیم کی طرف گیا عام طور پر وہ کسی کے سامنے ابراہیم سے بات  
نہیں کرتا تھا لیکن اب ماہشان کو تو سب پتا ہی تھا اور ابراہیم کا کام ماہشان ہی کی حفاظت کو یقینی بنانا تھا

جی باس یہیں رکنا ہے یا آپ کے ساتھ چلوں۔۔۔ ابراہیم عیان کو خد کے پاس آتا دیکھ کر بولا

## Posted On Kitab Nagri

تم آدھی ٹیم کے ساتھ یہیں رکو باقی کچھ لوگوں کو ہمارے ساتھ بھیج دو لیکن خیال رہے میری پرائیویسی  
ڈسٹرب نہ ہو عیان رعب دار لہجے میں بولتا واپس ماہشان کے پاس آگیا

چلیں۔۔۔ گاڑی کا دروازہ کھولتا وہ سیدھا وسیم کی دی گئی لوکیشن پر پہنچا

وسیم نے کروڑ ڈنر کا انتظام کیا تھا وہ دونوں مطلوبہ جگہ پہنچ تو گئے تھے وہاں کی ڈیکوریشن وغیرہ بھی  
بہت ہی دلکش تھی لیکن وسیم اور آمنہ کا ہی کہیں اتنا پتا نہیں تھا

آمنہ اور وسیم بھائی کہاں رہ گئے ماہشان ڈھونڈتی نظروں سے عیان سے پوچھنے لگی

مسز عیان اللہ خان بندہ کب سے آپکی جانب سے دو بیٹھے بول کا منتظر ہے اور اک آپ ہیں کبھی شرماتے  
لگ جاتی ہیں کبھی رونے تو کبھی گھبرانے اب جب آپنے کچھ کہا بھی تو یہ۔۔۔۔۔ یہ تو ظلم ہوا محترمہ  
عیان ماہشان کی آنکھوں میں دیکھتا ہوا اس سے شکوہ کرنے لگا

ماہشان آنکھیں نیچے کرتی پھر سے مسکرانے لگی

## Posted On Kitab Nagri

اتنے میں اک ویٹر آکر ان دونوں کو اک کارڈ دیکر چلا گیا

دونوں اس کارڈ کو حیرت سے دیکھنے لگے جس پر لکھا تھا پہلا ڈنر ہماری طرف سے امید ہے پسند آئے گا  
خوش رہو اور اچھی یادیں سمیٹو۔۔۔۔

مسٹر اینڈ مسزوسیم

تو یہ صرف ہم دونوں کے لئے ہے عیان کو وسیم اور آمنہ کا یہ انداز بہت پسند آیا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri

دور دور تک پھیلا خاموش سمندر۔۔۔ ٹھنڈی ہوائیں

ہلکا سوفٹ میوزک اس پر سامنے پسندیدہ شخص۔۔۔ وہ شخص جو آپکا محرم ہے جسے دیکھنے سے ہی اللہ  
آپ سے خوش ہے۔۔۔۔۔ ماہشان ابھی بھی شرمناک تھی عیان کچھ بھی کہتا اس کا جواب یا تو وہ مسکرا  
کر دیتی یا پھر نظریں ہی جھکا لیتی۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

آپ تو اک منٹ کے لئے بھی اگر مجھے لگاتار دیکھ رہی ہیں تب بھی شرماتی ہیں۔۔۔۔۔ اب اگر کسی غریب کو اپنی زوجہ محترمہ سے دل لگی کرنی ہو تو وہ کیا کرے زوجہ نہ تو کوئی بات کر رہی ہیں نہ ہی کسی بات کا جواب دے رہی ہیں بس مسکرا رہی ہیں۔۔۔ عیان اک دفع پھر میدان محبت میں اپنے پیار بھرے بول لے کر اتر گیا۔۔۔

ماہشان پہلے تو مسکرائی۔۔۔۔۔ اپنی گول گول آنکھیں اوپر کرتے اس نے عیان کی آنکھوں میں دیکھا۔۔۔ کچھ بولنے کی ہمت جما کرتی وہ پھر سے نروس ہونے لگی۔۔۔

آپ ہر وقت اس طرح دیکھتے رہتے ہیں میں جب کچھ بولنا چاہتی بھی ہوں تو بول نہیں پاتی ہوں انگلیاں پھر سے مڑنا شروع کرتی وہ نظریں جھکائے جھکائے بولی

www.kitabnagri.com

چلیں نہیں دیکھ رہا اب ادھر دیکھ لیا اب بات کر لیں کچھ۔۔۔ عیان اپنا چہرہ موڑتے ہوئے بولا

آپ جیسے دکھتے ہیں اس سے بہت مختلف ہیں ماہشان ہمت جمع کرتے ہوئے بولی

## Posted On Kitab Nagri

مطلب عیان کو اس کی بات بالکل سمجھ نہیں آئی تھی وہ اک آبرو اٹھاتے مسکراتے ہوئے پوچھنے لگا۔

مطلب یہ کہ۔۔۔ میں سمجھتی تھی کہ آپ بہت سنجیدہ اور کم گو ہیں۔۔۔

تو مسز عیان اللہ خان میں ایسا ہی ہوں اس میں آپکو کوئی شک نہیں ہونا چاہیے عیان کرسی سے ٹیک لگاتے پیر کے اوپر پیر رکھتے ہوئے بولا

تو پھر یہ کرم نوازی صرف میرے لئے ہے ماہشان اس بار شرمائے بغیر عیان کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

Kitab Nagri

دیکھیں دل کے دروازے پر دستک ہوئی ہے کھولنا تو لازم ہے نا۔۔۔ کسی غیر کی دستک پر یوں دل کے دروازے کوئی کھولتا ہے کیا دل جس کو اپنا کہتا ہے اسی پر اپنی تمام تر نوازشات کرتا چلا جاتا ہے اس میں میرا کوئی اختیار نہیں ہے میں بس آپکی طرح شرماتا نہیں ہوں اپنے دل کی آواز کو دباتا نہیں ہوں عیان اپنی محبت بھری نگاہیں ماہشان پر مرکوز کئے پر سکون لہجے میں بولا

## Posted On Kitab Nagri

انکار جیسی لذت اقرار میں کہاں  
عشق بڑھتا ہے غالب ان کے نہیں نہیں سے

عیان کی باتیں سن کر جب وہ پھر سے شرمانے لگ گئی تو عیان نے اس کی طرف بڑھتے ہوئے شعر کہا

چلیں-----عیان اپنا ہاتھ بڑھاتا اسے اٹھنے کا کہنے لگا

کروز سے اتر کر وہ دونوں تھوڑی دیر چہل قدمی کرنے لگے۔۔۔آسمان پر پورا چاند۔۔۔۔ٹھنڈی ہوا  
۔۔۔۔خالی راستہ۔۔۔۔وہ دونوں اکیلے چلتے چلے جا رہے تھے

Kitab Nagri

کل ہم پاکستان جا رہے ہیں صبح گھر چل کر پیکنگ دیکھ لیجی مے گا ویسے تو امی نے سب کچھ کر لیا ہو گا پھر  
بھی۔۔۔۔۔کچھ دن اسے کریں گے۔۔۔۔۔

کیوں خیریت۔۔۔۔ماہشان حیرت سے پوچھنے لگی

## Posted On Kitab Nagri

بس کچھ ضروری کام ہے اور ہم تھوڑا گھوم بھی لیں گے اگر آپ کہیں اور جانا چاہتی ہیں تو ہم وہاں بھی جا سکتے ہیں جیسی آپ کی مرضی عیان شرارتی انداز میں بولا۔۔

نہیں نہیں۔۔

ٹھیک ہے پاکستان میں کہاں۔ جائیں گے

کراچی۔۔۔۔ عیان نے پرسکون انداز میں بولا

ادھر ماہشان کے پیر ہلنے سے قاصر ہو گئے اک پل کے لئے ماضی کے ہر برے لمحات اس کی آنکھوں کے سامنے سے گزرنے لگے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا ہو گیا آپ کو رک کیوں گئیں۔۔۔۔ عیان حیرت سے ماہشان کو دیکھتے ہوئے بولا

میرا جانا ضروری ہے میرا مطلب ہے اگر میں جانا نہ چاہوں تو۔۔۔۔ ماہشان افسردگی سے بولی۔

## Posted On Kitab Nagri

گھر چل کر بات کرتے ہیں عیان ماہشان کی آنکھوں میں آنسوؤں دیکھتا اس کے دل کی کیفیات کا اندازہ لگاتے ہوئے بولا-----

راستے میں ان دونوں نے کوئی بات نہیں کی گھر میں آتے ہی دونوں فاطمہ بیگم کو سلام کر کے سیدھے کمرے میں چلے گئے

کمرے میں آتے ہی ماہشان سامنے رکھے صوفے پر بیٹھ گئی عیان اسکو دیکھتا کوٹ اتار کر اسٹینڈ پر لٹکاتے اس کے پاس آکر بیٹھ گیا

Kitab Nagri

بہت دیر تک دونوں نے کوئی بات نہیں کی ماہشان بس سامنے پیک ہوئے سامان کو دیکھ رہی تھی

مجھ پر بھروسہ کرتی ہیں عیان اٹھ کر اس سامنے زمین پر اک گھٹنے کی مدد سے بیٹھتے ہوئے بولا

بات بھروسے کی نہیں ہے مجھے آپ پر پورا بھروسہ ہے بات بس یادوں کی ہے۔۔۔۔۔ تلخ یادوں کی

## Posted On Kitab Nagri

---حقیقت کی ہے۔۔۔۔خدا کے روپ کی ہے میں خود کو یاد تک نہیں کرنا چاہتی میں چاہتی ہوں میں  
سب بھول جاؤں مجھے کچھ یاد نہ رہے ہر اک یاد ہر اک واقع میرے زہن سے مٹ جائے ایسا لگے کہ  
کچھ ہوا ہی نہیں

تو پھر آپ آج جیسی ہیں ویسی بھی نہیں رہیں گی عیان اس کی آنکھوں میں دیکھتا اس کا خوف دور کرنے  
لگا

مطلب ماہشان آنکھوں میں ڈھیروں حیرت لائے بولی

ہم جب سے پیدا ہوتے ہیں تب سے ہی کچھ نہ کچھ سیکھ رہے ہوتے ہیں اور کوئی بھی چیز جب ہم سیکھنا  
شروع کر دیتے ہیں تو کیا پہلی ہی باری میں صحیح ہو جاتا ہے۔۔۔؟؟؟  
کیا پہلی ہی باری میں مل جاتی ہے؟؟؟؟

نہیں۔۔۔۔نا

## Posted On Kitab Nagri

کبھی بھی نہیں۔۔۔۔۔ پہلی بار ہم غلطی ہی کرتے ہیں چاہے چلنا سیکھنا ہو تو ہم لڑکھڑا کر گرتے ہیں

-----

چاہے اسکول میں پہلی بار کچھ لکھنا ہو ہم غلط ہی لکھتے ہیں  
اسی طرح پہلی بار تو جب ہماری ماں ہمیں کھانا بھی کھلاتی ہے تو ہم صحیح سے نہیں کھاپاتے  
یہ سب تو چھوٹی چھوٹی مثالیں تھیں

سونے کو کندن بننے کے کئے پکنا پڑھتا ہی ہے

اب اگر ہم بھول جائیں گے پہلا قدم رکھنے میں ہم نے کیا غلط کیا تھا جواب نہیں کرنا۔۔۔۔۔ یا پہلی بار  
لکھتے وقت کیا غلطی ہوئی تھی جواب نہیں دھرائی ہے تو پھر آگے کیسے بڑھیں گے کامیاب کیسے ہونگیں  
ایسے تو غلطیاں ہی دھراتے رہ جائیں گے نا۔۔۔۔۔ اس بار عیان نے بڑی نرمی سے ماہشان کا ہاتھ پکڑ لیا

تو اسی لئے اگر آپ وہ سب بھول گئیں تو پھر آپ شاید پھر کسی غلط راستے پر چل پڑیں اب کم سے کم  
آپ کو یہ تو پتا ہے نا کہ آپ کو کیا کرنا ہے اور کیا نہیں۔۔۔۔۔ تو یہ اللہ کا احسان ہے کہ وہ آپ کو آپکی غلطیاں  
بھولنے نہیں دے رہا



## Posted On Kitab Nagri

اتنی لڑکیاں ہیں دنیا میں وہ تو نہیں ہوتیں میری جیسی۔۔۔۔ یہ باتیں سننے میں اچھی ہیں لیکن اتنی لڑکیاں ہیں ماں باپ کا پیار ملتا ہے نارمل زندگی گزارتی ہیں سراٹھا کر جیتی ہیں۔۔۔ میں بھی ایسی ہی ہوتی تو کتنا اچھا ہوتا کوئی ماضی نہ ہوتا۔۔۔ ہوتا بھی تو اتنا سیاہ نہ ہوتا ماہشان آنکھوں میں سوال لے بولی

نہیں تو پھر آپ یہاں کیسے ہوتیں اتنی پر نور کیسے ہوتیں۔۔۔۔ تو پھر آپ نارمل ہوتیں نا۔۔۔۔۔  
کندن تو نہیں ہوتیں ناسونا ہوتیں۔۔۔۔۔ ہوتیں تب بھی اچھی لیکن سب سے منفرد تو نہیں ہوتیں نا  
مسز عیان اللہ خان ایک بات جان لیں عیان اللہ خان حلفاً کہتا ہے

کہ اگر آپ ایسی نہ ہوتیں تو شاید یہاں تک رسائی نہ پاتیں اسنے اپنے دل پر انگلی رکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

مجھے تو کوئی اندھیرا نہیں دکھتا آپکی آنکھوں میں میری نظر سے دیکھیں آج تک اتنا معصوم اور پر نور  
چہرہ میں نے نہیں دیکھا

## Posted On Kitab Nagri

یہ نور آپ کو پتا ہے آپ کو کیوں ملا ہے کیونکہ آپ نے غلط راستے کو چھوڑا آپ چاہتیں تو اسی پر چلتی رہتیں لیکن آپ نے صحیح راستہ اختیار کیا برائی پر اچھائی کو جیت دلائی آپ نے خود سے جہاد کیا۔۔۔ پتہ ہے سب سے مشکل جہاد کونسا ہے۔۔۔ جہاد النفس

یہ نور یہ معصومیت آپ کو اللہ نے اس جہاد کے بدلے تحفے میں دی ہیں

چلیں اب اٹھیں چیخ کر کے سو جائیں صبح ہی نکلتا ہے۔۔۔۔۔ اسے ہاتھ سے پکڑ کر اٹھاتا وہ مسکراتا ہوا بولا



ماہشان بھی بھیگی آنکھیں لے اٹھ کر چلی گئی

www.kitabnagri.com

صبح اٹھ کر دونوں نے فجر کی نماز ادا کی اور ناشتے کے بعد ہی فوراً ایئر پورٹ کے لئے روانہ ہو گئے

## Posted On Kitab Nagri

بارہ گھنٹے کا تھکان بھر اس سفر طے کر کے بالآخر وہ پاکستان آگئے۔۔۔۔

کراچی میں انہوں نے ہوٹل میں اسٹے کیا یہاں کا موسم کینیڈا سے بہت مختلف تھا آتے ہی اک اجنبی سا احساس دونوں کو محسوس ہوا

ہوٹل میں آتے ہی دونوں فریش ہو کر چائے پینے لگے

آپ اسلام آباد سے ہیں نا۔۔۔۔ ماہشان چائے کا کپ ہاتھ میں لے عیان سے مخاطب تھی

نہیں میری پیدائش پشاور میں ہوئی تھی پھر ابو کے شہید ہونے کے بعد ہم سنبل کے ابو جو کہ میرے تایا تھے انکے گھر اسلام آباد چلے گئے

سنبل اچھی لڑکی ہے۔۔۔۔ ماہشان چائے پیتے سنبل پر تبصرہ کرنے لگی

سنبل کا زکر رہنے دیں پلیرز کوئی اور بات کرتے ہیں عیان ناگواری سے بولا

## Posted On Kitab Nagri

کیوں۔۔۔۔۔ وہ تو آپکی کزن ہیں نہ ایسے کیوں بول رہے ہیں انکے بارے میں۔۔۔ پہلے ہی بچاری مجھے تو بہت پریشان لگتی ہیں اوپر سے آپ۔۔۔ کوئی اپنی بہن کے کئے ایسے کہتا ہے کیا ماہشان آنکھوں میں حیرت لائے بولی

بہن۔۔۔۔۔ ہا ہا ہا ہا ہا ہا ہا عیان بہن کا لفظ سنتے ہنستے ہنستے لوٹ پوٹ ہو گیا

کیا ہو گیا آپکو۔۔۔۔۔ ماہشان کو عیان کا ایسے ہنسنا بالکل سمجھ نہ آیا لیکن اسے یوں قہقہے لگاتا عیان بہت پیارا لگا وہ اسے اک ٹک دیکھتی رہی

Kitab Nagri

زوجہ محترمہ مزاہی آجاتا اگر آپ اس کے سامنے اسے میری بہن کہتیں تو عیان ہنستے ہنستے بولا

کیا مطلب کیا کہ رہے ہیں مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا

## Posted On Kitab Nagri

مس بیڑہالف وہ میری بچپن کی منگ تھی ہماری شادی بس یہ سمجھ لیں اک مہینے پہلے کینسل ہو گئی تھی  
کیونکہ انہیں شاید عباد صاحب مل گئے تھے

بچپن کی منگ سن کر جہاں ماہشان کے کانوں سے پہلے ہی دھوئیں نکل گئے تھے اوپر سے عباد کا زکر  
اسے کچھ سمجھ نہیں آیا

کون عباد----

عباد خانزادہ جناب--- عباد خانزادہ---- آمنہ کے بھائی صاحب اسی لئے سنبل اتنے دن کمرے  
سے نہیں نکلی کیونکہ آمنہ اسے دیکھ کر پہچان لیتی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عباد بھائی----- ماہشان کی آنکھوں میں اس وقت غم و غصے کی ملے جلے تاثرات تھے

جی۔۔۔۔۔ عباد بھائی۔۔۔۔۔ لیکن فکر نہ کرو اب وہ زیادہ دن سکون نہیں لے پائے گا

## Posted On Kitab Nagri

بس میری گرفت اس پر مضبوط ہونے دو سب کا بدلہ لوں گا اک اک کا۔۔۔ عیان پر امید لہجے میں  
بولا

عباد بھائی تک رسائی اتنی بھی آسان نہیں ہے۔۔۔۔ ماہشان عیان کی طرف یوں دیکھتے ہوئے بولی  
جیسے بہت کچھ کہنا چاہتی ہو

ہاں مجھے اندازہ ہے پچھلے سات آٹھ سال سے میں ان لوگوں کے پیچھے ہوں اب جا کر عباد کا نام ہاتھ لگا  
ہے وہ بھی آپکی بدولت۔۔۔۔ ورنہ اگر پہلے پتا چل جاتا تو شاید اب تک بہت کچھ ہو چکا ہوتا۔۔۔۔

آپ آرام کر لیں میں کچھ کام کر لیتا ہوں جائے کا کپ رکھتے اس نے اپنا لپ ٹاپ اٹھایا اور کام کرنے لگا  
ماہشان اٹھ کر بیڈ کی طرف جارہی تھی کہ اس کی نظر لپ ٹاپ میں موجود تصویر پر پڑی۔۔۔ اس کے  
منہ سے اک دم نکلا۔۔۔۔ منصور رررر

عیان ماہشان کے اس طرح منصور کو پہچاننے پر اک دم مڑا کیا آپ جانتی ہیں انہیں

## Posted On Kitab Nagri

جی میں جانتی ہوں۔۔۔ میں بہت کچھ جانتی ہوں اور چاہتی ہوں آپ بھی آج جان لیں سب کچھ  
۔۔۔ بس مجھ سے وعدہ کریں مجھے ٹھکرایئے گا نہیں مجھے جاننے کے بعد۔۔۔۔۔

عیان آنکھوں میں حیرت لائے اسے دیکھتا رہا وہ وہیں اس کے پاس بیٹھ گئی اور ماضی کے سیاہ صفحات کو  
پلٹنے لگی

\*\*\*\*\*

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri



Posted On Kitab Nagri  
knofficial9@gmail.com  
whatsapp \_ 0335 7500595

ادھر عباد امریکہ پہنچ گیا تھا اپنے تمام تر کاموں کو وہ امریکہ سے ہی لیڈ کرتا تھا اس کی تمام تر ٹیم امریکہ میں تھی کسی کو شک نہ ہو اس کے وہ کینیڈا میں زیادہ عرصہ گزارتا امریکہ میں فیملی کے نام پر صرف سنبل کو سب جانتے تھے جبکہ اس کی اصل فیملی جن کو وہ دل و جان سے چاہتا تھا اس کی بہن اور اس کے بھانجا بھانجی کینیڈا میں تھے تاکہ اگر کبھی کچھ اوپر نیچے ہو تو آمنہ اور اس کے بچوں کو کوئی تنگ نہ کر سکے۔۔۔

ہر اک پل ہر اک لمحہ ہر اک واقعہ عباد کی زندگی کا ہمیشہ اس کی پلیننگ کے مطابق ہوتا۔۔۔۔

عباد اک اندھیرے کمرے سے گزرتا ہوا دوسرے اندھیرے کمرے میں گیا وہاں اک سکیورٹی لاک تھا اس کو کھولتے وہ سیدھا اک کمرے میں گیا جہاں بہت سے لوگ الگ الگ کام کرنے میں مصروف تھے

اپنا لپ ٹاپ اک بندے کو دیتے وہ کرسی پر بیٹھ گیا۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

سیم سارا ڈیٹا اس میں جلدی ٹرانسفر کر دو ہونٹوں سے سیگریٹ لگا تا وہ آرڈر دینے لگا

او کے سر مقابل نے اس کی بات سنتے ہی لیپ ٹاپ پر کام شروع کر دیا

سر آپنے پچھلے کسی دن کوئی ڈیوائس لگائی تھی کیا لیپ ٹاپ میں سیم کسی انویلد ڈیوائس کی اکیس دیکھتا  
عباد سے پوچھنے لگا

نہیں کیوں۔۔۔ عباد ہوا میں دھواں چھوڑتا اک دم ماتھے پر بل لاتے ہوئے پوچھنے لگا

سر یہاں کسی ڈیوائس کے انسٹ ہونے کا لکھا ہے سیم ڈرتے ڈرتے بتانے لگا

www.kitabnagri.com

کیا مطلب ہے تمہارا اس لیپ ٹاپ کو میں تمہارے علاوہ کسی کو ہاتھ بھی نہیں لگانے دیتا کس وقت ہوا  
ہے یہ۔۔۔۔ عباد جارحانہ انداز میں بولا

سراک منٹ۔۔۔ میں پتا کرتا ہوں

## Posted On Kitab Nagri

سریہ پیر کے دن ہوا ہے تقریباً 10 بجے۔۔۔۔۔

عباد کر سی کو دھکیلتا ہوا سیدھا اٹھا اور تیزی سے باہر چلا گیا

باہر آتے ہی اس نے لیزا کو فون ملایا

جی سر۔۔۔۔۔ لیزا نے اک ہی رنگ میں فون اٹھالیا

میرے پیچھے کوئی میرے آفس میں آکر میری چیزوں میں گھس گیا اور تم لوگوں کو پتا بھی نہیں چلا وہ  
حلق کے بل چلاتے ہوئے بولا

www.kitabnagri.com

لیزا تو کچھ بولنے کے قابل ہی نہیں رہی

ابھی مجھے سارے کیمروں کی ریکارڈنگ بھیجی۔۔۔۔۔ فوراً

## Posted On Kitab Nagri

شدید غصے کی عالم میں وہ گاڑی میں بیٹھا اور خدراؤ کو کر تانکل گیا

گھر پہنچ کر اس نے اپنا لیپ ٹاپ کھولا تو لیزا اسے ساری ریکارڈنگ بھیج چکی تھی۔۔۔ وڈیو میں وہ عیان کے ساتھ بیٹھا باتیں کر رہا تھا اتنے میں فون آیا اور عباد چلا گیا۔۔۔

تھوڑی دیر عیان نے فائلز سمیٹیں اور وہ بھی وہاں سے چلا گیا۔۔۔ اس کے بعد آفس پورا ٹائم خالی رہا نہ کوئی آیا نہ گیا

عباد کو سمجھ نہیں آیا کہ اس وقت تو اس کا لیپ ٹاپ وہیں رکھا رہا۔۔۔ کوئی نہ آیا نہ گیا۔۔۔ تو کوئی کیسے اکیس کر سکتا ہے۔۔۔

یا تو سیم سے غلطی ہوئی ہے یا پھر لیزا نے کوئی لاپرواہی دکھائی ہے جو بھی ہے میرے معاملے میں لاپرواہی بہت مہنگی پڑے گی۔۔۔۔۔ یہ کہتا وہ اپنے کمرے میں چلا گیا

,\*\*\*\*\*

## Posted On Kitab Nagri

میرے پیدا ہونے پر میری امی کا انتقال ہو گیا میرے بابا جو اک اور بیٹا چاہتے تھے۔۔۔۔ بیوی کی موت اوپر سے بیٹی کی پیدائش کو اپنی بد نصیبی سمجھ بیٹھے مجھے تو انہوں نے ہمیشہ ہی بوجھ سمجھا مارنا پیٹنا اک عام سی بات تھی جب یہ سب میرے لائے ناقابل برداشت ہو گیا تو میں وہاں سے بھاگ گئی۔۔۔۔

اب بھاگ تو گئی تھی لیکن رہنے کے لائے کوئی جگہ نہیں تھی خاندان میں تو مجھے سب ہی منہوس سمجھتے تھے اس وقت میری عمر بھی اتنی نہیں تھی کہ کوئی فیصلہ کر پاتی اک دوست تھی آمنہ۔۔۔۔ میں اس کے گھر چلی گئی

وہاں آمنہ کی امی نے مجھے بہت پیار دیا سب میرے ساتھ بہت اچھے سے رہتے عباد بھائی امریکہ گئے ہوئے تھے تو مجھے وہاں رہنے میں کوئی پریشانی نہیں ہوئی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

وقت گزر تا گیا میں آمنہ کے ساتھ بہت اچھے سے رہتی اسی کے ساتھ اسکول جاتی میرے کپڑے وغیرہ کسی چیز کے لائے بھی مجھے کوئی پریشانی نہیں تھی وقت بہت اچھے سے گزر رہا تھا۔۔۔ پھر عباد بھائی کی پڑھائی ختم ہو گئی اور وہ پاکستان واپس آنے لگی

## Posted On Kitab Nagri

یار ماہشان میں کیا کروں میں نے کہا بھی ہے امی کو کہ تمہیں رہنے دیں لیکن عباد بھائی کے رہتے امی نہیں مان رہیں میں کیا کروں آمنہ ماہشان کو چپ کرواتے ہوئے بولی

ان کو بولو بے شک مجھے نہ رکھیں بس بابا کو مت بلائیں مجھے نہیں جانا ان کے پاس واپس۔۔۔ ماہشان ہچکیوں سے روتی آمنہ کی منتیں کرنے لگی

ارے یار رونا تو بند کرو میں کرتی ہوں کچھ آمنہ اسے گلے لگاتی پیار سے سمجھانے لگی

امی مت بلائیں نہ اس کے بابا کو آمنہ اپنی امی کو سمجھا رہی تھی لیکن وہ اس کی اک بھی سننے کو تیار نہیں تھیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بیٹا عباد آجائے گایوں جو ان لڑکے کے ساتھ اک لڑکی کا رہنا ٹھیک نہیں لوگ باتیں بنائیں گے

امی اس کے بابا اور بھئی اسے مار دیں گے

## Posted On Kitab Nagri

نہیں بیٹا ایسا نہیں ہوتا وہ ایسا کچھ نہیں کریں گے دیکھ لینا ماہشان سے دوری انہیں بھی کھا رہی ہوگی

اچھا امی کب آرہے ہیں وہ۔۔۔۔۔ آمنہ نے اپنی امی کی باتوں سے اچھے کی امید لگالی

ہمارے لئے یہ تب ہی مر گئی تھی جب یہ گھر سے بھاگی تھی اب اسکا ہم سے اور ہمارا اس سے کوئی تعلق نہیں۔۔۔۔۔ ماہشان کا بھائی تیز آواز میں تقریباً چلاتے ہوئے بولا جبکہ اس کے بابا آنکھوں میں غضب ناک غصہ لئے ماہشان کو گھور رہے تھے

آپکو رکھنا ہے اسے رکھیں ورنہ پھینک دیں کہیں بھی لیکن اس بے حیا کو ہم اپنے گھر اب دوبارہ نہیں رکھیں گے یہ کہتے وہ گھر سے نکل گئے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ماہشان وہیں بیٹھی روتی رہی۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

امی اب تو اس بیچاری کا کوئی نہیں بچا پلیز اسے رہنے دیں یہیں آمنہ اپنی امی سے التجا کرنے لگی۔۔۔ردا بیگم جو اب ماہشان سے پیچھا چھڑانا چاہتی تھیں یوں اس کے بھائی اور باپ کے رد عمل سے شدید پریشان ہو گئیں۔۔۔ اوپر سے آمنہ کی ضد انہیں زہنی ازیت میں مبتلا کر رہی تھی۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔۔۔ سخت لہجے میں حامی بھرتی وہ وہاں سے چلی گئیں

شروع شروع میں تو انہوں نے اس پر ترس کھا کر اسے رکھ لیا تھا لیکن اب آمنہ بڑی ہو رہی تھی ضروریات بڑھ رہی تھیں کب تک وہ اسے پال سکتی تھیں آمنہ اس میں اور ماہشان میں کوئی فرق بھی نہیں کرنے دیتی تھی ہر چیز میں خرچہ ڈبل ہوتا اور اب کالج میں ایڈمیشن کا وقت آگیا تھا ماہشان پڑھائی میں اتنی اچھی بھی نہیں تھی کہ اسکا لرشپ لے پاتی اب اگر آمنہ کو اچھے کالج بھیجا تو اسے بھی بھیجنا پڑھتا۔۔۔ اور اگر اسے کسی سستے کالج بھیجا تو آمنہ نہیں مانے گی

ردا بیگم شدید پریشانی میں مبتلا تھیں اب انہیں ماہشان سے کوئی ہمدردی کوئی لگاؤ محسوس نہیں ہوتا اور اس کا اظہار وہ آمنہ کی غیر موجودگی میں کر دیتی تھیں

## Posted On Kitab Nagri

بات سنو ماہشان کو بلاتی ردایگم اپنے کمرے میں چلی گئیں

جی آنٹی۔۔۔ ماہشان بھی اب زمانے کی کی تلخیاں برداشت کرتے کرتے تلخ ہوتی جا رہی تھی اس سب کے باوجود بھی وہ کسی سے بد تمیزی نہیں کرتی تھی

بات سنو میری کان کھول کر میرے پاس کوئی درخت نہیں لگا کہ ساری زندگی تمہیں پالوں تمہیں یہاں اسی لئے رکھا ہے کہ میری بیٹی کو تم نے اپنی باتوں میں پھنسا لیا ہے اب خاموشی سے جس کالج میں میں بول رہی ہوں اس میں ایڈمیشن لو ورنہ اک سیکنڈ نہیں لگاؤں گی گھر سے باہر پھینکنے میں اور آمنہ کے سامنے میرا نام لیا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔۔ ردایگم ماہشان کے بازو کو سختی سے پکڑتی اس کے کانوں میں اک اک لفظ چبا کر بولیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اچھا آنٹی۔۔۔ اپنے ہاتھ کو سہلاتی نم آنکھیں لے لے وہ ان کے کمرے سے چلی گئی

ڈائننگ ٹیبل پر سب بیٹھے تھے آج عباد گھر واپس آ گیا تھا۔۔۔ تو پھر کہاں ایڈمیشن لے رہی ہے میری

بہن۔۔۔۔۔ عباد آمنہ سے بڑے پیار سے مخاطب ہوا

## Posted On Kitab Nagri

بھائی فکر نہ کریں سارے بہترین کالجز میں ہی فارم سبٹ کیا ہے ہم دونوں کا

ویری گڈ عباد کھانا کھاتے ہوئے ماہشان کو دیکھتے ہوئے بولا

مجھے نہیں پڑھنا کسی بڑے کالج میں مجھے گورنمنٹ کالج میں پڑھنا ہے۔۔۔۔۔ ماہشان کھانے کھاتے  
کھاتے نیچے نظریں کئے بولی

کیوں بھی۔۔۔۔۔ مجھے تو نہیں پسند گورنمنٹ کالج تم وہیں جاؤ گی جہاں میں جاؤ گی دیٹس اٹ آمنہ ہنستے  
ہوئے ماہشان سے بولی

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

نہیں مجھے اب میری زندگی اپنی مرضی سے گزارنی ہے اپنے فیصلے میں اخود کروں گی مجھے نہیں جانا کسی  
بڑے کالج۔۔۔۔۔ بس کہ دیا۔۔۔۔۔ یہ کہتی ماہشان ڈائمنگ ٹیبل سے اٹھتی ہوئی چلی گئی

امپر یسو۔۔۔۔۔ عباد دل ہی دل میں ماہشان کو دیکھ کر بولا



## Posted On Kitab Nagri

کیا ہو گیا ہے ماہشان تمہیں کیوں نہیں جانا میرے ساتھ۔۔۔۔۔ آمنہ کمرے میں آتی ماہشان سے  
ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے بولی

آمنہ میں اب اپنے فیصلے خد کرنا چاہتی ہوں مجھے نہیں انٹر سٹ پڑھائی میں۔۔۔۔۔ میں نہیں جانا چاہتی  
کسی بڑے کالج میں مجھ سے زبردستی نہیں کرو۔۔۔۔۔ ماہشان جھنجھلائے ہوئے لہجے میں بولی ردا بیگم کا  
اک اک الفاظ تیر کی طرح اس کے دل میں چبھ رہا تھا

چلو جیسی تمہاری مرضی کم سے کم اپنا موڈ تو ٹھیک کر لو



www.kitabnagri.com

ماہشان نے ردا بیگم کی مرضی کے مطابق گورنمنٹ کالج میں ایڈمیشن تو لے لیا تھا لیکن ردا بیگم کی  
عزت اب ماہشان کی نظروں میں ختم ہو گئی تھی وہ اب آمنہ کے گھر بھی رہنا نہیں چاہتی تھی اسے بس  
اب اپنا انتظام کرنا تھا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

صبح کا وقت تھا ماہشان اور آمنہ دونوں کالج کے لڑے تیار ہو رہی تھیں دونوں کو ساتھ ہی نکلنا تھا۔۔۔ جلدی جلدی تیار ہوتی دونوں نیچے آئیں اور ناشتہ کرنے لگیں۔۔۔ ناشتہ کرتے دونوں اک دوسرے سے باتیں کرنے میں اتنی مگن تھیں کہ ردا بیگم کا غصہ دیکھ ہی نہ سکیں۔۔۔

لڑکیوں۔۔۔۔۔ ردا بیگم غصے سے بولیں اک منٹ بھی چپ نہیں رہتیں تم دونوں۔۔۔۔۔ خاموشی سے ناشتہ کرو۔۔۔ ردا بیگم کوئی بری عورت نہیں تھیں شروع شروع میں تو وہ ماہشان کو آمنہ کے جیسا ہی سمجھتی تھیں اس کا پورا خیال رکھتیں۔۔۔۔۔ لیکن اب آمنہ بڑی ہو رہی تھی اک ایسی لڑکی کے ساتھ دوستی جو گھر سے بھاگی ہو ان کی نظر میں آمنہ کی امیج کے لڑے ٹھیک نہیں تھی۔۔۔ ان دونوں کی دوستی سے انہیں اب کوفت ہونے لگی تھی ان دونوں کی دوستی ختم کرنے کا اب انہوں نے دل میں تہیہ کر لیا تھا کیونکہ یہی راستہ تھا ماہشان کو یہاں سے بھیجنے کا۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ اکثر و بیشتر آمنہ سے ماہشان کی بدسلوکیوں کی شکایت کرنے لگیں جو کہ زیادہ تر جھوٹ پر مبنی ہوتیں۔۔۔ بعض اوقات آمنہ کے سامنے وہ ماہشان کو بد تمیزی کرنے پر مجبور کر دیتیں اور پھر بعد میں آمنہ کے سامنے رونے لگ جاتیں۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

دن بیتے گئے ماہشان پہلے تو آمنہ کے ساتھ ہی کالج آتی جاتی تھی پھر اس نے ردایگم کے طعنوں کے باعث خود ہی آنا جانا شروع کر دیا

اس ہی دوران اسے کالج میں فریال ملی۔۔۔ فریال امیر گھرانے کی بگڑی لڑکی تھی لڑکوں سے دوستیاں کرنا پارٹی کرنا اس کے لئے عام بات تھی۔۔۔

ماہشان کے ساتھ فریال بہت پیار سے رہتی وہ اس کا بہت خیال بھی رکھتی  
آمنہ ماہشان کی بہت اچھی دوست تھی لیکن اپنی امی کے بارے میں کچھ نہیں جانتی تھی کہ وہ ماہشان کے ساتھ کیسا رویہ اختیار کرے ہوئے ہیں آمنہ کو تو یہی لگتا تھا کہ اس کی امی ان دونوں میں کوئی فرق نہیں کرتی ہیں اور ماہشان بھی اسے کچھ بتا کر افسردہ نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔ ماہشان کو یہ بھی ڈر تھا کہ اگر آمنہ نے اس کی بات کا یقین ہی نہیں کیا تو۔۔۔ آمنہ کے اس پر احسان تھے وہ اس کی دل آزاری کسی طور بھی نہیں کرنا چاہتی تھی



## Posted On Kitab Nagri

فریال سے وہ اپنے دل کی ہر بات ہر غم شئیر کرتی اسے اپنا دل ہلکا کر کے وقتی سکون مل جاتا۔۔۔ فریال دل کی بہت اچھی تھی بس اس کی عادتیں خراب تھیں وہ چین اسمو کر تھی اور ماہشان سے باتیں کرتے کرتے وہ اکثر ماہشان کو بھی سسگریٹ تھما دیتی

شروع شروع میں تو ماہشان کو عجیب لگا لیکن چونکہ برائی اپنے پیر جلدی گاڑھ لیتی ہے ماہشان نے بھی باقاعدگی سے اسموکنگ شروع کر دی۔۔۔

اب تو عالم یہ تھا کہ وہ گھر میں بھی چھپ چھپا کر اسموکنگ کرتی اک دو بار عباد نے اسے ایسا کرتے دیکھا تو۔۔۔ وقت دو خود کو ابھی تمہیں بہت کچھ کرنا ہے کہ کر اس کے ہاتھ سے سگریٹ لیکر چھینک دی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فریال کے اک دوست کے ذریعے ماہشان کی ملاقات شاہد سے ہوئی۔۔۔  
ماہشان کو دیکھتے ہی شاہد کو وہ پسند آگئی اور اس نے فریال کے توسط سے اسے پروپوزل بھجوا دیا۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

شہد اک اوباش لڑکا تھا شروع شروع میں تو اس نے شاہد کو کوئی اہمیت نہ دی لیکن اس کے بار بار اسرار کرنے پر وہ اس سے صرف دوستی کے لئے مان گئی

شاہد اکثر و بیشتر اسے کالج جاتے ہوئے ملتا۔۔۔ شاہد کا کالج ماہشان کے کالج سے قریب ہی تھا اکثر وہ فریال کے ساتھ ان کے گروپس میں ادھر سے ادھر گھومتی پھرتی۔۔۔۔

ماہشان نے ساری زندگی محرومیوں میں گزاری تھی شاہد کی زرا سی اہمیت اس کا دل پگھلانے میں کافی رہی۔۔۔ انسان کو کیا چاہیے ہوتا ہے بس محبت زرا سے اہمیت۔۔۔ اسی لئے تو اللہ نے پہلا جوڑامیاں بیوی کا بنایا لیکن اگر انسان وہ محبت اہمیت اللہ کی مرضی کے خلاف حاصل

کرنا چاہے گا تو پھر اس رشتے سے سکون غائب ہونا لازم ہے۔۔۔ گناہ بے لذت میں انسان کھنچتا چلا جاتا ہے اور اسے علم بھی نہیں ہو پاتا۔۔۔ اور جب علم ہوتا ہے تو بہت دیر ہو جاتی ہے نتیجتاً کم عمری میں دل کا روگ اصل میں یہ دل کا روگ اور کچھ نہیں گناہ بے لذت کا خمیازہ ہوتا ہے۔۔۔ اپنی زندگی کا سکون آپ خود برباد کر دیتے ہو اور ماہشان اب اس بے سکون راستے پر چل پڑی تھی

وہ اس سے چھپ چھپ کر ملنے لگی اس کی خبر اس نے آمنہ تک کو نہ دی۔۔۔ شاہد نے بھی اسے آنے والے کل کے سنہرے خواب دکھائے

## Posted On Kitab Nagri

اک دن وہ کالج کا بہانہ کر کے شاہد سے ملنے چلی گئی۔۔۔ وہ دونوں اکثر و بیشتر ملتے رہتے تھے اب تو یہ عالم تھا کہ وہ پبلک پلیسز میں کھلے عام ملنے لگے کیونکہ ماہشان کے دل سے اب ہر طرح کا خوف ختم ہو گیا تھا

سمپل بلیک کرتی میں بال سیدھے کھولے بڑی بڑی آنکھیں کا جل سے بھری ہوئی۔۔۔ بغیر دوپٹے کے پر اعتماد شاہد کے ساتھ اک کافی شاپ میں بیٹھی باتیں کر رہی تھی کہ عباد وہاں کسی کام سے پہنچ گیا عباد کو وہاں کسی سے میٹنگ کرنی تھی

ماہشان کو یوں دیکھ کر عباد کو پہلے تو حیرت ہوئی پھر وہ ماہشان سے نظریں ہٹا تا سیدھا اپنے مطلوبہ شخص کے پاس جا کر بیٹھ گیا۔۔۔

www.kitabnagri.com

بار بار اس کی نظریں ماہشان پر پڑھ رہی تھیں۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اپنی میٹنگ ختم کر کے وہ باہر اپنی گاڑی کے پاس کھڑا ہو گیا۔۔۔ ماہشان بھی اسے دیکھ کر گھبرا گئی تھی وہ جانتی تھی عباد باہر ہی ہو گا اسی لئے وہاں سے جلدی چلی آئی

عباد بھائی وہ۔۔۔۔۔ ماہشان گھبراتے گھبراتے بولی

کوئی بات نہیں صفائی نہیں دو چلو اندر بیٹھو۔۔۔۔۔ عباد بڑے اپنے پن کا مظاہرہ کرتے گاڑی کا دروازہ کھول کر اسے اندر بیٹھنے کا بولنے لگا

ماہشان ڈرتے ڈرتے اندر بیٹھ گئی اسے ڈر تھا اب ردا آنٹی کو سب پتا چل جائے گا اور پھر وہ اسے اک سیکنڈ وہاں نہیں رکنے دیں گی

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

آمنہ کو پتا ہے اس بارے میں۔۔۔ عباد ڈرائیو کرتے کرتے پوچھنے لگا۔۔۔

نہیں۔۔۔ ماہشان نے نیچے دیکھتے دیکھتے جواب دیا

## Posted On Kitab Nagri

گڈاب دوبارہ ایسے لڑکوں سے نہیں ملنا پہلے کچھ بن جاؤ۔۔۔ اسٹرانگ ہو جاؤ۔۔۔ پھر چاہے جو کرنا میں تمہارا ساتھ دوں گا۔۔۔ مجھے تم اپنا بھائی ہی سمجھو

ماہشان کی آنکھوں میں آنسوؤں آگئے اس کے سگے بھائی نے زرا سی بات پر اسے اتنی بری طرح مارا تھا اور یہ اس کی دوست کا بھائی اس کی غلطی پر بھی اس سے اتنی پیار سے بات کر رہا ہے۔۔۔ ماہشان کی محرومیوں نے اک بار پھر اسے غلط انسان پر بھروسہ کرنے پر آمادہ کر دیا

عباد کے کہنے پر وہ شاہد سے دور تو ہو گئی پر اس سے ملنے اور بات کرنے کی عادت اسے افسردہ کئے ہوئے تھی اوپر سے شاہد نے بھی اسے تنگ کیا ہوا تھا وہ ہر طرح سے اس تک کوئی نہ کوئی پیغام پہنچا دیتا۔۔۔ ماہشان کے لئے اس سے دور ہونا مشکل ترین ہو گیا تھا

اک دن ماہشان نے شاہد سے ملنے کا فیصلہ کیا وہ اچھی طرح جانتی تھی کہ شاہد کی بیٹھک کہاں ہوتی ہے وہ سیدھی وہاں پہنچی۔۔۔ ماہشان نے سوچا تھا شاہد سے تھوڑا وقت مانگ لے گی پھر بعد میں اس رشتے کو آگے بڑھائے گی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

لیکن وہاں پہنچ کر تو اس کے پیروں تلے زمین ہی نکل گئی شاہد کسی اور لڑکی کے ساتھ بہت ہی پیار محبت سے باتیں کر رہا تھا اس لڑکی کا ہاتھ شاہد کے ہاتھ میں تھا اور وہ دونوں بہت قریب کھڑے ہنستے ہوئے باتیں کر رہے تھے۔۔۔

ماہشان سے یہ سب برداشت نہیں ہوا اور وہ وہاں سے گھر آگئی۔۔۔

شاہد کو اس بات کی بھنک تک نہ پڑی کہ ماہشان اسے رنگے ہاتھوں پکڑ چکی ہے۔۔۔ اسی لئے وہ بار بار ماہشان کو افسردہ میسجز کرتا ایسے ظاہر کرتا جیسے ماہشان نے اس کا دل توڑ دیا ہے۔۔۔

جبکہ ماہشان کو اس کے دو غلے پن سے اب چڑھور ہی تھی۔۔۔ وہ اس کی اصلیت جان چکی تھی لیکن بس دل کی تسکین کے لئے ریجیکشن کا تھپڑ اسے مارنا چاہتی تھی تاکہ ظاہر ایسا ہو کہ ماہشان نے اسے چھوڑا ہے نہ کہ اس نے۔۔۔

شاہد کے بار بار تنگ کرنے سے اب وہ اکتا گئی تھی اسی لئے اس نے شاہد کے بارے میں عباد کو بتا دیا۔۔۔ بھائی میری جان چھڑوا دیں اس لڑکے سے وہ عباد سے بڑے مان سے بولی



## Posted On Kitab Nagri

اب وہ کچھ نہیں کرے گا عباد نے ماہشان کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

عباد کے دھمکانے کے بعد شاہد نے اس سے پھر کبھی بات نہیں کی لیکن اسے شاہد کے ساتھ گھومنے پھرنے باتیں کرنے کی عادت ہو گئی تھی بلکہ یہ کہہ سکتے ہیں خراب عادت ہو گئی تھی۔۔۔

خراب عادتیں اور خراب دوستیاں تو انسان کو برباد کر ہی دیتی ہیں۔۔۔  
ماہشان کے ساتھ بھی یہی ہوا

شاہد کی عادت دور کرنے کے لئے اس نے اور دوسرے غلط کام اپنال لئے چھپ چھپ کر سگریٹ پینا تو اب عام بات تھی۔۔۔ بانیک چلانا بانیک ریسنگ کرنا الٹی سیدھی جگہوں پر کالج بنک کر کے چلے جانا۔۔۔ بیہودہ لباس پہننا۔۔۔ گھٹیا انداز میں بات کرنا جھگڑے کرنا یہ سب اب معمول کا حصہ تھا

لیکن اس سب کی خبر عباد کو بھی تھی ماہشان ہر بات عباد کو بتا کر کرتی اور عباد اس کو کبھی نہ روکتا بلکہ ہمیشہ اسے یہی نصیحت کرتا کہ اگر تمہیں دنیا پر اپنے بل پر راج کرنا ہے تو تمہیں ہر گند سے ہو کر گزرنا



## Posted On Kitab Nagri

ہوگا تمہیں اپنی ہر خامی کو اپنی طاقت میں بدلنا ہوگا تمہیں مضبوط ہونا ہوگا لوگوں کی آنکھوں میں اس جلال سے دیکھنا سیکھنا ہوگا کہ کوئی تم میں برائی دیکھنے کے لئے تمہاری طرف آنکھ اٹھا بھی نہ سکے

بس کچھ غلط نہ کرنا اگر کر بیٹھو تو مجھے ضرور بتانا

عباد کی باتوں سے ماہشان کو بہت ہمت ملتی اب ماہشان کو اک اور بری عادت نے آگھیرا تھا اس نے ڈرگس لینا شروع کر دی تھیں عباد کو جب اس بات کا پتا چلا تو اس نے ماہشان پر بہت غصہ کیا کیونکہ وہ ماہشان کو حقیقتاً مضبوط دیکھنا چاہتا تھا

لیکن ڈرگز تو اسے اس کے انجام پر لے جاتے۔۔۔

www.kitabnagri.com

اک دن ماہشان کا عباد کے پاس فون آیا وہ شدید نشے میں تھی عباد سب کام چھوڑتا اس کے پاس چلا گیا

جب عباد مطلوبہ جگہ پہنچا تو اس نے ماہشان کو وہاں بیہوش پایا

# Posted On Kitab Nagri

آج اس نے فیصلہ کر لیا کہ اب وہ ماہستان کو خد ٹریننگ دے گا وہ اسے سیدھا گھر لے گیا کیونکہ وہ جانتا تھا اسی طرح ماہستان اس کے مکمل کنٹرول میں آئے گی

اور وہی ہوا جیسا اس نے سوچا تھا۔ رابیگم نے اک سیکنڈ بھی ماہشان کو گھر میں ٹھہرنے نہیں دیا۔ اسے اسی وقت گھر سے نکال دیا۔

عباد ماہشان کو لیکر وہاں سے سیدھانٹہ چھڑانے کے ادارے لے گیا اور فوراً اسے ایڈمٹ کروادیا

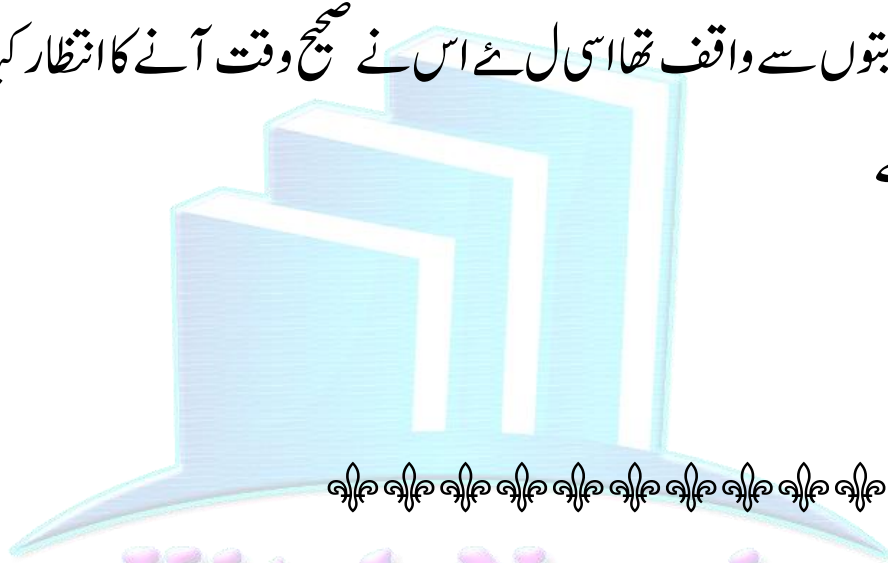
عباد کا جاننے والا اس ادارے کا مالک تھا تو اس سے کہہ کر اس نے ماہِ شان پر خاص توجہ دلوائی

کچھ ہی مہینوں میں ماہشان کی عادت چھوٹ گئی اور وہ وہاں سے باہر آگئی۔۔۔۔۔ باہر آتے ہی عباد اسے منصور کے پاس لے گیا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

عباد کا کام لڑکیوں کو اغواء کر کے دوسرے ممالک بھیجنا تھا۔۔۔ لیکن جب ان کے پاس بچے بچیاں اغواء ہو کر آتے تو منصور یہاں پر ان کی جانچ کرتا کوئی بھی بچہ یا بچی کسی ہنر سے واقف ہوتے تو یہاں پر انہیں ٹریننگ دی جاتی تاکہ وہ عباد کے کام کو بڑھا سکیں

عباد ماہشان کی صلاحیتوں سے واقف تھا اسی لئے اس نے صحیح وقت آنے کا انتظار کیا تاکہ وہ اسے اپنے کام میں شامل کر سکے



Kitab Nagri

ماہشان نے ڈرگس لینا تو چھوڑ دی تھی لیکن ابھی بھی اسے ڈرگز کی طلب ہوتی تھی جس کی وجہ سے اکثر و بیشتر اسے زہنی دباؤ محسوس ہوتا۔۔۔ خد کو اس طرح کمزور اس نے آج تک نہیں پایا تھا۔۔۔ وہ اکیلے پن کا شکار ہو گئی تھی گھنٹوں چھت کو تکتی رہتی۔۔۔ روشنی سے بھاگتی اکثر بنا بات چیخنے چلانے لگ جاتی۔۔۔ کمرے میں ٹہلتی تو گھنٹوں ٹہلتی رہتی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

منصور اپنی داڑھی کھجاتے ہوئے ماہشان کی تمام تر حالت عباد کو بتا رہا تھا۔

اگر ایسا ہی رہا تو پھر یہ ہمارے کسی کام کی نہیں رہے گی باس اسکی آنکھوں میں واضح پریشانی تھی

نہیں منصور۔۔۔ یہ ہمارے بہت کام کی ہے اور میں نے اسے اپنی بہن کہا ہے یاد رکھنا اس کے معاملے میں لا پرواہی نہ ہو وہ مجھے بہنوں جیسی عزیز ہے اس کو واپس زندگی کی طرف لانا تمہارا کام ہے اور مجھے کامیابی ہی چاہیے۔۔۔ جو چاہو کرو جو طریقہ آزماؤ مجھے زلٹ چاہیے۔۔۔ ٹانگ پر ٹانگ رکھے چہرے پر واضح فکر مندی لائے عباد نے کہا

جب بہن مانتے ہیں تو اس راستے پر کیوں لا رہے ہیں۔۔۔ منصور کرسی پر بیٹھتے ہوئے اک آبرو اٹھا کر بولا

www.kitabnagri.com

منصور کی بات سنتا اک دم عباد تیش میں آگیا تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرے کام کو کچھ کہنے کی اپنی عمر سے تقریباً بیس سال بڑے شخص کے سر پر بندوق تانے عباد چلاتے ہوئے بولا

## Posted On Kitab Nagri

اپنے کام کی عزت کرو یہ کام ہی تمہیں سب کچھ دیتا ہے اگر یہ نہیں ہو گا تو کیا کرو گے ہیں۔۔۔۔۔  
بھیک مانگو گے عباد اک اک لفظ چبا چبا کر بندوق منصور کے سر پر گاڑھتے ہوئے بولا

مجھے اپنے کام سے محبت ہے سمجھے محبت۔۔۔ آئندہ میرے کام کو یا میرے کسی ورکر کو حقیر جانا تو  
پہچانے جانے لائق نہیں چھوڑوں گا منصور کو اک زوردار دھک دیکر کرسی سے گرا کر عباد واپس آکر  
بیٹھ گیا

تو پھر کرنا کیا ہے

منصور اٹھ کر اپنے کپڑے جھاڑتا خاموش نگاہیں لے وہیں اس کے پاس بیٹھ کر پوچھنے لگا

Kitab Nagri

تم جانتے ہو۔۔۔۔۔ منصور کے ماتھے سے نکلتا خون اپنے رومال سے صاف کرتے وہ اٹھ کر ماہشان کے  
کمرے میں چلا گیا

دروازہ کھلتے ہی ماہشان نے چونک کر اک دم دیکھا۔۔۔ عباد کو اندر آتا دیکھ وہ سیدھی ہو کر بیٹھ گئی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ڈارک بلو جینز پر سفید شرٹ پہنے وہ بہت زیادہ وحشت زدہ لگ رہی تھی آنکھوں میں بے انتہا بے  
روقتی لے وہ گم سم سی عباد کو دیکھ رہی تھی

کیا حال کر لیا یہ تم نے اپنا۔۔۔ عباد ماہشان کو افسوس سے دیکھتا ہوا بولا

برباد کر لیا ہے میں نے خد کو۔۔۔ لیکن مزا بہت آیا یہ کہ کروہ عجیب انداز میں مسکرائی

تمہیں پتا ہے تمہاری یہی بات مجھے پسند ہے بس اب یہ بربادی تمہیں کہاں پہنچائے گی تم سوچ بھی  
نہیں سکتیں۔۔۔ ابھی اور جلنا ہے تمہیں اور مضبوط ہونا ہے اک ایسی آفت کا روپ لے لو جس کا  
سامنا کرنا ناممکن ہو۔۔۔ مجھے تم سے بہت امیدیں ہیں مجھے مایوس مت کرنا۔۔۔ ماہشان کے سر پر  
شفقت سے ہار پھیرتا وہ کمرے سے جانے کے لئے مڑ گیا

امید۔۔۔۔۔ ہا ہا ہا ہا ماہشان یہ کہتی زور زور سے ہنسنے لگی

## Posted On Kitab Nagri

یہ امیدیں ہی تو تباہی ہیں بھائی مجھے تباہ امیدوں نے ہی کیا ہے اب آپ بھی مجھ سے ہی امید لگا رہے ہیں  
--- یہ کہ کروہ باہر دیکھنے لگی

عباد نے اک نظر اسے دیکھا اور باہر چلا گیا۔۔۔ جانتا تھا جو آگ وہ اس کے اندر لگانا چاہتا ہے وہ اس  
وقت بھڑک رہی ہے

منصور کے پاس آکر اس نے پیسوں کی اک موٹی گڈی منصور کے ہاتھ میں تھمائی

اب ماہشان تیار ہے اس کی ٹریننگ کا آغاز کل صبح سے کر دو منصور سے یہ کہتا وہ باہر چلا گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri @@@@

اگلے دن سے منصور نے اسے فٹنس ٹریننگ پر لگا دیا صبح شام وہ اس سے ورک آؤٹ کرواتا۔۔۔  
ماہشان کو پھرتی کی ضرورت تھی طاقت کی ضرورت تھی۔۔۔ بعض اوقات وہ تھک جاتی لیکن منصور  
اس پر کوئی رحم نہ کھاتا۔۔۔ اب اسے وقت کے ساتھ ساتھ اس سب کی عادت ہو گئی تھی۔۔۔ وقت



## Posted On Kitab Nagri

گزر رہا تھا اور ماہِ شان کو اب ڈر گز کی طلب محسوس نہ ہوتی اب وہ اصل طرح سے ریکور ہو گئی تھی لیکن سگریٹ اس نے ابھی بھی نہیں چھوڑی تھی۔۔۔

تین ماہ گزر گئے تھے ماہِ شان بہت اچھے سے سب کچھ سیکھ رہی تھی سیلف ڈیفنس کی ٹریننگ۔۔۔  
بندوق چلانا۔۔۔ اس سب میں اب وہ کافی بہتر ہو گئی تھی

اک روز جب وہ اونچی جگہوں پر چڑھنے کی ٹریننگ کر رہی تھی تو اسے اک بلڈنگ سے دوسری بلڈنگ میں چھلانگ لگانی تھی وہ چھوٹی چھوٹی چھلانگیں تو لگا چکی تھی لیکن یہ بلڈنگ بھی اونچی تھی اور پیچ میں گپ بھی زیادہ تھا وہ یہ کرنے میں نروس فیل کر رہی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

منصور بھائی یہ کرنا ضروری ہے اگر میں گر گئی تو۔۔۔ کالے رنگ کے جم آؤٹ فٹ میں کالے دستانے ٹائٹ کرتی وہ فکر مندی سے بولی

تم کو دو گی نہیں تو میں تمہیں دھکے دے دوں گا کو دینے سے شاید بچ جاؤ میرے دھکے سے ہر حال میں نیچے ہی گر و گی سوچ لو منصور بے تاثر چہرہ لے بولا

## Posted On Kitab Nagri

کھڑوس۔۔۔۔۔ یہ کہتی دو قدم پیچھے لیکر اس نے اک شاندار چھلانگ لگائی اور سامنے بلڈنگ پر پہنچ گئی  
بس اس کا پاؤں مڑ گیا اور پاؤں میں فریکچر ہو گیا

بے وقوف لڑکی یہ کہتا منصور اک چھلانگ میں اس کے پاس پہنچا۔۔۔۔۔ یہ دیکھو کچھ ہوا  
مجھے۔۔۔۔۔ منصور اس کو اٹھاتے ہوئے بولا

جب پہلے ہی سوچ لو گی کہ مجھ سے نہیں ہو گا تو پھر ہو گیا کام تمام۔۔۔



**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

@@@@@

منصور کمرے کا دروازہ بنانا ک ک مے کھولتا کمرے میں داخل ہوا اس کے ساتھ اک عورت بھی تھی  
ماہشان کو بیڈ پر لیٹا دیکھ منصور کے چہرے پر ناگواری اٹھ آئی  
اب کچھ دن تو تمہیں یوں ہی بستر پر پڑے رہنا ہے منصور جیب سے سگریٹ نکالتے بولا

## Posted On Kitab Nagri

لیکن ٹریننگ میں کوئی رکاوٹ ابھی بھی نہیں آئے گی  
ابھی ماہشان کچھ کہنے کے لئے منہ کھول ہی رہی تھی کہ منصور نے اس عورت سے اسے متعارف کرایا

ان سے ملو یہ ہیں صفیہ یہ تمہیں ٹیبل مینر سکھائیں گی ڈریننگ سینس کے بارے میں بھی بتائیں گی اور  
خاص طور پر میک اپ سینس۔۔۔۔۔ آج سے تمہاری گرومنگ کلاس شروع

یہ کیا بات ہوئی لڑکوں والی ٹریننگ دے کر لڑکی بنا رہے ہیں۔۔۔ ماہشان حیرت سے بولی

میں تمہیں آل ان ون بنا رہا ہوں۔۔۔۔۔ گرگٹ بننا ہے تمہیں ہر ادا میں رنگ بدلنا ہے سمجھیں تم  
۔۔۔۔۔ سگریٹ جلا کر منہ سے لگاتا وہ کمرے سے نکل گیا

www.kitabnagri.com

وقت گزر تا گیا ماہشان نے ہر اک چیز میں کمال مہارت حاصل کی عباد بھی یہی چاہتا تھا کہ اسے ہر ہنر  
سکھایا جائے عام طور پر جب کسی کو ٹریننگ دی جاتی تو کسی اک کام میں ہی اسے ماہر بنایا جاتا تھا لیکن  
ماہشان کے معاملے میں عباد پر فیکشن چاہتا تھا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

@@@@@@

عباد ہمیشہ مصروف رہتا تھا کبھی امریکہ کبھی کینیڈا کبھی پاکستان۔۔۔ پاکستان میں بھی اسے اپنی فیملی کو پورا ٹائم دینا ہوتا تھا اس سب کے باوجود وہ ہر ہفتے ماہشان کی پروگریس دیکھنے آتا۔۔ اس کا حال پوچھتا اسے موٹیویٹ کرتا۔۔

وہ بہت اچھے سے ٹریننگ حاصل کر رہی ہے ایسے ملٹی ٹیلینٹڈ لڑکی میں نے آج تک نہیں دیکھی شروع میں مجھے لگا تھا وہ یہ سب نہیں کر پائے گی لیکن تم نے اسے صحیح پہچانا تھا لیکن اس طرح تو تم اسے کون آرٹسٹ بنادو گے منصور عباد کے سامنے بیٹھا ہاتھ میں ڈورنک لے بولا

یہی تو فرق ہے تم میں اور مجھ میں۔۔ میں اسے کون ووین نہیں مافیہ گرل بنا رہا ہوں۔۔۔۔

ماہشان دامافیہ گرل

## Posted On Kitab Nagri

آنکھوں میں ہیبت ناک ہنسی لے عباد منصور کو لا جواب کر گیا۔۔۔

:دو سال بعد۔۔۔۔۔

تیز رفتار ہیوی بانیک سی ویو کے برابر روڈ پر رواں دواں تھی کالے رنگ کے لیڈر آؤٹ فٹ میں کالے ہی رنگ ہیلیمٹ لگائے۔۔۔ ہوا سے باتیں کرتی آنکھوں میں بے انتہا چمک لے وہ بنا کسی خوف و خطر کے کہ آس پاس کی گاڑیوں میں لوگ فیملی کے ساتھ موجود ہیں وہ گاڑیوں کے بیچ سے کمال مہارت کے ساتھ بانیک نکال رہی تھی

اسے آج فریال نے کلب پر انوائٹ کیا تھا۔۔۔ کلب کے باہر گاڑی روکتی ہیلیمٹ اتار کر بانیک پر ٹکاتی وہ سیدھی اندر آگئی۔۔۔۔۔  
www.kitabnagri.com

اندر سب لوگ انجوائے کر رہے تھے فریال اور اس کے باقی سب دوست بھی وہیں موجود تھے

ماہشان سیدھی فریال کے پاس جا کر اس سے گلے ملنے لگی



## Posted On Kitab Nagri

تم نے مجھے اس کے کہنے پر بلایا اک نظر فریال پر ڈالتی وہ غصہ ضبط کرتی بولی

یار وہ شاہد اک بار تم سے ملنا چاہتا تھا فریال ماہشان کے غصے کو دیکھ کھسیانی ہو کر بولی

تو پہلے ہی سیدھی بات کرتیں جھوٹ بولنے کی کیا ضرورت تھی اپنے چہرے پر جھوٹی مسکان سجاتی وہ  
فریال سے بولی

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔



Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp \_ 0335 7500595

فریال ماہشان کے ارادوں کو بھانپتی فوراً وہاں سے چلی گئی

آؤ شاہد کہیں الگ جا کر بات کرتے ہیں مجھے بھی تم سے بہت کچھ کہنا ہے یہاں بہت لوگ ہیں میں یہاں  
کمفر ٹیبل فیل نہیں کر رہی اپنا ہاتھ اس سے چھڑا کر اسی ہاتھ سے شاہد کا ہاتھ پکڑتی وہ باہر نکل آئی

کلب سے باہر نکلنے کے بعد بھی ماہشان چلتی چلی جا رہی تھی اب اس نے شاہد کے ہاتھ پر اپنی گرفت اور  
مضبوط کر دی

www.kitabnagri.com

شاہد جو ماہشان کو اک کمزور لڑکی ہی سمجھتا تھا بے فکر سا اس کے ساتھ چل رہا تھا البتہ اس کے ہاتھ میں  
درد ہونے لگا تھا

## Posted On Kitab Nagri

ارے سوئیٹ ہارٹ ہاتھ تو۔۔۔ ابھی وہ یہ کہ ہی رہا تھا کہ ماہشان نے اک زوردار مقہ اس کے منہ پر  
دے مارا جس کی وجہ سے شاہد کی ناک سے خون نکلنے لگا۔۔۔

دوبارہ مجھے کسی اٹے سیدھے نام سے پکارا تو ناک نہیں پورا چہرہ خراب کروں گی ماہشان آنکھوں میں  
غضب ناک غصہ لائے بولی

ناک سے نکلتا خون صاف کر کے شاہد اک گالی \*\*\*\* دیتا سیدھا ماہشان کے بالوں کو اپنے ہاتھ میں لیکر  
کھینچنے لگا مجھ پر ہاتھ اٹھائے گی مجھ پر۔۔۔ سمجھتی کیا ہے خد کو ابھی بتاتا ہوں۔۔۔ عورت کے ہاتھوں  
مارا سے سر سے پیر تک سلگائی تھی

Kitab Nagri

ماہشان جو اس کے بال کھینچنے سے بے قابو ہو گئی تھی اک دم خد کو سنبھالتی اک اور زوردار مقہ اس کے  
پیٹ میں مارتی ہے اس کے بعد اک کے بعد اک مقہ کبھی تھپڑ وہ شاہد پر برساتی گئی۔۔۔ آخر میں اپنی  
کونی سے اس کے سر پر وار کرتی ہاتھ جھاڑتی واپس اپنی بانیک پر جا بیٹھی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اسے آج بہت خوشی ملی تھی۔۔۔ اسے بے سکون کرنے والوں میں سے اس نے آج پہلے بندے کو مزہ چکھایا تھا۔۔۔ ہو اسے باتیں کرتی وہ پھر سے بانیگ دوڑاتی نکل گئی جبکہ شاہد وہیں پڑا بیہوش ہو گیا

اپنے اپارٹمنٹ کے باہر بانیگ کھڑی کرتی وہ اندر جا ہی رہی تھی کہ اس کے فون پر منصور کی کال آنے لگی۔۔

ہاں بولیں فون اٹھاتے ہی اس نے کہا

فوراً گودام پہنچو۔۔۔ مقابل نے بس یہ کہا اور فون بند کر دیا

Kitab Nagri

موبائل کو اک نظر دیکھ کر وہ پھر سے بانیگ پر بیٹھی اور سیدھی گودام آ کر ہی بانیگ روکی۔۔

گودام کا منظر عجیب و حشت زدہ تھا اغواء کی گئی لڑکیوں میں کئی لڑکیاں بے ہوش پڑی تھی کئی لڑکیاں رونا ہی بند نہیں کر رہی تھی۔۔۔۔ ماہشان نے اک سخت نظر ان سب پر ڈالی اور سیدھی منصور کے پاس پہنچی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ہاں بولیں----

حال تو دیکھ ہی لیا ہے تم نے ان سب کا۔۔۔۔۔ تھوڑی ہی دیر میں ان سب کو امریکہ روانہ کرنا ہے  
دیکھو انہیں جانے کے قابل کرو۔۔۔۔۔ منصور یہ کہتا سیدھا اپنے روم میں چلا گیا

ماہشان ہاں میں سر ہلاتی ان لڑکیوں کے پاس آئی۔۔۔۔۔  
برابر میں کھڑے اک آدمی کے ہاتھ سے اسنے پانی کا پائپ لیا اور شرٹے سے سب لڑکیوں پر پانی چھوڑ  
دیا۔۔۔

جب تک اک اک لڑکی ہوش میں آکر کھڑی نہ ہوگی وہ اسی طرح چہرے پر سختی لائے پانی ڈالتی  
رہی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

تم سب اب اپنے گھر میں نہیں ہو جو کوئی آکر تم سب کے نخرے اٹھائے گا اب تم یہاں ہو اور یہاں سے فرار نہ ممکن ہے تو بہتر ہے چپ چاپ بیٹھ جاؤ۔۔۔ آنے والے کل کے لئے خد کو تیار کر لو۔۔۔ دوبارہ کوئی تماشہ لگایا تو اک ہی آپشن رہ جائے گا۔۔ اور وہ ہے موت

اچھا یہی ہے کہ زندہ رہو خوش رہو۔۔۔ سفاکی سے کہتی وہ بھی منصور کے کمرے میں چلی گئی

تمام لڑکیاں سہمی سی اسے دیکھ رہی تھیں۔۔۔ کہنے کو تو انکے پاس کچھ بھی نہیں تھا بس بے بسی سے بھری آہیں تھیں جو کمرے میں موجود ہر انسان کے ارد گرد چکر لگا رہی تھیں۔۔۔ لیکن بے رحمی یہ تھی کہ اک فرد کو بھی ان معصوم پھولوں پر ترس نہیں آ رہا تھا بلکہ ان کے غم سب کی طبیعت میں بیزاری پیدا کر رہے تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اتنے سے کام کے لئے بلایا تھا.... منصور کے کمرے میں آتی وہ کرسی سیدھی کر کے بیٹھتے ہوئے بولی

نہیں۔۔۔ اک اور کام ہے تمہارے لئے تمہیں اس آدمی سے ملنا ہے۔۔۔ اک ادھیڑ عمر آدمی کی تصویر اپنے لیپ ٹاپ پر دکھاتے وہ اسے اس کا کام سمجھانے لگا

## Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے ہو جائے گا۔۔۔۔۔ یہ کہتی وہ سیدھی گودام سے باہر چلی گئی۔۔۔۔۔

@ @ @ @ @ @ @ @ @ @ @ @ @ @ @ @

اگلے دن سادہ سا قمیض شلوار پہنے سر پر سلیقے سے دوپٹہ لٹائے۔۔۔۔۔ ہلکا سا میک اپ کئے وہ اک آفس میں داخل ہوئی۔۔۔۔۔

اک نظر بھر کے اس نے پورے آفس کا جائزہ لیا اور سیدھی مستقبل پر جا کر رکی

میرا اپائنٹمنٹ ہے آجکا۔۔۔۔۔  


آپکا نام مستقبل پر کھڑی لڑکی نے بنانا شروع کر دیا۔۔۔۔۔

ماہشان۔۔۔۔۔ اس نے بھی نروس ہوتے ہوئے بولا

جی جی سیکریٹری کی جاب کے لئے۔۔۔۔۔ آپ وہاں جا کر انتظار کریں سر اسرار ابھی آرہے ہوں گے

۔۔۔۔۔ سامنے وٹینگ ایریا میں بیٹھی وہ اس طرح ظاہر کر رہی تھی جیسے بہت نروس فیل کر رہی ہو۔۔۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

گھبراہٹیں نہیں سرا سراسر بہت اچھے مزاج کے نرم دل انسان ہیں۔۔۔۔۔ استقبالیہ پر کھڑی لڑکی اسے  
اس طرح گھبراتے ہوئے دیکھ کر اس کی دلجوئی کرنے لگی

اتنے میں بھاری بھاری قدم اٹھاتے اک وجیہ شخص کمرے میں داخل ہوا۔  
آنکھوں پر چشمہ لگائے کالے تھری پیس میں ملبوس۔۔۔ فون پر بات کرتا ہوا آندھی کی طرح آیا اور  
طوفان کی طرح اپنے آفس میں چلا گیا

لیں آگئے سراب آپ جاسکتی ہیں۔۔۔ کمرے کی طرف اشارہ کرتے وہ لڑکی بہت مسکراتے ہوئے بولی

www.kitabnagri.com

ماہشان نے کانپتے ہاتھوں سے فائلز اٹھائیں اور ڈرتے ڈرتے دروازہ ناک کیا

جی آجائیں۔۔ مقابل نے بڑے نرم انداز میں اسے اندر بلایا





# Posted On Kitab Nagri

اک دن اس کے پاس کام کافی زیادہ تھا وہ کمال مہارت سے اپنا آفس کا کام کر رہی تھی کچھ دیر اس نے جان بوجھ کر بھی کی ہوئی تھی تاکہ اسے آفس اکیلا مل سکے۔۔۔

تم بھی چلو جلدی ماہشان۔۔۔ آفس کے تمام ورکرز اسے کہہ کر جا رہے تھے بدلے میں وہ تھکان بھری جھوٹی مسکراہٹ سے سب کو الوداع کہہ رہی تھی جیسے بہت تھک گئی ہو

سب کے جاتے ہی سب سے پہلے اس نے آفس کے تمام کیمروں کو جیم کر دیا۔۔۔۔۔ دوپٹے کو  
سائیڈ پر ڈالتی بالوں کو کس کر پونی میں باندھتی وہ سیدھی اسرار کے روم میں گئی۔۔۔

اک بڑے صوفے کو ہٹا کر اس نے سیف تک رسائی حاصل کی۔۔۔ اب اسے اس سیف کو کھولنا تھا جس پر کچھ ہند سے بنے تھے۔۔۔۔ اک مکاری سے بھری مسکراہٹ پاس کرتے اس نے کچھ ہند سے دبائے اور لاک کھل گیا۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

تمام تر ضروری سامان اور پیسے وغیرہ نکالتی۔۔۔ وہ کمرے کا حلیہ بگاڑنے لگی۔۔۔ اتنے میں اس کے لوگ بھی وہاں آگئے اس نے انہیں بیگ پکڑایا اور خد کو دیوار سے ٹکریں مارنے لگی اور ان لوگوں سے بھی کہا کہ مجھے مارو۔۔۔

وہ لوگ بھی اسے مارنے لگے آخر میں جب وہ لاغر ہو گئی تو اس نے کیمروں سے جیم ہٹادیئے۔۔۔ تاکہ دیکھنے والوں کو ایسا لگے کہ جیسے اس نے چوروں کو روکنے کی بڑی کوشش کی ہو لیکن نازک سی لڑکی ناکام رہی

کیمروں کی فوٹیج دیکھ کر فوراً گارڈز نے پولیس کو اطلاع دے دی۔۔۔ اسرار بھی فوراً آفس چلا آیا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ماہشان کی حالت بہت خراب تھی اسے بنا کسی پوچھ تاچھ کے ہاسپٹل بھجوا دیا گیا۔۔۔ ادھر اسرار کا تو سب کچھ ہی لوٹ لیا گیا تھا لیکن اس سب کے باوجود اسے اس باہمت لڑکی کی فکر تھی جو اس کی غیر موجودگی میں اس کے مال اور آفس کی حفاظت کی خاطر اپنی جان خطرے میں ڈال بیٹھی تھی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ماہشان کو چوٹیں بہت زیادہ آئیں تھیں۔۔۔ وہ دو دن ہاسپٹل میں ایڈمٹ رہی۔۔۔ اس دوران اسرار باقاعدگی سے ماہشان کو ہاسپٹل دیکھنے آیا

بالآخر دو دن کے بعد اس کی طبیعت کچھ بہتر ہوئی تو پولیس والوں نے اس کا بیان لیا

آفس ٹائمنگ ختم ہو گئیں تھیں۔۔۔ سب چلے گئے تھے میرا کچھ کام رہتا تھا اسی لئے میں اسے بس ختم کر رہی تھی اتنے میں دو لوگ آفس کے اندر داخل ہوئے۔۔۔ چہروں پر ماسک پہنا تھا پہلے تو میں انہیں دیکھ کر ٹیبل کے نیچے چھپ گئی۔۔۔ مجھے بہت ڈر لگ رہا تھا

وہ دونوں آدمی سر کے کمرے میں چلے گئے تھے۔۔۔ میں نے سوچا وہاں سے بھاگ جاؤں پھر میرے ضمیر نے مجھے ملامت کرنا شروع کر دیا تو میں ان کو روکنے چلی گئی۔۔۔

لیکن میں انہیں روک نہیں سکی۔۔۔ اپنی طرف سے جھوٹی کہانی سنا کر ماہشان زار و قطار رونے لگی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

پولیس والے اس کا بیان لیکر چلے گئے ان کے جاتے ہی ماہشان اک دم نارمل ہوتی تکتے سے ٹیک لگاتی لیٹ گئی۔۔۔ اسے ان چوٹوں سے کوئی فرق نہیں پڑھ رہا تھا اس سے زیادہ چوٹیں اسے ٹریننگ کے دوران دی گئیں تھیں۔۔۔ بس اسے معصوم بننے کی ایکٹنگ کرنے میں بہت کوفت محسوس ہو رہی تھی

ابھی وہ بیزاری سے لیٹی ہی ہوئی تھی کہ دروازے پر ناک ہوئی

اپنے آپ کو درست کرتی وہ پھر سے سہمی ہوئی صورت بنا کر لیٹ گئی۔

اسلام و علیکم۔۔۔ اسرار کمرے میں داخل ہوتے ہوئے بولا

www.kitabnagri.com

و علیکم السلام۔۔۔ ماہشان درد سے کراہتی آواز سے بولی

آپ بہت بہادر ہیں۔۔۔ لیکن آپ کو خود کو یوں خطرے میں نہیں ڈالنا چاہیے تھا اسرار فکر مندانہ انداز

میں بولا

## Posted On Kitab Nagri

سر آپکا بہت نقصان ہو گیا۔۔۔ بس میں اسے ہی بچانا چاہتی تھی۔۔۔ ماہشان آنکھوں میں آنسوؤں  
لئے بولی

نہیں نہیں۔۔ کوئی بات نہیں پیسہ آنے جانے والی چیز ہے قسمت میں ہوا تو پھر کمالوں گا اس کی فکر  
مت کرو۔۔۔ اسرار کے چہرے کی امید ماہشان کو پریشان کر گئی۔۔۔

اک بات بتائیں سر۔۔۔ ماہشان حیرت سے بولی



ہاں پوچھو

آپکو زرا افسوس یا ملال نہیں ہے کہ آپکا نقصان ہو گیا۔۔۔ آپ پریشان کیوں نہیں۔۔۔؟؟؟؟  
اس بار یہ سوال اس کے دل نے کیا تھا۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

جو چیز میرے نصیب میں تھی ہی نہیں اس کا ملال اور غم کیسا۔۔۔ اسرار بہت کم الفاظ میں ماہشان کو سرتا پیر ہلا کر چلا گیا

اسرار کے چلے جانے کے بعد ماہشان کئی گھنٹوں تک اپنی محرومیوں کے بارے میں سوچتی رہی اس کی سوچ کا تسلسل نرس کے آنے سے ٹوٹا۔۔۔

آپ کو ڈسچارج کر رہے ہیں کوئی ہے آپ کے ساتھ۔۔۔۔۔اپنے پروفیشنل انداز میں نرس اس سے پوچھنے لگی

نہیں۔۔۔ ماہستان نے سرد سے لہجے میں جواب دیا۔۔۔

www.kitabnagri.com

تو پھر یہاں سائن کر و اور جاؤ

ماہشان نے سائن ک مے اور کسی کو بھی کچھ بتائے بغیر وہاں سے چلی گئی۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

ہاسپٹل سے نکل کر اس نے ٹیکسی رکوائی اور سیدھی اپنے آفس گئی۔۔

سب لوگ اسے دیکھ کر حیرت میں تھے کہ وہ ہاسپٹل سے سیدھی یہاں کیوں آئی ہے۔۔ وہ سیدھی اسرار کے آفس گئی اور ریزائن دے دیا

کیوں۔۔۔ اگر آپ کو ٹائم چاہیے تو چھٹی لے لیں اس طرح ریزائن مت کریں اسرار شرمندہ ہونے لگا

نہیں سر مجھ سے نہیں ہو گا مجھے اجازت دیں۔۔۔ ماہشان کو اب یہاں سے ہر حال میں جانا ہی تھا اس کا ٹاسک پورا ہو گیا تھا یہ کام ختم کر کے اسے نیا ٹاسک ملنا تھا

www.kitabnagri.com

چلیں ٹھیک ہے جیسی آپ کی مرضی یہ کہتے اسرار نے اسے جانے دیا۔۔

آفس سے باہر نکلتی وہ سیدھی ایئر پورٹ پہنچی۔۔۔ منصور وہاں ہاتھ میں اس کے ٹکٹ لے لے کھڑا تھا منصور کو الوداع کہہ کر وہ امریکہ کے لئے روانہ ہو گئی۔۔۔ جہاں عباد اس کا انتظار کر رہا تھا

## Posted On Kitab Nagri

امریکہ پہنچتے ہی اسے خود عباد نے ریسو کیا۔۔۔۔ کیسی ہے میری بہن۔۔۔۔۔ عباد ماہشان سے خوش  
دلی سے ملا

میں ٹھیک بھائی۔۔۔۔ پچھلا ٹاسک بہت بوریت سے بھرا ہوا تھا اس بار ایسا مت دیجیئے گا  
۔۔۔۔ چہرے پر مسکراہٹ لائے وہ بڑے اپنے پن سے عباد کو بولتے ہوئے گاڑی کی طرف جارہی تھی

نہیں نہیں اس بار تمہارے لئے تمہارے حساب کا کام سوچا ہے۔۔۔۔۔ یہ کہتے وہ دونوں گاڑی میں  
بیٹھے اور سیدھے اپنے گھر پر جا کر رکے۔۔۔۔

تم جا کر آرام کر لو اک دو دن گھومو پھر واپس کرو پھر میں تمہیں کام بتاتا ہوں

۔ عباد ماہشان سے یہ کہتا سیدھا اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ماہشان اپنے کمرے میں چلی تو گئی پر اسرار کی بات اس کے زہن میں بار بار گھومنے لگی شدید بے چینی کے عالم میں وہ اٹھی چابیاں اور اپنی مخصوص لیڈر جیکٹ پہنتی گاڑی میں بیٹھی اور تیز اسپید گاڑی کو چلاتی نکل گئی۔۔۔

وہ کتنی ہی دیر تک یوں ہی ڈرائیو کرتی رہی۔۔۔۔

تیز رفتاری سے اس کو سکون ملتا تھا اس کی سوچیں مدھم پڑ جاتی تھیں۔۔۔۔ تیز رفتاری ضمیر کی آواز کو بجھانے میں کار آمد ثابت ہوتی تھی

کار کو اس نے بیٹنگ کلب کے دروازے پر روکا اور اندر چلی گئی

**Kitab Nagri**

اندر کا شور شرابہ چیخ و پکار اسے اور زیادہ مسحور کن لگا۔۔۔۔۔  
www.kitabnagri.com

اس نے آج ریکارڈ توڑ بیٹنگ کی کبھی جیتی کبھی ہاری لیکن اسے ناتوجیتنے سے کوئی فرق پڑھ رہا تھا نہ ہی ہارنے سے وہ تو اپنے دماغ میں چلنے والی سوچوں سے پیچھا چھڑانے آئی تھی اور اب وہ اس میں کامیاب بھی ہو گئی تھی

## Posted On Kitab Nagri

کلب سے باہر نکلتی وہ خوب ہلا گلا کر رہی تھی ساتھ میں اسکے اب کچھ اور لڑکے لڑکیاں بھی تھے۔۔۔۔

اتنے میں اک لڑکے سے اسکا جھگڑا شروع ہو گیا۔۔۔ ہو ایوں کہ وہ لڑکا ڈرنک تھا اور نشے کی حالت میں اس کی ٹکڑا ہشتان سے ہو گئی ٹکڑا ہونے پر اس نے ماہشان کو گالی دے دی جس سے ماہشان کے آگ لگ گئی پہلے ہی وہ ڈپریشنڈ تھی اور ڈپریشن نکالنے کا اسے اس سے اچھا کوئی راستہ نظر نہیں آیا۔۔۔۔

اس نے اس لڑکے کو بری طرح سے پیٹا۔۔۔۔ وہ لڑکا تو اپنا بچاؤ بھی ٹھیک سے نہ کر پایا بدلہ کیا لیتا۔۔۔۔

Kitab Nagri

ماہشان اس پر اپنا سارا ڈپریشن نکال کر سیدھی گھر آئی اور آکر سو گئی۔۔۔۔

صبح جب اسکی آنکھ کھلی تو عباد اس کے برابر کرسی پر بیٹھا تھا

بھائی آپ۔۔۔۔ وہ اک دم اٹھ کر بیٹھی

## Posted On Kitab Nagri

سوچا تھا تمہیں اک دو دن گھومنے پھرنے دوں گا لیکن تم تو اک دن میں ہی باہر آگ لگا آئیں تو بہتر ہے  
چلو میرے ساتھ اور کام سمجھ لو۔۔ یہ کہتا وہ کمرے سے چلا گیا

ناشتہ کرنے کے بعد عباد اسے سیدھا اپنے آفس لے کر گیا وہاں اس نے ماہشان کا تعارف اپنی چھوٹی  
بہن کہ کر کرایا ماہشان بھی اپنی ہی شان میں آفس میں سب سے مل رہی تھی۔۔۔۔

ماہشان کو اس کا روم دکھا کر عباد اپنے روم میں لے آیا۔۔

بیٹھو ادھر۔۔۔ بہت اپنے پن سے عباد نے ماہشان کو اپنے پاس بٹھایا

www.kitabnagri.com

میں نے بہت کم عمری سے اس کام کے لئے جدوجہد کی ہے وہ بھی اکیلے سب سے چھپا کر کیونکہ یہ میرا  
خواب تھا میرا جنون تھا۔۔۔ یہ جنون مجھے تم میں دکھا ہے تمہاری آنکھوں میں میں نے محرومیوں کی  
آگ دیکھی ہے تو بس اب پوری کر لو اپنی ہر خواہش دیکھو یہاں مانگنے سے حق نہیں ملتا تو خواہشات تو

## Posted On Kitab Nagri

بہت دور کہ بات ہیں تو میری بات دھیان سے سن لو رحم کمزور لوگ کھاتے ہیں۔۔۔ بے رحمی سے  
چھین لو جو چاہیے۔۔۔۔

ماہشان آنکھوں میں عجیب چمک لے عباد کی باتیں سنتی رہی

چلو تمہیں جانا ہے اک جگہ خالی کروانی ہے۔۔۔ لوگ ٹیڑھے ہیں لیکن مجھے یقین ہے تم کر لوگی

جی بھائی۔۔۔ آپ بس حکم کریں

میری پیاری بہن۔۔۔۔ ماہشان کے سر پر ہاتھ رکھتا وہ اٹھا اور اک لفافہ ماہشان کو دیا

www.kitabnagri.com

ماہشان وہ لفافہ لیتی سیدھی باہر نکلی اور بانٹیک دوڑاتی مطلوبہ جگہ پہنچی

وہ جگہ تو بس اک میدان تھا اسے سمجھ نہیں آیا وہ کیا کرے اتنے میں اک زوردار ڈنڈہ اس کی کمر پر آکر

لگا۔۔۔ وہ لڑکھڑا کر نیچے جا گری۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اس کے بعد اسے ہوش نہ تھا کہ اس پر کتنے ڈنڈوں سے وار کیا گیا ہو۔۔۔۔

جب اس کی آنکھ کھلی تو وہ اک کمرے میں بند تھی اور ہاتھ پاؤں کس کر بندھے ہوئے تھے۔۔۔۔ ابھی وہ رسی کھولنے کی کوشش کر رہی تھی کہ کچھ لوگ پولیس کے یونیفارم میں اس کے پاس آئے۔

۔۔۔۔

وہ حیرت میں تھی کہ یہ کیا ہو گیا ڈر تو اسے بالکل نہیں لگ رہا تھا البتہ اسے حیرت بہت تھی

کس نے بھیجا ہے تمہیں سامنے سے اک بندے نے اس کے منہ پر زوردار تمانچہ مارتے ہوئے  
www.kitabnagri.com  
کہا۔۔۔۔

ماہشان بس غصے سے بھری نظروں سے اسے گھورتی رہی۔۔۔۔

بولے گی نہیں۔۔۔۔ اب کی بار دوسرے آدمی نے کس کر اس کے بال کھینچے۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

ماہشان بس لال آنکھوں سے ان سب کو دیکھ رہی تھی

پہلے والے آدمی نے کانچ کا پیس لیکر اس کے بازو پر باندھ دیا اور اک زوردار لات مار کر اسے نیچے گرایا  
ایسے کہ وہ کانچ اس کے بازو میں بری طرح گھس گیا۔۔۔۔ لیکن ماہشان اس سب کے باوجود ضبط  
کئے بیٹھی رہی۔۔۔۔

بہت ڈھیٹ ہے کچھ نہیں بولے گی۔۔۔۔ بتا کون ہے جس نے تجھے بھیجا ہے۔۔۔۔۔

ماہشان اس بار بھی کچھ نہ بولی تو ان لوگوں نے ٹھنڈا پانی لا کر اس پر پھینکا اور اسے وہیں سردی میں  
ٹھٹھرتا چھوڑ گئے تین دن تک وہ اس پر ایسے ہی ظلم کرتے رہے لیکن ماہشان نے اپنے منہ سے اک  
لفظ نہ نکالا

تیسرے دن کی رات تھی آج وہ لوگ اسے پھر سے بندھا چھوڑ گئے تھے

## Posted On Kitab Nagri

لیکن آج ماہشان نے تہیہ کر لیا تھا کہ وہ یہاں سے بھاگ جائے گی تھوڑی ہی محنت سے اس نے رسی کھول دی تھی اب وہ چھت پر بنی کھڑکی تک چھلانگ لگا رہی تھی اک دوبار ناکامی کا سامنا کرنے کے بعد بالآخر اس کے ہاتھ کھڑکی کو پکڑنے میں کامیاب ہو گئے تھے

کھڑکی سے جیسے ہی اس نے چھلانگ لگائی وہ اک گلی نما جگہ پر تھی یہ گلی وہ پہچانتی تھی گلی سے ہوتی وہ سیدھی گھر میں داخل ہوئی جہاں عباد سامنے صوفے پر بیٹھا ہوا اسی کا انتظار کر رہا تھا

ہاتھوں میں شراب کا گلاس پکڑے وہ مطمئن انداز میں بیٹھا تھا اس کو ایسے بیٹھا دیکھ ماہشان کا پارہائی ہو گیا

Kitab Nagri

تو آپنے کیا ہے یہ سب میرے ساتھ اک طرف بہن کہتے ہیں دوسری طرف یوں قید کر کے سزا دیتے ہیں پوچھ سکتی ہوں میرا گناہ کیا تھا ماہشان اس کی آنکھوں میں دیکھتی وحشیانہ انداز میں چلا رہی تھی

شراب کا اک گھونٹ لیکر گلاس سائنڈ ٹیبل پر رکھتا وہ اٹھ کر ماہشان کے پاس آیا

## Posted On Kitab Nagri

تمہیں میں اپنی بہن مانتا ہوں اس میں کوئی شک نہیں لیکن آزمائش لازم ہے میری بہن

مجھے تمہیں آزمانہ تھا کہ کوئی تم سے نفیث کرے اگر تم پکڑی جاؤ تو تم کیا کرو گی۔۔۔ میرے لئے یہ ضروری تھا ماہشان کے ارد گرد چکر لگاتا آہستہ آہستہ سے مسکراتے ہوئے عباد بولنے لگا

یہ کام اندھے بھروسے کا ہے ہی نہیں۔۔۔۔۔ جیسے دیکھ لو تم نے مجھ پر اندھا بھروسہ کیا تو تم مشکل میں پڑیں نہ اگر تم مجھ پر اندھا بھروسہ نہ کرتیں تو وہاں پہنچتے ہی تمہیں اندازہ ہو جاتا کہ وہ کوئی گھر ہے ہی نہیں جو خالی کروایا جائے تم چوکنی ہو جاتیں۔۔۔۔۔ پھر وہ لوگ تم پر قابو کیسے کرتے عباد اس کے ارد گرد چکر لگاتے واپس اپنے جگہ پر آکر بیٹھ گیا

اسی طرح میں تمہیں اپنے سارے راز ایسے ہی کیسے بتا دیتا۔۔۔۔۔ لیکن تم پاس ہو گئیں میری وفاداری میں بھی اور فرار ہونے میں بھی اگر تم اک اور دن وہاں بندھی رہتیں تو مجھے تمہیں مارنا پڑھتا

ماہشان کی آنکھیں یہ سن کر حیرت سے کھل گئیں۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ہاں صحیح کہ رہا ہوں کیونکہ جو لڑکی حالات کو بدل نہیں سکتی وہ میرے کس کام کی لیکن تم نے اپنے برے حال سے نجات پائی اب تم میری نظر میں بالکل تیار ہو۔۔۔۔۔

چلو جاؤ فریش ہو کر کچھ کھاؤ اور آرام کر لو کل سے اصل کام شروع۔۔۔

\*\*\*\*\*

گودام میں ہر طرف افراتفری تھی ہزاروں کلو کوکین اور چرس کا کنسائمنٹ آج ایشیائی ممالک کے لئے روانہ ہونا تھا۔۔۔

ہر کوئی اپنے کام پر لگا تھا۔۔۔ آدھا ڈرگس کراکری کے ساتھ پیک ہو کر جانا تھا جبکہ باقی آدھا بچوں کے سوفٹ ٹوائز کے اندر پیک ہو رہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

اسٹفڈ ٹوائز کا کنسائمنٹ ماہشان دیکھ رہی تھی جبکہ کراکری کی پیکنگ شینگ دیکھ رہا تھا۔۔۔

شینگ اک جاپانی لڑکا تھا۔۔۔ وہ جاپان کے شہر آئیچی سے تعلق رکھتا تھا۔۔۔ چار پانچ سال کی عمر میں اسے اس کے اسکول کے سامنے سے کڈنیپ کیا گیا تھا۔۔۔ شروع شروع میں تو وہ بہت ڈرا اور سہا ہوا رہتا تھا پھر آہستہ آہستہ اسے یہاں رہنے کی عادت ہو گئی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

بچپن سے ہی اس نے اپنی آنکھوں سے برائی ہی دیکھی تھی اگر کوئی اس کی نظر میں اچھا تھا تو وہ صرف عباد تھا۔۔۔۔ شینگ عباد کے کہنے پر کچھ بھی کر سکتا تھا وہ اسے اپنا گاڈ فادر مانتا تھا۔۔۔۔

سفاکیت میں وہ عباد سے کہیں گناہ زیادہ تھا اسے اپنے شکار کو تڑپا کر مارنا پسند تھا۔۔۔ وہ اپنے شکار کو اس قدر تڑپاتا کہ وہ خدکشی پر مجبور ہو جاتا۔۔۔۔  
یا تو اتنی ازیت دیتا کہ بندہ پل پل تڑپ کر دم توڑتا۔۔۔۔

عباد اسے کبھی روکتا یا ٹوکتا نہیں تھا کیونکہ شینگ کے نام سے ہی بہت سے عباد کے دشمن کانپتے تھے۔۔۔ جہاں شینگ جاتا وہاں کامیابی پکی ہو جایا کرتی۔۔۔ ناکامی کا تو کوئی سوال ہی نہیں تھا۔۔۔

Kitab Nagri

عباد کی طاقت دراصل اس کے مخلص ساتھی ہی تھے اور ہر اک ساتھی کو اس نے خد تیار کیا تھا اس کے بھروسے مند ساتھیوں میں سے کسی کو بھی اپنے ماں باپ یاد نہیں تھے۔۔۔ صرف منصور ہی اس کا اک ایسا بھروسے مند ساتھی تھا جو اسے اس برائی کے راستے پر بعد میں ملا لیکن منصور بھی عباد کے احسانوں تلے اتنا دبا ہوا تھا کہ عباد کو یقین تھا وہ اسے کبھی دھوکا نہیں دے گا

## Posted On Kitab Nagri

گودام پر ماہشان کا آج پہلا دن تھا وہ کام کو اچھی طرح سے کرنے کی کوشش کر رہی تھی لیکن اس کے انڈر جو ورکرز کام کر رہے تھے وہ شینگ کے انڈر کام کرنے والے ورکرز سے کافی ریلیکس نظر آ رہے تھے۔۔۔۔

شینگ کی نظر ماہشان کے انڈر کام کرتے کچھ ورکرز کے گروپ پر پڑی جو کہ اشاروں اشاروں میں اپنی ہی باتوں میں لگے تھے اور کام بھی کافی دھیرے دھیرے کر رہے تھے۔۔۔۔ کچھ دیر تو شینگ ضبط کئے کھڑا رہا اس سے یہ لا پرواہی اب ناقابل برداشت ہو رہی تھی۔۔۔۔

بلیک ہوڈی شرٹ پہنے چہرہ تقریباً چھپائے ہوئے دونوں ہاتھ جیبوں میں لائے وہ سیدھا چلتا ہوا ماہشان کے سامنے سے گزرا اور ان ورکرز کے پاس پہنچا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ورکرز اس کو دیکھتے ہی اک دم اپنا کام جلدی جلدی کرنے لگے اتنے میں ہی اس نے اپنی جیب سے اک چاقو نکالا اور ان تمام کے بازوؤں پر چاقو سے وار کیا۔۔۔۔۔  
وہ سب کے سب اک دم چیخ پڑے باقی سارے ورکرز بھی خوفزدہ ہو کر اک دوسرے کو دیکھنے لگے۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

کام کے معاملے میں لا پرواہی۔۔۔۔۔ تم لوگوں کو اپنی جان پیاری نہیں ہے کیا۔۔۔۔۔ سرد تاثر لے  
وہ آرام آرام سے کہتا ماہشان کی طرف بنا دیکھے چلا گیا۔۔۔۔۔

کسی کے ہاتھ رکے یا ہلکے چلے تو ابھی صرف ہلکا سا زخم دیا ہے اگلی بار ہاتھ ہی نہیں رہے گا۔۔۔۔۔ اس  
نے تقریباً چلاتے ہوئے کہا اس کے کہتے ہی سب ورکرز فوراً کام میں لگ گئے۔۔۔۔۔

اس بار شینگ نے اک قہر بھری نظر سے ماہشان کو بھی دیکھا۔۔۔۔۔

ماہشان کو اس کا یہ انداز بالکل پسند نہیں آیا تھا لیکن وہ اچھی طرح جانتی تھی کہ ابھی اسے بہت کچھ  
سیکھنا ہے اسی لئے شینگ کا یہ رویہ برداشت کر گئی۔۔۔۔۔  
www.kitabnagri.com

جبکہ شینگ کو ماہشان اک آنکھ نہ بھائی تھی۔۔۔۔۔ ایڈیٹ گرل زیر لب بڑبڑاتا وہ واپس اپنا کام کرنے  
لگا۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

تمام تر سامان کچھ ہی گھنٹوں کی محنت کے بعد اب تیار تھا۔۔۔ سامان کو کنٹینر میں لوڈ کروا کر اب روانہ کر دیا گیا تھا۔۔۔

ادھر سامان روانہ ہوا ہی تھا کہ اغواء شدہ لڑکیوں سے بھرا ٹرک گودام کے اندر داخل ہوا۔۔۔ اس طرح کے کنٹینر ماہشان نے پہلے بھی ڈیل کئے تھے لیکن پاکستان سے روانگی کے وقت آج پہلی دفع وہ ان کنٹینرز کو رسیو کر رہی تھی۔۔۔

اپنی لیڈر پینٹ کی جیبوں میں ہاتھ ڈالے وہ سب کو بھاگتے دوڑتے دیکھ رہی تھی۔۔۔ اتنے میں کنٹینر کا دروازہ کھلا۔۔۔

اندر کا حال دیکھ کر ماہشان کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں۔۔۔ اندر لڑکیاں بچیاں بچے سب کے سب اک دوسرے پر اوندھے پڑے تھے۔۔۔ کنٹینر میں عجیب سڑن کی بدبو تھی۔۔۔

ماہشان کا دل اک دم خراب ہونے لگا۔۔۔ پورے گودام میں یہ بدبو پھیلنے لگی۔۔۔ شینگ ابھی بھی وہی تاثر دیئے کھڑا تھا جیسے کچھ ہوا ہی نہ ہو

## Posted On Kitab Nagri

کنٹینر ایکسپائر ہو گیا ہے چلو جلدی جلدی چیک کرو کوئی بچا ہے تو اس کو نکالو باقی سب کو ٹھکانے لگاؤ۔۔۔ شینگ سفاکانہ انداز میں سب کو آرڈر دینے لگا۔۔۔ ماہشان شینگ کو دیکھ کر حیرت میں تھی کہ کوئی ایسا بھی ہو سکتا ہے کسی انسان کی موت زندگی سے جسے کوئی فرق نہیں پڑھتا۔۔۔

دیکھ کیا رہی ہو کوئی کام نہیں ہے تو چلی جاؤ بے مقصد مجھے گھورنے والے مجھے پسند نہیں۔۔۔۔۔ ماہشان کی نظریں خد پر محسوس کرتا وہ چڑ کر بولا

شینگ کے اس طرح کہنے پر ماہشان بنا کچھ کہے کنٹینر کے قریب گئی اور ناک پر ہاتھ رکھتی پورے کنٹینر کا جائزہ لینے لگی۔۔۔ ہر طرف وحشت ہی وحشت تھی۔۔۔۔۔ وہ ہر اک چہرے کو غور سے دیکھ رہی تھی۔۔۔ کچھ ورکرز اک اک لاش کی جانچ کر رہے تھے چند اک جو کہ بیہوش تھے ان سب کو چھوڑ کر سب کے سب کو کنٹینر سمیت گودام سے دوبارہ روانہ کر دیا گیا۔۔۔۔۔

شینگ اک دفع بھی زندہ بچ گئے لوگوں کے پاس نہ آیا۔۔۔۔۔ جبکہ ماہشان انہی کے پاس کھڑی ڈاکٹر کو ان سب کا چیک اپ کرتے دیکھ رہی تھی

# Posted On Kitab Nagri

اتنے میں عباد بھی اپنے روم سے نکل آیا۔۔

عباد کو دیکھتے ہی شینگ اس کے پاس آیا۔۔۔ سر نقصان زیادہ ہو گیا ہے اس بار۔۔۔۔۔ سرد تاثرات ابھی بھی برقرار تھے۔۔۔۔۔

عباد کچھ سوچتے ہوئے تھوڑی دیر ماہشان کو دیکھتا رہا اور سیدھا اپنے کمرے کی جانب مڑ گیا۔۔۔۔۔

ماہشان میرے کمرے میں آؤ۔۔۔۔۔ کمرے میں جاتے ہوئے اس نے ماہشان کو آواز لگائی

ماہشان اک نظر ان بیہوش لڑکیوں پر ڈالتی سیدھی عباد کے کمرے میں آگئی۔۔۔

www.kitabnagri.com

جی۔۔۔ ابھی ماہشان کچھ کہنے ہی لگی تھی کہ عباد اک دم سے اس کے گلے پر اپنی گرفت مضبوط کرتا اسے دیوار سے لگا گیا۔۔۔۔

ماہشان جو اس عمل کے لئے تیار نہیں تھی اک دم گھبرا گئی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ہمدردی-----ہمدردی کیوں ہے تمہاری آنکھوں میں----قہرزدہ نظروں سے ماہشان کو دیکھتا وہ  
اس کا گلہ کس کردبارہا تھا۔۔۔۔

ماہشان خود کو چھڑانے کی کوئی کوشش کئے بنا بس اک ٹک اپنی آنکھیں پھاڑے اسے دیکھ رہی تھی  
یہ سکھایا ہے میں نے تمہیں ہیں۔۔۔۔وہ حلق کے بل چلایا۔۔۔۔

ماہشان کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ اک ہاتھ سے خد کو چھڑا کر عباد سے اس بے عزتی کا بدلہ لے لے  
لیکن بس وہ خاموشی سے ضبط کئے سب کچھ برداشت کر رہی تھی  
www.kitabnagri.com

دل سے کام کرنے والوں کے لئے یہاں کوئی جگہ نہیں ہے اپنے جزبات کو دفن کر دو آج ہی۔۔۔۔۔  
ورنہ نہ تو یہ تمہارے لئے اچھا ہو گا نہ ہی میرے لئے۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ایمو شنل فول---- یہ کہتے اس نے اس کی گردن اک جھٹکے سے چھوڑ دی---- ماہشان جو ابھی  
تک شک میں تھی---- تیز تیز سانس لیتی عباد کو گھورنے لگی----

مجھے دیکھنے میں اپنا وقت ضائع نہ کرو---- یہ لو کام پر لگ جاؤ اک فائل ماہشان کی طرف بڑھاتے وہ  
کھڑکی کے پاس جا کر کھڑا ہو گیا

ماہشان نے فائل کھولی تو اس کے اندر اک نئے اسکیم کی ڈیلیس تھیں----

ہمدردیاں چھوڑ کر جانا---- ماہشان کی طرف دیکھے بنا وہ اک اک لفظ پر زور دیتے ہوئے بولا

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

ماہشان نے فائل اٹھائی اور کمرے سے باہر آ گئی----

شینگ جس کو اندر کی صورت حال کا اندازہ تھا ماہشان کو دیکھ کر تنظیہ مسکرایا اور واپس اپنے کام میں لگ  
گیا----

## Posted On Kitab Nagri

ماہشان بھی گودام سے سیدھی

اپنی بانیک اسٹارٹ کرتی وہ شدید غصے کے عالم میں نکل پڑی۔۔۔۔

صحیح کہا عباد بھائی نے میں کیوں ان لوگوں کے لئے افسردہ ہو رہی تھی مجھے سفاک ہونا چاہیے رحم دل نہیں وہ بانیک چلاتی ہوئی خود کلامی کرنے لگی

گھر آنے کے بجائے وہ سیدھی کلب چلی گئی کاؤنٹر پر کھڑے اس نے بیئر کا آرڈر دیا اور وہیں بیٹھ گئی کلب کا شور اس کے زہن میں اٹھنے والے شور کو دبا رہا تھا ویٹر نے بیئر لا کر اس کے سامنے رکھ دی وہ چپ چاپ بیٹھی سامنے دیکھ رہی تھی ساتھ ہی ساتھ وہ بیئر جیسا زہر بھی اپنے اندر اتار رہی تھی۔۔۔۔

اسے شدید غصہ آ رہا تھا اس کا زہن منفی خیالات کا گڑھ بن چکا تھا دونوں ہاتھوں سے اپنا سر پکڑتی وہ جھنجھلاہٹ کا شکار ہو رہی تھی۔۔۔۔ وہ عباد سے اپنی بے عزتی کا بدلہ لینا چاہتی تھی۔۔۔۔ عباد بھائی یہ آپ نے ٹھیک نہیں کیا اپنے گلے پر ہاتھ رکھتی وہ اٹھتے ہوئے بولی۔۔۔۔

آس پاس کے لوگوں کو جارہانہ انداز میں ہٹاتی وہ کلب سے باہر نکل آئی۔۔۔۔۔ اک ہاتھ میں بیئر کین لئے وہ پیدل ہی چلنے لگی۔۔۔۔ ایسا نہیں تھا کہ اسے اس انداز کی عادت نہیں تھی اس کے ساتھ ایسا



## Posted On Kitab Nagri

رویہ بہت سے لوگ اختیار کر چکے تھے اب چاہے وہ اس کا بھائی ہو یا بابا یا پھر آمنہ کی امی ان کے علاوہ منصور بھی ہمیشہ اس سے ایسے ہی سخت لہجے میں بات کرتا تھا۔۔۔۔۔ آج سے پہلے اسے ایسی جھنجھلاہٹ بھی نہیں ہوئی تھی اس کی وجہ عباد تھا عباد نے آج پہلی دفع اس کے ساتھ ایسا رویہ اختیار کیا تھا ورنہ وہ ہمیشہ ہی اسے سمجھانے والے انداز میں بات کرتا تھا کبھی اس نے آواز کو سخت تک نہیں کیا تھا۔ ماہشان کو عباد سے یہ امید نہیں تھی۔۔۔۔۔ لیکن یہ امیدیں ہی تو ہوتیں ہیں جو ہمیں توڑتی ہیں۔۔۔۔۔ غم دیتی ہیں۔۔۔۔۔ کوئی انسان کبھی آپکو غم یاد کھ نہیں دیتا۔۔۔۔۔ آپ سامنے والے سے امید لگاتے ہیں کہ وہ آپکو خوش رکھے گا۔۔۔۔۔ کہ وہ آپکا ساتھ دے گا۔۔۔۔۔

یا یہ کہ وہ آپکو سمجھے گا لیکن وہ تو ویسا ہی ہوتا ہے جیسا آپ کی امیدیں لگانے سے پہلے تھا ضروری تو نہیں جیسا آپ چاہو وہ بھی ویسا ہی کرنے کے بارے میں سوچ رہا ہو۔۔۔۔۔ جب وہ آپکی امید کے مطابق نہیں چلتا تو آپکو دکھ ہوتا ہے۔۔۔۔۔ امید لگانے کا حقدار تو صرف اور صرف اللہ تعالیٰ ہے۔۔۔۔۔ لیکن یہ بات ابھی ماہشان کو کہاں معلوم تھی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ماہشان بھی اسی غم میں دکھ میں غصے میں بھری چلی جا رہی تھی۔۔۔۔۔ کسی خیال کے آتے وہ مڑی اور سیدھی اپنی بائیک کی جانب جانے لگی بائیک کے پاس جا کر اس پر بیٹھتی آنکھوں میں تیش لے بایک فل اسپید میں چلاتی گھر پہنچی۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

گھر میں گھستے ہی اس کی نظر سامنے بیٹھے عباد پر پڑی اک نظر اس پر ڈال کر وہ سیدھی اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔۔۔

کمرے میں جا کر پہلے وہ فریش ہونے لگی۔۔۔۔ فریش ہونے کے بعد وہ تھوڑا ریلیکس فیل کر رہی تھی اس نے اب فیصلہ کر لیا تھا وہ اب عباد کو پرو فیشنل ہو کر دکھائے گی۔۔۔۔ اپنے بیڈ کے سائڈ میں زمین پر بیٹھی وہ نئے اسکیم کی فائل کو دیکھنے لگی۔۔۔۔

اس کا اگلا اسکیم اک بوڑھی امیر عورت کے گھر کیئر ٹیکر بن کر جانا تھا۔۔۔۔ وہ عورت امریکہ میں ہی رہتی تھی امریکہ میں پاکستان کے مقابلے اسکیم کرنا زیادہ مشکل تھا کیونکہ یہاں سارا کام اصولوں کے مطابق ہوتا تھا کوئی بھی سروس آپکو کوئی ایجنسی ہی دیتی تھی۔۔۔۔ اور ابھی اس بوڑھی عورت کے پاس ایک کیئر ٹیکر پہلے سے موجود تھی۔۔۔۔ اس کا مطلب یہ تھا کہ اسے پہلے اس کیئر ٹیکر کو راستے سے ہٹانا تھا اس کے بعد ہی اس گھر میں رسائی ممکن تھی۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ماہشان اک اک چیز کو غور سے پڑھ رہی تھی ساری ڈیٹیلز اس نے اچھے سے دیکھیں اور نوٹس بورڈ پر بھی لگا دیں اب اسے خود کو اس کردار میں ڈھالنا تھا جس پر کام اسے صبح سے کرنا تھا۔۔۔۔۔ وہ اک ہاتھ میں سگریٹ پکڑے بہت باریک بینی سے لیپ ٹاپ میں عباد کی جانب سے مہیا کی گئی کیمرہ کی فوٹیج دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔ جس میں اس عورت کی تقریباً ہر لمحے کی خبر تھی وہ اس عورت کے گھر کے سکیورٹی کیمرہ کی وڈیو تھی اس وڈیو سے ماہشان اپنے نوٹس بنانے لگی۔۔۔۔۔ انہی وڈیوز میں ماہشان نے اس کیمرہ ٹیکر کی دکھتی رگ بھی پکڑ لی تھی ابھی اسے صرف اندازہ ہوا تھا لیکن پوری بات کیسے اگلوانی ہے وہ یہ بہت اچھے سے جانتی تھی۔۔۔۔۔

رات کے 4 بج رہے تھے ماہشان کالے لیڈر ٹراؤزر پر کالے ہی رنگ کی لیڈر جیکٹ پہنے بالوں کو کس کر جوڑے کی شکل میں باندھے گھر سے باہر نکلی اپنے دستانے ٹائٹ کرتی وہ بانیٹ پر بیٹھی اور تیزی سے کسی انجان راستے پر نکل پڑی۔۔۔۔۔ اک سنسان گلی کے کونے پر رک کر وہ بہت دیر تک کسی کا انتظار کرتی رہی آخر کار گھر کا دروازہ کھول کر اک عورت گھر سے باہر نکلی گھنگریالے بال جن کو اس نے ہلکے سے اسکارف سے باندھا ہوا تھا اسکرٹ میں ملبوس وہ عورت ہاتھ میں کچھ چھپا کر لی مئے ہوئے کچھ دور چل کر کسی آدمی سے باتیں کرنے لگی تھوڑا ہی وقت گزرا تھا کہ وہ عورت اس آدمی کو کچھ دیکر اک دم گھر میں چلی گئی۔۔۔۔۔ ماہشان یہ سب اپنے کیمرے میں ریکارڈ کرتے تنظیمہ سامسکرائی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اگلی صبح ماہشان سفید کمر کے ٹراؤزر پر لائٹ اور نچ کمر کی جیکٹ پہنے۔۔۔ بالوں کی خوبصورت سی پونی بنائے ہاتھ میں نازک سی گھڑی کانوں میں چھوٹے چھوٹے ٹاپس پہنے جاگنگ ٹریک پر بھاگ رہی تھی

-----

تھوڑی ہی دور مسز ثریا اور ان کی کیئر ٹیکر سندھیا بھی ہلکے ہلکے چہل قدمی کر رہے تھے۔۔۔۔ ماہشان اچھی طرح جانتی تھی کہ وہ اب کہاں جائیں گے وہ اپنی ہی دھن میں بھاگتی پہلے سے جا کر ان کی جگہ پر بیٹھ گئی۔۔۔ تھوڑی دیر میں جب وہ دونوں اس کے پاس آئیں تو بیٹھنے کی کوئی اور جگہ نہ پا کر پریشان ہونے لگیں مسز ثریا ایستما کی مریضہ تھیں تھوڑی تھوڑی دیر میں چلنے کی وجہ سے ان کا سانس پھول جاتا تھا انہیں ہر حال میں بیٹھنا ہی ہوتا تھا اور اس وقت تو وہ لمبا روٹ لیکر آئیں تھیں ورنہ شاید وہ ماہشان کے ان کی جگہ بیٹھنے پر کبھی پریشان نہ ہوتیں۔۔۔۔

ایکسیوزمی کیا آپ تھوڑی دیر کے لئے یہ جگہ بیٹھنے کے لئے دے سکتی ہیں۔۔۔ سندھیا آگے بڑھتی بہت میٹھے انداز میں بولی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

آپ کہیں اور بیٹھ جائیں۔۔۔ میں تھوڑی دیر کے لئے ہی بیٹھی ہوں ماہشان بھی بالکل نارمل انداز میں بولی۔۔۔ ابھی وہ دونوں بات کر رہی تھیں کہ مسز ثریا کو ایستما اٹیک ہونے لگا

سندھیا ان کا پمپ ڈھونڈ رہی تھی کہ ان کی حالت اور خراب ہونے لگی وہ کھینچ کھینچ کر سانس لیتیں زمیں پر گرنے لگیں۔۔۔

میم میم کیا ہو گیا آپکو۔۔۔ ماہشان بھی چہرے پر ڈھیروں فکر لئے ان کو سنبھالتے ہوئے بولنے لگی۔۔۔

یہ ایستما کی مریضہ ہیں چل کر آئیں تھیں انہیں کو یہاں بیٹھنا تھا سندھیا پمپ ڈھونڈتی گھبراتے ہوئے بولی

www.kitabnagri.com

ان کا انہیلر کہاں ہے ماہشان اک ہاتھ سے مسز ثریا کو سنبھالتی دوسرا ہاتھ سندھیا کی طرف بڑھا کر فکر مندانہ انداز میں بولی

## Posted On Kitab Nagri

مل ہی نہیں رہا یہیں رکھتی ہوں کہاں چلا گیا سندھیا کے ہاتھ پاؤں پھولنے لگے تھے ادھر مسز ثریا کی حالت خراب ہو رہی تھی

ادھر دیکھیں میم ماہشان ان کے چہرے کو اپنے ہاتھوں میں لے اپنی طرف کرتی بولی

سانس لیں ریلیکس۔۔۔۔۔ ریلیکس کچھ نہیں ہوا بس خد کو پر سکون کریں۔۔۔۔۔ آس پاس دیکھیں کتنی ہریالی ہے فریش آکسیجن ہے آپ کو کچھ نہیں ہو گا بس آپ خد کو پر سکون رکھیں۔۔۔۔۔ ماہشان نے ہی سندھیا کے پرس سے انہیلر نکالا تھارات میں جب سندھیا اس آدمی سے مل کر واپس آکر سوئی تو ماہشان پورے گھر کے سکیورٹی کیمروں میں جیم لگا کر سندھیا کے کمرے میں دبے پاؤں کودی اور انہیلر نکال کر سندھیا کی ڈریسنگ کی دراز میں ڈال دیا کیمروں کی ریکارڈنگ میں اس نے دیکھا تھا سندھیا اک ہی بیگ روز لیکر جاتی ہے

یہ بیگ وہ ریڈی ٹو گو کی طرح رکھتی ہے کبھی اس سے نہ چیزیں نکالتی نہ ڈالتی بس اٹھاتی اور چل دیتی۔۔۔۔۔ ایستھما کو کنٹرول کرنے پر ماہشان نے کافی ریسرچ بھی کر لی تھی وہ پوری تیاری سے آئی تھی اور سب کچھ اس کے پلین کے مطابق چل رہا تھا

## Posted On Kitab Nagri

اب ماہشان نے ان کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں پکڑ لیا تھا اور ان کا ہاتھ آہستہ آہستہ سہلاتی انہیں پر سکون کر رہی تھی تھوڑی ہی دیر میں وہ پہلے سے بہتر ہو گئیں تھیں۔۔۔۔۔

سندھیا کے ساتھ ملکر اس نے مسز ثریا کو بیچ پر بٹھایا اور اپنی پانی کی بوتل ان کی طرف بڑھائی

جزاک اللہ بیٹا مسز ثریا نے پانی کی بوتل سے دو گھونٹ پانی پی کر اسے واپس کرتے بولا

کوئی بات نہیں میم مجھے یہ اگر آپ کی طبیعت کا پہلے بتا دیتیں تو میں آپ کو فوراً جگہ دیدیتی۔۔۔ ماہشان خد کو شرمندہ ظاہر کرتے بولی



نہیں بہٹا یہ تو ہونا ہی تھا اور نہ میں تم جیسی پیاری بیٹی سے کیسے ملتی۔۔۔

www.kitabnagri.com

سوری میم سندھیا بیچ میں بول کر معافی مانگنے لگی۔۔۔۔

تمہاری لا پرواہی کی سزا تمہیں گھر جا کر دوں گی سندھیا پر اک غصے سے بھری نظر ڈالتی وہ اٹھ کھڑی ہوئیں۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

یہ کون ہیں سندھیا کی طرف اشارہ کرتی ماہشان نا سمجھی سے بولی

یہ میری کیئر کرنے کے لئے ہیں اگر تم نہ ہوتیں تو آج کے بعد اس کی کیئر کی ضرورت ہی نہ پڑھتی  
کیونکہ میں تو مر جاتی۔۔۔ وہ ابھی بھی سندھیا کو غصے سے دیکھ رہیں تھیں۔۔۔

میم ہمیشہ یہیں ہوتا ہے آج پتا نہیں کیسے یہاں نہیں ہے سندھیا روتی شکل بنا کر بولی

او جسٹ شٹ اپ۔۔۔ کیا پتا تم نے رکھا بھی تھا کہ نہیں

اللہ کا شکر جو اس پیاری سی بچی کو میری مدد کے لئے بھیج دیا۔۔۔ ورنہ تم نے تو کوئی کسر نہ چھوڑی  
تھی وہ غصے میں سندھیا کو وہیں پارک میں ہی سب کے سامنے ڈانٹنے لگیں۔۔۔

ارے میم چھوڑیں سب دیکھ رہے ہیں معاف کر دیں اسے غلطی ہو گئی اب نہیں کرے گی آپ اب  
دوبارہ غصہ کر کے اپنی طبیعت خراب کر لیں گی آپ کو ریلیکس رہنے کی ضرورت ہے۔۔۔ ماہشان بہت  
پیار سے انکا غصہ ٹھنڈا کرنے لگی



## Posted On Kitab Nagri

کون ہو تم بیٹا پہلے کبھی نہیں دیکھا تمہیں یہاں مسز ثریا بڑے پیار سے ماہشان سے بولیں

میں یہاں فی آئی ہوں بس یہیں سامنے اپار ٹمنٹس میں رہتی ہوں ماہشان چہرے پر مسکراہٹ بکھیرے  
بتانے لگی۔۔۔

کیا کرتی ہو کس کے ساتھ رہتی ہو۔۔۔ مسز ثریا نے مشرقی عورتوں کی طرح سوالات کی بوچھاڑ  
شروع کر دی۔۔۔

جاب کی تلاش میں ہوں آجکل اکیلی رہتی ہوں۔۔۔ پاکستان سے یہاں کچھ بننے آئی ہوں ماہشان نے  
بہت پر جوش انداز میں جواب دیا  
www.kitabnagri.com

کیا کرنا چاہتی ہو۔۔۔ کتنا پڑھی لکھی ہو۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

بس کچھ بھی چھوٹے سے چھوٹا یا بڑے سے بڑا کام کرنا چاہتی ہوں۔۔۔ ماسٹرز کیا ہے اور ساتھ میں نرسنگ کا کورس بھی تبھی آپ کی کنڈیشن سنبھال پائی۔۔۔ ماہشان ابھی بھی آنکھوں میں چمک لی مئے بولی

سندھیا کی تو آنکھیں ہی پھٹ گئیں نرسنگ کے کورس کا سن کر۔۔۔۔۔ میم چلیں آپ کی دوا کا وقت ہو رہا ہے۔۔۔ گھبرا کر وہ فوراً جانے کی تیاری کرنے لگی

ہاں ہاں چلو۔۔۔ اچھا بیٹا ملتی رہنا یہ اور کوئی مدد چاہو تو مجھ سے ضرور کہنا میں یہاں روز آتی ہوں۔۔۔ یہ کہ کرو ہندھیا کے ساتھ چلی گئیں

ماہشان پیچھے سے انہیں ایسے دیکھ رہی تھی جیسے کوئی شکاری اپنے شکار کو دیکھتا ہے جال میں پھنستے ہوئے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ماہشان اچھی طرح انکا باقی کا ٹائم ٹیبل جانتی تھی وہ یہاں سے سیدھی گھر جائیں گی پھر ناشتے کے بعد اپنے ہوٹلرز کا وزٹ کریں گی اسے ان سے اسی دوران دوبارہ ملنا تھا۔۔۔۔۔ تو وہ اپنی تیاری میں لگ گئی

## Posted On Kitab Nagri

سفید شرٹ پر بلو لیڈیز کوٹ پینٹ پہنے پیروں میں کٹن ہیلز پہنے ہاتھ میں فائلز پکڑے بالوں کی فرنیچ ٹیل بنائے روڈ کے اک سائیڈ پر کھڑی اپنے پلان پر عمل درآمد ہونے کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔ سامنے سے مطلوبہ گاڑی کو آتا دیکھ اس نے اپنے گلاس آنکھوں پر لگائے اور چہرے پر مسکراہٹ بکھیر لی۔۔۔ گاڑی جیسے ہی اس کے قریب آنے لگی اس نے اپنے ہاتھ میں موجود بٹن دبایا گاڑی کے ٹائر میں اس نے جو چھوٹا سا ڈیوائس سیٹ کیا تھا اس ڈیوائس نے گاڑی کا کنٹرول خراب کیا اور اسی لمحے وہ گاڑی کے سامنے آگئی۔۔۔ اسے بہت چوٹیں آئیں لیکن اسے کہاں فکر تھی اسے ویسے بھی خد کو تکلیف پہنچا کر سکون ملتا تھا وہ عجیب سے عجیب تر ہوتی جا رہی تھی

اک دم بھگدڑ مچ گئی سب لوگ اکٹھا ہونے لگے مسز ثریا بھی باہر آ گئیں۔۔۔ ہٹیں کیا ہوا لوگوں کو ہٹاتی وہ جب ماہشان کے پاس پہنچیں تو سامنے کے منظر کو دیکھتی وہ شاک کی کیفیت میں چلی گئیں سامنے ماہشان بیہوش پڑی تھی سر پر اور پاؤں پر چوٹ تھی انہوں نے اپنے ڈرائیور کو آواز دے کر بلایا اور فوراً اسے ہسپتال لے گئیں۔۔۔۔

ہسپتال پہنچ کر ماہشان کو ہوش آیا۔۔۔ تھوڑی دیر تو وہ درد سے کراہتی رہی اور پھر بیہوش ہو گئی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

کیسی ہے وہ اب ثریا شاہ ڈاکٹر سے اس کی طبیعت کے بارے میں معلومات لینے لگیں۔۔۔

وہ ٹھیک ہیں انہیں بس ریسٹ کی ضرورت ہے ٹانگ پر چوٹ کی وجہ سے شاید وہ کچھ دن چل پھر نہ سکیں باقی وہ ٹھیک ہیں وہ ہوش میں آجائیں تو آپ ان کو لے جائیے گا۔۔۔

شکریہ ڈاکٹر صاحب میں ان کا پورا ادھیان رکھوں گی۔۔۔

ثریا شاہ سے مل کر ڈاکٹر واپس ماہشان کے پاس گیا۔۔۔۔۔ میں نے تمہارا کام کر دیا ہے اب اپنے لوگوں سے کہ کر میری بیوی کو جانے دو ڈاکٹر ماہشان کے سامنے ہاتھ جوڑے کھڑا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

ہاں ہاں پہنچ جائے گی تمہاری بیوی لیکن اگر کسی کے سامنے منہ کھولا تو پھر انجام تم جانتے ہو میرا تو کچھ نہیں بگڑے گا تمہارا بہت کچھ چھن ضرور جائے گا۔۔۔ بیماروں کی طرح لیٹی وہ ڈاکٹر کو دھمکار ہی تھی۔۔۔ اور اس کی دھمکی کا اثر ڈاکٹر کے ماتھے پر پسینے کی صورت میں صاف نمایاں تھا۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

جاؤ جا کر آگے کا کام کرو۔۔۔ ماہشان ڈاکٹر کو باہر جانے کا اشارہ کرتے ہو لی

انہیں ہوش آگیا ہے آپ انہیں لے جائیں۔۔۔ ڈاکٹر کمرے سے باہر نکلتا ثریا شاہ کو کہتا اپنے روم میں چلا گیا

ثریا شاہ ماہشان کے کمرے میں ہلکی سی ناک کرتی اندر آئیں۔۔۔۔

کیسی ہو بیٹا۔۔۔ مجھے معاف کر دو صبح تم نے میری جان بچائی اور دیکھو ابھی میری ہی گاڑی سے دیکھو تمہارا کیا حال ہو گیا۔۔۔ ماہشان کا ہاتھ پیار سے پکڑتی وہ شرمندگی سے بولیں

نہیں کوئی بات نہیں میم۔۔۔ میں ٹھیک ہوں ڈاکٹر کہ رہے تھے میں اپنے گھر جا سکتی ہوں۔۔۔ ماہشان نے معصومانہ انداز میں بولا ساتھ میں درد کی اک آہ بھی نکالی۔۔۔۔۔ جیسے وہ شدید تکلیف میں بہت ہمت سے کام لے رہی ہو۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

ثریاشاہ سورہ احزاب کی تلاوت کر رہیں تھیں۔۔۔۔

اور یاد کرو جو تمہارے گھروں میں پڑھی جاتی ہیں اللہ کی آیتیں اور حکمت بیشک اللہ ہر باریکی جانتا  
خبردار ہے، ﴿۳۴﴾  
(ترجمہ: کنز الایمان)

ثریاشاہ کی تلاوت کردہ آیت اک دم اس کے کانوں میں گونجنے لگی۔۔۔۔ اس کے دل و دماغ میں  
عجیب بے چینی ہونے لگی جیسے یہ لفظ کوئی اسے ہی کہہ رہا ہو۔۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com



## Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)

جو لوگ خدا کے آگے سر اطاعت خم کرنے والے ہیں (یعنی) مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور مومن مرد اور مومن عورتیں اور فرماں بردار مرد اور فرماں بردار عورتیں اور راست باز مرد اور راست باز عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور فروتنی کرنے والے مرد اور فروتنی کرنے والی عورتیں اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور روزے رکھنے والے مرد اور روزے رکھنے والی عورتیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور خدا کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور کثرت سے یاد کرنے والی عورتیں۔ کچھ شک نہیں کہ ان کے لئے خدا نے بخشش اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے ﴿۳۵﴾

(ترجمہ: فتح محمد جالندھری)

## Posted On Kitab Nagri

ماہشان چاہ کر بھی اپنا دھیان ان الفاظوں سے ہٹا نہیں پار ہی تھی۔۔۔۔ اس کے کانوں میں ہر الفاظ الگ الگ گونج رہا تھا ایسا لگ رہا تھا جیسے وقت رک گیا ہو اس کا اک اک گناہ اس کی آنکھوں کے سامنے آنے لگا

اور کسی مومن مرد اور مومن عورت کو حق نہیں ہے کہ جب خدا اور اس کا رسول کوئی امر مقرر کر دیں تو وہ اس کام میں اپنا بھی کچھ اختیار سمجھیں۔ اور جو کوئی خدا اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے وہ صریح گمراہ ہو گیا ﴿۳۶﴾  
(ترجمہ: فتح محمد)

ماہشان شدید بے چینی میں ادھر سے ادھر ٹھہرنے لگی۔۔۔ اک اک الفاظ اسے ایسے لگنے لگا جیسے کوئی اسے ہی کہ رہا ہو۔۔۔ اس کے لئے یہاں بیٹھنا مشکل ہو گیا تھا۔۔۔ اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہونے لگے اپنے آنسوؤں کو ہاتھ سے چھوتی وہ حیرت سے دیکھنے لگی اسے خدا کی یہ کیفیت سمجھ نہیں آرہی تھی وہ اٹھی اور کمرے سے نکل گئی اسی دوران وہ یہ بھی بھول گئی کہ اسے لنگڑا کر چلنا ہے۔۔۔۔ وہ بس ثریا شاہ کی آواز سے دور ہو جانا چاہتی تھی۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

کمرے میں اس طرح اسے بھاگ کر جاتے سندھیانے دیکھ لیا تھا۔۔۔ ماہشان کی نظر بھی سندھیانے پر پڑی تھی لیکن ابھی اسے ہوش کہاں تھا۔۔۔

کمرے میں آکر اس نے دروازہ بند کیا اور دونوں ہاتھ اپنے کانوں پر رکھتی زمین پر بیٹھ گئی اس کا دل و دماغ دونوں ہی اس کے قابو سے باہر تھے وہی آیات بار بار اس کے ذہن میں گونج رہیں تھیں۔۔۔۔۔ عام طور پر وہ ایسے حالات میں کلب چلی جاتی یا پھر بانیٹ چلاتی تھی لیکن ابھی اسے اک کریکٹر پلے کرنا تھا اسی لئے وہ یہاں سے کہیں نہیں جاسکتی تھی۔۔۔۔۔ اسے سگریٹ کی بھی طلب ہونے لگی ایسی کوئی چیز اس وقت اس کے پاس موجود نہیں تھی جس سے وہ اپنا دھیان ہٹا سکے۔۔۔۔۔ کچھ سوچتے اس نے فون اٹھایا اور عباد کو کال ملائی۔۔۔۔۔

فون پہلی ہی رنگ میں رسیو ہو گیا۔۔۔۔۔ ہاں بولو۔۔۔۔۔ سامنے سے عباد کی آواز آئی

چرانا کیا ہے۔۔۔ میں گھر کے اندر داخل ہو گئی ہوں کم سے کم وقت میں یہاں سے نکلنا چاہتی ہوں۔۔۔۔۔ چرانے والی چیز بتائیں تاکہ میں یہاں سے چھٹکارا پاؤں ماہشان شدید الجھن بھرے انداز میں بولنے لگی

## Posted On Kitab Nagri

نہیں جیسے پلان کیا ہے ویسے ہی کام ہو گا تمہیں انکی کیئر ٹیکر بننا ہو گا۔۔۔ ان کے قریب تر۔۔۔ جلدی کس بات کی ہے کوئی گڑبڑ تو نہیں کر دی تم نے عباد بالکل سیریس بات کر رہا تھا۔۔۔۔

نہیں گڑبڑ تو کچھ نہیں ہوئی بس مجھے یہاں اکتاہٹ ہو رہی ہے۔۔۔۔ ماہشان دیوار کو دیکھتی کھوئی کھوئی بولی

اکتاہٹ۔۔۔۔۔ ہا ہا ہا ہا ہا  
بہت سے لوگ کئی کئی سال اک ہی رول کرتے رہتے ہیں آگے اگر تمہیں کوئی ایسا رول کرنا پڑا تو کیا کرو گی بہتر ہے جیسا ہے اسے ویسا ہی کرو کیونکہ گودام تو تم سے ہینڈل ہو گا نہیں۔۔۔۔۔ اور کیا ضرورت ہے ہر بار خد کو چوٹیں لگانے کی اگلی بار کچھ اور سوچنا۔۔۔۔۔ یہ کہہ کر عباد نے فون بند کر دیا۔۔۔

عباد کے طنز سے ماہشان کا پارہ ہائی ہو گیا اس نے کال کٹتے ہی موبائل کھینچ کر دیوار پر دے مارا۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ادھر سندھیا کو ماہشان کا یوں بھاگ کر جانا سمجھ نہ آیا وہ فوراً مسز ثریا کے پاس پہنچی میم مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے۔۔۔۔۔ سندھیا اندر آکر ان کے پاس کھڑے ہوتی بولی۔۔۔۔۔

ہاں بولو۔۔۔۔۔ مسز ثریا قرآن پاک کو چوم کر رکھتے ہوئے بولیں۔۔۔۔۔

میم۔۔۔۔۔ مس ماہشان ابھی اپنے کمرے میں بھاگتی ہوئی گئیں ہیں کیا وہ ٹھیک ہو گئیں ہیں۔۔۔۔۔ سندھیا نے سیدھی مدد کی بات کی۔۔۔۔۔

کیسی باتیں کر رہی ہو سندھیا اس بچاری کی ٹانگ کہاں صحیح ہوئی ہے ابھی۔۔۔۔۔ مسز ثریا اسے ڈانٹتے ہوئے بولیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ادھر ماہشان اپنے ہوش و حواس میں واپس آچکی تھی اس نے سندھیا کو دیکھا تھا خود کو بھاگتے ہوئے دیکھتے۔۔۔۔۔ کیا کر دیا ماہشان یہ تم نے اپنا لپ ٹاپ اٹھاتی فوراً کیمروں کی ریکارڈنگ چیک کرنے لگی۔۔۔۔۔ شکر ہے مسز ثریا کے کمرے سے لیکر اس کے کمرے تک کوئی کیمرہ نہیں تھا اس نے سکون کا سانس لیا کم سے کم سندھیا کے پاس کوئی ثبوت نہیں۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

میم آپ خود ان سے پوچھ لیں میں نے ابھی ابھی دیکھا ہے انہیں بھاگتے ہوئے وہ بھاگتی ہوئی اپنے کمرے میں جا رہی تھیں۔۔۔۔

اچھا میں پوچھتی ہوں کیا پتا اللہ نے کوئی معجزہ کر دیا ہو۔۔۔۔

بلاؤ ماہشان کو۔۔

سندھیا فوراً ماہشان کے کمرے میں آئی۔۔۔ مسز ثریا آپ کو بلا رہی ہیں۔۔۔۔ چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ سجائے وہ ماہشان کو بلانے لگی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اچھا آتی ہوں۔۔۔۔ ماہشان لنگڑاتے ہوئے چلتی کمرے سے نکلی اور ثریا شاہ کے کمرے میں آئی۔۔۔۔

وہ سوری اپنے مجھے بلایا تھا لیکن مجھے کچھ کم یاد آگیا تھا اسی لئے چلی گئی لنگڑاتے ہوئے کمرے میں داخل ہوتی ماہشان مسکراتے ہوئے بولی



## Posted On Kitab Nagri

کچھ خاص نہیں بیٹا تم سے باتیں کرنے کو دل تھا یہ بتاؤ پیر کیسا ہے تمہارا۔۔۔ ٹھیک ہے بس ہلکی سا لنگڑاپن ہے کوشش کرتی ہوں سیدھا چلوں لیکن زیادہ دیر کر نہیں پاتی۔۔۔ ابھی بھی آپ کے کمرے سے نکل کر کوشش کی تھی سیدھا چلنے کی لیکن ہو نہیں پایا۔۔۔ یہ کہتے ماہشان کے چہرے پر اداسی چھا گئی

کوئی بات نہیں بیٹا جلد ٹھیک ہو جاؤ گی مجھے معاف کر دو میری وجہ سے یہ سب ہوا تمہارے ساتھ۔۔۔

ارے نہیں میم۔۔۔ بار بار معافی مانگ کر مجھے شرمندہ نہ کریں۔۔۔ تھوڑی دیر ثریا شاہ سے باتیں کر کے ماہشان اٹھ کر چلی گئی

www.kitabnagri.com

ماہشان کے جاتے ہی انہوں نے سندھیا کو کمرے میں بلا کر اسے خوب باتیں سنائیں۔۔۔

دن گزرتے رہے ماہشان ثریا شاہ کے قریب تر ہوتی رہی اب اس کی ٹانگ بالکل ٹھیک تھی لیکن ثریا شاہ نے اسے وہاں سے جانے سے منع کر دیا تھا۔۔۔ ماہشان بھی اب انکے ساتھ ہی ہر وقت رہتی ان کے



## Posted On Kitab Nagri

کھانے کا دوا کا واک کا دھیان رکھتی۔۔ انہیں بھی ماہشان کے ساتھ یہ سب کام کرنے میں بہت مزہ آتا

\*\*\*\*\*

بیٹا تم نماز کیوں نہیں پڑھتیں۔۔۔ اک دن واک کے دوران ثریا شاہ نے ماہشان سے پوچھا

ماہشان کے چلتے قدم اک دم رک گئے۔۔ بس میم ایسے ہی۔۔ ماہشان نے نظریں جھکائے جھکائے بولا۔۔۔

Kitab Nagri

پہلی بات تو مجھے میم مت بولا کرو تم میری کوئی سرونٹ تھوڑی ہو۔۔۔ آنٹی بولا کرو۔۔۔ دوسری بات پڑھا کرو بیٹا۔۔۔

بچپن میں پڑھتی تھی بابا نے سکھائی تھی۔۔ لیکن پھر بعد میں کبھی نہیں پڑھی

## Posted On Kitab Nagri

تمہارے بابا پاکستان میں ہی ہیں مسز ثریا بڑے ہیار سے پوچھنے لگیں۔۔۔۔

جی پاکستان میں ہیں۔۔۔ ثریا شاہ سے اکثر بات کرتی وہ ہر چیز بھول جایا کرتی تھی کہ وہ کیا ہے یہاں کیوں آئی ہے اس کے ساتھ ایسا پہلی دفع ہوا تھا کہ ثریا شاہ کے ساتھ وہ جیسی ہے ویسی ہی رہتی کوئی ڈھونگ نہیں کوئی نالک نہیں۔۔۔۔ لیکن پھر کھینچ کر خود کو واپس کریکٹر میں بھی لاتی کیونکہ یہ اک اسکیم تھا اسے یہاں سے اپنا کام ختم کر کے جانا ہی تھا

گھر چلو آج تم میرے ساتھ نماز پڑھو گی۔۔۔ پڑھنی آتی ہے تمہیں۔۔۔ وہ پیار سے ماہشان کی طرف دیکھتے ہوئے بولیں۔۔۔

میں پڑھ لوں گی۔۔۔ آپ نے کہ دیا کافی ہے چلیں گھر چلتے ہیں۔۔۔ پارک کے گیٹ کی طرف چلتے وہ ٹاپک کو بدلنے لگی

نہیں نہیں تم میرے ساتھ پڑھو گی آج۔۔۔ مجھے تمہارے ساتھ پڑھنا ہے پتا ہے میرا اتنا دل چاہتا تھا کہ میری کوئی بیٹی ہو میں اس کے ساتھ قرآن پاک کی تلاوت کروں۔۔۔ قرآن پاک پر تبصرہ

## Posted On Kitab Nagri

کروں نماز پڑھوں۔۔۔۔۔ لیکن جوانی میں ہی میرے شوہر کی ڈیٹھ ہو گئی اور ان کے بعد دوسری شادی کا کبھی دل ہی نہیں کیا لیکن بیٹی کی خواہش ہمیشہ دل میں رہی۔۔۔۔۔ تمہیں دیکھ کر لگتا ہے اگر میری بیٹی ہوتی تو تمہارے جیسی ہوتی۔۔۔۔۔ ثریا شاہ گیٹ کی طرف جاتے جاتے ماہشان کا ہاتھ بہت پیار سے پکڑتی بول رہیں تھیں

ماہشان کو ان کی باتوں سے عجیب کوفت ہو رہی تھی لیکن اس سب کے باوجود وہ چہرے پر مسکراہٹ سجائے ان کی باتیں سن رہی تھی۔۔۔۔۔

اب مجھے نماز بھی پڑھنی پڑے گی اف۔۔۔۔۔ وہ دل ہی دل میں خد سے گویا ہوئی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

پارک سے باہر نکلتے وہ گاڑی میں بیٹھے اور گھر کے لے روانہ ہو گئے۔۔۔۔۔

گھر پہنچ کر ثریا شاہ اپنے ہوٹل کے لے نکل گئیں جبکہ ماہشان اپنے کمرے میں آکر عباد کو فون ملانے لگی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ہاں بولو۔۔۔ ہمیشہ کی طرح اک ہی رنگ میں فون رسیو ہو گیا

پلین کے مطابق میں ان کے قریب تر ہو گئی ہوں اب بتائیں آگے کیا کرنا ہے۔۔۔ ماہشان بنا کوئی اور بات کئے سیدھا مدعے کی بات کرنے لگی

ہر چھوٹے کام کے لئے مجھے فون مت کیا کرو۔۔۔ ہر اسکیم کی ڈیٹیل کے لئے مارٹن کو فون کیا کرو دیا تو تھا تمہیں اس کا نمبر۔۔۔

کسی دن خد بھی پھنسو گی اور مجھے بھی پھنساؤ گی یہ کہ کر عباد نے فون بند کر دیا۔۔۔

ماہشان حیرت میں تھی کہ آخر عباد کو ہو کیا گیا ہے ایسا تو وہ کبھی بھی نہیں تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

جبکہ عباد اس وقت اپنی شادی میں مصروف تھا اور سنبل کی موجودگی میں ماہشان سے بات کرنا اسے غصہ دلا رہا تھا کیونکہ عباد ہمیشہ اپنی ورک لائف اور پرسنل لائف کو الگ الگ رکھتا تھا ایسے میں ماہشان کا فون اس کے اصولوں کا دم گھونٹ رہا تھا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ماہشان کچھ دیر تو موبائل کو دیکھتی رہی پھر اس نے مارٹن کو فون ملایا۔۔۔۔۔

بیل جاتی رہی لیکن مقابل سے کوئی جواب نہیں ملا۔۔۔ کیا مسئلہ ہے آخر۔۔۔ یہ کہ کر اس نے موبائل سائنڈ پر رکھ دیا

ابھی فون رکھا ہی تھا کہ اک دم فون رنگ ہونے لگا۔۔۔۔۔

فون رسیو کر کے وہ تھوڑی دیر خاموش رہی۔۔۔۔۔

ہاں۔۔۔۔۔ بولو مقابل نے روکھے انداز میں بات کا آغاز کیا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اسکیم کی ڈیٹیل دوچرانا کیا ہے۔۔۔ ماہشان بات کر رہی ہوں

نام بتانے کی ضرورت نہیں۔۔۔۔۔ اک ہار چرانا ہے بہت قیمتی۔۔۔۔۔ وہ ان کے گھر میں ہی کسی سیف

میں رکھا ہے۔۔۔۔۔ یہ کہ کر مارٹن نے فون بند کر دیا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ماہشان کو آخر کار اپنی منزل کا معلوم ہو گیا تھا ابھی ثریا شاہ گھر پر نہیں تھیں تو ماہشان نے ان کے کمرے میں جا کر تلاشی لینا شروع کر دی۔۔۔ سیکورٹی کیمروں میں جیم وہ پہلے ہی لگا چکی تھی تو آرام سے سارا کام نپٹا رہی تھی۔۔۔ پورا کمرہ اور الماریاں کھنگالنے کے بعد بھی اسے کچھ نہیں ملا تھا۔۔۔

آخر کہاں ہو سکتا ہے سیف۔۔۔ دیوار پر ہاتھ مارتی وہ جھنجھلاتے ہوئے بولی۔۔۔

اتنے میں ان کی گاڑی کی آواز اس کے کانوں میں آئی۔۔۔ لو آگئیں۔۔۔ یہ کہہ کر وہ ثریا شاہ کے کمرے سے نکل گئی۔۔۔

**Kitab Nagri**

یہاں کیا کر رہیں تھیں میم کی غیر موجودگی میں سندھیا جو ان کے کمرے کے باہر سے گزر رہی تھی ماہشان کو یوں نکلتا دیکھ اک دم اسے روک کر بولی۔۔۔

کچھ کام تھا یہ کہ ماہشان سندھیا کو مکمل انور کرتی اپنے کمرے میں چلے گئی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اس کا کرتی ہوں کچھ---کمرے میں آتی ماہشان خد سے بولی

میم کو بتاتی ہوں---پھر دیکھتی ہوں یہ یہاں کیسے رہتیں ہیں---سدھر سندھیانے بھی خد کلامی کی

کن سوچوں میں گم ہو---ثریا بیگم جو ابھی ابھی گھر میں داخل ہوئیں تھیں اپنے کمرے کی طرف کھڑی سندھیانے سوچوں میں گم پا کر اس سے سوال کرنے لگیں

کچھ نہیں میم وہ مس ماہشان ابھی آپ کی غیر موجودگی میں آپکے کمرے میں تھیں---

Kitab Nagri

سندھیانے کی بات سنتی وہ بنا کچھ کہے اپنے کمرے میں چلی گئیں---

کچھ تو کرتیں میڈم---سندھیانے کی طرف سے متفقہ رد عمل نہ پا کر تلملا اٹھی اور خد کلامی کرتی وہاں سے چلی گئی



## Posted On Kitab Nagri

ادھر ماہشان سندھیا کی عادت جانتی تھی اسی لئے تھوڑی ہی دیر میں نماز کی طرح دوپٹہ باندھے ثریا شاہ کے کمرے میں داخل ہوئی

آنٹی میں آ جاؤ۔۔۔ اجازت لیکرو اندر داخل ہوئی

آنٹی مجھے کچھ بات کرنی ہے آپ سے۔۔۔۔۔ ماہشان خد کو نروس ظاہر کرتے ہوئے بولی۔

ہاں بولو۔۔۔ ثریا شاہ بہت پیار سے اس سے مخاطب ہوئیں

مجھے نماز نہیں آتی بلکہ کوئی بھی سورہ نہیں آتی میں سب کچھ بھول چکی ہوں۔۔۔۔۔ آپ کے جانے کے بعد بہت جگہ سرچ کیا نماز کا طریقہ گوگل بھی کیا جب کچھ سمجھ نہ آیا تو آپ کی کتابیں بھی دیکھیں نماز کی کتاب اٹھا کر پڑھی بھی لیکن کچھ سمجھ نہیں آیا۔۔۔ نماز پڑھنے کے لئے تو بہت کچھ یاد کرنا ہو گا پہلے یاد کرتی ہوں پھر پڑھ لوں گی۔۔۔۔۔ ماہشان چہرے پر ادا اسی لائے جھوٹی کہانی گڑھنے لگی

نماز اگر تم دھیان سے پڑھو گی تو بہت جلد یاد ہو جائے گی چلو جاؤ پہلے وضو کر کے آؤ۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ماہشان اٹھی اور جا کر منہ ہاتھ دھو کر آگئی تھوڑا بہت تو اسے یاد تھا بچپن میں پڑھائی تھی اس کے بابا نے ---باقی اسے کونسا اصل میں نماز پڑھنی تھی اسے تو بس ظاہر کرنا تھا کہ وہ نماز پڑھ رہی ہے۔۔۔ اور یہ بھی وہ سندھیا کی وجہ سے کر رہی تھی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ سندھیا نے ضرور بات آگے لگائی ہوگی

تم نے وضو صحیح سے نہیں کیا ماہشان کے واپس آنے پر وہ فوراً ماہشان کو دیکھتے ہی پہچان گئیں تھیں کیونکہ نہ تو سر کا مسح ہوا لگ رہا تھا نہ ہی کہنیوں تک ہاتھ دھلے ہوئے تھے۔۔۔ چلو میں کرواتی ہوں وہ اٹھ کر ماہشان کو لیکر اپنے ساتھ وضو کروانے لگیں۔۔۔

وہ آہستہ آہستہ ماہشان کو وضو کرنے کے طریقہ کار بتا رہی تھیں اور ماہشان بھی آہستہ آہستہ سب کچھ اچھے سے کاپی کر رہی تھی۔۔۔۔۔ اس وقت وہ یہ بھول گئی تھی کہ وہ کون ہے اور کیا کرتی ہے اسے بس اس سارے عمل میں سکون سائل رہا تھا۔۔۔۔

چلو آ جاؤ آج تم سورہ فاتحہ یاد کرو اور سب سے بڑی بات اسے سمجھو۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ماہشان ہاں میں سرہلاتی ان کے اگلے الفاظوں پر غور کرنے لگی

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحم فرمانے والا ہے

ماہشان نے بنا رکاوٹ آسانی سے تسمیہ ادا کی۔۔۔

سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے

نہایت مہربان بہت رحم فرمانے والا ہے

Kitab Nagri

ماہشان جیسے جیسے سورہ فاتحہ سن رہی تھی اس کے اندر اک عجیب سی بے چینی ہونے لگی تھی  
۔۔۔۔۔ جیسے اس کا دل کسی پر سکون رستے پر چلنا چاہتا ہو اور اس کا دماغ اسے روک رہا ہو۔۔۔۔۔

روزِ جزا کا مالک ہے

## Posted On Kitab Nagri

روز جزا کا سنتے ہی ماہشان کے کان کی لوئیں گرم ہونے لگیں۔۔۔۔ اک بار پھر خود کو گناہگار جاننا اسے ازیت دینے لگا۔۔۔۔

ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور ہم تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں

یہ سنتے ہی ماہشان کی آنکھوں سے آنسوؤں خود بخود بہنے لگے اس نے تو کبھی اللہ کی عبادت نہیں کی تھی۔۔۔۔ اور مدد تو اس نے کبھی بھی خدا سے نہیں مانگی نہ تب جب اس کے بابا اور بھئی اسے مارتے تھے نہ تب جب وہ اکیلی تھی۔۔۔۔



ہمیں سیدھا راستہ دکھا

سیدھا راستہ۔۔۔۔ اس کے دل میں یہ آواز گونجنے لگی۔۔۔۔ راستوں کا فرق اسے کہاں معلوم تھا اس کے لئے تو سب کچھ ہی صحیح تھا جو ملا صحیح جو نہ ملا چھین لیا صحیح غلط آخر آج تک اسے کسی نے سکھایا ہی کہاں تھا۔۔۔۔۔ اک اک لفظ اس کے دل و دماغ میں اتھل پتھل مچا رہا تھا۔۔۔۔ اس کی شخصیت کو جھنجھوڑ رہا تھا

## Posted On Kitab Nagri

ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام فرمایا ان لوگوں کا نہیں جن پر غضب کیا گیا ہے اور نہ (ہی) گمراہوں کا

یہ آیت تو اسے سر سے پیر تک ہلا گئی۔۔۔۔۔ گمراہ۔۔۔۔۔ کیا میں گمراہ ہوں۔۔۔۔۔؟؟؟؟

کیا پیمانہ ہے گمراہی کا اور سیدھے راستے کا۔۔۔۔۔؟؟؟؟

یہ کیا ہو رہا ہے اک سورہ ہی تو ہے کیوں میں اتنی محو ہو جاتی ہوں اس دن بھی ایسا ہی ہوا تھا پہلے بھی تو بابا نے پڑھایا تھا یہ سب تب تو ایسا نہیں ہوتا تھا۔۔۔۔۔ اتنی الجھن نہیں ہوتی تھی۔۔۔۔۔ وہ دل ہی دل میں خد سے سوال کرنے لگی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

ماہشان کے چہرے پر بے چینی صاف نمایاں تھی وہ خد میں کہیں کھوئی ہوئی تھی ثریا شاہ سورہ فاتحہ پڑھ چکی تھیں لیکن ماہشان شاید ابھی تک اسی میں کھوئی تھی۔۔۔۔۔

ماہشان۔۔۔۔۔ ماہشان کو یوں کھویا ہوا دیکھ ثریا شاہ نے اسے آواز دی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

سوچ کا تسلسل ٹوٹے ہی ماہشان کی آنکھ سے آنسو جاری ہونے لگے

کیا ہو گیا بیٹا۔۔۔ ثریا شاہ ماہشان کو اس طرح دیکھ کر اک دم گھبرا گئیں

پیمانہ کیا ہے گمراہی اور سیدھے راستے کا۔۔۔؟؟؟ دل میں اٹھتے سوال اس کی زبان پر گردش کرنے لگے

ثریا شاہ مسکرائیں۔۔۔ اور اس کے دل پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولیں یہ تمہارا دل۔۔۔۔۔

ماہشان حیرت سے انہیں دیکھنے لگی۔۔۔ کیا مطلب ماہشان کو ان کی بات بالکل سمجھ نہ آئی تھی

www.kitabnagri.com

سیدھے راستے پر ہمارے دل کو سکون ہوتا ہے جبکہ گمراہی میں ہمارا دل بے سکون ہی رہتا ہے۔۔۔  
چاہے ہم کچھ بھی کر لیں برائی ہمیں چین نہیں لینے دیتی۔۔۔ ہمارا دماغ شیطان کے جال میں پھنس جاتا  
ہے اور ہمیں ہمارے برے کام اچھے کر کے دکھاتا ہے یا ہمیں ایسا لگتا ہے کہ اور کوئی راستہ تھا ہی نہیں

## Posted On Kitab Nagri

ہمیں لگتا ہے ہم جو کر رہے ہیں وہ ٹھیک ہے لیکن ہمارا دل سکون نہیں پاتا۔۔۔ وہ بے چین ہی رہتا ہے

----

تو بس جب جاننا ہو کہ کیا غلط اور کیا صحیح ہے تو اپنے دل کی آواز کو سننا۔۔۔ ثریا شاہ بڑے پیار سے  
ماہشان کو دیکھتے ہوئے بول رہیں تھیں۔۔۔۔۔

چلو اب اٹھو میرے ساتھ نماز پڑھو جو میں کہوں وہ کہنا جیسا کروں ویسا کرنا۔۔۔۔۔

ماہشان کو اٹھاتی وہ مسلح پر کھڑی ہو گئیں ماہشان بھی ان کے ساتھ نماز پڑھنے لگی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

نماز کے دوران بھی ماہشان پر عجیب کیفیت طاری رہی اسے اپنے اندر کہیں سکون سا محسوس ہونے لگا  
آنسوؤں تو اس کی آنکھ سے رک ہی نہیں رہے تھے۔۔۔۔۔ وہ خد پریشان تھی کیونکہ وہ رو نہیں رہی  
تھی یہ تو پتا ہی نہیں کیا کیفیت تھی کہ اس کے آنسو اس کے قابو سے باہر تھے اب یہ اس کی روح تھی یا  
اس کا دل جو اتنے عرصے اپنے رب کے ذکر سے دور رہے تھے۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

ماہشان نے نماز ادا کر لی تھی اب اسے دعا مانگنی تھی۔۔۔۔۔ وہ بس اپنے ہاتھوں کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔ کیا مانگوں میں آپ سے میں تو آپ کو جانتی بھی نہیں۔۔۔۔۔ پتا نہیں آپ کی نظروں میں میری ذات کیسی ہے لیکن میں نے جو بھی کیا زندہ رہنے کے لئے کیا۔۔۔۔۔ میں اس پر شرمندہ نہیں ہوں۔۔۔۔۔ لیکن ابھی میں بے چین ہوں۔۔۔۔۔ یہ کہ کروہ ہاتھ نیچے کرتی سامنے دیوار کو دیکھنے لگی۔۔۔۔۔ اس کے لئے یہ احساسات نئے تھے لیکن اسے اندر کہیں خوشی سی محسوس ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

کیا ہوا بیٹا تم پھر سوچو میں کھو گئیں۔۔۔۔۔ ثریا شاہ دعا مانگ کر ماہشان کو پھر سے کھویا پا کر بولیں

کچھ نہیں چلیں میں چلتی ہوں۔۔۔۔۔ تھوڑی دیر آرام کرنا چاہتی ہوں۔۔۔۔۔ یہ کہ کر ماہشان اٹھی اور اپنے کمرے میں چلی گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ثریا شاہ ماہشان کو جاتا دیکھ کچھ پریشان سی ہوئیں انہیں سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ ایسے کیوں کر رہی ہے نماز اور قرآن پاک تو وہ بھی ہمیشہ سے پڑھتی آئیں ہیں ان کو تو کبھی ایسی کیفیت طاری نہیں ہوئی۔۔۔۔۔ بہت دیر وہ یوں ہی بیٹھے بیٹھے ماہشان کے بارے میں سوچتی رہیں

## Posted On Kitab Nagri

اب یہ روز کا معمول بن گیا تھا ماہشان ثریا شاہ کے ساتھ نماز پڑھتی قرآن پاک سیکھتی اور اکثر انہیں تلاوت کرتے سنتی بھی۔۔۔ ماہشان خود کے اندر اک واضح تبدیلی محسوس کر رہی تھی۔۔۔۔۔ ثریا شاہ اب اسے باقاعدہ قرآن پاک کی تلاوت کرنا سکھا رہی تھیں۔۔۔۔۔

اک دن فجر کی نماز پڑھنے کے بعد ماہشان ثریا شاہ کو تلاوت کرتے سن رہی تھی ماہشان کو تلاوت قرآن پاک سے سکون ملتا تھا اور خاص طور پر فجر کے وقت تو اسے کچھ الگ سا ہی محسوس ہوتا تھا یہ سب اس کے لئے بالکل نیا تھا کیونکہ آج سے پہلے اسے کسی نے بھی اس راستے کا نہیں بتایا تھا اب جو وہ اس راستے پر چل پڑی تھی تو سکون کی اس وادی میں بس وہ بس جانا چاہتی تھی لیکن ابھی بھی وہ برائی سے مکمل دور نہیں تھی سکون کی اس وادی میں وہ وقتی طور پر تھی

جیسے ہی اسے اشارہ ملے گا اسے یہاں سے چلے جانا تھا یہ خیال اسے اکثر افسردہ کر دیتا تھا لیکن اس کے پاس کوئی اور راستہ بھی کہاں تھا ثریا شاہ اس کی اصلیت سے واقف نہیں تھیں اگر انہیں پتا چل جائے کہ وہ کون ہے تو پھر کیا وہ تب بھی اس سے ایسے ہی پیار سے بات کریں گی وہ تو یہاں انہیں دھوکہ دینے آئی ہے کیا یہ جان کر وہ اسے اس طرح پیار کریں گی

یہ خیال اکثر اسے بے چین کر دیتا۔۔۔۔۔ نہیں میں جلد یہاں سے کام ختم کر کے چلی جاؤں گی یہ کہہ کر وہ خد کو تسلی دلاتی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

دن گزرتے رہے ثریا شاہ کے گھر رہتے ماہشان کو دو سال ہو گئے تھے اسی دوران کی بار ماہشان نے کہیں اور چلے جانے کا کہا حالانکہ وہ بس دکھاوے کے لئے کہتی تھی لیکن ثریا شاہ اسے ہمیشہ روک لیتیں۔۔۔

بالآخر آج اس کی نظر سیف پر پڑھ گئی تھی ثریا شاہ اس سے باتیں کرتے کرتے سیف سے کچھ ضروری کاغذات نکال رہی تھیں سیف ثریا شاہ کے کمرے میں الماری کے اندر اس طرح بنا ہوا تھا کہ اگر آپ الماری کھولو تو الماری کے اندر ہی اک کی ہول تھا جس کو کھولنے پر آپ سیف کے اندر رسائی پاسکتے تھے۔۔۔۔ اب اسے بس کچھ دن اور یہاں رہنا تھا اپنے پلان کو آخری مراحل میں جاتا دیکھ جہاں اسے خوشی تھی وہیں غم اس سے کہیں زیادہ تھا وہ یہیں رہ جانا چاہتی تھی لیکن یہ ناممکن تھا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ثریا شاہ اپنے کمرے میں بیٹھی کتاب پڑھ رہی تھیں کہ دروازے پر ناک ہوئی

ہاں آ جاؤ۔۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

ماہشان ثریا شاہ کے کمرے میں داخل ہوئی اور ان کے پاس آکر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔ آنٹی مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے

ہاں بولو۔۔۔ نریشاہ کتاب بند کرتی ماہشان کی طرف متوجہ ہوئیں۔۔۔۔

آئی یہ سندھیاروزرات کو کس سے ملتی ہے۔۔۔۔ ماہشان کو اپنا کام سرانجام دینے کے لئے سندھیہا کو مشکوک بنانا تھا تاکہ اگر چوری کا شک کسی پر جائے تو وہ سندھیہا ہو۔۔۔۔ اب وقت آگیا تھا کہ آگے کی چال چلی جائے۔۔۔۔ اور ثبوت تو ماہشان کے پاس پہلے سے موجود تھے۔۔۔۔

ثریا شاہ ہلکا سا مسکرائیں۔۔۔ وہ بیٹا اس کا بھائی ہے روزانہ اس سے ملنے آتا ہے سندھیا میرے ساتھ ہی رہتی ہے نہ اسی لئے اس کی خیر خیریت لینے آتا ہے۔۔۔

لیکن میں نے سندھیا کو اسے چیزیں دیتے دیکھا ہے کہیں وہ آپ سے چھپ کر تو نہیں۔۔۔۔۔ ماہشان  
اپنی طرف سے پوری کوشش کر رہی تھی کہ سندھیا پھنس جائے

## Posted On Kitab Nagri

نہیں بیٹا میں ہی اس کے زریعے کچھ نہ کچھ مدد کرتی ہوں تو جو میں سندھیا کو دیتی ہوں وہ اسے پہنچا دیتی ہے۔۔۔ تم پریشان نہ ہو سندھیا میرے بھروسے کی لڑکی ہے۔۔۔ ثریا شاہ چہرے پر ڈھیروں اطمینان سجائے بول رہی تھیں۔۔۔۔۔

چلیں ٹھیک ہے مجھے بس تھوڑی مشکوک لگی اسی لئے آپ کو بتا دیا لیکن آپ کو تو پہلے سے ہی پتا تھا یہ اچھا ہوا میرا بھی دل نہیں مان رہا تھا لیکن اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا اسی لئے آپ کو بتانے چلی آئی۔۔۔ ماہشان متفقہ رد عمل نہ ملنے پر اپنی جھینپ مٹانے لگی

اچھا آنٹی اک اور بات کرنی تھی آپ سے۔۔۔۔۔

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

ہاں بولو ثریا شاہ آنکھوں میں وہی اپنا پن لائے بولیں

آنٹی وہ بابا مجھے واپس پاکستان بلا رہے ہیں۔۔۔۔۔ ماہشان اس بار ادا اس شکل بنا کر بولی

کیوں۔۔۔۔۔ اس بار ثریا شاہ کی آنکھوں میں بھی دکھ صاف نمایاں تھا

## Posted On Kitab Nagri

بس وہ کہہ رہے ہیں آ جاؤ بہت رہ لیں باہر۔۔۔۔۔ ماہشان چہرے پر اداسی برقرار کئے ہوئے بولی

میری بات کراؤ میں ان سے بولتی ہوں کہ تمہیں یہیں رہنے دیں۔۔۔۔۔ ثریا شاہ اک دم جزباتی ہو کر بولیں

نہیں آنٹی جانا ہی ہو گا اس بار۔۔۔۔۔ بابا نہیں مانیں گے ویسے بھی کبھی نہ کبھی تو جانا ہی تھا۔۔۔۔۔ ماہشان روتی صورت بنا کر ان کے گلے لگتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔ اس وقت وہ کوئی ایکٹنگ نہیں کر رہی تھی اسے واقعی میں یہاں سے نہیں جانا تھا۔۔۔۔۔ اس کے دل کا سکون اس سے چھن رہا تھا وہ ہمیشہ یہیں رہ جانا چاہتی تھی لیکن مجبور تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ارے میری بیٹی۔۔۔۔۔ ثریا شاہ بھی یہ کہتیں اس سے گلے لگ کر رونے لگیں۔۔۔۔۔

میں چلتی ہوں پکینگ بھی کرنی ہے۔۔۔۔۔ ثریا شاہ سے الگ ہوتی ماہشان اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے بولی اور سیدھی اٹھ کر چلی گئی۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

دن گزرتے رہے اور ماہِ شان ہار کو چرانے کے لئے پلیننگ میں لگ گئی اس کے پاس صرف ایک ہی ہفتہ تھا۔۔۔۔۔ وہ بہت اداس تھی وہ ثریا شاہ کو دھوکا نہیں دینا چاہتی تھی لیکن یہ اس کا کام تھا اور کام کے دوران ایمو شنل ہونا یہ اس کے کام کے اصولوں کے خلاف تھا۔۔۔ خود کو مضبوط کرتی وہ واپس اپنے کام میں لگ گئی۔۔۔۔۔

آخر کار وہ دن آ ہی گیا جس کی رات اسے ہار چرانا تھا۔۔۔۔۔ آج رات وہ بھی پوری طرح تیار تھی۔۔۔۔۔ رات کا کھانا کھا لیا گیا تھا ثریا شاہ اپنے کمرے میں تھیں جبکہ ماہِ شان کچن میں انکے لئے اپنے ہاتھ سے چائے بنا رہی تھی۔۔۔۔۔ چائے میں نیند کی دوا ڈالتی وہ ان کے کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ثریا شاہ عشاء کی نماز پڑھ کر اب قرآن پاک کی تلاوت کر رہیں تھیں۔۔۔۔۔ جیسے ہی تلاوت کردہ آیات اس کی سماعتوں سے ٹکرائیں اس کے قدم وہیں منجمد ہو گئے۔۔۔۔۔ ثریا شاہ سورہ الجاثیہ کی تلاوت کر رہی تھیں



## Posted On Kitab Nagri

یہ اللہ کی آیتیں ہیں جنہیں ہم آپ پر پوری سچائی کے ساتھ تلاوت فرماتے ہیں، پھر اللہ اور اُس کی آیتوں کے بعد یہ لوگ کس بات پر ایمان لائیں گے

ماہشان کو ایسا لگا جیسے آج بھی یہ آیت اسی کے لئے پڑھی جا رہی ہے ماہشان آنکھیں حیرت سے کھولے ثریا شاہ کو بس دیکھے جا رہی تھی۔۔۔۔

ہر بہتان تراشنے والے کذاب (اور) بڑے سیاہ کار کے لئے ہلاکت ہے جو اللہ کی (اُن) آیتوں کو سنتا ہے جو اُس پر پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی ہیں پھر (اپنے کفر پر) اصرار کرتا ہے تکبر کرتے ہوئے، گویا اُس نے انہیں سنا ہی نہیں، تو آپ اسے دردناک عذاب کی بشارت دے دیں،

Kitab Nagri

جس کلام پاک کو وہ اپنے سکون کے لئے سنتی تھی لیکن عمل اس نے آج تک نہیں کیا تھا۔۔۔۔ وہی کلام پاک آج اس سے الگ ہی طرز پر بات کر رہا تھا یہ سورت اس نے پہلے بھی پڑھی تھی جب وہ ثریا شاہ کے ساتھ تلاوت کرتی تھی لیکن ابھی ایسا لگ رہا تھا جیسے کوئی سامنے کھڑا ماہشان کے ارادے جانتا ہو اور اسے تنبیہ کر رہا ہو۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اور جب اسے ہماری (قرآنی) آیات میں سے کسی چیز کا (بھی) علم ہو جاتا ہے تو اسے مذاق بنالیتا ہے،  
ایسے ہی لوگوں کے لئے ذلت انگیز عذاب ہے

اُن کے (اس عرصہ حیات کے) بعد دوزخ ہے اور جو (مالِ دنیا) انہوں نے کما رکھا ہے اُن کے کچھ کام  
نہیں آئے گا اور نہ وہ بت (ہی کام آئیں گے) جنہیں اللہ کے سوا انہوں نے کار ساز بنا رکھا ہے، اور اُن  
کے لئے بہت سخت عذاب ہے۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri  
knofficial9@gmail.com  
whatsapp \_ 0335 7500595

ماہشان کو اپنے دل میں خوف محسوس ہونے لگا اس کے گناہوں کا بوجھ اس کے ضمیر کو بے چین کرنے لگا۔۔۔ کیا ایسا بھی ہو سکتا ہے۔۔۔ ماہشان کے منہ سے اک دم بے ساختہ نکلا۔۔۔۔۔

ماہشان کی آواز سنتی ثریا شاہ اک دم رک گئیں۔۔۔۔۔ اور ماہشان کو آج پھر عجیب کیفیت میں مبتلا پا کر اٹھ کر اس کے پاس چلی آئیں۔۔۔۔۔

کیا ہو گیا بیٹا۔۔۔ بیٹھو یہاں۔۔۔ ثریا شاہ اسے کندھے سے پکڑ کر صوفے پر بیٹھاتی اس کی پریشانی کی وجہ پوچھنے گی

www.kitabnagri.com

ایسا کیوں ہوتا ہے کہ میں جب جب تلاوت قرآن پاک سنتی ہوں تو ہر آیت ہر لفظ ایسے لگتا ہے جیسے کوئی مجھے ہی کہ رہا ہو یا جو بات ہو رہی ہے میرے ہی لئے ہو رہی ہے۔۔۔۔۔ مجھے اپنا دل کسی کی مٹھی میں بند محسوس ہوتا ہے۔۔۔ میں بیان نہیں کر سکتی میں کیسا محسوس کرتی ہوں ماہشان کی آنکھوں سے

## Posted On Kitab Nagri

لگاتار آنسو بہ رہے تھی وہ بالکل الگ دنیا میں کھوئی نریشا شاہ سے بات کر رہی تھی وہ یہ بھی بھول گئی تھی کہ اس کے ہاتھ میں جو چائے ہے وہ کس مقصد کے لئے لائی تھی۔۔۔۔

کیونکہ یہ کلام الہی ہے۔۔۔۔ اس کے ہاتھ سے چائے لیکر سائنڈ ٹیبل پر رکھ کر نریشا شاہ اس کے ہاتھ کو بہت پیار سے پکڑتی ہوئے بولیں۔۔۔۔

ماہشان آنکھوں میں ڈھیروں سوال لئے انہیں دیکھنے لگی۔۔۔۔

میں تمہیں سمجھاتی ہوں۔۔۔۔ قرآن پاک میں موجود اک اک آیت اک اک لفظ اللہ نے کہا ہے اور اس کے ذریعے وہ اپنے بندوں سے بات کرتا ہے۔۔۔۔ انہیں سمجھاتا ہے۔۔۔۔ انہیں ڈراتا ہے

www.kitabnagri.com

لیکن یہ تو بہت پہلے نازل ہوا تھا۔۔۔۔ اتنے سالوں پہلے اللہ کو کیسے معلوم تھا کہ میں آج یہ سوچوں گی یا یہ کروں گی تب تو میں موجود بھی نہیں تھی۔۔۔۔ ماہشان حیرت میں تھی الجھن میں تھی وہ اپنی تمام تر الجھنیں آج سلجھانا چاہتی تھی

## Posted On Kitab Nagri

کیونکہ یہ معجزوں کی کتاب ہے۔۔۔۔۔ یہی تو اس کا معجزہ ہے کہ اس کی ہر آیت ہر پڑھنے والے پر الگ الگ اترتی ہے۔۔

کیوں۔۔۔۔۔ ماہشان کے بے قرار دل نے اک اور سوال کیا۔۔۔۔۔

بس وہ چاہتا ہے اس کے بندے ہدایت پا جائیں۔۔۔۔۔

ہدایت کیا ہے ماہشان نے بھیگی آنکھیں لے پھر سے سوال کیا۔۔۔۔۔

قرآن پاک پر عمل کرنا۔۔۔۔۔ سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل کرنا ہی ہدایت ہے۔۔۔۔۔

ماہشان کے پاس اب کوئی سوال نہ بچے تھے وہ بس ثریا شاہ کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔ عمل تو اس کے لئے بہت ہی مشکل بات تھی۔۔۔۔۔ وہ اب آگے کیا پوچھتی۔۔۔۔۔ اسی لئے خاموش ہو گئی

## Posted On Kitab Nagri

اچھا چلو بیٹھو یہیں مجھے تمہیں کچھ دکھانا یہ کہ کروہ اٹھیں اور اپنی الماری سے کچھ نکالنے لگیں۔۔۔۔

ماہشان ابھی تک آیات کے زیر اثر خاموشی سے زمین پر بچھے کارپیٹ کو دیکھ رہی تھی

چائے تو کب کی ٹھنڈی ہو گئی تھی لیکن ماہشان کو ابھی ہوش ہی کہاں تھا۔۔۔۔ نہ ہی اب اس میں ہمت تھی کہ وہ کوئی غلط کام کر سکے۔۔۔

ثریا شاہ اس کے برابر میں بیٹھتی اس کے سامنے اک جیولری باکس کھولنے لگیں

یہ مجھے میری امی نے دیا تھا جب میری شادی ہوئی۔۔۔ لوگ کہتے ہیں یہ بہت قیمتی ہے بہت مہنگا ہے لیکن میری نزدیک اس کی خاصیت بس یہ ہے کہ یہ میری امی کی نشانی ہے۔۔۔۔

ثریا شاہ ماہشان کی طرف وہی نیکس بڑھائے ہوئیں تھیں جو وہ آج چرانے والی تھی۔۔۔۔ ماہشان اک دم سے ہوش کی دنیا میں لوٹ آئی۔۔۔ اسے حیرت تھی کہ وہ اسے یہ نیکس کیوں دکھا رہی ہیں

-----



## Posted On Kitab Nagri

کل تم چلی جاؤ گی پھر ناجانے مجھ سے کب ملو میں چاہتی ہوں تم یہ نیکس میری طرف سے قبول کرو تاکہ تم مجھے کبھی نہ بھلا سکو جب جب تم اسے دیکھو تمہیں میری یاد آئے۔۔۔ آنکھوں میں موتیوں کی مانند دو چھوٹے چھوٹے آنسو لائے ثریا شاہ ماہشان کو وہ چیز دے رہیں تھیں جو وہ آج چرانے والی تھی۔۔۔

ماہشان نے اک نظر چائے کے کپ کو دیکھا جس میں نیند کی دوائی تھی اور پھر اس نیکس کو دیکھا۔۔۔

نہیں آنٹی میں اس کے قابل نہیں۔۔۔ ماہشان کو سخت شرمندگی محسوس ہونے لگی۔۔۔ اسی لمحے اس نے اس ہار کو چرانے کا ارادہ بھی ترک کر دیا

Kitab Nagri

کیوں بیٹا۔۔۔ میری محبت سمجھ کے قبول کر لو۔۔۔ ثریا شاہ بضد تھیں۔۔۔

تمہیں پتا ہے تمہیں یہ نیکس دینے کا خیال مجھے ابھی تلاوت قرآن پاک کے وقت آیا۔۔۔ اس سے پہلے میں نے ایسا کبھی بھی نہیں سوچا تھا۔۔۔ اب جب ایسے وقت پر خیال آیا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ یہ خیال اللہ نے میرے دل میں ڈالا ہے اب اسے میں نہیں رکھ سکتی بس آج سے یہ تمہارا۔۔۔ ماہشان کے ماتھے پر پیار کرتی اسے نیکس تھا کر اٹھ گئیں۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

ماہشان بھی وہ نیکس لے کر اپنے کمرے میں آگئی۔۔۔۔۔

ساری رات وہ بے چین رہی۔۔۔۔۔ موبائل کی وابہریشن سے اس نے موبائل اٹھا کر دیکھا۔۔۔۔۔

مارٹن کا مسیج موبائل اسکرین پر چمک رہا تھا جس میں کام کی کامیابی کے بارے میں سوال تھے۔۔۔۔۔  
ماہشان اس وقت سوچ میں پڑھ گئی کہ اب وہ کیا کرے اس ہار کو اپنے پاس رکھے یا عباد کے حوالے کر دے۔

اس نے مارٹن کے مسیج کا کوئی جواب نہیں دیا۔۔۔۔۔ بس چھت کو تکتی رہی۔۔۔۔۔ اگلی صبح اسے اس گھر سے روانہ ہونا تھا اس کا دل بہت اداس تھا۔۔۔۔۔ لیکن اسے یہ کرنا ہی تھا خود کو مضبوط کرتی وہ سب سے ملکر اپنی زندگی کے اس باب کو بند کرنے لگی۔۔۔۔۔

گاڑی میں بیٹھتے اک آنسو اس کی آنکھ سے گرا جسے اس نے بے رحمی سے صاف کر لیا کیونکہ اب وہ جہاں جا رہی تھی وہاں ان آنسوؤں کی کوئی قدر نہیں تھی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ثریا شاہ کے گھر سے سیدھی وہ عباد کے گھر گئی۔۔۔۔۔ عباد کے گھر پہنچ کر اسے پتا چلا کہ عباد نے شادی کر لی ہے اور اب ماہشان کے رہنے کا بندوبست کہیں اور کیا گیا ہے۔۔۔۔۔ وہ اب عباد کے گھر میں نہیں رہ سکتی یہ سن کر ماہشان کو بہت عجیب لگا۔۔۔۔۔ سامنے سے آتے عباد کو دیکھ وہ اندر جانے لگی جس پر گارڈ نے اسے روکنا چاہا۔۔۔۔۔ ماہشان نے اک تپتی نظر گارڈ پر ڈالی اور سیدھی عباد کے پاس چلی گئی

اسلام و علیکم بھائی۔۔۔۔۔ عباد کے پاس پہنچتی وہ خوشی سے بولی۔۔۔۔۔ کام ہو گیا ہے اپنے پاس موجود بیگ پر ہاتھ رکھتی وہ جوش سے بولی۔۔۔۔۔ ماہشان کو لگ رہا تھا عباد اس سے ابھی بھی ناراض ہے اسی لئے عباد کو خوش کرنے کے لئے فوراً اسے مشن کی کامیابی کا بتانے لگی۔۔۔۔۔

مجھے یقین تھا تم پر۔۔۔ میں جانتا تھا میری بہن یہ کر دے گی۔۔۔ عباد بھی ماہشان سے بہت خوش اخلاقی سے بولا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اتنے میں سامنے سے سنبل آگئی۔۔۔ سنبل نے ماہشان کو اک نظر بھر کر دیکھا۔۔۔ آنکھیں کا جل سے بھری۔۔۔ پینٹ ٹرٹ میں ملبوس سلیقے سے پونی بنائے اسے ماہشان کو دیکھ کر عجیب سی جلن ہوئی

مبارک ہو بھائی آپ نے شادی کر لی آنکھوں میں شکایت کے دور دور تک کوئی آثار موجود نہ تھے

ہاں بس زرا جلدی جلدی میں ہو گئی کچھ مجبوریاں تھیں۔۔۔ تم تھیں نہیں ورنہ تمہیں بہت اچھا لگتا انگوٹھے اور شہادت کی انگلی سے کنپٹی مسلتے اس نے اپنے کمرے کی طرف نظر گھماتے ہوئے کہا جہاں سنبل کھڑی ان دونوں کو باتیں کرتے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

چلو اب تم اپنے نئے اپارٹمنٹ چلی جاؤ تمہارا سارا سامان وہاں شفٹ کر دیا ہے تمہیں پسند آئے گا اور کل سے گودام آجانا۔۔۔۔۔ عباد اپنے لہجے میں اپنا پن ل لئے بولا۔۔۔۔۔

سچ بھائی۔۔۔۔۔ ماہشان یہ سن کر بہت خوش ہوئی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اب آپکو کوئی شکایت کا موقع نہیں ملے گا چلیں میں چلتی ہوں یہ کہ کروہ جانے لگی۔۔

مارٹن کے پاس جا رہی ہوں اسے ہی دے دوں گی۔۔۔۔ بیگ پر ہاتھ رکھ کر نیکلس کی طرف اشارہ کرتی اک دم مڑ کر بولی اور وہ وہاں سے چلے گئی۔۔۔۔



عباد بھی آنکھوں میں فخر لے ماہشان کو جاتا دیکھتا

رہا۔۔۔۔۔

مارٹن کو نیکلس دے کر وہ سیدھے اپنے اپارٹمنٹ پہنچی اپارٹمنٹ میں گھستے ہی اک بڑا سا ہال تھا جہاں کارنر پر اک چھوٹا سا بار بنا ہوا تھا۔۔۔۔ تمام تر حرام مشروبات وہاں بڑے شاندار طریقے سے سجے ہوئے تھے۔۔۔۔ اپنے گھر میں اسے عجیب وحشت سی محسوس ہونے لگی۔۔۔۔ اک اجنبی پن تھا حالانکہ ثریا شاہ کے گھر جانے سے پہلے وہ یہی سب تو کرتی آئی تھی یہ سب تو اس کی زندگی کا حصہ تھا تو

## Posted On Kitab Nagri

اب اسے یہ سب کیوں عجیب لگ رہا تھا۔۔۔۔۔اپنے زہن میں اٹھتے خیالات کو جھٹکتی وہ اپنے روم میں فریش ہونے چلی گئی۔۔۔۔۔

فریش ہو کر اسے نماز پڑھنی تھی لیکن اس کے گھر میں تو کہیں جانماز نہیں تھی نا ہی قرآن پاک موجود تھا۔۔۔۔۔اسے اور زیادہ وحشت محسوس ہوئی اک صاف چادر بچھا کر اس نے نماز ادا کی۔۔۔۔۔نماز پڑھ کر وہ اپنے لے جانماز اور قرآن پاک لینے چلی گئی۔۔۔۔۔

دن گزرتے رہے اس نے خد کو گودام کے کاموں میں مصروف کر لیا تھا۔۔۔۔۔تقریباً ایک سال بعد ماہشان کی زندگی کا وہ باب کھلا جو اس کے لئے صرف اور صرف ہدایت تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

گودام میں آج پھر بہت سی لڑکیاں آئی ہوئی تھیں۔۔۔ان میں سے کچھ کو تو فوراً ہی اپنی اپنی جگہوں پر بھیج دیا گیا تھا اور کچھ کو ٹریننگ کے لئے روک دیا تھا ان میں اک لڑکی تھی مریم۔۔۔۔۔مریم درمیانے قد کی سانولے رنگ کی خوبصورت لڑکی تھی۔۔۔۔۔پیشے سے وہ ڈاکٹر تھی اسی لئے اسے

# Posted On Kitab Nagri

آگے بھیجنے کے بجائے ساتھ رکھنے کا فیصلہ کیا تھا۔۔۔۔۔ کالے بال بکھرے ہوئے چہرے پر پڑے ہوئے تھے مٹی سے اٹا چہرہ اپنے نقوش اور نور کی وجہ سے دیکھنے والے کی نظر اپنے اوپر روک لیتا تھا۔۔۔۔۔

اسے لے جاؤ۔۔۔ ماہیشان نے اک سفاکانہ آواز دے کر کچھ لوگوں کو اسے لیجانے کا کہا۔۔۔۔۔

ماہشان جب سے ثریا شاہ کے گھر سے آئی تھی تب سے کام کے وقت کام پر دھیان دیتی اور باقی وقت چھپ کر نماز پڑھتی قرآن پاک پڑھتی لیکن یہ بات کسی پر بھی ظاہر نہ ہونے دیتی کیونکہ اس شعبے میں یہ سب معیوب تھا۔۔

مریم کی ٹریننگ کی ذمہ داری بھی عباد نے ماہشان کو سونپ دی تھی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ماہشان مریم کو ٹریننگ حاصل کرنے پر مجبور کرتی پر مریم اس کی ایک نہ سنتی۔۔۔۔ نہ تو مریم کسی قسم کے ٹارچر سے ڈرتی نہ ہی کسی قسم کی دھمکی سے کتنی ہی ازیت اسے دیدی جاتی لیکن وہ ماہشان کے آگے گھٹنے ناٹیکتی۔۔۔ اک دن ماہشان مریم کے کمرے میں داخل ہوئی اور سیدھی آکر لکڑی کی اک بوسیدہ سی کرسی پر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

مریم کا جھکا منہ اپنے ہاتھ سے اٹھاتی اسے دیکھ کر تنظیہ مسکرائی۔۔۔

کیا کچھ نہ مل جائے تمہیں اگر تم زرا سی اپنی یہ اکڑ چھوڑ دو۔۔۔ ماہشان اسے حقارت سے دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔۔

اللہ ملے گا۔۔۔۔ مریم نے بس اک نگاہ اٹھا کر ماہشان کو دیکھا اور آنکھوں میں شعلے لے بولی

تمہیں کون سا کوئی غلط کام کرنا ہے تمہیں تو یہاں لوگوں کا علاج ہی کرنا ہے کیا لوگوں کے کام آکر تمہیں اللہ نہیں ملے گا کیا۔۔۔۔ ماہشان اس کا منہ چھوڑتی کرسی سے ٹیک لگا کر بولی

www.kitabnagri.com

غلط کام کا حصہ بنوں۔۔۔۔ تم لوگوں کے کام آؤں اور خدا کو یہ تسلی دلاؤں کے اس سے اللہ خوش ہو گا۔۔۔۔ مطلب منافقت وہ بھی اپنے رب سے۔۔۔۔۔ مریم آنکھوں میں افسوس لے بولی



## Posted On Kitab Nagri

دیکھو یہ دنیا ہے تم اپنے حصے کی نیکی کرو تمہیں کسی کے کام سے کیا لینا دینا۔۔۔ تم اچھا کام تو کرو گی نا  
۔۔۔ تم کسی کو روک نہیں سکتیں نہ ہی تمہارے روکنے سے یہ لوگ رکیں گے تو بہتر ہے نہ ان کی  
بات مان لو اور ساتھ ساتھ اپنے سکون کے لئے خدا کو بھی راضی رکھو۔۔۔ ماہشان اس بار شاید اپنے  
دل کی الجھن سلجھا رہی تھی

یہ سن کر مریم تنظیہ مسکرائی۔۔۔  
مطلب گناہ بھی کروں اور نیکی بھی۔۔۔

صرف گناہ سے تو بہتر ہے نا۔۔۔ ماہشان اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولی

Kitab Nagri

خدا نے کسی آدمی کے سینے میں دو دل نہیں بنائے۔۔۔۔۔ مریم نے بس یہ کہا اور آنکھیں موند کر  
دیوار سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئی۔۔۔۔

ماہشان مریم کو بہت دیر تک دیکھتی رہی۔۔۔۔۔ تمہیں ڈر نہیں لگتا۔۔۔۔۔ یہ لوگ یا تو تمہیں کہیں اور  
بھیج دیں گے یا پھر تمہیں مار دیں گے۔۔۔۔۔ اس بار ماہشان بہت نرمی سے بولی

## Posted On Kitab Nagri

ڈرنے کا حق صرف اور صرف اللہ کا ہے اور میں اسی سے ڈرتی ہوں۔۔۔۔۔ کبھی سوچا ہے آخرت میں وہ جب مجھ سے پوچھے گا کہ میں نے ایسا کیوں کیا اگر میں نے تم سب کا ساتھ دیا تو میں کیا جواب دوں گی۔۔۔۔۔ تم لوگ مجھے مار دو چاہے لیکن میں اپنے رب کو تم لوگوں کے لئے ناراض نہیں کروں گی۔۔۔۔۔ مریم اپنے سر کو نفی میں ہلاتے ہوئے بولی

یہاں سب بہت ظالم ہیں۔۔۔۔۔ تم سمجھتی کیوں نہیں۔۔۔۔۔ ماہشان کا دل کسی کی مٹھی میں تھا وہ بس خدا کے دل میں چھپے ہر سوال کا جواب آج مریم کے منہ سے چاہتی تھی۔۔۔۔۔

ظالم۔۔۔۔۔ مریم ہلکا سا مسکرتی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ظلم کیا ہے۔۔۔۔۔ کسی کا حق مارنا کسی کو تکلیف پہنچانا نہیں نا۔۔۔۔۔

ہمارے رب کا ہم پر کیا حق ہے کہ ہم اس کی عبادت کریں گناہ سے بچیں غلط کام نہ کریں جب ہم خدا کا حق ادا نہیں کرتے تو ہم ظالم بن جاتے ہیں جب ہم کو مئی گناہ کرتے ہیں تو ہم خود کو دوزخ کی آگ کا

## Posted On Kitab Nagri

ایندھن بنا دیتے ہیں تب ہم ظالم بن جاتے ہیں۔۔۔۔۔ تو سب سے بڑا ظلم تو گناہ ہے اللہ کی نافرمانی ہے۔۔۔۔۔ جو ہم خود ظالم بن کر خود پر کرتے ہیں۔۔۔۔۔  
تم سب کا تو پتا نہیں میں خد پر کوئی ظلم خود نہیں کروں گی۔۔۔۔۔

ماہشان بس اسے یہ کہتے سنتی رہی اسے اس کے ہر سوال کا آج جواب مل گیا تھا اب آگے اسے کیا کرنا ہے وہ اچھے سے جان گئی تھی۔۔۔۔۔ اب آگے اسے اپنے رب کو ناراض نہیں کرنا ہے اس نے دل میں تہیہ کر لیا تھا۔۔۔۔۔

میرا انتظار کرنا۔۔۔۔۔ مریم سے یہ کہ کر ماہشان بھیگی آنکھیں لے اٹھی اور وہاں سے چلی گئی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مریم کو گودام کے ہی اندر کمروں میں قید کیا ہوا تھا ماہشان مریم کے کمرے سے نکل کر سیدھی باہر کی طرف بھاگی اس کی آنکھوں سے آنسو گر رہے تھے اس نے اک دفع بھی مڑ کر عباد یا گودام کی طرف نہیں دیکھا۔۔۔۔۔ اسے ہر اک چیز سے نفرت محسوس ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

عباد جو اپنے کمرے کی کھڑکی میں کھڑا سب پر نظر رکھے ہوا تھا ماہشان کو یوں بھاگ کر جاتے ہوئے دیکھ اس کا ماتھا ٹھنکا۔۔۔۔۔ اسے ماہشان کچھ عجیب سی لگی اک آبرو اٹھا کر وہ ماہشان کو جاتا دیکھتا رہا۔۔۔۔۔

ماہشان باہر نکل کر اپنی بائیک پر بیٹھی اور سیدھی اپنے اپارٹمنٹ پہنچی۔۔۔۔۔ گھر کے دروازے کو بند کرتی وہ وہیں دروازے سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئی اور زور زور سے رونے لگی۔۔۔۔۔

گناہوں کا بوجھ ضمیر کو کتنا شرمسار کرتا ہے اسے آج پتا چلا تھا۔۔۔۔۔ اس نے اپنی اب تک کی تمام تر زندگی میں بس گناہ ہی تو کئے تھے۔۔۔۔۔ اور تھا ہی کیا۔۔۔۔۔ وہ اٹھی اور سیدھی اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تھوڑی ہی دیر میں غسل کر کے نکلی بال گیلے چہرے پر پشیمانی۔۔۔۔۔ آنکھوں میں ابھی بھی ندامت کے آنسو تھے۔۔۔۔۔ مسلح بچھا کر نماز ادا کرنے لگی۔۔۔۔۔ نماز پڑھ کر اس نے دعا کے لیئے ہاتھ اٹھائے۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اور بہت دیر تک اپنے ہاتھوں کو دیکھتی رہی۔۔۔۔۔ اس کے پاس کوئی الفاظ نہیں تھے بس آنسوؤں تھے  
۔۔۔۔۔ ندامت تھی۔۔۔۔۔ پشیمانی تھی۔۔۔۔۔ لیکن دل میں سکون تھا۔۔۔۔۔ اک اچھی نیت تھی کہ وہ  
اب اس راستے پر نہیں چلے گی چاہے کچھ بھی ہو جائے وہ سب کچھ چھوڑ دے گی۔۔۔۔۔

عباد جو ماہشان کو دیکھ کر پریشان ہو گیا تھا اس کے پیچھے پیچھے ماہشان کے اپارٹمنٹ چلا  
آیا۔۔۔۔۔ دروازے کو ناک کرنے کے لئے ابھی اس نے ہاتھ لگایا ہی تھا کہ دروازہ کھلتا چلا گیا۔۔۔۔۔

لبے لبے قدم بڑھاتا وہ سیدھا ماہشان کے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔۔ اندر بالکل خاموشی تھی کسی  
قسم کی کوئی آواز نہیں آرہی تھی۔۔۔۔۔ اک دم عباد کی نظر سامنے مسلح پر بیٹھی ماہشان پر  
پڑی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ماہشان ابھی تک اپنے ہاتھوں کو ہی دیکھ رہی تھی اس نے ابھی لب کھولے ہی تھے کہ اپنے بال دوپٹے  
سمیت کسی کی مٹھی سے کھینچتے ہوئے محسوس ہوئے۔۔۔۔۔ درد کی اک آہ اس کے منہ سے بے ساختہ  
نکلی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اپنے اک ہاتھ سے اپنے بال چھڑانے کی کوشش کرتی وہ دوسرے ہاتھ سے پیچھے کھڑے شخص کو پکڑنے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔

یہ سب کیا ہے۔۔۔ عباد نے جھٹکے سے ماہشان کا سر پیچھے کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔

ماہشان کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ عباد یوں اس طرح اچانک آجائے گا۔۔۔ نہ ہی اس نے ابھی تک اک دفع بھی عباد کے بارے میں سوچا تھا کہ اسے پتا چلے گا تو کیا ہو گا۔۔۔۔ ابھی تو پیشیانی ہی ختم نہ ہوئی تھی کسی اور کے بارے میں سوچنے کا خیال تو بہت دور کی بات تھی

عباد بھائی۔۔۔ چھوڑیں۔۔۔۔ اک زور دار دھکے عباد کو دیتی وہ اک دم عباد کی گرفت سے آزاد ہوئی اور دوپٹہ واپس صحیح کرنے لگی

www.kitabnagri.com

کر کیا رہی ہو تم۔۔۔۔ ماہشان کو دوپٹہ اوڑھتے دیکھ وہ آگ بگولہ ہو گیا۔۔۔۔

بھائی۔۔۔۔ یہ راستہ ٹھیک نہیں ہے بھائی اسے چھوڑ دیتے ہیں

## Posted On Kitab Nagri

ماہشان عباد کو سچے دل سے اپنا بھائی مانتی تھی اسی لئے اسے بھی اس راستے کو چھوڑنے کا کہنے لگی

بھائی اس میں صرف اور صرف گناہ ہے اللہ کی ناراضگی ہے۔۔۔ میں سمجھ گئی ہوں بھائی۔۔ بہت بڑی غلطی ہو گئی ہے ہم سے۔۔۔ بھائی سب ختم کر دیتے ہیں اور نئے سرے سے زندگی شروع کرتے ہیں۔۔۔ ماہشان ہچکیوں سے روتی ہوئی آنسوؤں سے تر چہرہ لے عباد کو کہنے لگی۔۔۔

چٹاخ۔۔۔۔۔ اک زوردار تھپڑ عباد نے دو قدم آگے آکر ماہشان کے آنسوؤں سے بھرے گال پر لگایا۔۔۔

ماہشان جو ابھی اس رد عمل کی توقع نہیں کر رہی تھی تھپڑ کے پڑھتے ہی نیچے جا گری

www.kitabnagri.com

ہوش میں تو ہو۔۔۔ کیا کہے جا رہی ہو۔۔۔ عباد ماہشان کی طرف آتا اسے دونوں کندھوں سے پکڑ کر ہلاتے ہوئے بولا



## Posted On Kitab Nagri

میں جانتی ہوں بھائی ابھی آپ کو سمجھ نہیں آ رہا ہو گا لیکن آپ بھی میری بات جلدی سمجھ جائیں گے۔۔۔ مجھے یقین ہے دیکھیں مجھے بھی تو کتنا وقت لگا آپ بھی تھوڑا وقت لیں اور اس بارے میں سوچیں۔۔۔

اس کام میں کچھ نہیں رکھا سوائے اللہ کی ناراضگی کے۔۔۔ بھائی کتنی ہی لڑکیوں کی زندگی ہماری وجہ سے برباد ہو گئی بھائی بس اب اور نہیں۔۔۔

بس چپ اب اک اور لفظ نہیں۔۔۔ عباد ماہشان کا منہ اپنے ہاتھ سے پکڑ کر جا رہا ہے طور پر چلایا

کب سے سن رہا ہوں تو جو منہ میں آ رہا ہے بکے جا رہی ہو۔۔۔ میرے کام کو کچھ کہا تو زبان کھینچ دوں گا۔۔۔ بہن مانتا ہوں تو ابھی تک زندہ بھی ہو ورنہ کب کا سانسیں کھینچ کر تمہارے جسم سے ختم کر دی ہوتیں۔۔۔ آنکھوں میں غضبناک غصہ لے لے وہ بے قابو ہوتا بول رہا تھا

میرے کام کو برا کہہ رہی ہو میرے کام کو۔۔۔ تمہاری اوقات ہی کیا تھی۔۔۔ تھیں کیا تم۔۔۔ کہاں سے کہاں

## Posted On Kitab Nagri

پہنچایا ہے اس کام نے تم کو۔۔۔۔۔ تم اگر آج زندہ ہو تو اسی کام کی وجہ سے۔۔۔۔۔ احسان فراموش  
۔۔۔۔۔ یہ کہ کر عباد نے ماہشان کا منہ جھٹکے سے چھوڑا۔۔۔۔۔

دو دن دے رہا ہوں تمہیں۔۔۔۔۔ اپنے دماغ کو درست کرو اور گودام آکر مجھ سے ملو۔۔۔۔۔ اک انگلی  
اٹھا کر اسے تنبیہ کرتا اس کی آنکھوں میں دیکھتا ہوا بولا اور لمبے لمبے ڈگ بھرتا دروازے تک  
پہنچا۔۔۔۔۔

دو دن۔۔۔۔۔ مڑ کر اک قہر بھری نظر ماہشان پر ڈال کر یہ کہتا زوردار دروازہ بند کرتا وہاں سے چلا  
گیا۔۔۔۔۔

ماہشان نے کچھ سیکنڈز لے اور فوراً اٹھ کر عباد کے پیچھے ہی گھر سے نکل گئی وہ بہت اچھے سے جانتی تھی  
کہ عباد یہاں سے جاتے ہی اس پر کسی کو نظر رکھنے کو کہے گا۔۔۔۔۔ اسی لے یہی وقت تھا یہاں سے  
فرار کا۔۔۔۔۔ عباد کے رد عمل سے وہ یہ بھی جان گئی تھی کہ وہ اس کا ساتھ نہیں دے گا ہاں البتہ اس  
کا جینا دو بھر ضرور کر دے گا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اپنے اپارٹمنٹ سے نکل کر وہ سیدھی اک دینی درسگاہ پہنچی کیونکہ اسے ابھی بہت کچھ جاننا تھا ابھی تو وہ بس قرآن پاک اور نماز پڑھنا جانتی تھی باقی تو اسے دین کی کوئی سنجھ نہیں تھی اگر واقعی اس کے پاس دودن تھے تو اسے زیادہ سے زیادہ دین کے بارے میں جاننا تھا وہ یہ وقت ضائع نہیں کر سکتی تھی۔۔۔

ماہشان مدرسے میں اپنے وہی مخصوص حلیے میں داخل ہوئی۔۔ اندر آتے ہی اس کی نظر سامنے بیٹھے مفتی سراج الدین پر پڑی۔۔۔

مفتی صاحب بہت نیک اور بارعب شخصیت کے مالک تھے آنکھوں میں غضب کا جلال چہرے پر بے پناہ نور ہونٹوں پر مسکراہٹ۔۔۔ زبان شہد سے زیادہ میٹھی سفید داڑھی۔۔۔ سفید لباس میں ملبوس۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مفتی صاحب کی نظر جیسے کی ماہشان پر پڑی انہوں نے اپنے پاس موجود اک آدمی کو کچھ کہا وہ آدمی ان کی بات سننا سیدھا اٹھ کر اندر چلا گیا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

تھوڑی ہی دیر میں سلیقے سے عبایا اوڑھے اک عورت ماہشان کے پاس چلی آئیں۔۔۔ بیٹا آپ یہاں آجائیں یہ مردوں کی جگہ ہے۔ ماہشان کو دوسری طرف جانے کا اشارہ کرتی وہ اس کے آگے چلنے لگیں

----

عورتوں کی مخصوص جگہ پہنچ کر انہوں نے چہرے سے نقاب ہٹایا وہ بہت خوبصورت خاتون تھیں ماہشان کی نظر تھوڑی دیر کے لئے ان کے چہرے پر ٹھہر گئی۔۔۔ ان کے چہرے سے نظر ہٹا کر اس نے ارد گرد دیکھا وہاں کا ماحول بہت ہی مسحور کن تھا۔۔۔ ہر طرف لڑکیاں بچیاں عورتیں غرض کے ہر عمر کی عورت موجود تھی۔۔۔ کچھ کلام پاک کی تلاوت کر رہی تھیں۔۔۔ کچھ ازکار میں مصروف تھیں تو کچھ نماز ادا کر رہی تھیں لیکن سب میں اک بات مشترکہ تھی سب کے چہرے پر نور اور

پر سکون تھے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جیسے جیسے ماہشان اندر آرہی تھی ہر طرف فزائیں سلام کی آوازیں گونجنے لگیں۔۔۔ ماہشان کو یہ سب بہت اچھا لگ رہا تھا وہ حیرت میں تھی یہ تو کوئی الگ ہی دنیا تھی سکون کی دنیا جہاں کوئی آہ و پکار نہیں تھی بد دعائیں چیخیں نہیں تھیں۔۔۔ کوئی آپسی دشمنی نہیں تھی۔۔۔ یہ کون لوگ تھے یہ اسے آج تک کیوں نہیں ملے وہ دل میں خد سے سوال کرنے لگی

## Posted On Kitab Nagri

جی بیٹا۔۔۔۔۔ سامنے موجود خاتون کی آواز نے ماہشان پر طاری ماحول کا سحر توڑا۔۔۔۔۔

مجھے۔۔۔۔۔ مجھ۔۔۔۔۔ مجھے دین سیکھنا ہے۔۔۔۔۔ ماہشان کی زبان اس کا ساتھ نہیں دے رہی تھی اس نے توڑ توڑ کر بڑی مشکل سے لفظ ادا کئے

سامنے موجود خاتون مسکرا نے لگیں۔۔۔۔۔ میرا نام ناہید ہے یہاں سب مجھے آپا کہتے ہیں میں مفتی صاحب کی بیوی ہوں۔۔۔۔۔ یہاں ہم سب مل کر دین ہی کو تو سیکھتے ہیں چلو آ جاؤ۔۔۔۔۔ بڑے پیار سے اسے سب لڑکیوں کے پاس لے گئیں

Kitab Nagri

میرے پاس وقت کم ہے۔۔۔۔۔ میں زیادہ دن یہاں نہیں رہ سکتی مجھے بتائیں دین کے بارے میں۔۔۔۔۔ میں کچھ بھی نہیں جانتی ہوں اب تک کی پوری زندگی دین کے بارے میں جاننے کا سوچا نہیں اور اب جب سوچا ہے تو وقت بہت کم ہے میرے پاس۔۔۔۔۔ یہ کہتے ہوئے اک آنسو ماہشان کی آنکھ کے کنارے پر آ کر رک گیا۔

## Posted On Kitab Nagri

دین کوئی مشکل چیز تو نہیں ہے۔۔۔۔ہاں دین کو کچھ لوگ مشکل بنا ضرور دیتے ہیں۔۔۔۔دیکھو بیٹا جو بھی کرو بس یہ سوچ کر کرو کہ اللہ کو ناراض نہیں خوش کرنا ہے۔۔۔۔بس یہی کافی ہے۔۔۔۔۔  
اللہ کو خوش کرنے کے لئے تو وظائف تسبیحات اور ازکار کرنے پڑھتے ہیں نا۔۔وہ سب مجھے سکھادیں مجھے نہیں آتا

ناہید آپا اس معصوم سی لڑکی کو دیکھ کر مسکرا دیں۔۔۔تم سے کس نے کہا کہ اللہ یہ سب کرنے سے ہی خوش ہو گا۔۔۔

ہاں اللہ کا ذکر کرنے سے تسبیحات پڑھنے سے اللہ خوش ہوتا ہے لیکن صرف اسی سے خوش ہوتا ہے یہ بات غلط ہے۔۔۔لوگوں کو اچھی بات کہنے سے اللہ خوش ہوتا ہے۔۔۔صلح رحمی سے اللہ خوش ہوتا ہے۔۔۔سلام میں پہل سے اللہ خوش ہوتا ہے۔۔۔راستے سے کنکر ہٹانے سے اللہ خوش ہوتا ہے میری پیاری بچی اللہ اپنے بندے کی ہر اک اچھی بات سے خوش ہوتا ہے جب بندہ کچھ اچھا کرنے کا صرف سوچتا ہے نہ کرتا بھی نہیں ہے تب اس سوچ سے بھی اللہ خوش ہو کر اسے نیکیاں عطا کرتا ہے۔۔۔اللہ تو بہت رحیم ہے بہت کریم ہے وہ تو بس نوازنا چاہتا ہے اپنے بندے کو۔۔۔۔اور اس کی یہی شان ہے کہ وہ نوازتا ہی رہتا ہے۔۔۔۔







## Posted On Kitab Nagri

ارے کیا ہو گیا۔۔۔۔۔ شکر کی حقدار صرف اللہ کی ذات ہے اس کا شکر کثرت سے کیا کرو۔۔۔۔۔ ہم سب تو بس وسیلہ ہیں۔۔۔۔۔ آنکھوں میں بے پناہ چمک لائے وہ ماہشان کو مسکراتے ہوئے بولیں۔۔۔۔۔

چلو اب جاؤ جا کر وہیں لڑکیوں کے ساتھ بیٹھ جاؤ۔۔۔۔۔ ماہشان کو پیار سے کہتیں ناہید آپا وہاں سے چلی گئیں۔۔۔۔۔

ماہشان کی گھنٹے وہیں سب لڑکیوں کے ساتھ بیٹھی عبادت میں مشغول رہی۔۔۔۔۔

شام ہوتے ہی وہ مدرسے سے نکلی۔۔۔۔۔ ابھی وہ کچھ قدم آگے بڑھی ہی تھی کہ اک گاڑی اس کے پاس آکر رکی کچھ سیاہ فام لوگ اس گاڑی سے باہر نکلے اور ماہشان کو گاڑی کے اندر زبردستی بٹھانے لگے۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ماہشان بھی کہاں اتنی آسانی سے کسی کے ہاتھ لگنے والی تھی ماہشان نے ان سب کا بہت دلیری سے مقابلہ کیا ہر اک کو ماہشان نے تقریباً زخمی کر دیا تھا۔۔۔

ان میں سے اک نے بیہوشی کا انجیکشن جیب سے نکالا اور ماہشان کی طرف بڑھا باقی دو نے ماہشان کو قابو کرنا شروع کیا۔۔۔ لیکن ماہشان نے الٹی چھلانگ لگائی ان دونوں کو پہلے والے پر پھینکا اپنی بائیک اسٹارٹ کی اور یہ جاوہ جا۔۔۔۔

سروہ بھاگ گئی۔۔۔ عبادیہ اطلاع سن کر تنظیہ سا مسکرایا۔۔۔

اس کے سامنے لیپ ٹاپ پر ماہشان کی لوکیشن آرہی تھی وہ جہاں جہاں جارہی تھی عباد کی نظروں میں تھی۔۔۔۔

ماہشان جو یہ سمجھ رہی تھی کہ وہ بچ گئی ہے اسے کیا معلوم تھا کہ اس کا اپنا جسم ہی اس سے دغا کر رہا ہے۔۔۔ دراصل ٹریننگ کے دوران ہی عباد اپنے ہر

## Posted On Kitab Nagri

ور کر کی باڈی میں ٹریسنگ چپ ڈلوادیتا تھا۔۔ جو ماہشان کے اندر بھی موجود تھی لیکن ماہشان اس سے بے خبر تھی۔۔۔۔

کچھ ہی دور جا کر اک گاڑی نے زوردار ٹکڑ سے ماہشان کی بائیک کو گرا دیا ماہشان بھی شدید زخمی ہوئی

۔۔۔۔

دو لوگ اس زخمی وجود کو اٹھا کر ڈگی میں بند کرتے گاڑی کو گودام لے گئے جہاں عباد ماہشان کا انتظار کر رہا تھا۔

گاڑی گودام کے دروازے پر آ کر رکی شینگ گاڑی کی ڈرائونگ سیٹ سے اتر ا اور چلتا ہوا ڈگی کی طرف گیا۔۔ ڈگی کھولتے ہی اک سفاک مسکراہٹ اس کے چہرے پر اتر آئی۔۔۔۔

اک ہاتھ سے ماہشان کو کھینچتا اپنے کندھے پر لٹکا لیا۔۔۔۔

وہ چلتا جا رہا تھا اور ماہشان کا زخمی وجود اس کے کندھے پر جھول رہا تھا۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

گودام کے اندر آکر اس نے بے دردی سے ماہشان کو عباد کے قدموں میں پھینک دیا۔۔۔

عباد کرسی پر بیٹھا سگریٹ کے گہرے کش لے رہا تھا۔۔۔ اک دم سیدھا ہوتا وہی سگریٹ ماہشان کے ہاتھ پر مسل دیا۔۔۔ جلن کی شدت سے ماہشان اک دم حرکت کرنے لگی۔۔۔

آہستہ آہستہ آنکھیں کھولتی وہ جیسے ہی ہوش کی دنیا میں واپس آئی۔۔۔ عباد نے جھک کر اس کے بالوں کو اپنی گرفت میں لے لیا۔۔۔

دودن دیئے تھے تمہیں لیکن تمہیں محبت راس نہ آئی۔۔۔ چاہا تھا کہ دودن سوچو گی تو عقل ٹھکانے آجائے گی لیکن تمہیں بات کہاں ماننی ہے اب سزا بھگتو۔۔۔ تم پر میں نے اپنا پیسا۔۔۔ وقت سب ضائع کیا ہے۔۔۔ کیا نہیں دیا تمہیں بھنوں کی طرح رکھا۔۔۔ مضبوط بنایا۔۔۔ اس قابل بنایا۔۔۔ اس لئے کہ مجھے دھوکا دے سکو۔۔۔ ماہشان کے بال اب بھی اس کی گرفت میں تھے۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

آپ نے مجھ پر کوئی احسان نہیں کیا آپ نے مجھے گناہ گار بنایا ہے بھائی۔۔۔۔۔ ماہشان شدید تکلیف میں درد سے کراہتے ہوئے بولی۔۔

بھائی مت بولو مجھے تم اس لائق نہیں۔۔۔۔۔ دوسرے ہاتھ سے اس کا گلہ کس کر دباتا ہوئے وہ حلق کے بل چلایا۔۔۔۔۔

گناہگار ہاں۔۔۔۔۔ تو تمہیں اب نیک بننا ہے۔۔۔۔۔ سڑو اب ساری زندگی میری قید میں۔۔۔۔۔ اس کے بال اور گلہ اک ساتھ جھٹکے سے چھوڑ کر اسے نیچے گرا دیا۔۔۔۔۔

تم مجھے زیادہ عرصہ قید نہیں کر پاؤ گے دیکھ لینا میں جس راستے پر چل پڑی ہوں اس راستے پر میری مدد ضرور ہوگی۔۔۔۔۔ ماہشان آنکھوں میں قہر لے عباد کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولی

ہاہاہاہاہا۔۔۔۔۔ گودام میں کھڑے سب لوگ زور زور سے جارہا نہ طور پر ہنسنے لگے۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اور کس راستے پر چل پڑی ہو۔۔۔۔۔ کون کرے گا تمہاری مدد ہیں۔۔۔۔۔ ہے کون جو تمہیں مجھ سے بچا سکے۔۔۔۔۔ اک منٹ اک منٹ کہیں تم یہ تو نہیں کہنا چاہتیں کہ تم نیک ہو گئی ہو اور اب تمہیں اللہ مجھ سے بچا لے گا۔۔۔۔۔ عباد ماہشان کی طرف جھکتے ہوئے تنظیہ لہجے میں بولا اور دوبارہ اس کا مزاق اڑاتے ہوئے ہنسنے لگا

مجھے پورا یقین ہے وہ اپنے بندوں کی مدد کرتا ہے میری بھی کرے گا۔۔۔۔۔ ماہشان پر امید تھی

اس کی آنکھوں میں امید دیکھتے عباد کا پاراہائی ہو گیا اور اس نے کس کر اک مکہ ماہشان کے منہ پر دے مارا وہ وہیں بے ہوش ہو گئی۔۔۔۔۔ لے جاؤ اسے۔۔۔۔۔ تمہیں تو میں بتاؤں گا کہ عباد خانزادہ کیا چیز ہے تم اپنے خدا کا نام لینے سے بھی ڈرو گی دیکھ لینا۔۔۔۔۔ ماہشان کے بیہوش وجود کو دیکھتے ہوئے عباد اک اک لفظ چبا چبا کر بولا

www.kitabnagri.com

شینگ اسے اک ہاتھ سے پکڑ کر گھسیٹتا ہوا قید خانے کی جانب چلا گیا۔۔۔۔۔ جہاں ماہشان کو مریم کے برابر والے کمرے میں بند کر دیا گیا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اک ہفتے تک ماہشان کو وہیں بند رکھا۔۔۔ اب اسکے زخم پہلے سے بہتر تھے۔۔۔ وہ خد کو پہلے سے بہتر محسوس کر رہی تھی جو ٹارچر اسے دیئے جا رہے تھے اسے اس سب کی عادت تھی۔۔ تو وہ بڑے ضبط سے سب ظلم خد پر برداشت کر رہی تھی ہاں اگر کوئی چیز اسے پریشان کئے ہوئے تھی تو وہ تھی نماز کا قضا ہونا۔۔۔۔۔ وہ اس طرح سے بندھی ہوئی تھی کہ نماز اور قرآن پاک نہیں پڑھ پارہی تھی۔۔۔۔۔ ابھی اس کا دماغ فرار کا راستہ تلاش کر رہا تھا وہ صبح شام بس یہی سوچتی رہتی اور اسے مریم کو بھی یہاں سے رہائی دلوانی تھی۔۔۔۔۔

وہ اپنی سوچوں میں ہی گم تھی کہ کمرے کا دروازہ اک دم زور سے کھلا عباد کمرے کے دروازے سے ہی ٹیک لگائے ہاتھ باندھ کر اسے دیکھنے لگا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

چچ چچ کیا تمہیں ابھی بھی لگتا ہے کہ تمہیں یہاں سے میرے قہر سے بچا کر کوئی لیجا سکتا ہے تم نے مجھ سے عباد خانزادہ سے غداری کی ہے عباد اپنی انگلی سینے پر رکھ کر آنکھوں میں حیوانیت لائے بولا

کاش تم عقل سے کام لو۔۔۔۔۔ عباد نے اس کی حالت دیکھتے ہوئے طنز کیا





## Posted On Kitab Nagri

رات کو تقریباً دو بجے اسنے اپنے ہاتھ زنجیروں سے نکال لئے اس عمل میں اس کے ہاتھ کافی زخمی بھی ہوئے لیکن اسے ابھی فکر کہاں تھی زنجیر کی رگڑ سے اس کی کلائیوں سے خون رس رہا تھا لیکن یہ سب تو تب بھی ہوا تھا جب اسے ٹریننگ کے دوران یہ سب سکھایا گیا تھا۔۔۔۔ دروازہ تو اس نے تھوڑی ہی محنت سے کھول لیا کمرے سے نکلتے ہی اس نے مریم کے کمرے کا دروازہ کھولا۔۔۔

کمرہ بالکل خالی تھا۔۔۔۔

کمرے کو خالی دیکھ ماہشان کے گلے میں گلی ڈوب کے ابھری۔۔۔ اسے لگا جیسے کوئی بھاری وزن کسی نے اس کے دل پر رکھ دیا ہو۔۔۔ خد کی ذات پر اک اور گناہ کا بوجھ اسے اور پشیمان کر رہا تھا۔۔۔ کہاں گئی ہوگی وہ۔۔۔ کیا کیا ہو گا ان لوگوں نے اس کے ساتھ۔۔۔ ماہشان خالی کمرے کو دیکھ دل ہی دل میں خد سے گویا ہوئی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ یا تو اسے مار دیا ہو گا یا پھر کہیں بیچ دیا ہو گا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

خود کا سنبھالتی وہ گودام سے باہر نکلی اس کی چوٹیں ابھی کچی تھیں کیونکہ کوئی دوا یا پیٹی تو ہوئی نہیں تھی اسی لئے اسے ہر کام میں اور زیادہ تکلیف محسوس ہو رہی تھی پھر بھی وہ بہت ہمت کرتی گودام سے باہر نکل کر گودام کے پیچھے کی طرف بھاگی پیچھے کافی گھنی جنگل نما جھاڑیاں تھیں وہ وہیں جھاڑیوں

## Posted On Kitab Nagri

میں چھپ کر بیٹھ گئی وہ ابھی آگے کا لائحہ عمل سوچ ہی رہی تھی کہ زن سے اک کار اس کی طرف آکر  
رکی۔۔۔۔

ماہشان آنکھیں پھاڑے اس کار کو دیکھنے لگی ابھی وہ اٹھ کر بھاگنے ہی لگی تھی کہ پیچھے سے کسی نے اس کی  
گردن میں نیند آورا انجیکشن لگایا اور وہ وہیں بیہوش ہو گئی

جب اس کی آنکھ کھلی تو وہ اک اندھیرے کمرے میں بند تھی۔۔۔۔ ہاتھ سختی سے زنجیروں سے  
جکڑے ہوئے تھے۔۔۔۔ اس کے سر میں درد کی ٹیسیں اٹھ رہی تھیں۔۔۔۔ دور دور تک کچھ نظر  
نہیں آرہا تھا۔۔۔۔ اسے عجیب سے خوف نے آگھیرا تھا۔۔۔۔

ہفتہ بھر وہ یوں ہی زنجیروں سے جکڑی رہی۔۔۔۔ نہ کوئی آیا نہ گیا سورج کی اک کرن تک کمرے کے اندر  
داخل نہ ہوئی۔۔۔۔ اسے ناوقت کا پتا تھا نہ ہی دن کا وہ کتنے گھنٹے سوئی رہتی کتنے ہی گھنٹے بھوک پیاس  
سے تڑپتی رہتی۔۔۔۔ یہ کمرہ اس کی قبر بنتا جا رہا تھا وہی قبر جیسا اندھیرا اور تنہائی۔۔۔۔ وقت کے ساتھ  
ساتھ کمرہ گندا بھی ہوتا جا رہا تھا۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

عباد نے اس کے حال پر ترس کھا کر اس کا کمرہ صاف کروایا اور اسے بھی صاف ستھرا کروایا کیونکہ اس طرح تو اس کے پاس کھڑا ہونا بھی مشکل تھا آج کی دنوں بعد ماہِ شان کو کھانا بھی دیا گیا۔۔۔۔۔ ماہِ شان نے بنا کچھ سوچے کھانا فوراً ختم کر دیا پانی کی جگہ اسے شراب دی گئی۔۔۔۔۔ جسے دیکھ کر ماہِ شان کی آنکھ سے آنسو جاری ہونے لگے اسے سخت پیاس لگی تھی دل چاہا کہ اک گھونٹ میں پوری بوتل حلق سے نیچے اتار لے۔۔۔۔۔

اس نے کانپتے ہاتھوں سے بوتل اٹھائی اور اپنے منہ کے قریب کی۔۔۔۔۔ اک دم اک آواز اس کے کانوں میں گونجنے لگی۔۔۔۔۔

مومن مشکلوں میں گھبرا کر غلط قدم نہیں اٹھاتے

Kitab Nagri

اس نے بوتل کھینچ کر دیوار پر دے ماری۔۔۔۔۔ بوتل ٹوٹ کر کرجی کرجی ہو گئی۔۔۔۔۔ ماہِ شان نے بھی اک زوردار چیخ نکالی وہ سخت ازیت میں تھی اس کا جسم بہت کمزور ہو گیا تھا اوپر سے پانی کی طلب اسے اور پاگل کر رہی تھی۔۔۔۔۔ وہ وہیں بیٹھے بیٹھے رونے لگی آج اسے اپنے بیتے کل پر پچھتاوا شدت سے ہونے لگا تھا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اتنے میں عباد کمرے کے اندر داخل ہوا بوتل کو ٹوٹا دیکھ اسے شدید غصہ آیا لیکن وہ ضبط کر گیا۔۔۔

رسی جل گئی لیکن بل نہیں گیا۔۔۔ آج سے تمہیں روز اک بوتل سرو کی جائے گی دیکھتے ہیں کب تک تم اسے توڑتی ہو یہ کہ کر اس کی ٹانگ پر کانچ کا ٹکڑا اٹھا کر اک کٹ لگاتا کمرے سے نکل گیا۔۔۔

ماہشان نے منہ سے اک آہ تک نہ نکالی اس میں اب کوئی حس پچی ہی نہ تھی۔۔۔ اس کا تقریباً جسم سن ہو چکا تھا۔۔۔

چوٹ کی جگہ پر وہ اپنا ہاتھ پھیر رہی تھی تبھی اسے کچھ سخت سخت سا محسوس ہوا وہ انگلی کی مدد سے ٹانگ کے زخم کو کریدنے لگی لیکن اس چیز تک پہنچنا پائی پھر اس نے پاس پڑے کانچ کے ٹکڑوں سے ہی اک ٹکڑا اٹھایا اور زخم کو اور گہرا کیا درد کی ایک آہ اس کے منہ سے نکلی جسے بے رحمی سے اس نے منہ پر ہاتھ رکھ کر دبایا۔۔۔

تھوڑی تکلیف سے اس نے کھینچ کر جب وہ چیز باہر نکالی تو اس کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔۔۔ وہ اک ٹریسنگ چپ تھی اسے یاد نہیں تھا کہ یہ کب سے اس کے پاس تھی لیکن اسے یہ ضرور سمجھ آ گیا تھا کہ عباد اس تک کیسے پہنچ جاتا ہے



## Posted On Kitab Nagri

ماہشان نے چپ فی الحال وہیں اندر اپنی ٹانگ میں ڈال دی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ اگر عباد کو پتا چل گیا کہ چپ کی خبر اسے ہو گئی ہے تو وہ دوبارہ اس کے جسم میں ایسی ہی کوئی اور چپ ڈال دے گا ابھی کم سے کم اسے جگہ تو معلوم ہو گئی ہے۔۔۔۔۔

اسے شدت سے پیاس لگ رہی تھی اتنے میں دروازہ کھلا اور اک آدمی شراب کی اک اور بوتل ماہشان کے پاس رکھ کر چلا گیا۔۔۔ کمرہ پھر سے اندھیرے میں ڈوب گیا تھا دور کہیں دروازہ بند ہونے کی آواز آئی۔۔۔

اور خاموشی چھا گئی۔۔۔۔۔

اسلام علیکم! Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔



Posted On Kitab Nagri

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/003357500595)

ماہشان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہونے لگے۔۔۔ وہ بہت بے بس محسوس کر رہی تھی۔۔۔ شراب کی بوتل اس کے اک ہاتھ کے فاصلے پر موجود تھی حلق پیاس سے چڑھ رہا تھا بے بسی کی حد تھی۔۔۔ اک کڑا امتحان تھا جیسے بس آریا پار ہو۔۔۔۔۔ وہ بوتل کو دیکھتی رہی جب برداشت سے باہر ہوا تو وہ بوتل بھی اٹھا کر پھینک دی کیونکہ اگر ایسے ہی وہ وہیں رہتی تو شاید اس کا ایمان کمزور پڑھ جاتا۔۔۔۔۔

یا اللہ میری مدد کر۔۔۔ مجھے نکال دے اس ازیت سے یا میرے خدا میری مدد کر۔۔۔ اگر میرا امتحان ابھی اور باقی ہے تو مجھے ثابت قدم رہنے کی توفیق عطا کر مجھے ہمت دے تاکہ میں اس زمانے کے

## Posted On Kitab Nagri

فرعونوں کے سامنے نہ جھک سکوں۔۔۔ میں صرف اور صرف آپکے ہی آگے اپنا سر جھکاتی ہوں مجھے  
ان کے سامنے جھکنے نہ دینا۔۔۔۔

اپنے رب سے با آواز بلند بات کرتی وہ کب نیند کی وادی میں چلی گئی اسے علم نہ ہوا

وقت گزرتا رہا وہ وہیں یوں ہی قید رہی۔۔۔ کئی کئی ہفتوں کے بعد عباد کے لوگ اسے کھولتے کہ وہ نہا  
لیتی۔۔۔ صاف کپڑے پہنتی۔۔۔ اس کا کمرہ صاف کیا جاتا۔۔۔ اور اسے کھانا دیا جاتا۔۔۔ وہ  
بس ہر وقت اپنی زبان سے اپنے رب کا ذکر کرتی رہتی۔۔۔ ان لوگوں نے اسے بہت ازیتیں اور  
تکلیفیں دیں لیکن اس کے دل سے اللہ سے لگی اس کی امید کو نکال نہ پائے۔۔۔

Kitab Nagri

ہفتوں بعد جب اسے نہانے کے لئے بھیجا جاتا وہ وہیں نل کا پانی سیر ہو کر پی لیتی۔۔۔ وہ پانی گندہ ضرور  
ہوتا لیکن شراب سے لاکھ گناہ اچھا تھا۔۔۔ وہ بہت کمزور ہو گئی تھی اب تو اس کا زہن بھی اس کا ساتھ  
نہ دیتا اس پر عجیب خوف اور دہشت طاری رہنے لگی تھی لیکن اس سب کے باوجود اس نے اللہ کی رسی  
کو مضبوطی سے تھام لیا تھا۔۔۔ وہ اس حال میں بھی اللہ کا شکر ادا کرتی کیونکہ اس گناہ کے راستے سے  
یہ تکلیفیں لاکھ گنا بہتر تھیں کم سے کم یہاں خدا کی ناراضگی تو نہیں تھی۔۔۔ اور سب سے بڑی بات وہ

## Posted On Kitab Nagri

ان تمام تکالیف کے باوجود ثابت قدم تھی بہت دفع ایسا ہوا کہ اس کا صبر جواب دے گیا لیکن تب ہی ایسا ہوتا کہ اسے پرسکون نیند آ جاتی جب وہ جاگتی تو اس میں پھر سے ہمت ہوتی اور وہ ہر ظلم ضبط سے برداشت کر لیتی

دو سال وہ وہیں قید میں رہی عباد نے بہت طریقے آزمائے پر وہ اس کے آگے نہ جھکی اب تو اس کو جھکانا عباد کی ضد بن گئی تھی

عباد ماہشان کو ہر حال میں زندہ رکھنا چاہتا تھا وہ چاہتا تھا ماہشان کا غرور ٹوٹا وہ اپنی آنکھوں سے دیکھے۔۔۔ اسی لئے اب اسے طاقت کی دوائیں اور انجیکشن لگوانے لگا اب ماہشان کو کھانا بھی ہفتے میں دوبار دیا جانے لگا۔۔۔ ماہشان کو اک صاف ستھرے کمرے میں بھی منتقل کر دیا گیا۔۔۔ دو سال بعد اچانک یہ تبدیلی ماہشان کو دال میں کچھ کالا لگا اور اس کا شک صحیح بھی ثابت ہوا۔۔۔

www.kitabnagri.com

اک دن وہ کھانا کھا رہی تھی تبھی دو لوگ کمرے کے اندر داخل ہوئے ان میں سے اک کے ہاتھ میں انجیکشن تھا ماہشان کو عجیب لگا کیونکہ جب سے اس نے ریکور کرنا شروع کیا تھا تو اسے دوائیاں ہی دی جا رہی تھیں انجیکشن لگنا بند ہو گئے تھے۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

یہ کس چیز کا ہے ابھی ماہشان پوچھ ہی رہی تھی کی اک آدمی آگے بڑھا اور اس کے ہاتھ میں انجیکشن لگا دیا۔۔۔۔۔ تمہیں کینیڈا لیکر جا رہے ہیں۔۔۔۔۔ بے ہوش ہوتے ہوئے اس نے بس اتنا ہی سنا اور وہ نیند کی وادیوں میں کھو گئی۔۔۔۔۔

جب اس کی آنکھ کھلی تو وہ اک گاڑی میں تھی ہاتھ بندھے ہوئے تھے سر میں درد کی اک لہر سی اٹھی۔۔۔۔۔ کہاں لیکر جا رہے ہو مجھے۔۔۔۔۔ مجھے کہیں نہیں جانا مجھے نہیں جانا کینیڈا کیا کرو گے میرے ساتھ وہاں لے جا کر۔۔۔۔۔

کیا کہاں نہیں جانا۔۔۔۔۔ ہا ہا ہا ہا ہا بیوٹیفل لیڈی تم کینیڈا میں ہی ہو۔۔۔۔۔ سامنے بیٹھا لمبا چوڑا شخص اس کے گال کو بڑے پیار سے سہلاتے ہوئے اس کی بات سن کر تنطیہ سا مسکرا کر بولا

www.kitabnagri.com

ماہشان کا تو یہ سن کر دماغ ہی گھوم گیا اوپر سے اس بندے کا یوں ماہشان کو ہاتھ لگانا اس کے تن بدن میں اور آگ لگا گیا۔۔۔۔۔ ماہشان نے اک دم اٹھ کر اپنے ان ہی بندھے ہاتھوں سے اس آدمی کے منہ پر اک گھونسا جڑا۔۔۔۔۔ وہ آدمی شاید ماہشان کو جانتا نہیں تھا اسی لئے اسے کس کر نہیں باندھا تھا اسے لگا تھا کہ ماہشان کوئی عام ڈری سہمی لڑکی ہوگی۔۔۔۔۔ ماہشان کو تو موقع مل گیا اپنے ہاتھ رسی

## Posted On Kitab Nagri

سے چھڑاتی وہ اس لمبے چوڑے شخص پر قہر بن کر ٹوٹی اپنا سارا غصہ ابھی وہ اس پر نکال ہی رہی تھی کہ ڈرائیور نے اسے دیکھ لیا گاڑی سائڈ پر روکتا وہ بھی اتر کر اس لمبے چوڑے آدمی کو پتلی دہلی لڑکی سے بچانے لگا۔۔۔

ماہشان نے پہلے تو ان دونوں کا حال بے حال کیا اس نے بہت دنوں بعد کسی سے مقابلہ کیا تھا اور اتنے عرصے قید میں بھی رہی تھی تبھی اک دو جگہ سے وہ بھی زخمی ہوئی اس کے سر سے بھی کافی خون بہ رہا تھا اس سب کے باوجود اس نے ان دونوں آدمیوں سے ٹکرا کر مقابلہ کیا تھا۔۔۔ پھر انہی کے پاس سے چھری لیکر اپنی ٹانگ پر گہرا کٹ لگایا اور چپ نکال کر ان دونوں کے منہ پر پھینکی جو بے انتہا مار کھانے کے بعد نڈھال سے پڑے ہوئے تھے۔۔۔ اپنے عباد صاحب کو بولنا مجھ سے اب دور رہیں۔۔۔۔ یہ کہ کر وہ وہاں سے بھاگ گئی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تھوڑی ہی دور انجان راستے پر وہ آگے بڑھ رہی تھی اس کی چوٹوں میں بھی اب کافی تکلیف ہونے لگی تھی۔۔ قید میں کئے گئے مظالم کی وجہ سے وہ کافی کمزوری محسوس کر رہی تھی اب اس میں وہ طاقت نہیں تھی کہ زیادہ دیر چل کر سفر کر سکے۔۔۔ اس کا دماغ گھومنے لگا آنکھوں کے سامنے اندھیرا آگیا۔۔۔ ابھی وہ خد کو سنبھال ہی رہی تھی کہ سامنے سے اک گاڑی اس سے آکر ٹکرا گئی

## Posted On Kitab Nagri

--- دھندھلاتی آنکھوں سے اس نے کسی وجیہ شخص کو پریشان ہوتے اپنی طرف بڑھتے دیکھا وہ شخص اسے اٹھا کر اپنی گاڑی میں لیٹانے لگا اور وہ بیہوش ہو گئی

\*\*\*\*\*

اس طرح اس دن میں آپ سے ملی اور اسی لڑے میں اس رات چنچ رہی تھی۔۔۔ مجھے لگا تھا کہ میں پھر اس بند کمرے میں پہنچ گئی ہوں۔۔۔ پھر اس کے بعد بھی جب آپ نے مجھے ہوٹل چھوڑا تو وہ لوگ مجھے ہر طرف پھیل کر ڈھونڈ ہی رہے تھے مجھے نہیں معلوم تھا وہ اتنی جلدی مجھ تک پہنچ جائیں گے اس دن بھی آپ نے کسی فرشتے کی طرح آکر میری مدد کی۔۔۔ مجھے نہیں معلوم محبت کی اصل تعریف لیکن ہر راستہ بند ہونے کے بعد جو دروازہ اللہ نے میرے لئے کھولا وہ راستہ آپ تھے یہ میں اچھی طرح جان گئی ہوں کہ اللہ نے آپ کو میرے ہی لئے بنایا ہے۔۔۔ اللہ کے بعد آپ ہی میرے لئے سب کچھ ہیں۔۔۔ یہ کہ کروہ عیان کے پہلو میں بیٹھی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔۔۔ اس نے آج کسی کے سامنے خد کو پورا کا پورا بیان کر دیا تھا ہر سیاہ و سرخ باب اپنی زندگی کا کھول دیا تھا اتنا تو اسے خدا کے سوا کوئی نہیں جانتا تھا اپنی برائی اپنی اچھائی اپنی تکلیف اس نے کچھ نہ چھپائی تھی۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

عیان کے گھٹنے پر اپنا سر رکھتی وہ با آواز بلند رو رہی تھی اس کا ہر غم جو آج تازہ ہو گیا تھا۔۔۔۔ عیان اسے یوں دیکھ کر پریشان ہو گیا لیکن اس نے اسے چپ نہیں کرایا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ آج یہ آنسوؤں کا ریلہ روکے نہ رکے گا تو اس کا بہ جانا ہی بہتر تھا۔۔۔۔

عیان کرسی سے اتر کر اس کے پاس نیچے بیٹھ گیا۔۔۔۔

اس کے اک دم نیچے بیٹھنے سے ماہشان اک دم روتے روتے رک گئی جیسے سانس لینا ہی بھول گئی ہو وہ عیان کی آنکھوں میں خد کے لئے جزبات کو ڈھونڈنے لگی وہ جاننا چاہتی تھی کہ عیان کے دل و دماغ میں اب کیا چل رہا ہے۔۔۔ ماضی کے غم تو جیسے بھی اس نے سہ لیئے تھے لیکن اب آگے کوئی غم برداشت کرنے کی اس میں ہمت باقی نہیں رہی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri

عیان نے اس کی کیفیت کو سمجھتے بہت نرمی سے اس کے ہاتھ کو اپنے ہاتھوں میں لیا۔۔۔۔ اور اک ہاتھ سے سہلانے لگا۔۔۔۔ آنکھیں ماہشان کی آنکھوں میں ڈالے اس نے ماہشان کے ہاتھ کو اپنے لب کے قریب کرتے۔۔۔ اپنی محبت کا ثبوت دیا۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

آنکھیں ابھی ابھی ماہشان کی آنکھوں کو دیکھ رہیں تھیں۔۔۔ مجھے لگتا تھا کہ آپ نے کچھ چھوٹا موٹا گناہ جیسے خراب سنگت اور نشہ یہ سب کیا ہو گا یا شاید آپ کسی کے عشق میں مبتلا ہو کر گھر سے بھاگ گئی ہو نگلیں اور اس نے آپ کو دھوکا دیا ہو گا اور آپ عباد کے ہاتھ لگ گئیں۔۔۔ میں یہ سمجھتا تھا لیکن مجھے تو حیرت ہے کہ آپ اتنی بہادر ہیں۔۔۔ برائی کا ایسا مقابلہ تو میں نے آج تک کسی کو کرتے نہ دیکھا نہ سنا۔۔۔ اپنے ہاتھ سے اس کی تھوڑی پکڑتے بڑے پیار سے بولا

اب تک تو شاید عیان اللہ خان آپ سے محبت کرتا تھا لیکن زوجہ محترمہ آج آپ کو جاننے کے بعد مجھے لگتا ہے مجھے آپ سے عشق ہو گیا ہے۔۔۔۔۔  
اک بار پھر آنکھوں میں شرارت لائے اس نے ماہشان کے ہاتھ کی انگلیوں پر اپنے لب رکھ دیئے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ماہشان اسے حیرت سے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

کیا ہوا آپ کو برا لگا کیا۔۔۔۔۔ ماہشان کی آنکھوں میں سوال دیکھتے وہ اک دم پریشان سا ہو کر بولا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

آپکو مجھ پر غصہ نہیں آرہا۔۔۔۔۔؟؟؟؟؟ ماہشان نے آنکھوں میں بے پناہ حیرت لائے کہا۔۔۔۔۔

آپ ایسا کیوں کہ رہی ہیں۔۔۔۔۔ آپ نے ہی تو کہا کہ یہ آپکا ماضی ہے۔۔۔۔۔ تو ماضی کو غصہ کر کے یا چیخ چلا کر ناراضگی ظاہر کر کے کیا بدلا جاسکتا ہے۔۔۔۔۔ نہیں نا۔۔۔۔۔ ماضی تو ماضی ہی رہے گا اس کے لئے میں اپنا حال کیوں خراب کروں۔۔۔۔۔ جبکہ آپ نے اتنی محنت سے اپنے حال کو اتنا روشن بنایا ہے مجھے تو فخر ہے آپ پر۔۔۔۔۔

دیکھیں گناہ کرنا بہت آسان ہوتا ہے جیسے انسان دلدل میں پھنستا ہے نابالکل ویسے لیکن اس سے نکلنا بہت مشکل۔۔۔۔۔ اور آپ نے عیان اللہ خان کی جان یہ مشکل حل کر کے دکھائی ہے۔۔۔۔۔ عیان بڑے پیار سے اس کے چہرے پر ہاتھ رکھتا اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا اک ہاتھ میں ابھی بھی ماہشان کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

یہ سنتے ہی وہ عیان کے سینے میں منہ چھپاتی پھر سے رونے لگ گئی۔۔۔۔۔ میں اللہ کی بہت شکر گزار ہوں کہ اس نے مجھے اس رات آپ سے ملوایا۔۔۔۔۔ آپ کو میرا محرم بنا کر میری زندگی کا سہارا بنایا

## Posted On Kitab Nagri

-----مجھے نہیں پتا میں اس کا شکر کیسے ادا کروں گی۔۔۔ وہ ہچکیوں سے روتی اپنے دل کا حال بھی بیان کر رہی تھی۔۔۔

عیان اس کے گرد اپنے بازو حائل کرتا اسے چپ کرانے کی کوشش کرنے لگا لیکن آج اسے پناسا را غم نکال دینا تھا اب دل کو خالی کر دینا تھا تاکہ آنے والے کل کی خوشیاں ہی دل میں سمائیں ماضی کے غم کا کوئی نام و نشان تک باقی نہ رہے

چلیں اب رونا بند بھی کر دیں۔۔۔۔۔ آج تو آپ کچھ زیادہ ہی ظلم ڈھا رہی ہیں اپنے چاہنے والوں پر۔۔۔۔۔ سینے سے لگے اس معصوم وجود کے چہرے سے بال ہٹاتا وہ بہت پیار سے بولا۔۔۔

عیان کہ ایسا کہنے سے اک دم ماہشان ہوش کی دنیا میں واپس چلی آئی۔۔۔ آج پہلی بار وہ عیان کے اتنے قریب گئی تھی خد کو عیان سے الگ کرتی وہ شرمندہ سی ہونے لگی۔۔۔ اپنے ہاتھوں سے اپنے بال سمیٹتی وہ عیان کو مکمل انکور کرتی سیدھی ہو کر بیٹھ گئی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

مجھے تو لگتا ہے آپ نے اپنے بارے میں مجھ سے جھوٹ کہا ہے۔۔۔ عیان آنکھوں میں شرارت لائے  
ماہشان کو چھیڑتے ہوئے بولا

کیوں۔۔۔ سچ میں۔۔۔ میں نے آپ سے اک لفظ بھی نہیں چھپایا ہے۔۔۔ جو کچھ جیسا تھا میں نے  
سب بتا دیا ہے۔۔۔ ماہشان اک دم پریشان سا ہو کر کہنے لگی

آپ نے تو اپنے بارے میں مجھے کیا کچھ نہیں بتایا جیسے آپ نا جانے کتنی بہادر ہیں کتنوں کو آپ نے اپنے  
سامنے ڈھیر کیا لیکن میں کیسے مانوں میرے سامنے تو آپ اتنا شرماتی ہیں۔۔۔ اک ہاتھ سے اس کا ہاتھ  
پکڑتا اس کی آنکھوں میں جھانکتا وہ محبت بھرے انداز میں بولا

Kitab Nagri

عیان کے اس طرح کہنے سے ماہشان کی گول گول آنکھیں اور بڑی ہو گئیں۔۔۔ آپ اس طرح  
دیکھیں نہیں میں شرماؤ گی بھی نہیں۔۔۔ ہونٹوں پر مسکراہٹ سجائے وہ بہت آہستہ سے بولی  
بولی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ہائے اللہ۔۔۔۔۔ بھیگی آنکھوں پر یہ جان لیوا مسکراہٹ اس پر یہ اصرار کہ بندہ اپنے ہوش میں رہے۔۔۔۔۔ بندہ بچارہ اب کدھر جائے۔۔۔۔۔ لہجے میں شوخی لائے وہ ماہشان کو اس کے گال لال کرنے پر مجبور کر گیا۔۔۔۔۔

اچھا چھوڑیں۔۔۔۔۔ چلیں جا کر سو جائیں۔۔۔۔۔ ماہشان کے لال دہکتے گال دیکھ کر خود پر قابو پاتا وہ اسے سونے کا کہنے لگا

ماہشان وہیں بیٹھے عیان کو یوں ہی دیکھتی رہی۔۔۔۔۔

ارے میڈم۔۔۔۔۔ جا کر سو جائیں۔۔۔۔۔ ماہشان کو کوئی حرکت نہ کرتے دیکھ وہ اک بار پھر سے بولا

آپ بہت اچھے ہیں۔۔۔۔۔ یہ کہتے ماہشان کی آنکھ میں اک موتی ابھر آیا۔۔۔۔۔

شکر یہ جان عیان۔۔۔۔۔ لیکن یہ بات میں بہت اچھی طرح سے جانتا ہوں۔۔۔۔۔ اپنے کپڑے سیدھے کرتا وہ اٹھ کھڑا ہوا اور ماہشان کے آگے ہاتھ پھیلائے کہنے لگا۔۔۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

ماہشان بھی اس کا ہاتھ تھامے کھڑی ہو گئی۔۔۔۔۔ ہاں وہ بات الگ ہے کہ جان عیان سن کر اس کے دل نے ایک بیٹ مس کی تھی

چلیں شاباش اب سو جائیں۔۔۔۔ آج کے لئے اتنا بہت ہے کل صبح پھر آپ کے لئے اک سر پرانز  
ہے۔۔۔۔ اسے ہاتھ سے پکڑتے بیڈ تک لا کر اسے سونا کا کہہ کر وہ لائٹ آف کرتا سونے کے لئے  
لیٹ گیا۔۔۔۔

ماہشان بھی تھوڑی ہی دیر میں سو گئی واقعی وہ آج بہت تھک گئی تھی یہ تھکان سفر کی نہیں تھی۔۔۔۔۔ یہ تھکان تو برسوں کی تھی جو آج جا کر اپنے اختتام کو پہنچی تھی۔۔۔۔۔ لیکن ان دونوں کو کہاں معلوم تھا کہ آنے والا وقت ابھی بھی ان کے کڑے امتحان لینے کو تیار کھڑا تھا۔۔۔۔۔ فی الحال وہ دونوں پر سکون تھے خوش تھے۔۔۔۔۔ اور سب سے بڑی بات اک دوسرے کے ساتھ تھے۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

صبح ان دونوں نے اک ساتھ فجر کی نماز ادا کی اور ناشتہ کرنے کے بعد تیار ہو کر ہوٹل سے نکل گئے۔۔۔

کہاں جارہے ہیں یہ تو بتادیں۔۔۔۔۔ ماہشان نے گاڑی میں بیٹھتے ہوئے عیان سے کہا۔۔۔

کہا ہے نہ سر پرانز ہے۔۔۔ آپکو اچھا لگے گا۔۔۔ عیان کارڈرائو کرتا پر اعتماد انداز میں بولا۔۔۔۔۔

جیسے جیسے گاڑی اپنی منزل کی طرف بڑھ رہی تھی ماہشان کی آنکھوں میں حیرت بڑھتی جا رہی تھی۔۔۔ یہ آپ کہاں جارہے ہیں اس کی زبان سے الفاظ اٹکتے اٹکتے نکلے

Kitab Nagri

عیان نے ماہشان کی بات کا کوئی جواب نہیں دیا بس ہلکا سا مسکرایا۔۔۔۔۔

گاڑی اک گھر کے آگے روکتی وہ پہلے خد گاڑی سے اترا پھر دوسری طرف لمبے لمبے ڈگ بھر کر گاڑی کا دروازہ کھولا اور ماہشان کو اترنے کا اشارہ کیا۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

ماہشان کے پیر وہیں ساکت ہو گئے تھے۔۔۔ اس میں اک قدم بڑھانے کی طاقت نہ رہی تھی

----

عیان گاڑی کے اندر جھکتا بڑے پیار سے اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے گاڑی سے باہر لے آیا۔۔۔

گاڑی سے باہر آتے ہی اس نے سامنے موجود گھر کا دروازہ ناک کیا

عیان چلیں یہاں سے۔۔۔۔ وہ عیان کا بازو اپنے ہاتھ سے پکڑتی شدید بے چینی کے عالم میں بولی

کیوں۔۔۔۔ عیان نے اس کے اس طرح کہنے پر مڑ کر بہت پیار سے اس کے ہاتھ پر جو عیان کے بازو پر تھا اپنا ہاتھ رکھا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

مجھے ڈر لگتا ہے۔۔۔۔ میں ان کا سامنا کیسے کروں گی۔۔۔ ماہشان کی آنکھوں سے آنسو گرنا شروع ہو گئے۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

میں ہوں نہ۔۔۔۔ مجھ پر بھروسہ کرتی ہیں۔۔۔۔ عیان نے ماہشان کی طرف مڑتے بہت اپنے پن سے کہا۔۔۔۔

ماہشان نے کچھ نا کہا۔۔۔۔ بس ہاں میں گردن ہلا دی۔۔۔۔

تو بس اب آپ نہیں روئیں گی۔۔۔۔ ان آنکھوں پر تھوڑا ترس کھائیں۔۔۔۔ اور چلیں اندر۔۔۔۔ اندر کوئی غیر تو ہے نہیں سب آپکے اپنے ہیں۔۔۔۔

وہ۔۔۔۔ ابھی ماہشان کچھ کہنے کے لئے اپنے لبوں کو حرکت دے ہی رہی تھی کہ دروازہ کھول لیا گیا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جی اسلام و علیکم۔۔۔۔ سامنے دروازے پر ماہشان کا بھائی صفر کھڑا تھا

بھائی کو دیکھتے ہی ماہشان ڈر کر عیان کے بازو پر اپنی گرفت اور مضبوط کر گئی۔۔۔۔ انسان چاہے کتنا بھی مضبوط کیوں نہ ہو جن سے وہ محبت کرتا ہے ان کے سامنے اپنی کمزور ترین حالت میں آہی جاتا ہے

## Posted On Kitab Nagri

ماہشان بھی ابھی اسی کیفیت میں مبتلا تھی۔۔۔ اس نے اپنی ساری زندگی بھائی اور باپ کی محبت کے لئے ترستی گزاری تھی۔۔۔ اور محبت کا تو یہی طریقہ کار ہے کہ اگر سامنے سے محبت نہ ملے تو یہ اور شدت اختیار کر لیتی ہے۔۔۔ اب چاہے محبت کسی سے بھی ہو۔۔

کس سے ملنا ہے آپ کو۔۔۔ ان دونوں کا خاموش پا کر اس نے دوبارہ پوچھا۔۔۔

وعلیکم السلام۔۔۔ اندر چل کر بات کریں۔۔۔۔ عیان نے اک نظر ماہشان کو دیکھا اور پھر آگے بڑھ کر جواب دیا۔۔۔

میں آپ کو پہچانا نہیں۔۔۔۔۔ صدف نقاب کی وجہ سے اسے پہچاننے سے قاصر تھا اور عیان سے تو وہ آج پہلی بار مل رہا تھا تبھی کچھ سوچتے ہوئے بولا جیسے پہچانا چاہ رہا ہو۔۔۔۔۔

بھائی میں ہوں ماہشان۔۔۔۔۔ ڈرتے ڈرتے ماہشان نے کہا اور اپنا نقاب بھی تھوڑا سا ہٹا کر اپنا چہرا دکھایا

## Posted On Kitab Nagri

ماہشان کو دیکھتے ہی صفدر کے چہرے پر عجیب ناگواری اٹھ آئی

اندر چلیں۔۔۔ صفدر کے چہرے کے بگڑتے زاویے دیکھ عیان پھر سے بولا۔۔۔۔

آئیں۔۔۔۔ دروازے سے الگ ہو کر ان دونوں کو اندر آنے کی جگہ دیتا وہ بہت اکھڑے لہجے میں  
بولا۔۔۔۔

اندر آتے ہی ماہشان کی آنکھیں کھلی رہ گئیں۔۔۔۔ سامنے اک ٹیبل پر اس کے بابا کے ہمراہ دو بچیاں  
بیٹھی ناشتہ کر رہی تھیں۔۔۔۔ کچن سے نکل کر آتی خاتون غالباً اس کے بھائی کی بیوی تھیں جو بچیوں کو  
بڑے پیار سے کھانا کھلانے بیٹھ رہیں تھیں

www.kitabnagri.com

یہ منظر دیکھ ماہشان کی آنکھیں پھر سے بھیگ گئیں۔۔۔۔۔

کون آیا ہے بیٹا صفدر۔۔۔۔۔ اس کے بابا نے ان دونوں کو اندر آتے دیکھ پوچھا لیکن جیسے ہی ماہشان پر  
نظر پڑی وہ اک دم خاموش ہو گئے۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

یہ یہاں کیوں آئی ہے۔۔۔۔۔ بہت دیر خاموش رہنے کے بعد ان کے منہ سے کچھ نکلا بھی تو یہ۔۔

ماہشان نے ان کی بات بہت ضبط سے برداشت کی حالانکہ اندر کہیں کچھ کرچی کرچی ہو گیا تھا۔۔۔۔۔ جس کا احساس صرف اس کی آنکھوں کے گوشوں کو ہوا تھا۔۔۔

ان کے یہ کہتے ہی اس کی بھابھی کی نظر بھی ماہشان پر پڑی۔۔۔۔۔ ماہشان کو دیکھتے انہوں نے فوراً اپنی بیٹیوں کو اٹھایا اور کمرے کی طرف بڑھنے لگیں۔۔۔۔۔ شاید ان کے سامنے ماہشان کی کردار کشی بہت دفع کی گئی تھی تبھی انہوں نے منہ سے اک لفظ بھی نہیں نکالا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

تو ایسے بچا لیتی ہیں مائیں اپنی بیٹیوں کو ہر برائی سے۔۔۔۔۔ ماہشان نے پورا منظر دیکھتے شکستہ دل سے با آواز بلند کہا۔۔۔۔۔

میں نے کہا تھا نہ یہاں میرا کوئی نہیں ہے چلیں یہاں سے نظریں اک اک کر کے سب پر ڈالیں اور پھر عیان کی طرف دیکھ کر کہا

## Posted On Kitab Nagri

ہاں لے جاؤ اسے۔۔۔۔۔ اس بے غیرت کے لئے یہاں کوئی جگہ نہیں ہے۔۔۔۔۔ صدف نے بھی  
اک دم چلا کر کہا۔۔

تمیز سے بات کیجیئے زرا۔۔۔۔۔ اس بار عیان نے اپنی انگلی اٹھا کر انہیں وارن کرتے کوئے کہا۔۔

نہیں تو کیا۔۔۔۔۔ سب سے پہلے تو یہ بتاؤ تم ہو کون۔۔۔۔۔  
صدف رعیان کی طرف بڑھتا انتہائی بد تمیزی سے بولا

کس کے ساتھ گھوم رہی ہو آجکل۔۔۔۔۔ اگلی ہی سانس میں اس نے ماہشان پر اپنے لفظوں کے  
تیروں کی بوچھاڑ کر دی

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

اور یہ کیا ہے۔۔۔۔۔ اب ایسا کیا کر دیا جو منہ چھپا کر گھوم رہی ہو۔۔۔۔۔ ماہشان کے عبائے پر ٹون مارتے وہ  
ماہشان کے دل کے ٹکڑے کرتے بولا

بس۔۔۔۔۔ عیان نے چلا کر کہا

## Posted On Kitab Nagri

کیوں بس----آوارہ ناجانے کیا کیا کرتی پھر رہی ہے----ڈرگس لیتی ہونا تم اور کتنا گرو  
گی----ابھی وہ اور زہر اگلتا لیکن عیان کے ہاتھ اپنے گریبان پر موجود پا کر اک دم خاموش  
ہو گیا۔۔۔۔

بس----کہانا بس----اک اور لفظ منہ سے نکالا تو میں اپنا آپا کھودوں گا۔۔۔

یہ کیا طریقہ ہے گھر کی بیٹی سے بات کرنے کا۔۔۔اور آپ۔۔۔آپ بھی خاموش ہیں کچھ نہیں  
کہتے۔۔۔عیان اس بار ماہشان کے بابا سے مخاطب تھا

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

میرے لئے یہ مرگئی ہے لیجاؤ اسے۔۔۔۔۔

ماہشان ابھی بھی اپنے آنسوؤں اپنا درد ضبط کئے مضبوطی کی اعلیٰ مثال بنے کھڑی تھی۔۔۔اسے ان  
سنگ دلوں کو اپنے آنسوؤں نہیں دکھانے تھے جہاں اس کی کوئی حیثیت کوئی پرواہ نہیں تھی وہاں اس



## Posted On Kitab Nagri

کے آنسوؤں کی کوئی پرواہ کہاں ہوتی --- اسی لئے اک آنسو بھی بہانہ بے کار تھا بے سود تھا --- وہ بس سارے منظر کو دیکھ رہی تھی

مر گئی --- اتنی آسانی سے مر گئی --- بس یہ کہ دو اور منہ موڑ لو --- کیا اتنا آسان ہوتا ہے خون کے رشتوں کو ختم کر دینا ---

اوبھائی آپ ہو کون --- یہ ہمارا گھریلو مسئلہ ہے آپ نہیں جانتے اسے اس نے ہماری کہاں کہاں ناک کٹائی ہے آپکو کوئی علم نہیں --- تو بہتر ہے آپ رہنے دیں صفر اس بار عیان سے بہت اطمینان سے



یہ آپکا نہیں میرا گھریلو مسئلہ ہے --- مجھے عیان اللہ خان کہتے ہیں --- یہ میری بیوی ہیں میرے دین کا آدھا حصہ --- اک نظر ماہشان کی طرف دیکھ کر وہ بہت بارعب انداز میں بولا ہاتھ ابھی بھی گریبان پر تھے

## Posted On Kitab Nagri

انسان میں تھوڑا تو احساس ہوتا ہے۔۔۔۔۔ کسی غیر کے ساتھ بھی کوئی ایسا سلوک نہیں کرتا آپ لوگوں کو اندازہ بھی ہے کہ اس نے کتنی تکلیفیں سہی ہیں۔۔۔۔۔ چلیں جو آپ نے دیکھا نہیں میں آپ سے اس کے بارے میں سوال نہیں کرتا زرا اک بار سوچیں کیا آپ لوگوں نے اسے کبھی پیار دیا۔۔۔۔۔ کبھی بھی اس اپنا پن محسوس کروایا۔۔۔۔۔

ماں کے مرنے کا تو سب سے زیادہ نقصان اسی کو ہوا تھا۔۔۔۔۔ وہ تو کچھ بھی نہیں جانتی تھی۔۔۔۔۔ یہ تو اللہ کے فیصلے تھے۔۔۔۔۔ آپ لوگوں کی وجہ سے اس معصوم لڑکی نے بہت دکھ سہے ہیں۔۔۔۔۔ سوچا تھا اتنا وقت گزر گیا ہے تو دل نرم ہوگئے ہوں گے لیکن دل تو انکے نرم ہوتے ہیں جن کے پاس دل ہوتے ہیں۔۔۔۔۔ عیان اپنے دل میں ڈھیروں افسوس لے غصے کو تقریباً ضبط کرتے ہوئے صفر کا گریبان چھوڑتے ہوئے بولا

Kitab Nagri

تو اس نے جو کیا وہ سب ٹھیک ہے۔۔۔۔۔ اس سے پوچھیں یہ کیوں ہمارے چہرے پر کالک مل کر چلی گئی تھی۔۔۔۔۔ کیوں یہ آوارہ لڑکوں کے ساتھ گھومتی تھی کیوں یہ ڈر گز لیتی تھی۔۔۔۔۔ اور آج اچانک یہ پارسا بن کر اپنے شوہر کے ساتھ آگئی ہے۔۔۔۔۔ جناب آپ اسے نہیں جانتے بہتر ہے اس سے پوچھیں کہ یہ کیا ہے ہم سے سوال نہ کریں

صفر اپنا کالر ٹھیک کرتا ابھی بھی اپنی ضد پر اٹل تھا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

مجھے ان سے پوچھنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔۔ مجھ سے بہتر کوئی کہاں جانتا ہو گا کہ یہ کیا ہیں  
۔۔۔۔۔ آپ جاننا چہتے ہیں تو میں آپکو بھی بتا دیتا ہوں۔۔۔۔۔  
یہ میرا سکون ہیں۔۔

ان سے پاک میں نے آج تک کسی کو نہیں دیکھا یہ تو تحفہ ہیں جو اللہ نے مجھے عطا کیا ہے۔۔۔۔۔ ان  
جیسی نیک سیرت لڑکی میں نے آج تک نہیں دیکھی۔۔۔۔۔ یہ تو بس اللہ کا کرم ہیں جو اس نے مجھ پر  
کر دیا ہے۔۔۔۔۔

میں کیا کیا بتاؤں۔۔۔۔۔ میں تو انہیں ان کے اپنوں سے ملانے لایا تھا لیکن شاید انہوں نے ٹھیک کہا تھا  
کہ یہاں ان کا کوئی اپنا نہیں ہے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

یہ کہ کر عیان نے ماہشان کا ہاتھ پکڑا اور دروازے کی طرف بڑھنے لگا۔۔۔

اک منٹ اپنی جگہ پتھر کی بنی ماہشان نے اپنی زبان کو حرکت دیتے کہا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ماہشان کے کہتے ہی عیان نے ماہشان کا ہاتھ چھوڑ دیا۔۔۔۔۔

میں تو چلو بہت بری۔۔۔ مجھ میں بہت عیب میں مانتی ہوں میں خد کو جانتی ہوں۔۔۔ بس اتنا بتائیں کیا جب میں چھوٹی تھی کیا تب بھی بد کردار تھی کیا تب بھی مجھ میں یہی سب برائیاں تھیں کیا تب بھی میں بد چلن تھی بے حیا تھی۔۔۔ پیدائشی ایسی تھی۔۔۔۔۔ نہیں نا کوئی نہیں ہوتا۔۔۔۔۔ لیکن میں تب بھی بری تھی۔۔۔۔۔ بس یہ بتادو کیوں۔۔۔۔۔ ماہشان آنکھوں میں غصے اور دکھ کے ملے جلے تاثرات لے بولی

میری غلطی بس یہ تھی کہ میرے آنے کے بعد ماما چلی گئیں اور آپ لوگوں کو مجھے سنبھالنا پڑا۔۔۔۔۔ چلیں آپ لوگوں کا پھر بھی احسان ہے کہ آپ لوگوں نے مجھ سے اسی وقت جان نہ چھڑائی۔۔۔۔۔ لیکن ایک بات بتاؤں جب اس دن آمنہ کے گھر میں آپ لوگوں نے مجھے اپنانے سے انکار کیا تھا نہ مجھے اس وقت آپ لوگوں کی سب سے زیادہ ضرورت تھی اس وقت اگر آپ لوگ میرا ہاتھ تھام لیتے مجھے سہارا دیتے تو میں زمانے کی ٹھوکریں نہیں کھاتی وہ سب نہ سہتی جو میں نے سہا جس کا آپ لوگوں کو اندازہ بھی نہیں ہے۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

مجھے آپ لوگوں سے کچھ نہیں چاہیے۔۔۔۔۔ بس ان دو پھولوں کے ساتھ ایسا نہ کرنا۔۔۔ اللہ ان کی ماں کو لمبی زندگی دے۔۔۔۔۔ یا شاید آپ ان کے ساتھ ویسا سلوک نہیں کرتے ہیں جیسا میرے ساتھ کرتے تھے۔۔۔۔۔ باپ ہیں نہ اپنی بیٹی کو کیسے تکلیف دیں۔۔۔۔۔ شاید میرا تو باپ بھی ماں کے ساتھ ہی چلا گیا تھا۔۔۔۔۔ اپنے بابا کی طرف قدم بڑھاتی وہ شکستہ دل سے بولی

بابا میں جا رہی ہوں پھر کبھی نہیں آؤں گی۔۔۔۔۔ کبھی آپ کو اپنا چہرہ نہیں دکھاؤں گی۔۔۔۔۔ لیکن بابا میں آپ کو بتانا چاہتی ہوں میں اب بری نہیں ہوں۔۔۔۔۔ مجھے صراطِ مستقیم مل گیا ہے۔۔۔۔۔ بابا مجھے معاف کر دیں میں نے آپ کے ساتھ ٹھیک نہیں کیا۔۔۔۔۔ لیکن بابا اس وقت مجھے کچھ سمجھ نہ آیا تھا۔۔۔۔۔ اگر آپ لوگ مجھ سے زرا سی بھی محبت کرتے تو میں نہیں جاتی اپنے بابا کے پاس بیٹھتی وہ خدپر قابو نہ رکھ سکی اور رونے لگی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بس اک بار مجھے گلے سے لگالیں بس اک بار۔۔۔۔۔ ایسا نہیں تو میرے سر پر ہی ہاتھ رکھ دیں۔۔۔۔۔ وہ بھیگی آنکھیں لے لے اپنے بابا کو دیکھتے ہوئے بولی

## Posted On Kitab Nagri

عیان ماہشان کو یوں ٹوٹا ہوا دیکھ پریشان ہوتا آگے بڑھنے لگا لیکن سامنے کا منظر دیکھ کر اک دم رک گیا۔۔۔

اس کے بابا نے اس کے سر پر اپنا ہاتھ رکھ دیا تھا۔۔۔۔۔ اک آنسو ان بوڑھی آنکھوں سے بھی بہ نکلا تھا

کیا کر رہے ہیں بابا۔۔۔۔۔ صفر اپنے بابا کو یوں دیکھ اکدم چلایا۔۔

ماہشان کو اپنے بھائی کی کوئی چیخ سنائی نہ دی ابھی وہ ساتویں آسمان پر تھی۔۔۔۔۔ سماعتیں ایسے میں کہاں کام کرتی ہیں اس کے بابا نے اتنے سال بعد اس کی طرف ہاتھ بڑھایا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

عیان کو یوں صفر کا چلانا بہت ناگوار گزرا۔۔۔۔۔ بیٹی ہے انکی سر پر ہاتھ رکھ دیں گے تو تمہارا کیا نقصان ہے اس میں۔۔۔۔۔ عیان لب بھینچتے ہوئے صفر سے بولا



## Posted On Kitab Nagri

بیٹا۔۔۔ وہ بدل گئی ہے اب تو شادی شدہ بھی ہے عزت کی زندگی گزار رہی ہے اب کیا پریشانی ہے تمہیں۔۔۔ ماہشان تو خوشی سے جھوم ہی گئی تھی اس کے بابا آج اس کی طرف سے بول رہے تھے اس کی آنکھوں میں چمک سی آگئی تھی۔۔۔

بدل گئی ہے۔۔۔ تو جائے پہلے ان سب کو بتا کر آئے اور یقین بھی دلا کر آئے جن کے سامنے اس کی وجہ سے ہماری بدنامی ہوئی ہے۔۔۔ اک اک کو اپنی پارسائی کے بارے میں بتائے۔۔۔۔۔ نہیں کر سکتی نہ۔۔۔ تو پھر چلی جائے ہم سکون سے یہاں رہ رہے ہیں ہمارا سکون نہ چھینے۔۔۔۔۔ صفر ابھی تک اپنے لہجے سے زہرا گل رہ تھا۔۔۔

میری بھی بیٹیاں ہیں۔۔۔۔۔ گھر ہے۔۔۔ گھر سستی ہے اس کا سایہ بھی میں اپنی بیٹیوں کے مستقبل پر نہیں پڑھنے دوں گا۔۔۔ صفر کو صرف اپنی پڑی تھی اس کے دل میں شاید ماہشان کے لئے اک رتی بھی محبت نہیں تھی

پہلے ہی اس کے آنے سے میں نے اپنی ماں کو کھو دیا تھا۔۔۔۔۔ کتنا پیار کرتا تھا میں ان سے اور یہ آگئی اور وہ چلی گئیں۔۔۔۔۔ اب اس کی وجہ سے میں اپنے کسی کو مزید کوئی تکلیف نہیں پہنچنے دوں گا



## Posted On Kitab Nagri

لے جاؤ اسے عیان کی طرف ہاتھ جوڑ کر اشارہ کرتا وہ شدید غصے میں بولا

صفدر۔۔۔ اس بار اس کے بابا نے رعب دار لہجے میں بولا

بابا پلیز۔۔۔ اپنے بابا کی طرف دیکھتا وہ یہ کہ کر اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔۔

۔۔۔ چلو اب چلتے ہیں۔۔۔۔۔ عیان ماہشان کی طرف آکر اسے دونوں کندھوں سے پکڑ کر اٹھاتا  
شرمندہ سا ہو کر بولا۔۔۔ عیان کو افسوس تھا کہ وہ اسے یہاں کیوں لے آیا اسے اس طرح کے سلوک  
کی امید نہیں تھی۔۔۔ اسے لگا تھا تھوڑا بہت ماہشان کے گھر والے ناراض ہونگے جنہیں وہ منالیکا

www.kitabnagri.com

ماہشان بھی اٹھ کھڑی ہوئی اس کے ساتھ اس کے بابا بھی اٹھ کھڑے ہوئے۔۔۔۔

بیٹا تمہارے چلے جانے کے بعد ہم نے لوگوں کی بہت باتیں سنی ہیں۔ خاص کر صفدر کو بہت پریشانیاں  
اٹھانی پڑیں اس کی باتوں کو دل سے نالگانا۔۔۔۔۔ جانتا ہوں تمہارے ساتھ زیادتی ہوئی ہے لیکن اس

## Posted On Kitab Nagri

زیادتی کی سزا ہمیں بدنامی کی صورت میں ملی۔۔۔۔۔ بہت لوگوں کو تو لگا کہ ہم نے تمہیں خد ظلم کر کے گھر سے نکال دیا کچھ نے تو ہم پر یہ الزام تک لگایا کہ ہم نے تمہیں قتل کر دیا ہے شک کی بنیاد پر صفدر تین سال جیل میں بھی گزار کر آیا۔۔۔۔۔ تم ڈھونڈنے سے بھی کہیں نہیں مل رہی تھیں آمنہ بھی نہیں جانتی تھی کہ تم کہاں ہو بس اسی کی امی نے بتایا کہ تم ڈرگس لینے لگیں تھیں اسی لئے تم اب وہاں نہیں رہتیں۔۔۔۔۔ تمہارے بھائی نے بہت تکلیفیں اٹھائیں ہیں بیٹا اس کی باتوں کو نظر انداز کر دو۔۔۔۔۔ مجھے خوشی ہے کہ تم اک اچھی زندگی گزار رہی ہو۔۔۔۔۔ بس آگے بھی ایسے ہی رہنا۔۔۔۔۔ اس کے بابا نے بہت پیار سے اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر بولا۔۔۔۔۔

بابا بھائی سے کہنا ہو سکے تو مجھے معاف کر دیں میں نے ہمیشہ اپنے بارے میں سوچا خد کی تکلیفوں کے بارے میں سوچا کبھی دوسروں کی تکلیف کا خیال نہیں آیا کہ میری وجہ سے اور کس کو تکلیف پہنچ رہی ہے اپنی کہانی میں ہمیشہ میں ہی مظلوم بنی رہی خد ترسی کرتی رہی۔۔۔۔۔ لیکن آج حقیقت مجھے شرمندہ کر رہی ہے۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

گھر سے بھاگتے وقت مجھے لگا تھا کہ میں جو کر رہی ہوں بس وہی صحیح ہے میں نے اک بار بھی آپ دونوں کے بارے میں نہیں سوچا۔۔۔ مجھے معاف کر دیں۔۔۔ مجھ سے غلطی ہو گئی۔۔۔ ماہشان پشیمانی سے اپنے بابا سے معافی مانگنے لگی۔۔۔

جو ہو گیا سو ہو گیا۔۔۔۔۔ بیتے کل پر کیا آنسوؤں بہانہ سب آگے بڑھ گئے ہیں۔۔۔۔۔ بس تم خوش رہو۔۔۔۔۔ تمہیں دیکھ لیا تو سکون ہو گیا مجھے تمہاری فکر پریشان کرتی تھی میں اکثر سوچتا تھا کہ تم زندہ بھی ہو کہ نہیں مجھے تو تم سے دوبارہ ملنے کی امید بھی نہیں تھی لیکن رب گواہ ہے دل کے کسی کونے میں اپنی بیٹی سے اک بار ملنے کی چاہت ضرور تھی۔۔۔۔۔ ماہشان کو گلے لگاتے اس کے بابا آنکھیں نم کئے بولے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

اور تم بیٹا اس کا بہت خیال رکھنا ہم اسے اس کے حصہ کا پیار کبھی نہ دے سکے جس کا مجھے ملال ہے۔۔۔۔۔ اسے بہت خوش رکھنا اس کی حفاظت کرنا۔۔۔۔۔ عیان کی طرف پیار سے دیکھتے ہوئے بولے ماہشان ابھی بھی ان کے گلے لگی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

اپنے سر کو ہلکی جنبش دیتے عیان نے انہیں یقین دہانی کروائی

## Posted On Kitab Nagri

چلو اب چلتے ہیں۔۔۔ عیان نے ماہشان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔ عیان کو ڈر تھا کہ صفدر پھر سے نہ آجائے وہ ابھی غصے میں تھا اور غصے میں اکثر زبان زہر ہی اگلتی ہے۔۔۔ وہ ماہشان کو اب اور دکھی نہیں کرنا چاہتا تھا اسی لے اسے فوراً لیجانا اسے بہتر لگا۔۔۔

ماہشان بھی سر کو زرا سی جنبش دیتی اپنے بابا سے الگ ہوئی۔۔۔

بابا میں چلتی ہوں۔۔۔ ہو سکے تو مجھے معاف کر دیجیئے گا اور بھائی کو بھی کہیے گا کہ میں شرمندہ ہوں۔۔۔۔۔ نم آنکھیں لے لے وہ اپنے بابا کو یہ کہ کر خدا حافظ کرتی گھر سے نکل گئی۔۔۔۔۔

اس کا بھائی وہیں اپنے کمرے میں اپنی بیوی اور بیٹیوں کے ساتھ بند رہا۔۔۔ ماہشان کو اپنے بھائی کے رویہ کا دکھ تھا لیکن اسے آج اپنی غلطی کا بھی احساس ہوا تھا۔۔۔ اسی لے اس نے بھائی کے رویے کو دل سے معاف کر دیا تھا اسے امید تھی جیسے اس کے بابا کے دل کو اللہ نے اس کے لے موم کیا ہے ویسے ہی اس کے بھائی کے دل کو بھی اللہ موم کر دے گا۔۔۔ بس اسے صبر سے کام لینا ہو گا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

گھر سے باہر آکر اس نے اک نظر بھر کر اپنے گھر کو دیکھا اور گاڑی میں آکر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔ راستے میں وہ بالکل خاموش رہی اور عیان نے بھی فی الحال کوئی بات نہیں کی۔۔۔۔۔

ہوٹل آتے ہی ماہشان نے سب سے پہلے وضو کیا اور شکرانے کے نوافل ادا کئے۔۔۔۔۔ عیان بڑے تعجب سے ماہشان کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

سلام پھیر کر ماہشان نے دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے۔۔۔۔۔ اسے خد پر عیان کی نظریں مسلسل محسوس ہو رہی تھیں جسکی وجہ سے اس کا دھیان دعا سے ہٹ رہا تھا۔۔۔۔۔ اس نے اپنے دونوں ہاتھ شرما کر منہ پر رکھ لئے جو اس نے دعا کے لئے اٹھائے ہوئے تھے۔۔۔۔۔

آپ مجھے دیکھنا بند کریں گے۔۔۔۔۔ ہاتھ منہ پر رکھے رکھے وہ شرماتے ہوئے بولی

www.kitabnagri.com

نہیں۔۔۔۔۔ عیان اٹھ کر اس کے پاس آکر بیٹھتا ہوا بولا

دعا تو مانگنے دیں۔۔۔۔۔ اپنے ہاتھ منہ سے ہٹاتی وہ ہنستے ہوئے بولی

## Posted On Kitab Nagri

میں آپکو روک رہا ہوں کیا۔۔۔۔۔ آپ اپنا کام کریں میں اپنا کرتا ہوں۔۔۔۔۔ اس کے برابر میں کہنی کے سہارے اپنا سر ٹکا کر لیٹتا وہ اسے اور کنفیوز کرنے لگا

ماہشان سمجھ گئی تھی کہ ابھی تک جو بندہ اوپر بیٹھے دیکھ رہا تھا زرا منع کرنے پر نیچے آگیا تو اسے تو ہٹایا نہیں جاسکتا تو بہتر ہے دعا میں ہی دھیان لگایا جائے۔۔۔ دعا مانگ کر جب وہ اٹھنے لگی تو عیان نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے وہیں دوبارہ بٹھایا اور خد بھی اٹھ کر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

اک بات بتائیں مجھے تو لگا تھا کہ آپ بہت دکھی ہو جائیں گی اپنے بھائی کی باتوں سے۔۔۔۔۔ برامت مانئے گا لیکن مجھے لگا تھا کہ آج کا دن بھی آپ رو کر گزاریں گی۔۔۔۔۔ مجھے تو افسوس تھا کہ میں آپکے منع کرنے کے باوجود بھی آپکو وہاں لے گیا۔۔۔۔۔ لیکن آپ تو پہلے سے زیادہ مطمئن ہیں۔۔۔۔۔ عیان کی حیرت اس کے لفظوں میں عیاں تھی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

دیکھیں۔۔۔۔۔ اول تو یہی بہت بڑی بات تھی کہ بھائی نے مجھے گھر کے اندر آنے دیا ورنہ مجھے تو لگا تھا وہ ہمارے منہ پر ہی دروازہ بند کر دیں گے۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

دوسری بات یہ کہ بابا کا مجھ سے بات کرنا بھی میرے لئے بہت بڑی بات تھی لیکن اللہ کا کرم دیکھیں انہوں نے مجھے گلے لگایا میرے سر پر ہاتھ رکھا۔۔۔۔۔ ماہشان آنکھوں میں بے تحاشہ چمک لائے چمک چمک کر بول رہی تھی۔۔۔۔۔

اور بھائی کی بیٹیاں۔۔۔۔۔ ماشا اللہ ماشاء اللہ میں پھپھو بن چکی ہوں آج میں نے ان کو دیکھا۔۔۔۔۔ کیا کیا بتاؤں میں آج کتنی خوش ہوں۔۔۔۔۔ اللہ نے مجھے اتنا کچھ عطا کیا اور میں پھر بھی جو نہ ملا اس کا دکھ مناؤں کیا یہ مناسب بات ہے۔۔۔۔۔ نہیں نا جہاں تک بات ہے بھائی کی تو دیکھیں ان کے ساتھ بھی تو غلط ہوا نا میں نے ان کو معاف کیا اللہ کرے وہ بھی مجھے معاف کر دیں۔۔۔۔۔ اس کی آنکھوں میں غم کے اثرات نمایا ہونے لگے۔۔۔۔۔ وہ چاہے کتنی بھی خوش تھی لیکن وہ اندر کہیں دکھی بھی تھی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اور اک اور بات تو آپ نے بتائی نہیں کہ اللہ نے آپ کو اتنا ہینڈ سم پیار کرنے والا اور خیال رکھنے والا شوہر بھی دے دیا۔۔۔ جس سے آپ اک لفظ بھی پیار کا ادا نہیں کرتیں بچارا پھر بھی آپ پر دل و جان سے فدا ہے۔۔۔۔۔ ماہشان کی آنکھوں میں اداسی دیکھ عیان اس سے دل لگی کرنے لگا



## Posted On Kitab Nagri

عیان کہ یہ کہتے ہی ماہشان اک دم اپنی گول آنکھیں اور بڑی کرتی حیرت سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔

چلو جی آج تو شرمانے کے بجائے میڈم پورا گھور کر دیکھ رہی ہیں۔۔۔۔ کیا بات ہے۔۔۔۔ عیان مزید شرارت سے اس کے قریب ہوتا ہوا بولا۔۔۔

عیان کو خد کے قریب آتا دیکھ وہ اک دم گھبرا کر اٹھ گئی

ابتداء عشق ہے روتا ہے کیا

آگے آگے دیکھیئے ہوتا ہے کیا

یہ شعر پڑھ کر عیان بھی مسکرا کر اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتا اس کے پیچھے اٹھ گیا

www.kitabnagri.com



چلیں جی مجھے کچھ کام ہے میں وہ کر کے آتا ہوں۔۔۔ مجھے بہت سارا یاد کیجیئے گا۔۔۔ زمین سے اٹھتے ہی اپنی گاڑی کی چابیاں اٹھاتا وہ دروازے کی طرف بڑھا

## Posted On Kitab Nagri

کہاں جارہے ہیں۔۔۔۔۔ماہشان عیان کو اک دم جاتا دیکھ پوچھنے لگی

آپ کہیں گی تو نہیں جاؤ گا۔۔۔۔۔آنکھوں میں شوخی لائے ہر بار کی طرح وہ ابھی بھی ماہشان کے گال لال کر گیا۔۔۔۔۔

اب اس میں تو کوئی ایسی بات نہیں تھی کہ آپ شرما گئیں۔۔۔۔۔دیکھیں زرا خد کو کیسے گال لال ہو گئے ہیں۔۔۔۔۔

کب تک آئیں گے۔۔۔۔۔ماہشان نے عیان کی بات کو مکمل نظر انداز کرتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

ارے زوجہ محترمہ یہاں ہم کہ رہے ہیں کہ نہیں جاتے ہیں اور آپ پوچھ رہی ہیں کہ کب واپس آئیں گے۔۔۔۔۔واپس آنے کے لئے تو جانا پڑھتا ہے نہ۔۔۔۔۔آہستہ آہستہ قدم بڑھاتا وہ ماہشان کی طرف بڑھنے لگا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ماہشان کا تو دل ہی اچھل کر حلق میں آگیا تھا۔۔۔ جیسے جیسے وہ قدم آگے لیتا ماہشان بھی ویسے ہی قدم پیچھے کرنے لگی۔۔۔۔۔ دل زور زور سے دھڑک رہا تھا

عیان کی محبت بھری نگاہیں اسے نظر جھکانے پر مجبور کر گئیں تھیں۔۔۔ پیچھے ہوتے ہوتے وہ ڈریسنگ ٹیبل سے جا لگی اب پیچھے ہٹنے کو کوئی جگہ نہ بچی تھی۔۔۔ اس نے گھبرا کر اپنی آنکھیں کس کر میچ لیں

اتنے میں عیان کی گرم سانسیں اسے اپنے کان پر محسوس ہونے لگیں۔۔۔۔۔

گھبراہٹیں نہیں۔۔۔ موبائل اٹھانے آیا ہوں۔۔۔۔۔ ماہشان کے کان میں سرگوشی کرتا وہ موبائل اٹھا کر اک نظر بھر کر اس معصوم وجود کو جو اس کا محرم تھا دیکھ اک دم پیچھے ہوا اور دروازے کی طرف چل دیا۔۔۔

اک شرارت بھری مسکراہٹ عیان کے ہونٹوں کو زینت بخشنے لگی۔۔۔۔۔ جبکہ ماہشان تو لال سی ہوئی ابھی تک یہی سوچ رہی تھی کہ ہوا کیا ہے۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

,\*\*\*\*\*

گاڑی میں بیٹھتے ہی عیان نے کسی کو کال ملائی۔۔۔۔

سر آپ ٹیم کو روانہ کر دیں میں نکل گیا ہوں۔۔۔۔ عیان نے بنا تاثر دیئے بولا تھوڑی دیر پہلے والا خوش مزاج عیان تو کہیں بھی نہیں تھا یہ تو کوئی اور ہی تھا۔۔۔ جس کا چہرہ ہر قسم کے تاثر سے پاک تھا

جی مجھے پوری خبر ہے وہ وہیں ہو گا۔۔۔۔ بس آپ ٹیم کو بھیج دیں۔۔۔۔ یہ کہہ کر اس نے فون کٹ کر دیا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

گاڑی کے اسٹیرنگ پر ہاتھ رکھے وہ کسی گہری سوچ میں تھا۔۔۔۔ آج تمھاری قبر پر میں پہلی کیل ٹھوکوں گا عباد خانزادہ۔۔۔۔۔ دل ہی دل میں خد سے کلام کرتا وہ گاڑی اسٹارٹ کرنے لگا

گاڑی اپنی منزل کی جانب رواں دواں تھی عیان کے چہرے پر سخت تاثرات صاف نمایاں تھے۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اک جگہ گاڑی روک کر وہ اتر گیا سامنے سے کچھ لوگ اک بلٹ پروف جیکٹ لیکر اس کی طرف بڑھے اور فوراً ہی اسے پہنادی۔۔۔ اسی جیکٹ کے اوپر اس نے اپنا کوٹ اس طرح پہنا کہ سامنے سے دیکھنے والوں کو جیکٹ نہ دکھ سکے۔۔۔

لبے لبے ڈگ بھرتا وہ اک چائے کے ہوٹل ہر جا کر بیٹھ گیا۔۔۔

تم کو کیا چاہیے۔۔۔ اک پٹھان بچہ عیان کے کرسی پر بیٹھتے ہی اس کے پاس آکر بولا۔۔۔

ایک چائے۔۔۔ نظریں اپنے ٹارگٹ پر جمائے وہ بنا اس پٹھان بچے کو دیکھے بولا

www.kitabnagri.com

ابھی لاتا ہے اور کچھ۔۔۔ پٹھان بچے نے مزید پوچھا

نہیں ہاتھ کی دو انگلیوں سے اشارہ کرتا وہ ابھی بھی سامنے نظریں جمائے ہوا تھا جہاں منصور کچھ لوگوں کے ساتھ بیٹھا دھردھر کی باتوں میں مصروف تھا۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

جیسے ہی منصور وہاں سے اٹھا عیان نے کسی کو اشارہ کیا اور وہیں بیٹھے پر سکون انداز میں چائے پینے لگا

منصور ابھی وہاں سے نکلا ہی تھا کہ عیان کی ٹیم نے اس کا پیچھا کرنا شروع کر دیا۔۔۔ کچھ دیر تو وہ اس کا خاموشی سے پیچھا کرتے رہے لیکن منصور بھی کوئی کچا کھلاڑی نہیں تھا شاید اسے محسوس ہو گیا تھا کہ کوئی اس کا پیچھا کر رہا ہے اسی لئے اس نے اپنے چلنے کی سپیڈ بڑھا دی۔۔۔۔ وہ جلدی جلدی چلتا ہوا اپنی گاڑی کی طرف بڑھا۔۔۔۔

گاڑی کے پاس پہنچ کر اس کی آنکھیں حیرت سے کھل گئیں اس کا ڈرائیور بے ہوش پڑا تھا اور اس کی گاڑی کے سارے ٹائر بھی پنچر تھے۔۔۔۔ یہ منظر دیکھ وہ بھاگا ہی تھا کی ایک زوردار لات اس کی پیٹ پر آکر لگی اور وہ گر گیا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

گرتے ہی اس نے اپنی گن نکالی اور مقابل پر تان دی۔۔۔۔

عیان منصور کی یہ حرکت دیکھ تنظیہ سا مسکرایا

## Posted On Kitab Nagri

وہ ابھی گن لوڈ کر ہی رہا تھا کہ عیان نے پھرتی سے اس کی طرف بڑھتے اس کی گن پر اک ہاتھ مارا اور دوسرے ہاتھ سے منصور کی گردن دبوچ لی۔۔۔۔

یہ غلطی کرنا بھی نہیں۔۔۔۔ اپنی گرفت میں منصور کی گردن لے لے وہ بہت رعب سے بولا

۔۔۔۔ میرے پیچھے کیوں پڑے ہو۔۔۔۔ مجھے چھوڑ دو بیٹھ کر بات کرتے ہیں۔ تم سوچ بھی نہیں سکو گے وہ سب ملے گا تمہیں میری بات تو سنو۔۔۔ منصور خود کو بچانے کی کوشش کرتے عیان کو لالچ دینے لگا۔۔۔۔

Kitab Nagri

بیٹھ کر بات تو ضرور ہوگی لیکن تمہارے نہیں میرے طریقہ سے۔۔۔۔ عیان نے بھی سخت تاثر لے جواب دیا۔۔۔۔

ابھی عیان اس پر اپنی گرفت اور مضبوط کر ہی رہا تھا کہ وہ عیان کے منہ پر اپنا سر زوردار طریقے سے مارتا اک دم بھاگا۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

عیان نے اپنی گن نکالی اور اک گولی اس کی ٹانگ پر چلائی وہ تھوڑی دور ہی زمیں پر جا گرا۔۔۔۔ عیان کی ٹیم بھی اب اسے چاروں طرف سے گھیرے کھڑی تھی۔۔۔۔ اتنے میں اک گولی آئی اور عیان کے بازو میں لگ گئی۔۔۔۔

شاید منصور کے لوگوں کو خبر پہنچ گئی تھی۔۔۔۔ سب لوگ عیان کو کور کرتے گاڑی میں پہنچے منصور کو بھی بلٹ پروف گاڑی میں ڈالا اور زناٹے سے گاڑی کو بھگاتے چلے گئے۔۔۔۔ گولی کس نے چلائی اور گولی کہاں سے آئی اس سے انہیں کوئی سروکار نہیں تھا۔۔۔۔ ان کا ٹارگٹ بس منصور تھا جسے انہوں نے اپنے قبضے میں کر لیا تھا۔۔۔۔

**Kitab Nagri**

ہاں عیان کا بازو زخمی ہو گیا تھا۔۔۔۔ لیکن اس وقت سیف ہاؤس پہنچنا زیادہ ضروری تھا۔۔۔۔۔۔

سیف ہاؤس پہنچتے ہی اک ڈاکٹر عیان کو دیکھنے لگا جبکہ دوسرا منصور کو۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

عیان کا بازو زیادہ زخمی نہیں تھا گولی چھو کر گزر گئی تھی۔۔۔۔۔ ہاں البتہ منصور کو گولی ٹانگ میں ہی لگی تھی۔۔۔۔۔

عیان ہاتھ پر بینڈج باندھے منصور کے پاس چلا آیا۔۔۔۔۔

بولو اب۔۔۔۔۔ کیا کیا جانتے ہو کیا کیا بتا سکتے ہو سب کچھ بولو۔۔۔۔۔ ہو سکتا ہے تم پر کچھ رحم کھالیا جائے۔۔۔۔۔

اپنی آستینیں فولڈ کرتا وہ اپنے زخم کو مکمل انکور کرتا منصور کے سامنے بیٹھتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

ہا ہا ہا ہا۔۔۔۔۔ پولیس ہا ہا ہا ہا ہا منصور جا رہا ہے طور پر ہنسنے لگا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

عیان کو اس کی ہنسی تیش دلا دی تھی لیکن وہ مٹھی کو بھیجتا ضبط کر گیا۔۔۔۔۔

یہاں تم پر رحم نہیں کھایا جائے گا یا تو تم ہمارے کام آ جاؤ ورنہ تمہاری موت کا پروانہ آج ابھی میرے ہاتھوں لکھ دیا جائے گا۔۔۔۔۔ عیان گن سے ماتھا کھجاتا چہرے پر ڈھیروں سختی لائے بولا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

مار دو۔۔۔۔۔ کیونکہ۔۔۔ مجھ سے تو تم کچھ بھی نہیں اگلو سکتے۔۔۔۔۔ جیسی تمہاری مرضی منصور کے سر پر  
پستول تانے وہ ابھی ٹر گر دبا ہی رہا تھا کہ منصور کہ منہ سے نکلنے والے الفاظ اسے اک پل کے لئے  
پریشان کر گئے۔۔۔۔۔

ماہشان کیسی ہے۔۔۔۔۔ منصور چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ سجائے بولا۔۔۔۔۔

کون ماہشان عیان نے ایسا ظاہر کیا جیسے اسے کچھ نہیں معلوم۔۔۔۔۔

تمہاری بیوی اور کون۔۔۔۔۔ میرے سامنے کی بچی کراچی آئے اور مجھے بھنک نہ پڑے یہ ناممکن ہے  
عیان صاحب۔۔۔۔۔  
www.kitabnagri.com

منصور چہرے پر حیوانیت لائے کہنے لگا۔۔۔۔۔

تم نے کس کس کو بتایا ہے۔۔۔۔۔ عیان گن اس کے ماتھے پر گاڑتے دانت پیتے ہوئے بولا

## Posted On Kitab Nagri

فی الحال تو نہیں بتایا۔۔۔۔۔ لیکن یہ بات آگ کی طرح پھیلے گی۔۔۔۔۔ ہم برے لوگ اپنے لوگوں کی سب خبر رکھتے ہیں۔۔۔۔۔ اس کے چہرے پر کمینگی ہنوز برقرار تھی۔۔۔۔۔

عیان کے کان میں لگے اتر پوڈز میں شوٹ کرنے کے آرڈر آرہے تھے لیکن عیان ابھی ماہشان کے لئے فکر مند تھا اسی لئے تھوڑی دیر کے لئے بھول گیا کہ وہ کہاں ہے اور کیا کر رہا ہے۔۔۔۔۔

ہوش کہ دنیا میں واپس آتے ہی اس نے ٹرگر دبایا گولی کی اک زوردار آواز فز میں گونجی اور منصور کا قصہ ختم ہو گیا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

گن اپنی پاکٹ میں رکھتا وہ سیدھا سیف ہاؤس سے نکلا اور ہوٹل کی جانب روانہ ہو گیا اسے ڈر تھا کہ کوئی اس کی غیر موجودگی میں ماہشان کے پاس نہ پہنچ گیا ہو۔۔۔۔۔

ہوٹل میں پہنچتے ہی وہ تیز تیز سیڑھیاں چڑھتا اپنے کمرے کے دروازے پر پہنچا اور ناک کیا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اک بار دوبار تین بار۔۔۔۔۔ کی بارِ ناک کرنے پر بھی جب دروازہ نہیں کھلا تو وہ پریشان ہو گیا۔۔۔۔۔ وہ عجیب سی کیفیت میں دروازہ بجانے لگا اسے لگا کہ اس نے ماہشان کو کھودیا ہے اتنے میں دروازہ اک دم کھلا۔۔۔۔۔

سامنے کھڑی ماہشان کو دیکھ اس کی جان میں جان آئی۔۔۔۔۔ روم میں گھستے ہی اس نے ماہشان کے ہاتھ کو پکڑا اور اسے کھینچ کر اپنی باہوں میں لے لیا۔۔۔۔۔ سختی سے اس کو اپنے سینے سے لگائے وہ دل ہی دل میں خدا کا شکر ادا کرنے لگا۔۔۔۔۔

کہاں تھیں آپ۔۔۔۔۔ اتنی دیر کیوں لگادی۔۔۔۔۔ اسے اپنی باہوں کے حصار میں لے لے وہ پریشان کن لہجے میں بولا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ماہشان جو عیان کے یوں دروازہ بجانے پر پہلے پریشان اور اب یوں گلے لگانے پر حیران تھی۔۔۔۔۔ اس کی زبان اک لفظ کی ادائیگی کے لے بھی ہلنے سے قاصر تھی۔۔۔۔۔ ہاں یہ بات الگ تھی کہ عیان کی قربت اسے سکون بخشی تھی یہ احساس مسحور کن تھا لیکن اس جذبے کا اظہار بہت مشکل تھا۔۔۔۔۔ وہ

## Posted On Kitab Nagri

چاہ کر بھی اپنی طرف سے اپنے جذبات بیان نہیں کر پاتی تھی۔۔۔ اک مضبوط لڑکی جو کیا کچھ نہ کر گزری ہو محبت میں اتنی کمزور ہو جا ئگی اسے اس بات کا علم نہ تھا۔۔۔

میں۔۔۔۔۔ واشر و م میں تھی ابھی ابھی نہانے گھسی تھی کہ دروازہ بج گیا۔۔۔۔۔ بس آتے آتے دیر لگ گئی۔۔۔۔۔ ماہشان خد کو سنبھالتی ہمت جمع کرتے ہوئے بولی

عیان نے سکون کا اک گہرا سانس لیا اور ماہشان کو خد سے الگ کرتے اس کے چہرے کو اپنے ہاتھوں میں لے لیا۔۔۔۔۔ سادہ سا معصوم سا چہرہ کھلے بال۔۔۔۔۔ گول گول آنکھیں اسے ہی دیکھ رہی تھیں اللہ نے اسے بہت خوب نوازا تھا۔۔۔۔۔ اس نے اپنے لب بہت پیار سے ماہشان کے ماتھے پر رکھ دیئے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ماہشان کے دل کی دھڑکن جیسے ڈوب کے ابھری۔۔۔۔۔ اس نے اپنی آنکھیں اک دم جھکا لیں۔۔۔۔۔ وقت جیسے رک سا گیا اس نے اک اک لمحے کو آہستہ سے گزرتے محسوس کیا۔۔۔۔۔

میں بہت ڈر گیا تھا اپنا ماتھا ماہشان کے ماتھے سے ٹکائے وہ سرگوشی کے انداز میں بولا

## Posted On Kitab Nagri

کیوں۔۔۔ ماہشان جو ابھی تک اس کے محبت بھرے لمس کے حصار میں تھی عیان کی بات سنتی اک دم حیران ہو کر بولی۔۔۔

منصور جانتا تھا کہ آپ کراچی میں ہیں اور اسے یہ بھی معلوم تھا کہ آپ میری بیوی ہیں۔۔۔ عیان نے اس سے دور ہوتے چہرے پر فکر مندی لائے بولا۔۔۔

آپ کو وہ کہاں ملے۔۔۔ وہ اک دم فکر مندی سے بولی۔۔۔  
او اچھا آپ وہیں گئے تھے۔۔۔ پھر اپنی بات کا جواب بھی اس نے اسی لمحے خد ہی دیا۔۔۔

Kitab Nagri

عیان نے ہلکی سی سر کو جنبش دی اور اسے لیکر صوفے پر بیٹھ گیا۔۔۔

صوفے پر بیٹھتے ہی ماہشان کی نظر عیان کے بازو پر پڑی۔۔۔ یہ کیا ہوا۔۔۔ منصور بھائی نے آپ کو یہ تکلیف پہنچائی۔۔۔ میں نے کہا تھا نہ وہ خطرناک ہیں۔۔۔ ماہشان عیان کی چوٹ دیکھ بہت پریشان ہو گئی تھی۔۔۔ اس کی آنکھوں میں دو موٹے موٹے آنسو آگئے تھے۔۔۔ چہرے پر غم و غصے کے ملے جلے اثرات واضح تھے۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

ارے ارے بس بھی کریں کچھ نہیں ہوا ہے مجھے۔۔۔۔ اور گولی بس چھو کر گزری ہے کچھ بھی نہیں  
ہوا۔۔۔۔ یہ تو اعزاز ہے میرے لئے۔۔۔۔ ماہشان کی آنکھوں میں آنسو دیکھ وہ اسے بہلانے  
لگا۔۔۔۔

یہ سب چھوڑیں ہمیں نکلنا ہو گا۔۔۔۔ پتا نہیں کون کون جانتا ہو گا آپ کے بارے میں۔۔۔۔ وہ جلدی  
سے اٹھ کر سامان دیکھنے لگا۔۔۔۔



\*\*\*\*\*

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/003357500595)

عباد نے رات بھر کافی ڈرنکس پی تھیں اسی لئے وہ دوپہر تک سوتا رہا۔۔۔ آنکھ کھلنے پر وہ سر کو پکڑ کر بیٹھ گیا اسے کچھ یاد نہیں آ رہا تھا کہ گزشتہ رات کیا ہوا تھا۔۔۔ اس کے سر میں درد کی ٹیسیں اٹھنے لگی تھیں۔۔۔ جتنا وہ سوچنے کی کوشش کرتا اتنا ہی اس کے سر میں شدت سے درد اٹھتا۔۔۔

ابھی وہ اس حالت میں اپنی تکلیف سے جو بھہ رہا تھا کہ کمرے کا دروازہ ناک ہوا۔۔۔

آ جاؤ۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

سر منصور صاحب آپکو صبح سے کال کر رہے تھے۔۔۔۔۔ اک ملازم کمرے میں داخل ہوتا اسے منصور کی آنے والی کالز کا بتانے لگی۔۔۔

اچھا پہلے میرے لے کافی لاؤ پھر دیکھتا ہوں۔۔۔۔۔ کافی کے لے کہتا وہ سیدھا کھڑکی کے پاس جا کھڑا ہوا۔۔۔ تھوڑی ہی دیر میں ملازم کافی لے کرے میں داخل ہوا۔۔۔

کافی کا اک سپ لیکر اس نے ناگواری کا اظہار کرتے کپ ملازم کے پیر پر دے مارا یہ کیسی کافی لائے ہو۔۔۔ دماغ ٹھیک ہے تمہارا۔۔۔ دفع ہو جاؤ میرے سامنے سے۔۔۔۔۔ اس کا سر پہلے ہی درد سے پھٹا جا رہا تھا اوپر سے اسے گزرے کل کیا ہوا کچھ یاد نہیں آ رہا تھا۔۔۔۔۔

ملازم گھبرا تا ہوا فوراً کپ کے ٹوٹے ٹکڑے ٹرے میں سمیٹ کر وہاں سے جانے لگا۔۔۔

اے سنو۔۔۔۔۔ عباد نے اپنی کنپٹی اپنی انگلیوں سے مسلتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

جی سر۔۔۔۔۔ ملازم بھی ڈرتے ڈرتے مڑ کر پوچھنے لگا

## Posted On Kitab Nagri

فون دو میرا۔۔۔۔۔ یہ کہ کروہ اپنی ریلکسنگ چیئر پر میٹھ گیا۔۔۔۔۔

ملازم نے فوراً ہی موبائل اس کے ہاتھ میں تھمایا اور کمرے سے نکل گیا۔۔۔۔۔

منصور کی لاتعداد مسکالز دیکھ اسے اک دم حیرت ہوئی کیونکہ منصور کبھی اس طرح فون نہیں کیا کرتا تھا ضروری سے ضروری بات بھی وہ تب کرتا تھا جب عباد کراچی جاتا تھا

عباد نے فوراً ہی اسے واپس کال ملائی لیکن اس کا نمبر مسلسل آف جا رہا تھا۔۔۔۔۔  
اتنے میں کسی انجان نمبر سے اسے کال موصول ہونے لگی۔۔۔۔۔ منصور کا سوچ کر اس نے فوراً کال  
رسیو کی سامنے سے اک نسوانی آواز اس کی سماعتوں سے ٹکرائی۔۔۔۔۔

منصور کو اٹھالیا گیا ہے۔۔۔۔۔

کیا مطلب اٹھالیا ہے تم کیا کر رہی تھیں وہاں۔۔۔ عباد اک دم تیش میں آکر بولا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

مجھے بہت دیر میں پتا چلا جب تک میں وہاں پہنچی وہ اسے پکڑ چکے تھے میں نے حملہ بھی کیا لیکن وہ سب بھاگ گئے۔۔۔۔۔ اس عورت نے پوری بات اک ہی سانس میں بتادی

وہ اسے لے گئے اور تم مجھے یہ سب اب بتا رہی ہو پتا کرو وہ کہاں ہے۔۔۔۔۔ یہ کہ کر عباد نے فون رکھ دیا۔۔۔۔۔

بلیک ہوڈی جیکٹ میں چہرے پر کالا نقاب لگائے وہ لڑکی اپنا سامان سمیٹتی وہاں سے چلی گئی۔۔۔۔۔

ڈیم اٹ۔۔۔۔۔ یہ کہ کر عباد نے اپنا ہاتھ دیوار پر شدید غصے سے دے مارا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اتنے میں لیزا کا فون آنے لگا۔۔۔۔۔ لیزا کا فون آتا دیکھ اسے اک دم جھماکے سے گزرا دن بھی یاد آگیا۔۔۔۔۔ لیزا کی لاپرواہی اور سیم کی دی گئی انفارمیشن۔۔۔۔۔ اسے اور زیادہ غصہ آنے لگا۔۔۔۔۔

اس نے اسی غصے کی حالت میں فون رسیو کیا

## Posted On Kitab Nagri

سر۔۔۔ منصور صاحب کی کال آئی تھی۔۔۔۔۔ لیزا نے گھبراتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔ کیونکہ وہ جانتی تھی کہ عباد گزشتہ رات کی وجہ سے اس سے کافی غصہ ہے

کچھ کہا اس نے۔۔۔۔۔ عباد نے کرخت لہجے میں کہا

سروہ کہہ رہے تھے کہ مس ماہشان کے بارے میں کچھ بتانا ہے آپکو لیکن آپکا ان سے کوئی کانٹیکٹ نہیں ہو رہا۔۔۔۔۔



کیا کہ رہا تھا وہ عباد اک دم غصے سے بے قابو ہوتا بولا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

سروہ یہی کہہ رہے تھے کہ میں آپکو بتا دوں کہ وہ آپکو مس ماہشان کے بارے میں بتانا چاہتے ہیں آپ ان سے جلد سے جلد کانٹیکٹ کریں۔۔۔۔۔ اور ہاں وہ کراچی میں ہیں اس وقت۔۔۔۔۔

کون کراچی میں ہے۔۔۔۔۔ عباد ماتھے پر بل لاتے بولا

## Posted On Kitab Nagri

مس ماہشان۔۔۔۔۔ لیزا نے اک سانس میں جواب دیا۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔ بے وقوف لڑکی یہ کہ کروہ تنظیہ سا مسکرایا اور فون بند کر دیا

منصور کو وہ اب کانٹیکٹ کرنے کی کوشش نہیں کر رہا تھا کیونکہ اس طرح وہ پھنس سکتا تھا لیکن منصور کا چلا جانا اس کے لئے کسی بڑے نقصان سے کم نہیں تھا اسی لئے وہ ہونقوں کی طرح اپنا سر پکڑے کمرے کے چکر لگا رہا تھا۔۔۔۔۔ کافی دیر یوں ہی چکر لگا کر وہ نہانے چلا گیا۔۔۔۔۔

نہانے کے بعد وہ تھوڑا بہتر فیل کر رہا تھا لیکن وہ ابھی بھی سخت پریشان تھا۔۔۔۔۔ اول تو کوئی اس کے لیپ ٹاپ میں گھسا تھا اور اسے ابھی تک معلوم نہ ہو سکا تھا کہ وہ کون ہے دوسرا منصور جو اس کا سب سے کام کا آدمی تھا اس کے سارے رازوں سے واقف تھا وہ کہاں ہے اسے اس بات کا بھی علم نہ تھا ہاں وہ یہ ضرور جانتا تھا کہ وہ اپنا منہ نہیں کھولے گا۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

لیکن سنبل۔۔۔۔۔ سنبل بھی تو اس کے سارے راز جانتی تھی اگر اس نے کسی کے آگے کچھ بک دیا تو  
۔۔۔۔۔ اس کے دماغ میں اٹھنے والی سوچیں اسے مزید الجھا رہی تھیں۔۔۔۔۔ غصے میں اٹھتا وہ لمبے لمبے  
ڈگ بھر تا گھر سے باہر چلا گیا۔۔۔۔۔

گاڑی میں بیٹھ کر اس نے شینگ کو فون ملا یا۔۔۔۔۔ مجھ سے ملو آ کر یہ کہہ کر اس نے فون بند  
کر دیا۔۔۔۔۔

پر سوچ انداز میں وہ گاڑی کے شیشے سے باہر دیکھنے لگا۔۔۔۔۔ اس کی سوچیں اسے پریشان کئے  
ہوئے تھیں اب اسے ان سب پریشانیوں کا خاتمہ کرنا تھا اب وقت آ گیا تھا کہ وہ ہر اس بندے کو سبق  
سکھائے جس جس نے اس کا سکون چھین لیا تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

\*\*\*\*\*

ہم کہاں جا رہے ہیں۔۔۔۔۔ عیان کو اکدم سامان سمیٹا دیکھ ماہشان پوچھنے لگی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

آپ پریشان نہیں ہوں بس یہ سمجھ لیں کسی سیف جگہ ہی جائیں گے۔۔۔۔۔ عیان اسے مطمئن کرتا  
جلدی جلدی سارے بیگ بند کرنے لگا۔۔۔۔۔

ماہشان بھی اپنا عبا یہ پہنتی اس کے ساتھ تیار ہو کر چلنے کے لئے تیار ہو گئی۔۔۔۔۔

تھوڑی ہی دیر میں وہ دونوں آرمی کی طرف سے دیئے گئے سیف ہاؤس پہنچ گئے۔۔۔۔۔ وہاں ہر  
طرف بہت سکیورٹی تھی۔۔۔۔۔ ماہشان ہر چیز کو انکور کرتی عیان کے ساتھ ساتھ چل رہی  
تھی۔۔۔۔۔ لیکن حسب عادت اور اتنے سالوں کی ٹریننگ کی وجہ سے وہ ناچاہ کر بھی ہر اک ڈٹیل کی  
طرف متوجہ ہو رہی تھی۔۔۔۔۔ کتنے کیمرے۔۔۔۔۔ کتنے چیک پوائنٹس اس کی نظر سے کچھ بھی بچ  
نہیں پارہا تھا۔۔۔۔۔ وہ بار بار اپنا دھیان ہٹاتی لیکن کیا کرتی اسے اس سب کی عادت تھی۔۔۔۔۔ اتنے میں  
اک آدمی جو کہ اک کمرے سے نکل رہا تھا ماہشان کی نظر اس پر پڑی۔۔۔۔۔

اس آدمی کا انداز ماہشان کو تھوڑا مشکوک لگا۔۔۔۔۔ ماہشان نے اک دفع اسے دیکھا اور واپس اپنا دھیان  
ہٹاتی عیان کے ساتھ ساتھ چلنے لگی۔۔۔۔۔

کمرے میں پہنچ کر اس نے سکون کا سانس لیا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

آپ ٹھیک ہیں عیان ماہشان کو بہت دیر سے نوٹ کر رہا تھا اسی لئے کمرے میں آتے ہی اس نے سب سے پہلے یہی سوال کیا۔۔۔

جی۔ مطلب۔۔۔ ماہشان نے حیرت سے نقاب اتارتے ہوئے پوچھا۔۔۔

آپ جب سے یہاں آئیں ہیں کچھ الجھی الجھی سی ہیں۔۔۔ عیاں سامان کو سائنڈ پر رکھتا پر سکون انداز میں بولا۔۔۔

میں خد سے الجھ جاتی ہوں میں کیا کروں۔۔۔ میں چاہ کر بھی خد کو کنٹرول نہیں کر پاتی۔۔۔ ماہشان کے چہرے پر الجھن صاف ظاہر تھی۔۔۔  
www.kitabnagri.com

مجھے اس طرح کی جگہوں پر مت لایا کریں۔۔۔ مجھے عادت ہے ہر ڈیٹیل کو نوٹ کرنے کی یہ میرے اختیار سے باہر ہو جاتا ہے۔۔۔ میری نظریں خد باخود اٹھتی ہیں دماغ خد باخود چھوٹی چھوٹی چیزوں کو

## Posted On Kitab Nagri

نوٹ کرتا ہے۔۔۔۔۔ میں چاہ کر بھی اپنے اندر سے اپنی برائی کو نکال نہیں پارہی ہوں۔۔۔۔۔ ماہشان  
روہانسی ہوتی عیان کو اپنی پریشانی بتانے لگی۔۔۔ جبکہ عیان کے ہونٹوں پر مسکراہٹ بکھر گئی۔۔۔  
میں آپکو اپنی پریشانی بتا رہی ہوں اور آپ کو ہنسی آرہی ہے۔۔۔ ماہشان اک دم چھوٹی سی ناک کولال  
کرتے منہ بنا کر بولی

عیان کو ماہشان کی یہ ادا بہت پسند آئی اس نے اپنی دو انگلیوں کے بیچ اس کی ناک دبا کر  
ہلائی۔۔۔۔۔ جس پر ماہشان کی آنکھیں اور بڑی ہو گئیں۔۔۔ آپکو ابھی بھی مزاق سوچھ رہا  
ہے۔۔۔ میں نہیں کر رہی آپ سے بات وہ ناراضگی سے بول کر دور جانے لگی کہ عیان نے  
اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے اپنے ہاتھوں کے حصار میں لے لیا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

مائی ڈیر وائف اگر آپ اپنی زہانت پر ہی شرمندہ ہوں گی تو بندہ ہنسے گا ہی نہ۔۔۔۔۔ عیان اللہ خان کی  
بیوی کوئی احمق لڑکی تو ہو نہیں سکتی۔۔۔۔۔ آنکھیں اور دماغ تو ہمیشہ کھلا ہی رکھنا چاہیے۔۔۔ اگر آپکو  
چھوٹی چھوٹی ڈیٹیلز نوٹ کرنے کی عادت ہے تو یہ بہت اچھی بات ہے اللہ کا احسان ہے کیونکہ جس  
بندے سے آپ کی شادی ہو گئی ہے اس کے دشمن بہت اور دوست چند ایک لوگ ہیں تو آپ جیسی ہیں

## Posted On Kitab Nagri

یقیناً سن جانیں پرفیکٹ ہیں۔۔۔ اس کی کمر کے گرد ہاتھ باندھے وہ اپنی نظریں ماہشان کی نظروں سے ملائے بہت پیار سے بول رہا تھا۔۔۔۔

بس اک بات یاد رکھیئے گا اللہ نے آپ کو جو عطا کیا ہے اسے ہمیشہ اچھائی کے لئے استعمال کیجیے گا۔۔۔ کیونکہ... زہانت اک نعمت ہے اور نعمتوں کا حساب ہونا ہے اب اگر آپ نے اس نعمت کو زائع کیا تو تب آپ سے پوچھ ہوگی کہ جب آپ کو اس نعمت سے نوازا گیا تو آپ نے اسے اللہ کے راستے پر کیوں خرچ نہ کیا آپ نے اس سے اس کے بندوں کو کیوں نہ فائدہ پہنچایا اور غلط استعمال کا تو معاملہ ہی الگ ہے۔۔۔ تو میری جان اپنے اندر کی اچھائی کو برقرار رکھیں اور پریشان تو بالکل نہ ہوں۔۔۔۔

آپ کتنے اچھے ہیں۔۔۔۔ ماہشان جو عیان کی باتوں کو بڑی توجہ سے سن رہی تھی اس کے چپ ہوتے ہی اک دم بول پڑی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

عیان کے چہرے پر اک دلفریب مسکراہٹ آگئی۔۔۔۔ آپ بھی بہت اچھی ہیں۔۔۔۔ اس کے چہرے کو تھوڑی سے پکڑ کر اوپر کرتے عیان نے کہا۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

میری نظر سے دیکھیں کبھی خد کو آپ کو اندازہ بھی نہیں ہے کہ آپ کتنی اچھی ہیں۔۔۔۔ میں آپ کی ظاہری خوبصورتی کی بات نہیں کر رہا وہ تو آپ ہیں خوبصورت ماشاء اللہ۔۔۔۔ میں آپ کی روح کی بات کر رہا ہوں۔۔۔۔ میں نے آج تک آپ جیسا کوئی نہیں دیکھا۔۔۔۔ میں صرف آپ سے محبت نہیں کرتا میں آپ کا احترام کرتا ہوں مجھے نہیں پتا میں ایسا کیوں کرتا ہوں بس یہ خد ہوا ہے شاید اللہ نے آپ کا احترام میرے دل میں ڈال دیا ہے۔۔۔۔

عیان کے لب سے اپنی تعریف اور پھر محبت کا اظہار سنتے وہ شرمناک عیان کے سینے میں منہ چھپا گئی۔۔۔۔

عیان نے بھی اسے باہوں میں بھر کر اپنی آنکھیں بند کر لیں۔۔۔۔ محبوب کی قربت تو دنیا کی سب سے پسندیدہ شے ہے۔۔۔۔ اک ایسی جگہ جہاں سکون ہی سکون ہے۔۔۔۔ یہ سکون اللہ کی طرف سے عطا ہوتا ہے ان کو جو اس کی رضا کے ساتھ چلتے ہیں۔۔۔۔

وہ دونوں اک دوسرے کے محرم تھے دین کا حصہ تھے ہر خوشی غمی کے ساتھی تھے۔۔۔۔ عرش تا فرش ہزاروں فرشتے انہیں ایسے دیکھ خوش تھے کیونکہ میاں بیوی کا تو اک دوسرے کو مسکرا کر دیکھنا بھی اللہ اور اس کے فرشتوں کو پسند ہے۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

\*\*\*\*\*

اک اندھیرے کمرے میں دو کرسیاں رکھی تھیں اک پر چہرے پر حیوانیت لے عباد بیٹھا تھا جبکہ

دوسری کرسی پر بلیک ہوڈی پہنے شینگ بیٹھا تھا۔۔۔۔

اک ٹیم بناؤ اسپیشل بندوں کی۔۔۔۔ مجھے رزلٹ چاہیے۔۔۔۔

تم سنبل کو ڈھونڈو چاہے پاتال میں ہی کیوں نہ جانا پڑے مجھے سنبل چاہیے۔۔۔۔ عباد آنکھوں میں

غضبناک غصہ لیے بولا

Kitab Nagri

کام ہو جائے گا۔۔۔۔ اور کچھ شینگ نے بنانا شروع کر دیا۔۔۔۔

نہیں تم فی الحال یہ کرو۔۔۔

اور ماہستان۔۔۔۔ شینگ نے اس بار خود پوچھا۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

نہیں۔۔۔۔۔ وہ پاکستان میں ہے اسے میں خد دیکھ لوں گا۔۔۔۔۔

ٹھیک۔۔۔۔۔ یہ کہ کروہ اٹھا اور باہر چلا گیا۔۔۔۔۔ عباد بھی اپنا کوٹ اٹھاتا کمرے سے باہر نکل آیا۔۔۔۔۔

ابھی وہ گاڑی کی طرف بڑھ ہی رہا تھا کہ اک دم اس کا موبائل رینگ کرنے لگا۔۔۔۔۔

ہاسپٹل سے آتی کال دیکھ وہ اک دم پریشان ہوا اور اس نے کال رسیو کی۔۔۔۔۔

ہیلو عباد کیسے ہو۔۔۔۔۔ یار تمہاری بیوی کی ٹیسٹ رپورٹ کافی عرصے سے ہمارے پاس رکھی ہوئی ہیں تم نہ تو انہیں دوبارہ لائے نہ ہی رپورٹس کلکٹ کیں۔۔۔۔۔ مقابل سے کسی ڈاکٹر کی آواز آرہی تھی جو کہ شاید عباد کو جانتا تھا اسی لے اسے فون کر کے اطلاع دینا ضروری سمجھا

ہاں بس وہ تھوڑا مصروف تھا اسی لے۔۔۔۔۔ عباد نے لا پرواہی سے جواب دیا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اچھا اگر کسی اور ڈاکٹر کو دکھا رہے ہو تو ٹھیک ہے ورنہ چیک اپ تو کرواؤ۔۔۔ بغیر ڈاکٹر کے ٹریٹمنٹ کے بچے کی جان کو خطرہ ہو گا کیونکہ بھابھی کافی ویک ہیں۔۔۔۔

سامنے سے آتی ڈاکٹر کی باتیں عباد پر بم بن کر گریں۔۔۔ کیا مطلب بچہ کو نسا بچہ۔۔۔ عباد نے آنکھوں پر گہرے بل ڈال کر پوچھا۔۔۔

اوبھائی تمہارا بچہ۔۔۔ ڈونٹ ٹیل می تم لوگوں کو نہیں پتا۔۔۔ ٹیسٹ کی مے تو تھے ہاں رپورٹس کلکٹ جو نہیں کیں۔۔۔ دیکھو یہ لاپرواہی مت کرو اس طرح بچے کو نقصان ہو گا ابھی مقابل اپنی بات کر ہی رہا تھا کہ عباد نے فون کٹ کر دیا۔۔۔

وہ جو ہمیشہ سے ہی اس خوشی کے انتظار میں تھا آج یہ خوشی ملنے پر بھی خوشی نہیں مناسکتا تھا کیونکہ وہ عورت جو اس کے بچے کے ساتھ منسلک تھی وہ غائب تھی۔۔۔۔

اس نے فوراً شینگ کو فون ملایا۔۔۔۔ جی سر فون اک ہی رنگ میں سیو ہوا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

چوبیس گھنٹے ہیں تمہارے پاس ڈھونڈو سنبل کو لیکن خیال رکھنا اس کو اک خراش بھی نہ آئے۔۔۔۔۔ یہ کہہ کر اس نے فون بند کر دیا۔۔۔

سنبل۔۔۔۔۔ کہاں ہو تم۔۔۔ وہ آسمان کی طرف منہ کرتے حلق کے بل چلایا۔۔۔

\*\*\*\*\*

آدھی رات کو ماہشان کی آنکھ کھلی تو عیان اس کے برابر میں سکون کی نیند سویا ہوا تھا۔۔۔ عیان کی طرف کروٹ بدل کر وہ بہت پیار سے اس کے چہرے کو دیکھنے لگی۔۔۔

Kitab Nagri

آپ کہتے ہیں آپ نے مجھ جیسا آج تک کوئی نہیں دیکھا لیکن واللہ آپ جیسا تو شاید کوئی ہو گا ہی نہیں اس دنیا میں شاید۔۔۔ اور اگر ہوا بھی تو میرے لئے تو پھر بھی آپ ہی سب سے اول ہیں۔۔۔ آپ کی قربت میرے اندر سکون دیتی ہے۔۔۔ مجھے آپ کے ساتھ بہت اچھا لگتا ہے۔۔۔ اتنے کم عرصے میں مجھے لگتا ہے میں آپ کی عادی بن گئی ہوں۔۔۔ میں اللہ کا کیسے شکر ادا کروں کہ اس نے آپ کو مجھے میرے محرم کے طور پر دے دیا۔۔۔ ہاں مجھے آپ سے بہت محبت ہے لیکن پتا نہیں میں یہ

## Posted On Kitab Nagri

آپکے سامنے کیوں نہیں کہ پاتی۔۔۔ یہ اظہارِ آخر اتنا کیوں مشکل ہے۔۔۔ عیان کی طرف دیکھتی وہ زیر لب بول رہی تھی۔۔۔

عیان کے چہرے پر ہلکا سا ہاتھ پھیرتی وہ اٹھی اور وضو کر کے تہجد کی نماز ادا کرنے لگی۔۔۔ تہجد کی نماز ادا کر کے اس نے قرآن شریف کھول لیا۔۔۔ ہر طرف سکون ہی سکون کا عالم تھا اس کا دل چاہا کہ اس کا رب اس سے کچھ بات کرے وہ اپنے رب کی سنے اسے اپنے رب سے بات کر کے بہت اچھا لگتا تھا۔۔۔ جب اسے بات کرنی ہوتی تو دعا کرتی لیکن جب وہ اللہ کی سننا چاہتی تو وہ قرآن پاک پڑھنے بیٹھ جاتی۔۔۔ ابھی بھی وہ خوشدلی سے کلام پاک کھول رہی تھی۔۔۔ لبوں پر درود شریف کا ورد لے لے اس نے کلام پاک کے صفحے پلٹے۔۔۔ اس کے سامنے سورہ عنکبوت کی آیت نمبر 37 اور 38 کھلیں۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور مدین کی طرف ان کے (قومی) بھائی شعیب (علیہ السلام) کو (بھیجا)، سوا انہوں نے کہا: اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو اور یومِ آخرت کی امید رکھو اور زمین میں فساد انگیزی نہ کرتے پھرو،

## Posted On Kitab Nagri

تو انہوں نے شعیب (علیہ السلام) کو جھٹلا ڈالا پس انہیں (بھی) زلزلہ (کے عذاب) نے آپکڑا، سو انہوں نے صبح اس حال میں کی کہ اپنے گھروں میں اوندھے منہ (مردہ) پڑے تھے

وہ یہ آیات پڑھ کر ان پر غور کرنے لگی وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ ان آیات سے اس کا رب اسے کیا کہنا چاہ رہا ہے۔۔۔۔۔ یہ بات تو صاف تھی کہ فساد انگیزی سے منع کیا گیا ہے لیکن اس کا دل کہ رہا تھا کہ اسے ان آیات میں غور کرنا ہے۔۔۔۔۔ وہ محوسی قرآن پاک لیئے بیٹھی تھی کہ اک دم کسی کے پاس بیٹھنے سے چونک کر مڑی عیان اس کے پاس با وضو بیٹھا تھا۔۔۔۔۔

آپ کب اٹھے۔۔۔۔۔ ماہشان نے اک دم پوچھا۔۔۔۔۔

بس ابھی۔۔۔۔۔ عیان نے مسکرا کر جواب دیتے ماہشان کے سامنے موجود آیات کو پڑھا۔۔۔ آپکو پتہ ہے حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم پر عذاب کیوں آیا تھا۔۔۔۔۔

ماہشان نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

وہ ناپ تول میں کمی کرتے تھے۔۔۔ دیکھا جائے تو یہ تو عام سی بات ہے کیونکہ آجکل تو ہر دوسرا شخص یہی کر رہا ہے۔۔۔ اب ہم کہیں کہ نہیں یہ تو بس دکاندار ہی کرتے ہیں ہم تھوڑی ناپتے ہیں۔۔۔۔۔  
ماہشان نے بھی حامی میں سر ہلایا جیسے کہ رہی ہو کہ ہاں یہ صحیح بات ہے۔۔۔۔۔

نہیں ایسا نہیں ہے۔۔۔ عیان نے بہت پیار سے بولا

وہ کیسے۔۔۔۔۔ ماہشان کے اندر تجسس پیدا ہو رہا تھا۔۔۔۔۔

اب سرکاری اسکولوں کے اساتذہ کو ہی لے لو وہ کہیں گے ہمارا کام تھوڑی ناپنا ہم تولتے تھوڑی ہیں تو یہ آیات ہمارے لے نہیں ہیں۔۔۔۔۔ لیکن اگر وہ جتنی تنخواہ جس کام کے لے لے رہے ہیں اگر وہ اس کام کو اسی ایمانداری سے نہیں کرتے تو وہ ناپ تول میں کمی کر رہے ہیں۔۔۔۔۔

وہ کیسے ماہشان نے اک دم سوال کیا۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

وہ ایسے کہ انہوں نے پیسے لے پڑھانے کے۔۔۔۔۔ بچوں کو تعلیم دینے کے لئے۔۔۔۔۔ لیکن پھر انہوں نے اپنا کام ایمانداری سے نہیں کیا یا تو وہ آئے نہیں یا پھر آئے تو پڑھایا نہیں اب ہوگی ناپ تول میں کمی مطلب جتنا دیا اس سے کہیں گناہ زیادہ پیسے لے لئے۔۔۔۔۔ تعلیم 10 دس روپے کی اور پیسے لے 100۔۔۔۔۔ سمجھیں اس نے بڑے پیار سے ماہشان سے پوچھا۔۔۔۔۔

تو یہ تو ہوا اک ادارہ اسی طرح ہر ادارے کے لوگ یہ سمجھ جائیں کہ اللہ نے اک قوم کو نیست و نابود کر دیا تھا اس گناہ کے لئے تو دنیا میں سکون ہی سکون ہو جائے۔۔۔۔۔ اور جب کوئی کسی کا حق نہیں مارے گا تو غربت اپنے آپ ہی ختم ہو جائے گی۔۔۔۔۔ تو فساد کی جڑ جو ہے نہ وہ ہے ہی ناپ تول میں کمی۔۔۔۔۔

**Kitab Nagri**

ہر فساد کی جڑ کیسے ہو سکتی ہے۔۔۔۔۔ ماہشان کے دل میں اک اور سوال اٹھا۔۔۔۔۔

یہ ایسے کہ اعلیٰ عہدے داران اگر اپنا کام بناناپ تول میں کمی کے کریں گے تو ملک میں خوشحالی آئے گی۔۔۔۔۔

سرکاری دفاتر اپنا کام بناناپ تول میں کمی کے کریں گے تو ملک ترقی کرے گا۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

فساد تو ہوتا ہی تب ہے جب دو میں سے اک کا حق کھالیا جاتا ہے جب کوئی کسی کی حق تلفی نہیں کرے گا تو فساد خود بخود ختم ہو جائے گا۔۔۔ عیان نے مسکراتے ہوئے اپنی بات کا اختتام کیا۔۔۔

تو ان آیات سے اللہ ہمیں کہہ رہا ہے کہ اول تو اس کی عبادت کی جائے کیونکہ جب کوئی اللہ کی عبادت کرتا ہے دل سے تو پھر اس کا دل خود بخود برائی سے دور ہو جاتا ہے۔۔۔۔۔ دوم آخرت پر یقین۔۔۔ جو انسان آخرت پر یقین رکھے گا وہ کبھی کچھ غلط کام نہیں کرے گا کیونکہ کوئی مسلمان نہیں چاہے گا کہ وہ اللہ کے سامنے آخرت میں شرمندہ ہو۔۔۔۔۔ اور پھر آخر میں فساد کا ذکر صاف صاف کیا گیا ہے حالانکہ اگر بندہ آخرت پر یقین رکھے اور سچے دل سے اللہ کی عبادت کرے تو وہ کسی صورت بھی شیطان کے بہکاوے میں نہ آئے اور پھر فساد کا تو جواز ہی نہ رہے۔۔۔ لیکن انسان ٹھہرا کمزور وہ شیطان کے بہکاوے میں آ جاتا ہے اسی لئے یہاں فساد کا لفظ صاف صاف بیان کیا گیا ہے۔۔۔۔۔ ماہشان نے بھی اپنی طرف سے اسے جو سمجھ آیا بیان کیا۔۔۔۔۔

جی بالکل۔۔۔۔۔ عیان نے بھی مسکرا کر ماہشان کو دیکھا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر اس کی انگلی اگلی آیت پر رکھ دی

اور دونوں ساتھ مل کر آگے کی آیات پڑھنے اور سمجھنے لگے۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اگلے دن صبح وہ دونوں کینیڈا کے لئے روانہ ہو گئے کیونکہ ان کا وہاں رہنا خطرے سے خالی نہیں تھا۔۔۔۔

صبح کا وقت تھا عبادناشتے کی ٹیبل پر بیٹھا اک ہاتھ میں اخبار لے پڑھ رہا تھا ساتھ میں دوسرے ہاتھ سے جو س بھی پی رہا تھا۔۔۔ اتنے میں اس کا فون بجنے لگا۔۔۔

اک ہی بیل پر اس نے حسب عادت فون اٹھا لیا۔۔۔۔ ہاں۔۔۔۔

سر وہ منصور بھائی۔۔۔۔ وہی زنانہ آواز موبائل فون سے آرہی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

کیا ہوا۔۔۔۔ عباد اخبار رکھتا تھا پر بل لاتے بولا۔۔۔

سر وہ انکی ڈیڈ باڈی ملی ہے۔۔۔۔ مقابل نے اک سانس میں بتایا۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

عباد نے اک گہر اسانس خارج کیا اور فون بند کر دیا۔۔۔ اسے دکھ تھا اندر ہی اندر وہ ہل سا گیا تھا لیکن خد کو کمزور وہ کسی بھی حالت میں ظاہر نہیں کر سکتا تھا اسی لئے۔۔۔ تیش میں آگیا کیونکہ غم کے جزبات یا تو دکھ کی صورت میں باہر آتے ہیں یا پھر غصے میں۔۔ اور جو لوگ اپنا دکھ چھپانا چاہتے ہیں وہ نتیجاً غصیل یا چڑچڑے ہو جاتے ہیں۔۔۔۔۔ عباد بھی ابھی اندر سے بہت دکھی اور ظاہر میں شدید غصے میں تھا۔۔۔۔۔ جتنا وہ اپنے کام سے محبت کرتا تھا اتنی ہی محبت اسے اپنے وفادار بندوں سے بھی تھی

پہلے ہی ماہشان نے اسے دھوکا دیکر اس کے دل کو ٹھیس پہنچائی تھی اوپر سے اب منصور کو کسی نے مار دیا تھا۔۔۔۔۔ لیکن یہاں اک اور مسئلہ تھا اسے منصور کے کام کی عادت تھی منصور جیسا پرفیکٹ کام کرنے والا ڈھونڈنا بھی اب اس کے لئے اک اہم ٹاسک تھا اسے شدید الجھن ہونے لگی تھی یوں اس کی زندگی میں اچانک ہلچل اسے پاگل کر رہی تھی اک مسئلہ ہل ہوتا نہیں تھا کہ دوسرا مسئلہ کھڑا ہو رہا تھا۔۔۔۔۔

غصے میں ٹیبل پر اک ہاتھ مار کر ساری چیزیں زمیں پر گراتا ہوا وہ اٹھ کر اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

\*\*\*\*\*

رات کا وقت تھا عیان اور ماہشان اپنے گھر آگئے تھے۔۔۔ گھر پہنچتے ہی فاطمہ بیگم نے دونوں کا استقبال بہت پیار سے کیا دونوں بچوں سے ملکر وہ کھل سی گئیں تھیں۔۔۔

آپ دونوں اتنی جلدی کیوں آگے تھوڑے دن گھوم پھر لیتے یہ کیا بات ہوئی۔۔۔ فاطمہ بیگم انکے جلدی آجانے پر کافی برہم ہوئیں

امی بس۔۔۔ آپ کی یاد جو آنے لگی تھی عیان نے اپنی ماں کے گلے میں ہاتھ ڈالتے ں بہت پیار سے بولا۔۔۔۔۔  
www.kitabnagri.com

اسلام و علیکم۔۔۔ اتنے میں سنبل بھی اپنے کمرے سے نکل کر سب کو سلام کرنے لگی۔۔۔

اور ماہشان کیسی ہو۔۔۔۔۔ سنبل نے بہت پیار سے ماہشان سے پوچھا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ماہشان نہیں ماہشان بھا بھی کہو۔۔۔۔۔ اب تو تمھاری بھا بھی بن گئی ہے وہ فاطمہ بیگم سادگی سے سنبل کے دل میں تیر چھو گئیں۔۔۔۔۔

جبکہ عیان نے اپنے منہ سے نکلتے قہقہے کو بڑی مشکل سے روکا۔۔۔

ماہشان نے بھی عیان کو آنکھ سے ایسا نہ کرنے کا اشارہ کیا جسے دیکھ سنبل اور تپ گئی۔۔۔۔۔

اچھا بھا بھی کیسی ہیں آپ اس بار سنبل منہ بنا کر بولی۔۔۔۔۔ میں ٹھیک ہوں۔۔۔ آپ بتائیں آپ کی طبیعت کیسی ہے اب ماہشان نے چہرے پر ڈھیروں معصومیت لائے پوچھا۔۔۔

Kitab Nagri

ہاں ٹھیک ہے۔۔۔ بہتر ہوں۔۔۔ میں پاکستان جانا چاہتی ہوں اپنی خیریت دیکر اس نے عیان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

تو ہمارے ساتھ ہی چلتیں چھوڑ دیتے تمھیں بھی۔۔۔۔۔ عیان سنبل کے اک دم پاکستان جانے کی بات پر چڑ گیا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

کیوں بیٹا۔۔۔ فاطمہ بیگم بھی سنبل کے اس طرح اچانک کہنے پر پریشان ہو کر بولیں۔۔۔

چاچی۔۔۔ بس مجھے پاکستان جانا ہے۔۔۔ سنبل نے ایمو شنل ڈرامہ کرنے کا سوچا تھا کہ وہ کہے گی کہ مجھے جانا ہے اور پھر سب کی توجہ کامر کز بن کر بچاری بن جائے گی پھر سب اسے رکنے کا کہیں گے تو وہ زبردستی رک جائے گی۔۔۔ لیکن عیان کے اک دم سپاٹ لہجے کو دیکھ کر اس کی چال دھری کی دھری رہ گئی۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp \_ 0335 7500595

نہیں کوئی کہیں نہیں جا رہا فی الحال تو نہیں۔۔۔ جب حالات ٹھیک ہو جائیں گے تو چلی  
جانا۔۔۔ فاطمہ بیگم نے بھی دو ٹوک انداز میں بات کی اور کچن میں چلی گئیں۔۔۔

ماہشان کو یہ سب بہت عجیب لگا تو وہ سنبل کے ساتھ جا کر صوفے پر بیٹھ کر اس سے باتیں کرنے  
لگی۔۔۔

آپ پاکستان کیوں جانا چاہتی ہیں۔۔۔ سب آپ سے اتنا پیار کرتے ہیں یہیں رہ لیں اور پھر وہاں تو کوئی  
بھی نہیں ہے وہاں آپ اکیلی ہو جائیں گی۔۔۔ ماہشان نے بڑے پیار سے بولا

میں اکیلی ہی ہوں۔۔۔ تمہیں نہیں پتا میں کیسا محسوس کرتی ہوں تم کیا جانو۔۔۔ ڈر ڈر کر چھپ کر  
زندگی گزارنا کیسا ہوتا ہے۔۔۔ کسی وحشی انسان پر بھروسہ کرنا کیسا ہوتا ہے تم کیا جانو جانوروں کی طرح



## Posted On Kitab Nagri

قید میں رہنا کیا ہوتا ہے میں نے بہت کچھ سہا ہے۔۔۔ اب مجھے کسی اچھائی کی امید نہیں ہے۔۔۔ سنبل افسردہ ہوتے بولی

میں جانتی ہوں میں سمجھ سکتی ہوں کاش میں آپکو بتا پاتی۔۔۔ ماہشان اس کی باتیں سن کر دل ہی دل میں سنبل سے کہنے لگی

کیا ہوا۔۔۔ ماہشان کو سوچوں میں ڈوبا دیکھ سنبل اک دم بولی۔۔۔

کچھ نہیں۔۔۔ بس اللہ سے دعا ہے وہ آپکو اب آگے کوئی دکھ نہ دے بہت سی خوشیاں دے  
۔۔۔ آمین

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہم آمین سنبل یہ کہہ کر اٹھ کر چلی گئی کیونکہ اس کو ماہشان کی باتوں سے کوفت ہونے لگی تھی۔۔۔

ڈائننگ ٹیبل پر وہ سب بیٹھے کھانا کھا رہے تھے آج کھانے میں دیر ہو گئی تھی کیونکہ عیان اور ماہشان کو آنا تھا ورنہ اس وقت تک تو سب سونے جا چکے ہوتے تھے۔۔۔ فاطمہ بیگم تو بیٹے اور بہو کی محبت میں

## Posted On Kitab Nagri

با آسانی جاگ رہی تھیں اور ابھی بھی ہشاش بشاش تھیں لیکن سنبل اکتائی ہوئی سی بیٹھی تھی اک تو اس کی کنڈیشن ایسی تھی اوپر سے عیان اور ماہشان کو اک دوسرے کے ساتھ خوش دیکھ اسے جلن ہو رہی تھی۔۔۔

اسے عیان میں کوئی دلچسپی نہیں تھی اس سے بس یہ برداشت نہیں ہو رہا تھا کہ جب وہ خوش نہیں ہے تو کوئی اور کیوں خوش ہے۔۔۔ اسے ان کے خوش ہونے سے ان کی محبت سے حسد ہو رہا تھا۔۔۔

جبکہ عیان کی نظریں کھانے کی میز پر صرف ماہشان پر ٹکی تھیں جنہیں ماہشان بھی مکمل خود پر محسوس کر رہی تھی تبھی وہ بار بار نروس ہو کر کبھی اپنے بال کان کے پیچھے کرتی تو کبھی ادھر ادھر دیکھنے لگتی۔۔۔ ماہشان کی یہ ادا دیکھ عیان کے لبوں پر مسکراہٹ بکھر گئی۔۔۔

یہ تمام منظر سنبل کے دل پر اور تیر چلانے لگا۔۔۔ وہ سب جو سنبل کو بیچارہ سمجھ کر اس کے ساتھ اتنے پیار محبت سے رہ رہے تھے انہیں کیا معلوم کہ وہ انکے دل میں بغض رکھے بیٹھی ہے۔۔۔

جو چاہتی ہے کہ دنیا جہان میں جتنی خوشیاں ہوں بس اسی کے پاس ہوں۔۔۔ لیکن اسے یہ نہیں پتا کہ خوشی تو اصل وہی ہوتی ہے جو دوسروں کو خوش دیکھ کر محسوس ہو کیونکہ ایسی خوشی کبھی ختم نہیں ہوتی جبکہ آپ کی اپنی خوشی تو لازمی وقتی ہوتی ہے ہر چیز کا اک وقت ہوتا ہے جب وقت ختم تو وہ چیز بھی ختم

## Posted On Kitab Nagri

ہو جاتی ہے۔۔۔ فنا ہو جاتی ہے۔۔۔ ایسے لوگ پھر ہمیشہ یا تو غم کی آگ میں جلتے ہیں یا پھر حسد کی آگ میں۔۔۔ اور حسد کی آگ تو انسان کی اپنی خوشی بھی کھا جاتی ہے۔۔۔ کیونکہ اسے اپنے پاس موجود چیز پھر حقیر لگنے لگتی ہے یہی حال اس وقت سنبل کا تھا اللہ نے اسے عباد کی قید سے رہائی دلائی اولاد جیسی نعمت اسے عطا کی اپنوں کا پیار دلا یا بجائے وہ اس کی شکر اگزار ہوتی اس میں خوش ہوتی وہ اس کے برعکس عیان اور ماہشان سے حسد کر کے اپنا سکون خد برباد کیئے ہوئے تھی۔۔۔

میں سونے جا رہی ہوں چاچی۔۔ اب اس سے اور برداشت نہیں ہو رہا تھا عیان کی محبت بھری نظریں ماہشان پر وہ اور برداشت نہیں کر پار ہی تھی۔۔۔

کھانا تو ختم کر لو بیٹا۔۔۔ فاطمہ بیگم اسے روک کر بولیں۔۔۔

www.kitabnagri.com

نہیں چاچی بس اور نہیں کھایا جا رہا۔۔۔ یہ کہہ کر وہ اپنے کمرے میں چلی گئی

عیان نے اک سرسری سی نظر سنبل پر ڈالی اور واپس کھانا کھانے میں مصروف ہو گیا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

کھانا ختم کر کے وہ اپنے کمرے میں چلا گیا جبکہ ماہشان فاطمہ بیگم کے پاس بیٹھ کر ان سے باتیں کرنے لگی۔۔۔ اس کے پاس بہت کچھ تھا بتانے کے لئے۔۔۔ اس کے ابو سے اس کی ملاقات اور پھر اپنی بھانجیوں کی خوشی وہ خوشی خوشی فاطمہ بیگم کو ہر بات ڈیٹیل میں بتانے لگی۔۔۔ باتیں کرتے کرتے کافی دیر ہو گئی تھی۔۔۔ فاطمہ بیگم کو بھی اب نیند آنے لگی تو وہ اپنے کمرے میں چلی گئیں۔۔۔ ماہشان بھی اٹھ کر اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئی وہ اکثر اپنی شادی سے پہلے فاطمہ بیگم کے ساتھ اسی طرح باتیں کیا کرتی تھی اسے ان کے ساتھ بہت مزا آتا تھا۔۔۔ وقت کا پتا ہی نہیں چلتا تھا۔۔۔

اس نے جیسے ہی اپنے کمرے کا دروازہ کھولا عیان جو سامنے بیڈ پر بیٹھا تھا اک دم منہ بنائے کروٹ لیکر لیٹ گیا۔۔۔

Kitab Nagri

عیان کی یہ حرکت دیکھ ماہشان کی اک دم ہنسی چھوٹ گئی۔۔۔

لال رنگ کی گھیر دار فراک پر ہاتھ بھر کر چوڑیاں پہنے۔۔۔ کانوں میں کندن کے جھمکے ڈالے لمبے بالوں کو کھلا چھوڑے وہ کوئی حسین پری لگ رہی تھی گے۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

وہ آہستہ آہستہ سے کمرے کے اندر آتی عیان کے پاس آکر بیٹھ گئی۔۔۔  
کیا ہوا۔۔۔ ماہشان نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

کچھ نہیں عیان نے ابھی تک اپنی آنکھیں بند کی ہوئیں تھیں۔۔۔۔ اور چہرہ بالکل بچوں کی طرح بنایا  
ہوا تھا جیسے پتا نہیں کتنا ناراض ہو۔۔۔۔

ماہشان نے اک دم اپنے دونوں بازو باندھ کر عیان کے کندھے پر ٹکائے اور اسی پر اپنی تھوڑی رکھ  
دی۔۔۔۔

بات نہیں کریں گے۔۔۔۔ وہ بہت پیار سے بولی۔۔۔۔

Kitab Nagri

کر تو آئی ہو اتنی باتیں۔۔۔۔ وہ بظاہر منہ بناتے ہوئے بولا جبکہ اندر ہی اندر اپنے محبوب کا یوں قریب  
آجانا اسے لبھارہا تو تھا۔۔۔۔

اتنے دنوں بعد ملی تھی آنٹی سے میرا مطلب ہے امی سے۔۔۔ تو کیا بات بھی نہ کرتی۔۔۔۔ تھوڑی  
ابھی بھی اپنے بازوؤں پر تھی جو کہ عیان کے کندھوں پر ٹکے تھے

## Posted On Kitab Nagri

ماہشان کے منہ سے امی سن کر اس کا دل اور کھل اٹھا تھا لیکن ابھی بھی وہ اسی طرح آنکھیں بند کیئے لیٹا رہا۔۔۔

ہاں ہاں۔۔۔ اور کوئی تو ہے نہیں جس کے ساتھ آپ نے کب سے ٹائم نہیں گزارا۔۔۔ اہمیت ہی کہاں ہے بس میں ہی ہوں جو آپ کے پیچھے یوں پاگل ہوں ورنہ آپ تو مجھے کسی کھاتے میں کہاں لاتی ہیں۔۔۔۔ عیان نے اپنی ہنسی کو بہت مشکل سے کنٹرول کرتے ہوئے کہا۔۔۔ وہ سچ میں تو ناراض تھا ہی نہیں بس اپنے محبوب سے زرا خنجرے اٹھوانے کا ارادہ کیے ہوئے تھا اور جیسا وہ چاہتا تھا ویسا ہی ہو بھی رہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

ارے یہ کیا بات ہوئی۔۔۔ اب ایسے ستائیں گے آپ۔۔۔ یہ کہتے ماہشان کے بالوں کی اک لٹ اس کے منہ پر لڑھک گئی۔۔۔ جسے اس نے پل میں ہی اپنے کان کے پیچھے کر لیا۔۔۔

عیان جو اسے اپنی آنکھوں کی جھلی سے دیکھ رہا تھا۔۔۔ اس حسین پری کی اس ادا پر اور ناراض رہنے کی ایکٹنگ برقرار نہ رکھ سکا اور جھٹکے سے سیدھا ہو گیا۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

وہ جو ابھی اس عمل کے لئے تیار نہیں تھی اک دم سے اس کے سینے سے جا لگی۔۔۔۔۔ لیکن فوراً ہی  
خد کو سنبھالتی وہ اٹھ کر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

ویسے منانا بھی نہیں آتا آپ کو۔۔۔۔۔ عیان چہرے پر دلفریب مسکان سجائے بولا

اور جو یہ ابھی منایا وہ کیا۔۔۔۔۔ ماہشان بھی اک دم مسکراتی آنکھیں بڑی کرتے ہوئے بولی

اول تو میں ناراض ہی کہاں تھا جو آپ کو منانا پڑتا اور دوسرا بندہ تو پہلے ہی آپ پر دل و جان سے فدا ہے  
محترمہ تو ناراض رہ بھی کہاں سکتا ہے تو اس میں آپکے منانے کا فن نہیں اس بیچارے عاشق کی بے پناہ  
محبت کا کمال ہے۔۔۔۔۔ اک ہاتھ سے اس کا ہاتھ پکڑتے عیان بڑے پیار سے اسے دیکھتے ہوئے  
بولا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

جبکہ یہ سن کر ماہشان کی نظریں شرم سے جھک گئیں۔۔۔۔۔

\*\*\*\*\*



## Posted On Kitab Nagri

ادھر سنبل اندھیرے کمرے میں اپنا حال خراب کیئے بیٹھی تھی حسد کی آگ اس کے دل کو جلا رہی تھی۔۔۔۔۔ اسے محبت چاہیئے تھی کسی کا پیار چاہیئے تھا لیکن یہ محبت یہ پیار اسے اس بار عیان سے چاہیئے تھا۔۔۔۔۔ اسے عیان سے کوئی محبت نہیں تھی اسے بس اس کی طلب تھی وہ اس کی ضد تھا اک عجیب حوس تھی۔۔۔۔۔ اس کے دل کے کسی گوشے میں تھا کہ عیان اس کے چھوڑنے کے بعد بھی آج تک اسی کا دیوانہ ہو گا کیونکہ وہ خد کو کوئی بہت حسین شہ سمجھتی تھی۔۔۔۔۔ لیکن اس کی سوچ کے برعکس عیان کو کسی اور کے لئے دیوانہ ہوئے دیکھ وہ خد کو خود ہی تکلیف پہنچا رہی تھی۔۔۔۔۔

اک دفع مجھے بس یاد آجائے کہ میں نے تمھاری اس پارسہ بیوی کو کہاں دیکھا ہے بس اک بار۔۔۔۔۔ مجھے یقین ہے کہ کہیں اچھی جگہ نہیں دیکھا۔۔۔۔۔ اپنے سر کو اپنے دونوں ہاتھوں میں لیئے وہ گہری سوچ میں تھی کہ اک دم سے اسے جھماکے سے اک لڑکی یاد آئی۔۔۔۔۔ کالے لیدر کے بولڈ ڈریس میں آنکھیں کاجل سے لیس۔۔۔۔۔ بال پونی میں قید بے باک سی عباد کے ساتھ کھڑی۔۔۔۔۔ سنبل کے ہونٹوں پر شیطانی ہنسی اٹھ آئی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

تم۔۔۔ تمہیں میں کیسے بھول گئی تم سے ہی تو شروعات ہوئی تھی میری بربادی کی نہ میں تمہیں اس دن دیکھتی نہ ہی پھر میں عباد کی تلاشی لیتی نہ ہی مجھے وہ سب ملتا۔۔۔ اور پھر مجھے یوں اتنے سال قید میں بھی نہ رہنا پڑھتا میں ابھی عباد کے ساتھ خوش ہوتی تمہاری وجہ سے یہ سب ہوا۔۔۔۔۔ لال آنکھوں میں بے انتہا غصہ لائے وہ عجیب پاگلوں کی طرح خد کلامی کر رہی تھی۔۔۔۔۔

\*\*\*\*\*

آدھی رات کا وقت تھا شینگ کسی سیاہ فام آدمی کے ساتھ کینیڈا کے ائرپورٹ سے باہر نکل رہا تھا کیونکہ آخری بار سنبل کو کینیڈا کے ہی ائرپورٹ پر دیکھا گیا تھا۔۔۔۔۔ ساری ڈیٹیلز چیک کر لی گئیں تھیں لیکن سنبل کا کچھ پتا نہیں چلا تھا۔۔۔۔۔

شینگ کے پاس اب صرف کچھ ہی وقت بچا تھا اس نے کبھی عباد کا دیا کام ادھورا تک نہ چھوڑا تھا اور اس بار ابھی تک اس کے ہاتھ اک سر تک نہ آیا تھا یہ بات اسے جھنجھلانے پر مجبور کر رہی تھی۔۔۔۔۔ وہ ائرپورٹ سے نکلتا اپنی بائیک کی جانب بڑھ گیا وہاں پہنچ کر اس نے عباد کو فون ملایا

ہاں پتا چلا۔۔۔ شینگ کی کال فون پر آتی دیکھ عباد اک دم فون رسیو کرتے بولا

## Posted On Kitab Nagri

نہیں۔۔۔ شینگ نے سپاٹ لہجہ لی مے بولا

تو پھر فون اپنی ناکامی بتانے کے لے کیا ہے۔۔۔ عباد غصے سے بھرے لہجے میں بولا۔۔۔

مجھے ان کے بارے میں انفارمیشن چاہئے کوئی ایسا ہے جو انکی مدد کر سکے چھپنے میں۔۔۔،؟؟؟؟۔ کیونکہ  
انرپورٹ پر کوئی اک ثبوت نہیں انکے یہاں آنے کا کہ وہ امریکہ سے یہاں آئیں ہیں۔۔۔ یہ بات تو  
کنفرم ہے کہ وہ یہاں ہیں کیونکہ اس دن انہیں شاپنگ سینٹر میں دیکھا گیا تھا اس کے علاوہ انرپورٹ پر  
بھی وہ دکھی تھیں لیکن انرپورٹ پر نا تو کسی کیمرے میں ان کی وڈیو ہے کہ وہ کہاں سے آئیں اور کہاں  
گئیں نہ ہی کسی ریکارڈ میں کوئی ثبوت اس کا مطلب یا تو وہ یہاں آئیں ہی نہیں اور ہمیں غلط فہمی ہوئی  
ہے یا پھر کوئی ہے جو انکی مدد کر رہا ہے کوئی ایسا جسکی پہنچ بہت اوپر تک ہے۔۔۔۔ بس اس دن انہیں  
وہاں شاپنگ کرتے دیکھا گیا تھا اس کے بعد یا پہلے وہ کہاں تھیں کچھ نہیں پتا۔۔۔ اور اگر وہ چھپی ہوئی  
ہیں تو اس دن انکا آزادی سے شاپنگ کرنے نکل آنا اور اسی دن آپکا ڈیٹا چوری ہونا۔۔۔ ایک ہی وقت  
پر کوئی اتفاق مجھے نہیں لگتا۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ان کا کوئی جاننے والا یہاں رہتا ہے یا دوست۔۔۔۔ شینگ ابھی بھی بناتا اثر کے بات کر رہا تھا۔۔۔

جہاں تک میں جانتا ہوں اس کا کوئی نہیں ہے ہاں اک کزن اور چاچی تھے لیکن وہ تو پاکستان میں ہیں اور کہاں ہیں کوئی نہیں جانتا۔۔۔ لیکن میں پھر بھی انکا پتا کرواتا ہوں شینگ کی باتیں عباد کے زہن کو الجھا رہی تھیں۔۔۔

وہ عورت جو اس دن ان کے ساتھ تھی اس عورت کا بھی کوئی پتا نہ چل سکا نہ ہی کسی آس پاس کے کیمرے سے کوئی ریکارڈنگ ملی یہ کوئی اتفاق نہیں تھا ہو سکتا ہے وہ سب کسی نے جان بوجھ کے کیا ہو۔۔۔۔ شینگ عباد سے بات کرتا کڑیوں سے کڑیاں جوڑ رہا تھا۔۔۔۔

لیکن وہ سامنے جان بوجھ کر کیوں آئے گی۔۔۔۔ عباد بھی جیسے اب اس گتھی کو سلجھانا چاہتا تھا۔۔۔۔

جواب آپ جانتے ہیں۔۔۔۔ شینگ بناتا اثر دیئے بولا اور کال کٹ کر کے فون اپنی جیب میں رکھتا بانیٹ پر بیٹھا اور اندھیری سڑک پر بانیٹ دوڑاتا ہوا نکل گیا

## Posted On Kitab Nagri

جبکہ عباد نے اس کی کال کٹ ہوتے ہی اک اور اک نمبر ملا کر فون کان سے لگایا۔۔۔

یس سر۔۔۔ مقابل سے لیزا کی آواز آئی۔۔۔ میں کل کینیڈا آ رہا ہوں اس دن جب میرے لیپ ٹاپ میں کسی نے گھسنے کی کوشش کی تھی اس دن کی ساری ریکارڈنگ تیار رکھنا۔۔۔۔۔ یہ کہ کر عباد نے فون بند کر دیا۔۔۔۔۔

اگر جو میں سوچ رہا ہوں وہ سچ نکلا تو عیان اللہ خان تمہیں تمہارا دھوکہ بہت بھاری پڑے گا۔۔۔۔۔

کچھ سوچتے ہوئے اس نے فون اٹھایا اور اک اور جگہ کال ملائی۔۔۔۔۔

**Kitab Nagri**

جی عباد سر۔۔۔۔۔ کیسپر نشے میں دھت حالت میں بات کر رہا تھا۔۔۔۔۔

ہوش میں آؤ۔۔۔۔۔ کان کھول کر میری بات سنو۔۔۔۔۔ عباد اپنے لہجے کو بے انتہا سخت کیئے بولا۔۔۔۔۔  
اک بندہ ہے اس کے بارے میں پتہ لگاؤ کیا کرتا ہے کن سے ملتا ہے۔۔۔۔۔ کہاں سے ہے چھوٹی سے چھوٹی  
ڈٹیل چاہیئے مجھے۔۔۔۔۔ اس کے گھر آنے جانے والوں کی ڈٹیل سب جاننا ہے مجھے۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

آپ بس نام بتائیں سر کام ہو جائے گا۔۔۔۔۔مقابل نے خد کو سنبھالتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

عیان اللہ خان۔۔۔۔۔عباد نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

عباد کے دل میں شک کا اک بیج بو گیا تھا اب جب تک وہ بال کی کھال نہ نکال لے اسے سکون کہاں ملنا تھا۔۔۔۔۔

اگر جو یہ سب اک اتفاق تھا تو پھر تو خیر ہے ورنہ عباد خانزادہ دوسری صورت میں عیان اللہ خان۔۔۔۔۔  
تمھاری نسلوں کو تباہ کر دے گا۔۔۔۔۔وہ چہرے پر حیوانیت طاری کیے غصے کو ضبط کرتے ہوئے بولا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

\*\*\*\*\*

رات اپنے اختتام پر تھی کہ عیان کی آنکھ فون کے رنگ ہونے سے کھلی۔۔۔۔۔گھڑی میں ٹائم دیکھتا وہ اپنی آنکھیں مسل کر فون کی جانب دیکھنے لگا۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

-- کسی انجان نمبر سے آتی کال دیکھ وہ کال رسیو کرتا اک نظر گہری نیند میں سوئی ماہشان پر ڈالتے  
سیدھا اپنے کمرے سے باہر نکلا اور اسٹڈی میں چلا گیا۔۔۔

ہاں بولو۔۔۔ عیان نے فون کان پر لگا کر کہا

انہیں آپ پر شک ہو گیا ہے۔۔۔ مقابل نے بنا کوئی الفاظ زائع کئے مطلب کی بات کی۔۔۔

اور کچھ۔۔۔ عیان نے بے فکری سے پوچھا

ہاں۔۔۔ مس سنبیل کے بارے میں بھی کئی جگہ چھان بین چل رہی ہے۔۔۔

www.kitabnagri.com

عیان اپنی اسٹڈی میں ٹہلتا مقابل کی ہر بات غور سے سن رہا تھا۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

کیسپر---- کے اوپر نظر رکھو عباد نے ضرور اسی کو یہ کام سونپا ہو گا۔۔۔ اس کی فائل اک گھنٹے کے اندر مجھ تک پہنچاؤ اور ہاں کام آج ہی کرنا ہے ٹیم تیار رکھو۔۔۔۔ عیان نے یہ کہہ کر فون بند کر دیا اور اپنی ٹیبل پر بیٹھا کام میں لگ گیا۔۔۔

عیان کو لگا تھا عباد نے اس پر اور سنبھل پر نظر رکھنے کو صرف کیسپر کو ہی کہا ہو گا اسے کیا پتا دوسری جانب شینگ بھی بس اک موقع کی تاک میں ہے اسے جیسے ہی کوئی سوراخ ملے گا وہ عیان پر حملہ آور ہونے میں وقت نہیں لگائے گا لیکن اس بات سے بے خبر فی الحال عیان کیسپر کے لئے جال بننے میں مصروف تھا

\*\*\*\*\*

Kitab Nagri

فجر کی آزان ہوتے ہی ماہشان بھی اپنی گہری نیند سے بیدار ہو گئی۔ اپنے برابر میں عیان کو نہ پا کر پہلے تو وہ سمجھی کہ اسے فجر کے لئے دیر ہو گئی لیکن گھڑی میں وقت دیکھ کر اسے راحت ملی لیکن اگلے ہی پل اسے عیان کی غیر موجودگی بے چین کرنے لگی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

کمرے سے باہر آکر اس نے اسٹڈی کاروم جیسے ہی کھولا سامنے عیان کو اپنے کام میں مشغول پا کر وہ ہلکا سا مسکرا دی۔۔۔۔

آپ یہاں ہیں میں آپکو۔۔۔۔ ابھی وہ یہ کہہ رہی تھی کہ عیان اک دم سرد نظریں لیئے اس کی طرف دیکھنے لگا

میں کچھ ضروری کام کر رہا ہوں۔۔۔۔ تھوڑی دیر میں بات کرتا ہوں آپ سے۔۔۔۔ سرد لہجے میں یہ کہتا وہ واپس اپنے کام میں لگ گیا

ماہشان کو اس کا یہ لہجہ کچھ عجیب لگا تو وہ اس سے اس کے مزاج کے بارے میں جاننے اسٹڈی کے اندر چلی آئی۔۔۔۔

سامنے کیسپر کی تصویر دیکھ وہ ابھی کچھ کہنے کے لئے منہ کھول ہی رہی تھی کہ عیان اک دم غصے میں بولا

## Posted On Kitab Nagri

آپ کو میں نے کہا نا ابھی مصروف ہوں اور پلیز مجھے کام کے وقت ڈسٹر بنس پسند نہیں تو کیا میں سکون سے کام کر لوں۔۔۔۔۔ یہ کہ کروہ واپس کام میں لگ گیا۔۔۔

ماہشان کو عیان کے اس رویے سے دکھ محسوس ہونے لگا اسے اپنی تزیل ہوتی محسوس ہوئی تو وہ وہاں سے جانے کے لئے مڑ گئی۔۔۔۔۔

اک اور بات اسٹڈی میں مجھے کسی کا بھی آنا پسند نہیں تو آپ کا گھر ہے آپ جہاں چاہیں آئیں۔۔۔۔۔ جہاں چاہیں جائیں جو چاہیں کریں بس آئندہ اسٹڈی کا رخ مت کیجیئے گا۔۔۔۔۔ یہ کہ کروہ بنا ماہشان کے دل کی پرواہ کی لئے واپس اپنی فائلز میں گھس گیا۔۔۔



جبکہ ماہشان کی آنکھ سے اک آنسو بہ نکلا اور وہ اسٹڈی سے نکلتی سیدھی اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔۔

عیان اس وقت سخت الجھا ہوا تھا اسے کیسے بھی کر کے کیسپر کو آج ہی اٹھانا تھا۔۔۔ کیونکہ وہ جانتا تھا کیسپر کہیں سے بھی عیان کا پتا لگا ہی لے گا یا تو وہ کیسپر کو اٹھالے یا پھر وہ کہاں کہاں جا رہا ہے اسے اس

## Posted On Kitab Nagri

بات کی خبر ہوتا کہ اپنا اگلا لمحہ عمل وہ اسی مطابق بنا سکے۔۔۔ اسی الجھن میں وہ ماہشان کا بھی دل توڑ بیٹھا تھا جس کا اسے ابھی اندازہ بھی نہیں تھا۔۔۔۔۔

ماہشان کمرے کے اندر آتی سیدھی وضو کرنے چلی گئی ہاں اس کا دل دکھا تھا لیکن رو کر یا غم منا کر تو دکھ بڑھنا ہی تھا۔۔۔ شیطان کو موقع دیکر کیا فائدہ اکثر جب ہم اپنے کمزور حالت میں یعنی جب جزباتی ہوئے ہوتے ہیں تو ایسے میں شیطان کو موقع مل جاتا ہے ہمیں اکسانے کا وہ ہمارے دل میں وہ وہ باتیں ڈال دیتا ہے جن کا شاید اگلے بندے نے سوچا بھی نہیں ہوتا اور ہمیں لگنے لگتا ہے کہ جو ہم سوچ رہے ہیں وہی صورت حال ہے اور پھر نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ ہم اور دکھی ہو جاتے ہیں۔۔۔ اور سامنے والے سے مزید بد ظن لیکن اگر ہم اس کے برعکس سامنے والے کی بات کو سمجھیں یا بہترین طریقہ جو ہمیں ہمارے رب نے بتایا ہے درگزر وہ اپنائیں تو نہ تو رشتہ خراب ہوں اور ہم بھی غم و غصے سے بچ جائیں۔۔۔ ماہشان نے بھی عیان کے اس رویے کو نظر انداز کر دیا تھا اور وہ جب وضو کر کے باہر آئی تو چہرے پر پہلے کی طرح دکھ کے کوئی آثار موجود نہیں تھے۔۔۔۔۔

اس نے بہت سکون سے نماز ادا کی۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

مجھے معاف کر دیں میں نے آپ سے بہت غلط لہجے میں بات کی مجھے اس طرح بات نہیں کرنی چاہیے تھی۔۔۔ عیان شرمندہ سا ہو کر بولا

آپ شرمندہ ہیں۔۔۔ تو چلیں کوئی بات نہیں۔۔۔ ماہشان نے معصومیت سے بولا

آپ کو برا نہیں لگا۔۔۔ عیان کو حیرت تھی اسے لگا تھا ماہشان منہ پھولائے بیٹھی ہوگی یا پھر رو رہی ہوگی لیکن ماہشان کا یہ نارمل انداز اس کی سوچ سے بالا تر تھا۔۔۔

ہاں مجھے برا لگا تھا۔۔۔ بہت لگا تھا۔۔۔ مجھے آپ سے ایسے رویے کی امید نہیں تھی لیکن پھر میرے دل نے آپ سے ناراضگی کو بڑھاوا ہی نہیں دیا۔۔۔ اور کل ہی میں نے درگزر کرنے پر اک آیت پڑھی تھی تو کیا اتنی جلدی اپنے رب کا حکم ٹال دیتی۔۔۔ کیا پتا میرا رب مجھے آزار پہا ہو کہ میں جو پڑھتی ہو اس پر عمل کرتی بھی ہوں کہ نہیں۔۔۔ ماہشان معصومیت سے اک اک لفظ بولتی عیان کے دل میں اپنی جگہ اور زیادہ مستحکم کیئے جا رہی تھی۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

میں تھوڑا الجھا ہوا تھا اور اسٹڈی میں ایسی بہت سی چیزیں اور معلومات ہوتیں ہیں جو کہ میرے ملک کی میرے پاس امانت ہے۔۔۔ اسی لیئے میں آپ سے ریکوئسٹ کرتا ہوں کبھی بھی آپ وہاں نہیں جائینگے اور نہ کسی کو جانے دیں گی۔۔۔ میں آپ سے دل و جان سے محبت کرتا ہوں لیکن میں اس سے کہیں زیادہ اپنے ملک سے اپنی ڈیوٹی سے محبت کرتا ہوں مجھ پر بہت سی ذمہ داریاں ہیں۔۔۔ اگر میری وجہ سے میرے ملک کو کوئی پریشانی یا کسی اک ذات کو بھی تکلیف اٹھانی پڑی تو میں روز آخرت اپنے رب کو کیا منہ دکھاؤں گا۔۔۔ عیان بہت نرمی سے ماہشان کا ہاتھ پکڑے اسے اپنی بات سمجھا رہا تھا۔۔۔

ماہشان نے بھی اس کی بات سن کر ہاں میں سر ہلایا

Kitab Nagri

۔۔۔ اک بات بولوں۔۔۔۔۔ ماہشان نے نروس ہو کر اپنی انگلیاں مڑوڑتے ہوئے کہا۔۔۔

جی بولیں۔۔۔۔

آپ لیز اکونٹرول میں لیں۔۔۔ ماہشان اک دم سے بولی



## Posted On Kitab Nagri

عباد کی سیکریٹری۔۔۔ عیان نے اک بھنوں اٹھا کر پوچھا۔۔۔

جی۔۔۔ کیسپر سے زیادہ اس وقت وہ آپکے کام کی ہے اور وہ ہے بھی بہت ڈرپوک لیکن وہ اک اک بات جانتی ہے اک اک راز۔۔۔ کیسپر تو آپکو دوپہر میں اپنی امی کے گھر مل جائے گا وہ روز چاہے کچھ بھی ہو لنچ اپنی ماں کے ساتھ کرتا ہے۔۔۔ ماہشان اپنے پاس موجود تمام معلومات عیان کو دینے لگی

عیان کی جان آپ پریشان نہیں ہونیں کیسپر سمجھ لیں میری مٹھی میں ہے اور لیزا کے لئے تھینکس میں دیکھتا ہوں اسے۔۔۔ آپ ریلیکس رہیں اور یہ سب مجھ پر چھوڑ دیں۔۔۔ عیان بہت پیار سے ماہشان کے چہرے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بولا۔۔۔

چلیں میں جا رہا ہوں کچھ ضروری کام ہے پھر ملاقات ہوتی ہے۔۔۔ اور اک دفع پھر معذرت یہ کہ کر عیان کمرے سے چلا گیا جبکہ ماہشان وہیں اپنی عبادت میں واپس مشغول ہو گئی۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

\*\*\*\*\*

عیان کہاں ہے۔۔۔۔۔ سنبل ناشتے کی میز پر بیٹھتے ہوئے فاطمہ بیگم سے مخاطب ہوئی

ماہشان کی طرف اس نے اک نظر بھی نہ ڈالی جیسے اسے اگنور کر رہی ہو۔۔۔۔۔ اس کے دل میں آگ تھی جس کی وجہ سے وہ منافقت میں بھی ماہشان سے ہمکلام نہیں ہونا چاہتی تھی۔۔۔۔۔

بیٹا اسے کام تھا۔۔۔۔۔ اسی لیئے گیا ہے ابھی آتا ہی ہو گا۔۔۔۔۔

اسلام و علیکم۔۔۔۔۔ ماہشان نے سنبل کو سلام کیا۔۔۔۔۔

جس کا جواب سنبل نے بس سر ہلا کر دیا۔۔۔۔۔ ماہشان جو سنبل کے دل کے حال سے ناواقف تھی دوبارہ ناشتہ کرنے لگ گئی۔۔۔۔۔

ابھی وہ لوگ بات کر ہی رہے تھے کہ عیان دروازے سے گھر میں داخل ہوا وہ نارمل جاگنگ ڈریس میں تھا۔۔۔۔۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے جاگنگ کر کے آ رہا ہو ماہشان کو اسے یوں دیکھ حیرت ہوئی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اسلام و علیکم۔۔۔ عیان نے با آواز بلند سب کو سلام کیا۔۔۔

و علیکم السلام۔۔۔۔۔ سب نے بھی ہم آواز ہو کر جواب دیا

عیان آگے بڑھتا پہلے فاطمہ بیگم سے ملا پھر ماہشان کے برابر میں آ کر بیٹھ کر ناشتہ کرنے لگا۔۔۔۔  
ماہشان اسی ہی دیکھ رہی تھی ماہشان کو لگا تھا آج شاید عیان دیر سے آئے گا۔۔۔

لگتا ہے آج مجھ غریب کی قسمت چمک گئی ہے۔۔۔ محبوب کی کرم نوازی ہو رہی ہے آج تو۔۔۔۔ عیان  
ماہشان کی نظریں خد پر جمی دیکھ اک دم اس قریب آیا۔۔۔ اور کان میں سرگوشی کرتے بولا

عیان کے یوں شرارت سے کہنے پر جہاں ماہشان کے گال لال ہوئے وہیں سنبل کے دل کی آگ اور  
بھڑک اٹھی لیکن اس سب کے باوجود وہ خد کو پرسکون ظاہر کرتی ناشتہ کرنے میں مصروف  
رہی۔۔۔۔

فاطمہ بیگم بھی اپنے بچوں کو یوں خوش دیکھ دل ہی دل میں انہیں دعائیں دینے لگیں۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ناشتے کے بعد عیان اٹھا اور کمرے میں تیار ہونے چلا گیا۔۔۔ جبکہ ماہشان ڈائننگ ٹیبل سے چیزیں اٹھا کر کچن کی جانب بڑھ گئی۔۔۔ اپنا کام ختم کر کے جب وہ کمرے میں گئی تو عیان کو آفس کے لیئے تیار ہوتا دیکھ وہ اور زیادہ الجھ گئی۔۔۔

\*\*\*\*\*

ادھر ابراہیم کیسپر پر پوری نظر رکھے ہوئے تھا کیسپر اپنی جگہ پر بیٹھا تھا صبح سے وہ عیان پر مسلط تھا جاگنگ کرتے وقت بھی اس نے عیان پر نظر رکھی ہوئی تھی تھوڑی دیر کے لیئے وہ اپنے کسی بندے کے ساتھ عیان کے آفس گیا پوچھ تاچھ کرنے اور پھر دوبارہ سے عیان پر ہی اپنی نظریں گاڑھے بیٹھ گیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

اسی دوران ابراہیم چلتا ہوا کیسپر کے پاس سے گزرا اور اک چپ اس کے بیگ پر چپکادی یہ کام اس نے سیکنڈوں میں سرانجام دیا اور چلا گیا۔۔۔۔۔ کیسپر جو عیان کی اک اک حرکت نوٹ کرنے میں مصروف تھا اسے ابراہیم کے آنے اور جانے کا پتا ہی نہیں چلا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

\*\*\*\*\*

آپ تو آج کیسپر کے پیچھے جانے والے تھے تو پھر یہ سب کیوں----- کیا آپ نے اپنا ارادہ ترک کر دیا ماہِ شان اپنی الجھن کو زیادہ دیر تک دل میں چھپا کر نہ رکھ سکی تو پوچھ بیٹھی۔۔۔

عیان جو اپنے کوٹ کے بٹن لگا رہا تھا ماہِ شان کی اس بات پر مسکرا نے لگا۔۔۔

مائی ڈیر وائف۔۔۔۔۔ یہ ہی تو آپ کے شوہر کا ہنر ہے کام بھی ہونا ہے اور کسی کو اس کا علم بھی نہیں ہونے دینا ہے کیسپر مجھ پر ہی نظر رکھے ہوئے ہے اگر میں نے اسے ابھی اٹھایا تو عباد کو شک ہو جائے گا کہ میں ہی وہ ایجنٹ ہوں جو اس کے پیچھے ہوں اور مجھے فی الحال اسے ابھی کچھ پتا نہیں چلنے دینا ہے پہلے میں اسے اٹھانے کا ہی پلین بنائے ہوئے تھا لیکن چونکہ عباد کو مجھ پر شک ہے اور سنبل کے ذریعے اسے میری خبر ہو سکتی ہے تو میں نے فی الحال تھوڑی سی تبدیلی کی ہے شیڈیول میں اک بار وہ مجھے کلیئر کر دے پھر میں اسے اٹھاؤں گا۔۔۔ اگر بات میری ہوتی تو کوئی بات نہیں ہوتی وہ سودِ میری حقیقت جان لیتا لیکن یہاں بات آپ کی اور سنبل کی حفاظت کی ہے جن کو اللہ نے میرے حوالے کیا ہے

---

## Posted On Kitab Nagri

تو ابھی پہلے وہ عباد کو رپورٹ دے دے پھر ہم اس کو دیکھیں گے۔۔۔ عیان اپنا لپ ٹاپ اٹھاتے  
اسے مسکراتے ہوئے سمجھا رہا تھا۔۔۔

ماہشان ابھی بھی اسے حیرت سے دیکھ رہی تھی۔۔۔

ارے آپ فکر مند نہ ہوں وہ مجھ تک نہیں پہنچ سکتے۔۔۔ رہی بات کیسپر کی تو ابراہیم اس پر پوری  
نظر رکھے ہوئے ہے۔۔۔ یہ کہ کر وہ ماہشان کے قریب آتے اس کا ماتھا چوم کر آفس کے لیئے نکل  
گیا۔۔۔

جبکہ ماہشان پیچھے سے اس پر حفاظتی دعا پڑھ کر پھونکنے لگی۔۔۔ وہ اپنے لیئے تو بہت مضبوط تھی کسی کا  
بھی مقابلہ کر سکتی تھی لیکن عیان کے لیئے اس کے دل میں عجیب ڈر اور بے چینی ہلچل مچائے ہوئے  
تھی۔۔۔

۔۔۔ گاڑی میں بیٹھتے ہی اس نے ڈرائیور کو گاڑی چلانے کا اشارہ کیا اور خود فون نکال کر ابراہیم کو کال  
ملانے لگا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ہاں۔۔۔۔۔چپ لگ گئی۔۔۔۔۔عیان نے فوراً ہی سوال کیا

جی لگا دی ہے۔۔۔۔۔ابراہیم نے کیسپر پر نظر رکھے رکھے کہا

اسے شک تو نہیں ہوا۔۔۔

نہیں سر۔۔۔۔۔اس نے ابھی تک کسی سے بات نہیں کی ہے نہ ہی منہ سے کوئی لفظ نکالا ہے وہ بس آپ کے پیچھے چل پڑا ہے۔۔۔۔۔



اس کے علاوہ۔۔۔۔۔عیان اس کی بات ختم ہوتے بولا

وہ آپ کے آفس گیا تھا۔۔۔۔۔اور ہاں پاکستان میں بھی ہلچل مچی ہوئی ہے سنبل میڈم آپ کی کزن ہیں وہ بات شاید چھپ نہ سکے۔۔۔۔۔ابراہیم اس بار سنجیدگی سے بولا



## Posted On Kitab Nagri

ہاں بس اس بات کی فکر ہے مجھے بھی چلو پاکستان میں بول دیا ہے انشا اللہ زلٹ ہماری امید کے مطابق ہو گا۔۔۔۔

سراسر اس نے کسی کو فون کیا ہے۔۔۔۔ آپ کی رپورٹ دے رہا ہے۔۔۔۔ ابراہیم نے کیسپر کے بیگ پر جو چپ لگائی تھی وہ دراصل اک مائکروفون چپ تھی جس کے ذریعے وہ کیسپر کی تمام باتیں اپنے کان میں لگے آلے میں سن سکتا تھا۔۔۔۔

جی عباد صاحب۔۔۔۔ کیسپر اپنے فون پر بات کرتے نظریں عیان کی گاڑی پر مرکوز کیئے ہوئے تھا۔۔۔۔

اسلام علیکم! Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/003357500595)

سران کے آفس سے تو کوئی مشکوک بات ہاتھ نہیں آئی اور صبح سے بھی وہ نارمل ہی ہیں۔۔۔۔ مسجد گیا پھر جاگنگ کی اب اپنے آفس جا رہا ہے۔۔۔۔

ابھی اتنی جلدی فیصلہ نہیں کرو اس پر نظر رکھو اور پاکستان سے کوئی خبر آئی سر ابھی تو وہاں سے کوئی خبر نہیں آئی کیونکہ عیان کی پیدائش پشاور کی ہے اور اس نے تعلیم لاہور کے کیڈٹ کالج سے لی ہے اس دوران وہ اسلام آباد میں رہتا تھا۔۔۔ اب تین شہروں سے معلومات نکلنے میں وقت تو لگے گس لیکن ہاں وہ فوج میں جانا چاہتا تھا پر انجری کی وجہ سے اسے فوج میں بھرتی نہیں کیا تو وہ دل برداشتہ ہو کر کینیڈا چلا آیا۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

عباد کو اک دم سنبیل کی بات یاد آئی کہ اس نے بھی اپنے کزن کے بارے میں یہی بتایا تھا۔۔۔۔۔ تم  
پاکستان میں لوگوں کو بول دو کہ اس کے خاندان کی ساری انفارمیشن نکالیں۔۔۔۔۔ یہ کہ کر عباد نے  
فون بند کر دیا

ادھر ابراہیم مانکر وچپ سے جو باتیں سن رہا تھا وہ ساری عیان کو لفظ بالفظ بتا رہا تھا۔۔۔۔۔

ہاں سنو۔۔۔۔۔ عباد کا فون بند کرتے ہی کیسپر نے پاکستان میں اپنے بندے کو فون ملا یا۔۔۔۔۔  
اس عیان کے خاندان کے بارے میں پتا کرو چھوٹی سے چھوٹی بات اور ہاں مس سنبیل سے اس کا کیا  
رشتہ ہے یہ بھی۔۔۔۔۔ یہ کہ کر کیسپر واپس فون بند کر کے اپنے کام میں لگ گیا۔۔۔۔۔

جبکہ عیان کے دماغ میں خطرے کی گھنٹیاں بجنے لگیں کیونکہ اس وقت سنبیل ہی وہ کڑی تھی جو اگر جڑ  
گئی تو ساری کڑیاں خد با خود جڑ جائیں گی۔۔۔۔۔

وہ ابراہیم کا فون بند کر کے اگلے لائحہ عمل کی تیاری کرنے لگا کیونکہ کیسپر کو یوں آزاد چھوڑ دینا اب  
خطرے سے خالی نہیں تھا۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

اچھا چلیں پھر اب بتائیں کیا کروں۔۔۔ تم اس پر نظر رکھو بس۔۔۔ عیان نے ابراہیم کو آرڈر دیئے  
اور کال ختم کر دی اگلے ہی لمحے اس نے کسی اور کو فون ملایا۔۔۔

جی سر۔۔۔ جیف نے فوراً ہی جواب دیا

ہاں رپورٹ دو۔۔۔ عیان کے چہرے پر سنجیدگی برقرار تھی۔۔۔۔

سر بس میں اس کے پیچھے ہوں تھوڑی ہی دیر میں وہ ہمارے ساتھ ہوگی۔۔۔

جلدی کرو۔۔۔ مجھے وہ آفس میں چاہیئے وقت کم ہے۔۔۔ عیان نے سرد تاثر دیئے بولا اور فون  
بند کر دیا

www.kitabnagri.com

عیان کا دماغ اس وقت ہر سمت لگا ہوا تھا اسے کیسے بھی کر کے تمام معاملات اچھے سے سلجھانے تھے  
ورنہ جو بات کل پتا چلنی ہے آج پتا لگ جانے سے اس کی گرفت عباد کی گردن پر کمزور ہونے کے

## Posted On Kitab Nagri

امکانات زیادہ تھے۔۔۔ اور وہ اپنے سات سال کی محنت کو یوں اک پل میں زائع نہیں ہونے دینا چاہتا تھا۔۔۔۔

اس کے چہرے پر پریشانی کے آثار صاف واضح تھے۔۔۔

آفس کے باہر گاڑی جیسے ہی رکی عیان گاڑی سے باہر نکلا اور آفس کی جانب بڑھ گیا جبکہ کیسپر اپنے ہی اک بندے جسے اس نے عیان کے آفس پر نظر رکھنے کے لیئے کھڑا کیا ہوا تھا اس کے پاس آکھڑا ہوا۔۔۔

کوئی غیر ضروری سرگرمی محسوس ہوئی۔۔۔ کیسپر نے اس بندے کے پاس کھڑے ہوتے نارمل انداز میں پوچھا جیسے دو عام لوگ بات کر رہے ہوں۔۔۔

www.kitabnagri.com

نہیں صبح سے میں اک اک بندے پر نظر رکھے ہوئے ہوں کچھ ہاتھ نہ لگا۔۔۔  
صحیح ہے میں اندر جا رہا ہوں تم یہیں رہنا یہ کہ کر کیسپر آفس کے اندر چلا گیا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

سراس کا ایک اور بندہ باہر کھڑا ہے جبکہ وہ اندر آپکے پیچھے آرہا ہے۔۔۔۔ ابراہیم نے پھر سے عیان کو فون کر کے کیسپر اور اس کے ساتھی کی اطلاع دی۔۔۔۔

او کے اسے میں دیکھتا ہوں۔۔۔۔ عیان ابراہیم کا فون رکھ کر سیدھا اپنے روم میں چلا گیا۔۔۔۔

روم میں جیف پہلے سے اک بڑا پارسل لیئے اس کا منتظر بیٹھا تھا۔۔۔۔ عیان اپنا کوٹ اتار کر آستینیں چڑھاتا سیدھا جیف کی جانب بڑھا جبکہ ادھر کیسپر کو بلا ضرورت آفس میں گھومنے پر سکیورٹی نے پکڑ لیا تھا۔۔۔۔

پوچھنے پر جب کیسپر کوئی خاص وجہ یا بہانہ نہ بتا سکا تو اسے آفس سے باہر یہ کہہ کر نکال دیا گیا کہ اب اگر وہ اندر دکھائی دیا تو پولیس کے حوالے کر دیا جائے گا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ابھی عیان پارسل کھول ہی رہا تھا کہ ابراہیم نے اسے کیسپر کے آفس سے نکال دینے کی اطلاع دی۔۔۔۔ عیان کے چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ آگئی

فون سائنڈ میں رکھتا وہ جیف کے پاس موجود پارسل کو کھولنے لگا۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

پارسل کے اندر نظر ڈالتے اس نے جیف کی طرف مسکراتے ہوئے دیکھا جیسے اسے اس کے کام کی داد دے رہا ہو۔۔۔۔۔

\*\*\*\*\*

ماہشان عیان کے جاتے ہی نیچے اتر آئی گھر کے کام خدا اپنے ہاتھ سے کرنے میں اسے بہت مزا آتا تھا اسے ٹریننگ کے دوران گھر کے کام کاج بھی سکھائے گئے تھے تاکہ اگر کبھی کوئی ایسا رول پلے کرنا پڑے جس میں گھر کے

کام کرنے ہوں تو اسے کوئی دقت محسوس نہ ہو  
تب اس نے یہ سب بس ضرورت کی حد تک سیکھا تھا دل سے کچھ بھی نہیں تھا تب تو اسے ان سب سے کوفت ہوتی تھی۔۔۔ شادی سے پہلے بھی وہ گھر کے کاموں میں لگی رہتی تھی وہ زیادہ سے زیادہ ٹائم یا تو گھر کے کام کرتے گزارتی یا پھر عبادت میں گزارتی اس درمیان وہ فاطمہ بیگم کا بھی بہت خیال رکھتی

-----

## Posted On Kitab Nagri

لیکن اب شادی کے بعد اک عام لڑکی کی طرح اپنے گھر میں اپنوں کے بیچ اسے اس سب میں بہت سکون مل رہا تھا وہ خوشی خوشی سارا کام بڑی لگن کے ساتھ کر رہی تھی پہلے وہ یہ سب مہمانوں کی طرح کرتی تھی لیکن اب یہ اس کا اپنا گھر تھا اس گھر کے مکین اس کے اپنے تھے جو اس کی عزت بھی کرتے تھے اور اس سے بے پناہ محبت بھی کرتے تھے۔۔۔۔۔

وہ آج کچن کی صاف صفائی کر رہی تھی ویسے تو کچن صاف ستھرا ہی تھا لیکن نوکروں اور ملازموں کے ہاتھوں میں تھا فاطمہ بیگم بھی اپنی طبیعت کی وجہ سے زیادہ دھیان نہیں دے پاتی تھیں۔۔۔۔۔

ماہشان اک اک کیبنٹ خد صاف کر رہی تھی نوکروں کو اس نے کچن سے دور رکھا ہوا تھا سر پر دوپٹہ کس کر باندھے ہوئے وہ اپنے کام میں مگن تھی کہ سنبل اپنے کمرے سے پانی پینے کے لیئے کچن میں آئی۔

ماہشان کو یوں کام کرتا دیکھ وہ تنظیہ ساہنسی۔۔۔۔۔ سلیقے سے کپڑے پہنے سر پر دوپٹہ باندھے ماہشان اسے پہلی ملاقات سے بالکل منفرد لگی اس کی آنکھوں میں پھر سے عباد سے باتیں کرتی ماہشان کی تصویر آنے لگی۔۔۔۔۔

ڈرامے باز۔۔۔۔۔ اپنے غصے کو ضبط کرتی وہ دل ہی دل میں ماہشان کو کہتی پانی لیکر واپس اپنے کمرے میں چلی گئی

## Posted On Kitab Nagri

جبکہ ماہشان تو ایسی اپنے کام میں کھوئی تھی کہ اسے سنبل کے آنے اور پھر چلے جانے کی خبر تک نہ ہوئی۔۔۔۔

\*\*\*\*\*

سنبل اپنے کمرے میں آکر بیڈ پر بیٹھ گئی پانی بھی اس نے ٹیبل پر رکھ دیا ماہشان کو دیکھ اس کی پیاس بھی ختم ہو گئی تھی۔۔۔۔

جیسے تم نے میرا مجھ سے سب کچھ چھین لیا ویسے ہی میں تم سے تمہارا سب کچھ چھین لوں گی۔۔۔۔ ماہشان اور عیان تم دونوں ہی میری اس حالت کی وجہ ہو تم دونوں کی وجہ سے ہی میں اس درد اس گھٹن میں زندگی گزار رہی ہوں۔۔۔۔ میں تم لوگوں کو بھی سکون سے جینے نہیں دوں گی۔۔۔۔ نہ عیان تم مجھے محبت کے لیئے ترساتے نہ میں عباد کی باتوں میں آتی نہ اس دن مجھے تمہاری یہ بیوی دکھتی نہ ہی میں عباد پر شک کرتی نہ ہی میرا یہ حال ہوتا۔۔۔۔ کیا پتا اگر یہ تمہاری زندگی میں نہ آتی تو آج بھی تم میرے ہوتے مجھ سے میرا سب کچھ تم دونوں نے چھینا ہے اور اب اس طرح دکھاتے ہو

## Posted On Kitab Nagri

جیسے مجھ سے بہت ہمدردی ہے تھوکتی ہوں میں تم لوگوں کی ہمدردی پر۔۔۔۔۔ سنبل اپنی جلن اور غصے کی آگ میں جل کر اب پاگل ہوتی جا رہی تھی شاید اس کا دماغ دیکھ اور سوچ ہی منفی رہا تھا۔۔۔ ایسا تو ہونا ہی تھا وہ دن بھر کمرے میں بند رہتی اور اپنی محرومیوں پر روتی رہتی یا پھر دوسروں کی خوشیوں پر جلتی رہتی ایسے میں تو دل و دماغ کا یہ عالم ہونا ہی تھا۔۔۔ اندھیروں سے انسان کو خود کو خود ہی نکالنا ہوتا ہے اور نکلنے کا راستہ ایک ہی ہے اللہ کا راستہ۔۔۔۔۔ لیکن سنبل نہ تو یہ سمجھنا چاہتی ہے نہ ہی ان اندھیروں سے نکلنا چاہتی ہے خد ترسی کا شکار لوگ آخر میں اپنا دامن خالی ہی پاتے ہیں۔۔۔

میرے ساتھ ہی ایسا کیوں ہو رہا ہے۔۔۔۔۔ مجھے خوشی کیوں نہیں ملتی یہ کہ کروہ اپنا منہ اپنے ہاتھوں میں لی مئے پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔۔۔ اس بات میں کوئی شک نہ تھا کہ وہ بہت دکھی تھی ٹوٹ گئی تھی اتنے سال اک ظالم انسان کے تشدد برداشت کرنا اور پھر آزاد ہو کر بھی آزادی سے نہ رہنا کوئی عام بات نہ تھی بس اگر وہ اپنے زہن سے منفی خیالات نکال دے تو وہ اس وقت قابل رحم تھی۔۔۔ وہ یوں ہی روتی رہی اور روتے روتے ہی سو گئی۔۔۔

\*\*\*\*\*

کیسپر آفس سے باہر نکل آیا تھا۔۔۔۔۔ اک کونے میں جا کر اس نے پہلے پاکستان فون کیا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ہاں بولو کیا خبر ملی-----

سر ہم پتالگار ہے ہیں لیکن صحیح صحیح کہیں سے بھی کچھ پتا نہیں چل رہا کام ہوتے ہی آپ کو بتاتے ہیں  
۔۔ مقابل نے یہ کہہ کر فون رکھ دیا

اسٹوپڈز۔۔۔ کیسپر نے فون کان سے ہٹاتے ہوئے بولا اور پھر عباد کا نمبر ڈائل کرنے لگا۔۔۔

ہاں بتاؤ۔۔۔ عباد نے فون اٹھاتے ہی پوچھا۔۔۔

سروہ تو ابھی آفس میں ہی ہے اس کی علاوہ منصور بھائی کی غیر موجودگی میں پاکستان میں کام بہت سلو  
چل رہا ہے آدھے لوگ تو منصور بھائی کی موت کے بعد ڈر کر پیچھے ہٹ گئے ہیں اور آدھے لوگ جو  
ان کے ڈنڈے کے زور پر کام کرتے تھے سست روی سے کام کر رہے ہیں۔۔۔ اسی لیئے وہاں سے  
بھی کوئی رپورٹ نہیں آئی۔۔۔

ایڈیٹس۔۔۔ عباد کیسپر کی بات سن کر آگ بگولہ ہو گیا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

مجھے کام چاہیئے پاکستان میں تو میں دیکھتا ہوں انہیں کیا لگتا ہے منصور کے ساتھ عباد بھی مر گیا۔۔۔۔۔ یہ کہ کر عباد نے فون بند کر دیا۔۔۔۔۔ منصور کے چلے جانے سے عباد کا بہت سا نقصان ہوا تھا یہ کہنا غلط نہیں تھا کہ اس کی عمارت کا اک ستون ڈہہ گیا تھا اب عمارت کو گرنے سے بچانے کے لیئے عباد کو بہت زیادہ محنت کرنی تھی۔۔۔ بس اک بار یہ عیان اور سنبل کا مسئلہ ختم ہو جائے میں تم سب کو دیکھ لوں گا تب تم سب کو میرے قہر سے کون بچائے گا عباد شدید غصے میں خد کلامی کرتے بولا۔۔۔۔۔

عیان نے جیف کو باکس میں بے ہوش پڑی لیزا کو باہر نکالنے کے لیئے کہا اور خد سامنے صوفے پر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔ ابھی اسے لیزا سے کچھ بھی اگلوانے کے لیئے اس کے ہوش میں آنے کا انتظار کرنا تھا۔۔۔۔۔ اور یہ انتظار فی الحال اسے ناگوار گزر رہا تھا۔۔۔۔۔ میز پر پڑا موبائل اٹھاتے اس نے ابراہیم کو فون ملا یا۔۔۔۔۔

ہاں۔۔۔۔۔ کیا کر رہا ہے وہ۔۔۔۔۔ عیان نے چھوٹے ہی اس سے کیسپر کے بارے میں پوچھا۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

سرا بھی کیسپر عباد سے بات کر رہا تھا اور اس کی باتوں سے لگ رہا تھا کہ جیسے ہر طرف سے انہیں ناکامی کا ہی منہ دیکھنا پڑھ رہا ہے۔۔۔ کیونکہ پاکستان سے انہیں کوئی خبر نہیں ملی اب تک۔۔۔ منصور کی موت ہمارے لیئے کافی فائدے مند ثابت ہوئی ہے۔۔۔ ابراہیم کیسپر کی بات عیان کو بتاتے ہوئے بڑی خوشی سے بولا

اللہ کا احسان ہے ہم پر۔۔۔ تم بس اس پر نظر رکھو اک منٹ کے لیئے بھی اسے اپنی نظروں سے اوجھل نہ ہونے دینا۔۔۔

جی عیان سرا اس کی اک اک حرکت پر میری نظر ہے۔۔۔

Kitab Nagri

دوپہر کا وقت ہو گیا تھا لیزا جو کرسی سے بندھی ہوئی تھی اسے آہستہ آہستہ ہوش آنے کے لگا تھا۔۔۔ خد کو کرسی سے بندھا عیان کی نظروں کے روبرو پا کر وہ نا سمجھی سے عیان کو دیکھنے لگی۔۔۔

تم سے میں ایک دفع پوچھوں گا اور صاف صاف پوچھوں گا اور تمہیں اگر اپنی زندگی پیاری ہے تو میری بات کا جواب ایک ہی باری میں دے دینا ورنہ جو لوگ میرے کسی کام کے نہیں رہتے وہ اس دنیا



## Posted On Kitab Nagri

میں بھی زندہ نہیں رہتے۔۔۔ منصور کی مثال ابھی تمہارے سامنے ہے اگر وہ مجھے میرے سوالوں کے جواب دے دیتا تو ابھی زندہ ہوتا لیکن اس نے پہلی باری میں بتایا نہیں اور پھر میں نے اسے دوسری بار میں جواب دینے لائق چھوڑا نہیں۔۔۔ عیان چہرے پر ڈھیروں سختی لائے لیزا کے سر سے آسمان اور پیروں تلے زمین کھینچ بیٹھا تھا۔۔۔

عیان سر آپ کیسی باتیں کر رہے ہیں۔۔۔ مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا کون منصور اور آپ نے مجھے یہاں کیوں باندھ کر رکھا ہوا ہے لیزا عیان کی باتوں سے ڈر کر انجان بننے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔

تم اچھی طرح جانتی ہو میں کیا پوچھ رہا ہوں اپنی جیب سے بندوق نکال کر لیزا کے سامنے ٹیبل پر رکھتا وہ لیزا کے تقریباً ہوش اڑا بیٹھا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com\*\*\*\*\*

یہ لیزا میرا فون کیوں نہیں اٹھا رہی ہے آخر۔۔۔ عباد جو صبح سے لیزا سے کانٹیکٹ کرنے کی کوشش کر رہا تھا اس کے فون نہ اٹھانے پر جھنجھلاتے ہوئے بولا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اب وہ اپنے موبائل اسکرین پر کسی اور کا نمبر ڈائل کر رہا تھا

جی سر۔۔۔۔۔مقابل کی آواز آئی

لیزا سے بات کرواؤ میری عباد اپنے آفس کی ہی اک ور کر کو کال ملا کر کہنے لگا  
سر وہ آج آفس نہیں آئیں۔۔۔۔۔مقابل نے فوراً ہی جواب دیا

کیا مطلب نہیں آئی۔۔۔۔۔اس نے آج تک اک چھٹی نہیں کی پتہ کرو وہ کیوں نہیں آئی۔۔۔۔۔لیزا  
کی غیر موجودگی کا سن کر عباد کو شدید غصہ آنے لگا۔۔۔۔۔اور وہ لمبے لمبے ڈگ بھرتا گاڑی میں جا کر  
بیٹھ گیا

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

گاڑی میں بیٹھتے اس نے شینگ کو کال ملائی۔۔۔۔۔

اک ہی بیل میں فون رسیو ہو گیا

## Posted On Kitab Nagri

جی بولیں شینگ اپنے مخصوص انداز میں گویا ہوا

لیز اکا پتہ کرو وہ کہاں ہے۔۔۔۔۔ یہ کر عباد نے فون بند کر دیا کیونکہ وہ جانتا تھا سامنے موجود شخص کہ  
لی مئے اتنا کہنا ہی کافی ہے۔۔۔۔۔

شینگ سے بات کر کے اب وہ اتر پورٹ کی جانب روانہ ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

\*\*\*\*\*



ابراہیم صبح سے کیسپر کے پیچھے پیچھے تھا

www.kitabnagri.com

دفعۃً کیسپر کا فون بجنے لگا۔۔۔۔۔ ہاں بولو فون پاکستان سے تھا اب آگے کا لائحہ عمل اس فون سے  
آنے والی خبر طے کرنے والی تھی۔۔۔۔۔ چلو اچھی بات ہے میں عباد صاحب کو بتا دوں یہ کہ کر کیسپر  
نے فون بند کر دیا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

جبکہ مقابل پاکستان میں آرمی کے ہیڈ کوارٹر میں موجود گن پوائنٹ پر جھوٹی انفارمیشن کیسپر کو دے رہا تھا۔۔۔ اس بات سے بے خبر کیسپر اس کے اک اک لفظ پر یقین کر کے عباد کو خبر دینے لگا۔۔۔

سر عیان صاحب کا سنبل میڈم کے ساتھ کوئی رشتہ نہیں ہے ان کی کزن کا نام ارم تھا۔۔۔ ابھی ابھی اک بندے نے خبر دی ہے اس کے علاوہ عیان اپنے آفس میں ہی ہے اور بالکل نارمل آدمیوں کی طرح کام کر رہے ہیں کوئی بھی مشکوک بات مجھے ابھی تک نہیں ملی۔۔۔۔ کیسپر عباد کو تمام بات سے آگاہ کرتے بولا۔۔۔

چلو ٹھیک ہے لیکن پھر بھی تم رات تک اس پر نظر رکھو۔۔۔ کیونکہ ہو سکتا ہے ابھی مکمل بات سامنے نہ آئی ہو۔۔۔ عباد نے یہ کہہ کر فون بند کر دیا۔۔۔

www.kitabnagri.com

جب ہر طرف سے عیان کے مشکوک ہونے کے ثبوت نہیں ملے تو پھر کیوں خوار کروا رہے ہیں یہ۔۔۔۔ کیسپر عباد کا فون کٹ ہوتے ہی خد سے بڑبڑاتے ہوئے بولا

## Posted On Kitab Nagri

اس کی بڑبڑاہٹ سن کر ابراہیم نے خوش ہوتے عیان کو خبر دی۔۔۔۔۔ خیر سے ان کی یہ مشکل ہل ہو گئی تھی بس اک دفع کیسپر عیان پر نظر رکھنے کے کام سے ہٹ جائے تو یہ لوگ اسے بھی اٹھائیں۔۔۔۔۔ کیسپر کا وقت اب قریب ہی تھا لیکن ابھی وہ اس سے بے خبر اپنی جگہ کھڑے سگریٹ کے گہرے کش لے رہا تھا۔

عباد کو سنبل کے مل جانے کی اک امید ہاتھ لگی تھی اب وہ بھی ختم ہو جانے سے اس کی مزاج کی چڑچڑاہٹ اور بڑھ گئی تھی۔۔۔۔۔ اسے سنبل سے تو کوئی اتنی خاص غرض نہیں تھی اسے بس اپنی اولاد کی فکر تھی۔۔۔۔۔ وہ بس کیسے بھی کر کے اپنی اولاد کو اپنے سامنے دیکھنا چاہتا تھا۔۔۔۔۔

جبکہ ادھر سنبل رو رو کر اپنی جان ہلکان کیئے اندھیرے کمرے میں بستر پر پڑی ہوئی تھی۔۔۔۔۔ جلن حسد نے اسے کچھ بھی اچھا سوچنے اور سمجھنے سے قاصر کر دیا تھا۔۔۔۔۔ یہ حال تباہی تھا اور اس کے لیئے بھی اور سب سے بڑھ کر خد سنبل کے لیئے۔۔۔۔۔ اگر وہ کسی کو اپنا سمجھے تو شاید ان اندھیروں سے واپسی ممکن تھی لیکن جو اللہ سے ہی اچھے کی امید نہ لگائے وہ کسی انسان سے کیسے خوش ہو سکتا ہے۔۔۔۔۔ جو اللہ کا نہیں وہ کسی اور کا کیسے ہو سکتا تھا۔۔۔۔۔

\*\*\*\*\*

## Posted On Kitab Nagri

ماہشان کچن کو صاف ستھرا کرنے کے بعد فریش ہونے چلی گئی تھی اب وہ صاف ستھرے کپڑے پہن کر واپس کچن میں داخل ہو رہی تھی کہ پیچھے سے کسی کے سلام کرنے کی آواز نے اس کو اور خوش کر دیا۔۔

اسلام و علیکم کیسی ہو۔۔۔ اس نے مڑ کر دیکھا تو سامنے آمنہ کھڑی اسے سلام کر رہی تھی

و علیکم السلام میں ٹھیک۔۔۔ یہ کہ کر ماہشان آمنہ کے پاس جا کر اس کے گلے لگ گئی۔۔۔

کیسار ہا پاکستان کا سفر۔۔۔ مزا آیا۔۔۔ آمنہ نے پر جوش انداز میں پوچھا

www.kitabnagri.com

ہاں میں تمہیں کیا کیا بتاؤں۔۔۔ اتنی خوشی ملی مجھے کہ بس اللہ کا جتنا شکر ادا کروں کم ہے۔۔ ماہشان اسے اپنی خوشی بتانے کے لئے کب سے بے تاب تھی اب جا کر وہ وقت آیا تھا کہ وہ اک اک بات آمنہ کو بتاتی اور اسے اپنی خوشی میں شامل کرتی۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

پہلے تم بیٹھو آمنہ کا ہاتھ پکڑ کر اسے صوفے پر بٹھاتی وہ خد بھی اس کے ساتھ بیٹھ گئی۔۔۔ اور پاکستان میں ہوئی تمام باتیں بنار کے اسے سنانے لگی۔۔۔۔۔ آمنہ بھی خوشی خوشی تمام داستان سن رہی تھی دونوں ہی اپنی باتوں میں مگن تھیں اور پورا لالچ ان کی باتوں اور قہقہوں سے گونج رہا تھا۔۔۔

زور زور سے باتوں کی آواز سے سنبل کی آنکھ کھل گئی۔۔۔۔۔ یہاں میرا رو کر ہال برا ہے اور ان لوگوں کی خوشیاں ہیں کہ ختم ہونے کا نام نہیں لے رہی ہیں۔۔۔۔۔ میرے غم اور دکھ کی کسی کو یہاں نہیں پڑی بس جب دیکھو ہنسی مزاق.... غصے میں بیڈ سے اٹھ کر دروازے کی طرف بڑھتی سنبل کو نہیں معلوم تھا کہ باہر اس کے دروازے کے عین سامنے آمنہ بیٹھی ہے۔۔۔۔۔ ماہشان کے بھی زہن سے بالکل نکل گیا تھا کہ آمنہ عباد کی بہن ہے۔۔۔۔۔ ابھی تو وہ آئی تھی غم اور ماضی یاد کرنے کا وقت ہی کہاں ملا تھا ابھی تو خوشیاں ہی باتوں کا موضوع تھیں اور ہر طرف خوشی ہی خوشی تھی۔۔۔۔۔ سنبل نے اکدم زور سے دروازہ کھولا اور کمرے سے باہر نکل آئی۔۔۔

کمرے سے باہر کھڑی کمزور بے حال سنبل پر آمنہ کی نظر پڑی تو وہ اک دم صوفے سے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اسلام و علیکم۔۔۔۔۔ آمنہ نے آگے بڑھ کر سنبل کو سلام کیا



## Posted On Kitab Nagri

سنبل آمنہ کو دیکھ کر اک دم ڈر گئی تھی اس کے چہرے پر عجیب سے تاثرات تھے۔۔۔ وہ کبھی آمنہ کو دیکھتی کبھی ماہشان کو اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ آخر وہ کیا کرے۔۔۔ ابھی وہ کچھ کرنے کا سوچ ہی رہی تھی اپنے زہن کو پرسکون کرتی وہ آگے کالائے عمل طے کرنا چاہ رہی تھی لیکن یوں اچانک عباد کی بہن سے سامنا ہو جانا اس کے لیئے کسی شک سے کم نہ تھا ہونٹ بالکل خشک ہو گئے حلق میں کانٹے سے چھبنے لگے۔۔۔ اس کی آنکھوں کے سامنے اندھیرا آیا اور وہ وہیں گر گئی۔۔۔ ماہشان اک دم اس کی طرف دوڑی۔۔۔ آمنہ بھی ماہشان کے ساتھ بھاگی

کافی ویک ہیں یہ۔۔۔۔ آمنہ ماہشان کے ساتھ ملکر سنبل کو بیڈ پر لیٹاتے ہوئے بولی

Kitab Nagri

اس کی یہ بات سن کر ماہشان اسے حیرت سے دیکھنے لگی

ایسے کیا دیکھ رہی ہو ماہشان کو خیالوں میں ڈوبادیکھ آمنہ نے آنکھوں میں حیرت لائے کہا

تم انہیں نہیں جانتیں۔۔۔۔ ماہشان نے اٹکتے اٹکتے پوچھا۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ہاں جانتی ہوں۔۔۔۔ عیان بھائی کی کزن ہیں ناجس سے پہلے انکی منگنی بھی ہوئی تھی بتایا ہے مجھے وسیم نے ان کے بارے میں۔۔۔۔ پہلے تو مجھے عجیب لگا تھا انکا عیان بھائی کی شادی میں شریک نہ ہونا لیکن اب مجھے پتا چلا یہ کیوں نہیں آئیں تھیں۔۔۔۔ یہ تو واقعی بہت بیمار ہیں۔۔۔۔ آمنہ سنبل کے اوپر چادر اوڑھاتے ہوئے بولی۔۔۔

جبکہ ماہشان حیرت سے ہی آمنہ کی باتیں سن رہی تھی۔۔۔۔

تمہیں کیا ہو گیا۔۔۔۔ آمنہ ماہشان کے چہرے کی ہوائیاں اڑتے دیکھ پریشان ہوتے بولی۔۔۔۔ ڈاکٹر کو بلاتے ہیں انشاء اللہ ٹھیک ہوں گی یہ تم پریشان مت ہو۔۔۔۔ آمنہ کو ماہشان کے کھوئے کھوئے انداز کی وجہ سنبل کی طبیعت خرابی لگی اسی لیئے اسے دلا سے دیتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔

جبکہ ماہشان اس کی بات سن کر ہاں انشاء اللہ کہ کر سنبل کو ہوش میں لانے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔۔

ماریہ ماریہ ماہشان نے زور زور سے ماریہ کو آواز دی

## Posted On Kitab Nagri

جی میڈم۔۔ ماریہ فوراً ہی بھاگتی ہوئی کمرے میں چلی آئی۔۔

ڈاکٹر کو فون کرو جلدی۔۔۔ ماریہ کو یہ کہ کر ماہشان پھر سے سنبل کو ہوش میں لانے کی کوشش میں لگ گئی۔۔۔

اتنے میں فاطمہ بیگم بھی کمرے کے اندر چلی آئیں یا اللہ خیر کیا ہو گیا میری بچی کو۔۔۔ سنبل کے پاس آکر بیٹھتی وہ سنبل کے سر پر ہاتھ پھیر کر بولیں۔۔۔

اسلام و علیکم آنٹی کمرے سے باہر نکلی تھیں۔ ابھی کچھ کہا بھی نہیں تھا کہ بس بیہوش ہو گئیں۔۔۔ سنبل نے آگے بڑھ کر فاطمہ بیگم کے پاس کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔۔۔

جبکہ فاطمہ بیگم بھی اب حیرانگی سے آمنہ کو دیکھ رہی تھیں۔۔۔ جب وہ کمرے میں داخل ہوئی تھیں تو انہیں بس سنبل کی فکر تھی اسی لیئے کمرے میں کون کون کھڑا ہے انہوں نے دیکھا ہی نہیں لیکن اب آمنہ کو سنبل کے ساتھ دیکھ وہ فکر مند ہونے لگی تھیں۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

آمنہ بیٹا آپ کب آئیں فاطمہ بیگم اپنے چہرے پر مسکراہٹ لائے گویا ہومیں حالانکہ یہ تو وہیں جانتی تھیں کہ انکا دل اندر سے کتنا ڈرا ہوا تھا۔۔۔

آنٹی میں بس ابھی آئی تھی بس تھوڑی دیر پہلے۔۔۔ آمنہ کے چہرے پر سنبیل کے لیئے فکر مندی صاف ظاہر تھی۔۔۔

فاطمہ بیگم اب ماہشان کو حیرانگی سے دیکھ رہی تھیں۔۔۔ ماہشان کو بھی سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کیا کرے کیونکہ آمنہ نے ابھی تک کوئی بھی رد عمل ظاہر نہیں کیا تھا۔۔۔۔۔

آمنہ میری بات سنو۔۔۔۔۔ ماہشان اس کا ہاتھ پکڑتی اسے باہر لے آئی۔۔۔۔۔

کیا ہوا ماہشان۔۔۔۔۔ سب خیریت تو ہے۔۔۔ آمنہ نے ماہشان کے پیچھے چلتے چلتے کہا

## Posted On Kitab Nagri

تم جانتی ہو اندر جو لڑکی ہے وہ کون ہے ماہشان نے بنا کوئی ادھر ادھر کی بات کی مئے دو ٹوک انداز میں  
کہا۔۔۔

ہاں۔۔۔ عیان بھائی کی کزن ہے نہ۔۔۔ آمنہ الجھے ہوئے انداز میں بولی۔۔۔۔ لیکن کیا ہوا ایسے  
کیوں پوچھ رہی ہو۔۔۔۔ آمنہ نے ماہشان سے سوال کیا۔۔۔۔

بس ایسے ہی۔۔۔۔ ماہشان ابھی بھی الجھن میں تھی کیونکہ ایسا کیسے ہو سکتا تھا کہ عباد کی بیوی کو آمنہ  
نہ پہچانے۔۔۔۔

یا تو آمنہ جھوٹ بول رہی ہے اگر ہاں تو کیوں۔۔۔۔ یا پھر یہ واقعی سنبل کو نہیں جانتی لیکن ایسا کیسے  
ہو سکتا ہے۔۔۔۔ ماہشان دل ہی دل میں گویا ہوئی  
آمنہ مجھے تم سے کچھ ضروری بات کرنی ہے۔۔۔۔ ماہشان نے ہمت کر کے آمنہ کو سب بتانے کا فیصلہ  
کر لیا تھا۔۔۔

,\*\*\*\*\*

## Posted On Kitab Nagri

دیکھیں عیان سرمجھے نہیں پتا آپ کیا کہ رہے ہیں۔۔۔ آپ پلیز مجھے جانے دیں۔۔۔ لیز اپنے ہوش  
سنجالتی عیان کے سامنے جھوٹے آنسو نکالتے ہوئے بولی۔۔۔

دیکھو مجھے تنگ نہ کرو۔۔۔۔۔ ورنہ نقصان تمہارا ہی ہے۔۔۔۔۔ عیان سرد تاثر دیئے بولا

مجھے نہیں۔۔۔۔۔ ابھی لیز ایہ کہ ہی رہی تھی کہ عیان اک دم جھٹکے سے پستول اٹھاتا لیزا کے منہ میں  
پستول رکھ دیا۔۔۔ عیان کہ یوں اچانک رد عمل نے لیزا کو سر سے پیر تک ہلا کر رکھ دیا تھا۔۔۔۔۔ اس کی  
آنکھوں سے آنسو بہنے لگے وہ بہت زیادہ ڈر گئی تھی

اس کی یہ حالت دیکھ عیان پستول اس کے منہ سے نکالتا پیچھے ہٹا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

میں بتاتی ہوں سب بتاتی ہوں بس مجھے مارنا نہیں۔۔۔۔۔ لیزا روتے روتے اک اک بات اگلنے کو تیار  
ہو گئی تھی۔۔۔

عیان نے اشارے سے جیف کو بلایا اور لیزا کو اس کے حوالے کرتا۔۔۔۔۔ کمرے سے باہر نکل  
آیا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اس کے روم کے باہر سب کچھ معمول کے مطابق چل رہا تھا کچھ لوگ کمپیوٹرز پر کام کر رہے تھے کچھ فائلز پکڑے فائلز میں گم تھے کچھ فون کالز پر مصروف تھے کوئی نہیں جانتا تھا کہ اسی آفس کے اک روم میں عباد خانزادہ کی موت کا پروانہ تیار ہو رہا ہے۔۔۔۔۔ عیان بھی نارمل انداز میں چلتا ہوا آفس سے باہر آیا اور گاڑی میں بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

گھر چلو۔۔۔۔۔ یہ کہ کروہ چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ سجائے گاڑی کی سیٹ سے ٹیک لگا گیا۔۔۔۔۔

جبکہ کیسپر بھی اسی کے پیچھے اپنی بائیک پر بیٹھا اور عیان کی گاڑی کے پیچھے پیچھے آنے لگا۔۔۔ عیان نے شیشے سے اک نظر کیسپر کو دیکھا اور تنظیہ سا مسکرایا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

عیان جیسے ہی اپنے گھر پہنچا۔۔۔۔۔ کیسپر وہیں سے کہیں اور چلا گیا۔۔۔۔۔  
عیان جانتا تھا کہ وہ کہاں گیا ہے اسی لیئے مسکراتا ہو گھر کے اندر داخل ہوا۔۔۔۔۔  
گھر میں گھستے ہی اس کی نظر ماہشان اور آمنہ پر پڑی۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

دیکھو جو میں کہوں گی ہو سکتا ہے تمہیں اس پر یقین نہ ہو لیکن میں چاہتی ہوں تم حقیقت جانو۔۔۔ ماہشان آمنہ کے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیئے نم آنکھوں سے کہہ رہی تھی

عیان نے ماہشان کی بات سنتے ہی زور سے سلام کیا کیونکہ اسے کہیں نہ کہیں اس بات کا اندازہ تھا کہ ماہشان کیا بولنے جا رہی ہے

ماہشان جو آمنہ کو کچھ بتانے کے لیئے منہ کھول ہی رہی تھی۔۔۔ اک دم عیان کی آواز پر چونکی۔۔۔

عیان بھائی و علیکم السلام۔۔۔ آمنہ بھی آگے بڑھ کر عیان سے سلام دعا کرنے لگی۔۔۔

Kitab Nagri

عیان کے پیچھے ہی سنبل کی ڈاکٹر بھی گھر میں داخل ہوئیں۔۔۔

سب خیریت۔۔۔۔۔ ماریہ کے ساتھ جلدی جلدی سنبل کے کمرے میں یوں ڈاکٹر کو جاتے دیکھ عیان حیرت سے پوچھنے لگا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

وہ۔۔۔۔۔ سنبل بیہوش ہو گئی ہے۔۔۔۔۔ ماہشان نے ڈرتے ڈرتے سنبل کا نام لیا

ہاں بھائی وہ تو واقعی بہت بیمار ہیں و سیم کو بھی بولتی ہوں اک دفع دیکھ لیں انہیں۔۔۔۔۔ آمنہ سنبل سے  
ہمدردی کرتے بولی

آپکی ملاقات ہوئی ہے کیا سنبل سے عیان نے چہرے پر فکر مندی لائے کہا۔۔۔۔۔  
ہاں بس کچھ منٹوں کی۔۔۔۔۔ پھر وہ بیہوش ہو گئیں آمنہ نے اپنا پرس اٹھا کر اس سے موبائل نکالتے  
ہوئے کہا

نہیں وہ دراصل امید سے ہیں اسی لیئے ویکنئیس کی وجہ سے ہو جاتا ہے۔۔۔۔۔ ماہشان نے آگے بڑھ  
کر بڑے اطمینان سے کہا  
www.kitabnagri.com

اچھا۔ تو پھر انکے ہسپینڈ وہ کہاں ہیں۔۔۔۔۔ آمنہ نے فوراً سوال کیا۔۔۔۔۔

آمنہ کے سوال سے جہاں عیان کو حیرت ہوئی وہیں ماہشان کے دل میں کئی سوال اٹھے۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

وہ انکے ساتھ اچھا سلوک نہیں کرتے تھے اسی لیے اب وہ دونوں الگ ہو گئے ہیں اس بار عیّان نے جواب دیا۔۔۔ جبکہ ماہشان نے عیّان کو یوں دیکھا جیسے کہنا چاہ رہی ہو کہ سب سچ بتادیں۔۔۔۔۔

او ہو۔۔۔۔۔ پتا ہے میری بھابھی کا نام بھی سنبل ہے لیکن وہ ہم لوگوں سے ملتی نہیں ہیں۔۔۔۔۔ آمنہ چہرے پر عجیب بے بسی لائے بولی

تو تم نے اپنی بھابھی کو آج تک نہیں دیکھا۔۔

ماہشان اپنے سوالوں کے جواب پاتی اک دم بولی

Kitab Nagri

دیکھا ہے اک دوبار تصویروں میں بھائی نے انہیں بہت بار کہا لیکن ان کے مطابق انہوں نے بھائی سے

شادی کی ہے نہ کہ بھائی کے خاندان سے تو بھائی جب بھی آتے ہیں اکیلے ہی آتے ہیں۔۔۔۔۔ شادی

کی تصویریں دیکھی ہیں بس اک دو۔۔

۔۔ آمنہ نے کندھے اچکاتے ہوئے بولا

## Posted On Kitab Nagri

شروع میں جب انہوں نے شادی کی تھی تو دو سال تو امی نے ناراضگی کی وجہ سے بات نہیں کی نہ ہی مجھے ملنے دیا کیونکہ بھائی نے اکیلے رجسٹرڈ شادی کی تھی کسی کو بھی نہیں بلایا تھا۔۔۔ امی تک کو نہیں جس پر امی شدید ناراض ہوئیں۔۔۔۔ دو سال تو وہ بہت دفع ملنے کے لیئے کہتے رہے لیکن امی کو تو تم جانتی ہو وہ کہاں کسی کی سنتی تھیں پھر اچانک امی کے انتقال کے بعد بھائی نے بہت معافی مانگی لیکن ان کی بیوی نے ملنے سے صاف انکار کر دیا

تو اپنی خامیاں چھپانے کے لیئے آپنے اپنی بیوی کو برا بنایا ہوا ہے واہ عباد بھائی واہ۔۔۔۔ ماہشان دل ہی دل میں بولی۔۔۔۔

کہاں کھو گئیں۔۔۔۔ آمنہ ماہشان کا ہاتھ ہلاتے بولی کیا ہو گیا ہے بار بار کہیں کھو جاتی ہو۔۔۔۔ کچھ بتا رہی تھیں تم مجھے۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

سنبل میڈم کو ہوش آ گیا ہے۔۔۔۔ ماریہ کمرے سے باہر نکل کر بتانے لگی۔۔۔

ماہشان اور آمنہ کمرے کی جانب بڑھ ہی رہے تھے کہ عیान نے انہیں روک دیا

## Posted On Kitab Nagri

آپ لوگ رہنے دیں میں دیکھتا ہوں۔۔۔ ماہشان تم آمنہ بھابھی کو اوپر لیجاؤ عیان ماہشان کو یہ کہتا  
سنبل کے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

اک منٹ ماہشان زرا یہاں آئی مئے گا۔۔۔۔ عیان مڑتے ہوئے ماہشان سے بولا

جی۔۔۔ ماہشان عیان کے پاس آکر بولی

ابھی صحیح وقت نہیں ہے جو چھپا ہے اسے چھپے رہنے دیں یہ کہ کروہ سنبل کے کمرے میں چلا گیا۔۔۔

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

جبکہ ماہشان آمنہ کے ساتھ اوپر چلی گئی  
عیان جیسے ہی کمرے میں داخل ہوا۔۔۔ سب سے پہلے اس نے فاطمہ بیگم کو سلام کیا اور سنبل کی طبیعت  
دریافت کی

## Posted On Kitab Nagri

بیٹا آمنہ سے شاید آمنہ سامنے ہو گیا تھا وہی برداشت نہ کر سکی ڈاکٹر کہ رہی تھیں کہ اسٹریس صحیح نہیں ہے اس کے لیے۔۔۔ فاطمہ بیگم بہت آہستہ آہستہ بول رہی تھیں۔۔۔

لیکن کمرے میں مکمل خاموشی کی وجہ سے آواز پھر بھی بنناہٹ کی صورت میں گونج رہی تھی۔۔۔

آپ زرا میرے ساتھ آئیں ڈاکٹر اٹھ کر فاطمہ بیگم کے ساتھ کمرے سے باہر چلی گئی۔۔۔

جی بولیں فاطمہ بیگم ڈرتے ڈرتے پوچھنے لگیں۔۔۔

ان کی کنڈیشن ٹھیک نہیں ہے۔۔۔ ان کے دماغ پر بہت دباؤ ہے جس کی وجہ سے بے بی بھی صحیح سے گروتھ نہیں کر رہا ہے اور دوسری وجہ شاید خوراک کی کمی ہے۔۔۔ یا تو آپ لوگ انہیں ہاسپٹل میں ایڈمٹ کروادیں یا پھر گھر پر ہی کچھ ڈرپس لکھ کر دے رہی ہوں وہ لگوا دیں اور سب سے بڑھ کر ان کو خوش رکھیں ورنہ بچے کے ساتھ ساتھ ان کی جان کو بھی خطرہ ہے۔۔۔ ڈاکٹر بہت سنجیدگی سے سنبل کے بارے میں اطلاع دیکر چلی گئی جبکہ فاطمہ بیگم وہیں پریشان کھڑی رہیں۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ادھر عیان آہستہ آہستہ چلتے سنبل کے پاس آکر بیڈ پر بیٹھ گیا۔۔۔

کیسی ہو اب۔۔۔۔ عیان نے نرم لہجے میں پوچھا

ابھی کچھ سیکنڈز بھی نہ گزرے تھے کہ سنبل اک دم اٹھ کر عیان کے گلے لگ گئی اور زور زور سے رونے لگی

مجھے بچالو عیان مجھے بچالو۔۔۔۔۔ مجھے واپس نہیں جانا اس کے پاس۔۔۔ مجھے یہاں رہنا ہے تمہارے ساتھ۔۔۔۔۔ مجھے بچالو تمہیں خدا کا واسطہ ہے اس کو مجھے لیجانے مت دینا میں مر جاؤں گی۔۔۔۔۔ میں نے تمہارا دل دکھایا تھا نہ اسی لیئے مجھے سزا مل رہی ہے مجھے معاف کر دو عیان لیکن مجھے بچالو۔۔۔ وہ عیان کے سینے سے لگے روتے روتے بول رہی تھی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

عیان اس کے یوں اچانک اک دم گلے لگنے پر پہلے تھوڑا بوکھلایا پھر آہستہ سے سنبل کو خد سے دور کر کے خد تھوڑا پیچھے ہٹ گیا۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

گھر او نہیں۔۔۔ آمنہ بھابی نے تمہیں نہیں پہچانا ہے کیونکہ انہوں نے تمہیں دیکھا ہی نہیں پہلے  
شاید کچھ ناراضگی اور بعد میں تو تم قید تمہیں اس وجہ سے۔۔۔ تو پر سکون ہو جاؤ۔۔۔

لیکن شادی کی تصاویر تو دیکھی ہوں گی نہ۔۔۔ سنبل نے ڈرتے ڈرتے کہا۔۔۔

ہاں دیکھی ہیں لیکن تم نے کبھی خود کو آئینے میں دیکھا ہے کتنا بدل گئی ہو نہ تو وہ گورا رنگ رہا نہ ہی وہ  
آنکھوں میں چمک۔۔۔ کتنی کمزور ہو گئی ہو کوئی کیسے پہچانے۔۔۔ اپنا خیال رکھو۔۔۔

عیان کی باتیں سن کر سنبل تھوڑی شرمندہ سی ہونے لگی۔۔۔

دیکھو میں تمہاری کوئی برائی نہیں کر رہا میرے لیئے تم ابھی بھی وہی سنبل ہو۔۔۔ انسان کی پہچان  
رنگ روپ سے نہیں ہوتی اس کے اخلاق سے ہوتی ہے اس سے جڑی اچھی بری یادوں سے ہوتی  
ہے۔۔۔ لیکن میں چاہتا ہوں تم اپنا خیال رکھو

## Posted On Kitab Nagri

کیونکہ اس طرح تو تم کیسے زندگی گزارو گی آگے اور بھی زمہ داریاں ہیں تم پر اسی لیئے ہوش کے ناخن لو اور خد پر دھیان دو۔۔۔ ابھی عیان سنبل کو یہ سب سمجھا ہی رہا تھا کہ فاطمہ بیگم بھی کمرے میں آگئیں۔۔

بالکل صحیح کہ رہے ہو بیٹا۔۔ ابھی ڈاکٹر بھی یہی کہ رہی تھی۔۔۔ بیٹا خوش رہو اللہ نے کتنا نوازا ہے تمہیں بھول جاؤ سب نئے سرے سے اپنی زندگی کو جیو۔۔۔ فاطمہ بیگم بھی اس کے پاس بیٹھی اس سے بہت پہار سے اسے سمجھانے لگیں۔۔۔

جبکہ سنبل جو کہ عیان کی موجودگی میں کافی خوش تھی فاطمہ بیگم کے آنے سے اکدم اکتاہٹ کا شکار ہونے لگی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

\*\*\*\*\*

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

## Posted On Kitab Nagri

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)

ارے تم نے عیان بھائی کو وہاں کیوں جانے دیا۔۔۔ آمنہ نے ماہشان کے کمرے میں آتے ہی کہا  
کیا مطلب۔۔۔۔۔ ماہشان کو آمنہ کی بات بالکل سمجھ نہ آئی تھی

پاگل لڑکی سابقہ منگیترا ہے وہ عیان بھائی کی اوپر سے اپنے شوہر سے بدظن ایسی عورتوں سے اپنے شوہر  
کو دور رکھتے ہیں آمنہ ماہشان کو سمجھاتے ہوئے بولی

## Posted On Kitab Nagri

آمنہ کی بات سن کر ماہشان کی ہنسی چھوٹ گئی۔۔۔۔۔ تم بھی نہ حد ہو گئی مجھے ان پر بھروسہ ہے یہ مجھے کبھی دھوکہ نہیں دیں گے۔۔۔ ماہشان ہنستے ہنستے بولی

وہ دھوکہ بے شک نہیں دے گا لیکن احتیاط ضروری ہے۔۔۔۔۔ دوست ہوں تمہاری اسی لیئے سمجھا رہی ہوں۔۔۔۔۔ آمنہ ماہشان سے بہت محبت کرتی تھی اسی لیئے اسے سمجھا رہی تھی اور جو وہ کہہ رہی تھی وہ کسی حد تک ٹھیک بھی تھا کیونکہ سنبل کے دل میں تو یہی تھا بس ماہشان کو ہی سنبل کے ارادوں کی خبر نہیں تھی

Kitab Nagri

اچھا ٹھیک ہے آئندہ دھیان رکھوں گی اب بیٹھیں۔۔۔۔۔ ماہشان مسکراتے ہوئے آمنہ کو لیکر صوفے پر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اچھا یہ بتاؤ عباد بھائی کی بیوی جو ہیں وہ اب کہاں ہیں۔۔۔۔ ماہشان نے پھر سے وہی زکر چھیڑا کیونکہ اس کے دل میں ابھی بھی کئی سوال ہلچل مچا رہے تھے۔۔۔۔

یار وہ پاکستان میں تھیں کچھ ٹائم پہلے اپنے کسی رشتے دار کے گھر انکے ابو کی ڈیوٹی تھی جو ہو گئی تھی اسی لیئے وہاں گئیں تھیں۔۔۔۔ لیکن اب شاید آگئیں ہوں امریکہ کیونکہ بھائی بھی تو امریکہ میں ہیں۔۔۔۔ آمنہ نے بہت ہی نارمل انداز میں بتایا جیسے اسے اس سب سے کوئی فرق نہ پڑھتا ہو۔۔۔۔

تو تم نے کبھی ملنے کی کوشش نہیں کی۔۔۔

کبھی تم امریکہ نہیں گئیں۔۔۔۔ ماہشان نے اک اور سوال کیا۔۔۔۔

Kitab Nagri

نہیں یار پہلے ناراضگی تھی تو گئے نہیں اور اب بچوں کے کام انکا اسکول اسی میں وقت گزر جاتا ہے اور پھر بھائی بھی کبھی کہیں کبھی کہیں ہوتے ہیں تو وہاں جا کر کیا کرنا وہ تو ویسے بھی ہم سے ملنا نہیں چاہتیں۔۔۔۔ ابھی کہا تھا میں نے جب انکے والد کا انتقال ہوا تھا تب کہ یہاں آجائیں فون بھی کیا کہ شاید اسی بہانے بات ہو جائے لیکن امریکہ میں وہ تھیں نہیں اور پاکستان میں رابطہ ہوا نہیں۔۔۔۔ اور یہاں ہمارے پاس رہنے بھی نہیں آئیں اب کسی کے اتنے نخرے ہیں تو پیروں میں تو ہم بھی نہیں

## Posted On Kitab Nagri

بچھیں گے۔۔۔۔۔ بھائی زیادہ تر یہیں ہوتے ہیں ان سے ہو جاتی ہے ملاقات بس کافی ہے۔۔۔۔۔ آمنہ  
اک سانس میں ماہشان کو ساری کہانی سنا گئی۔۔۔

تمہیں کیا بتاؤں میں آمنہ تمہارے بھائی نے اس لڑکی کے ساتھ کیا سلوک کیا ہے کیا حال کر دیا ہے  
اس کا ماہشان آمنہ سے دل ہی دل میں گویا ہوئی۔۔۔

ابھی تو کافی دن سے بھائی سے بات نہیں ہوئی۔۔۔۔۔ پتا نہیں وہ کیسی ہیں اور بھائی بھی۔۔۔۔۔ آمنہ  
چہرے پر فکر مندی لائے کہنے لگی

ٹھیک ہی ہونگے۔۔۔۔۔ پھر اپنے ہی سوال کا خد ہی جواب دیتی آمنہ چہرے پر مسکراہٹ سجائے  
بولی۔۔۔۔۔  
www.kitabnagri.com

اچھا چھوڑو یہ سب یہ بتاؤ کیسی گزر رہی ہے لائف۔۔۔۔۔ پھر سے وہ دونوں اپنی کبھی نہ ختم ہونے والی  
باتوں میں مشغول ہو گئی تھیں۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

\*\*\*\*\*

اک گھر کے آگے اپنی بانیک روکتا وہ بانیک سے اتر کر گھر کے اندر داخل ہوا۔۔۔۔۔ گھر کے اندر کا ماحول کافی گندا تھا ہر طرف کپڑے کچرا کہیں اخبار بکھرے پڑے تھے۔۔۔۔۔ وہ اس سب کچرے کو مکمل نظر انداز کرتا گھر کے اندر داخل ہوا۔۔۔۔۔ کونے پر اک بیڈ پر کیسپر کی امی جو کہ فالج کی مریضہ تھیں لیٹی ہوئی تھیں۔۔۔۔۔

کیسپر پہلے کچن میں گیا اور اک پلیٹ میں اپنے پاس موجود تھیلی سے کھانا ڈال کر اپنی امی کے پاس آکر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

اب وہ چچ کی مدد سے بہت آہستہ آہستہ وہ شور بہ ان کو پلار ہاتھا۔۔۔۔۔ یہ اس کا روز کا معمول تھا چاہے کچھ بھی ہو جائے وہ دوپہر میں اپنی امی کو کھانا کھلانے ضرور آتا تھا باقی کاموں کے لیئے اک نرس رکھی ہوئی تھی لیکن وہ کھانا خد ہی کھلاتا تھا۔۔۔۔۔

کھانا ختم کرتے ہی وہ اٹھا اور واپس گھر سے نکل گیا اک نظر مڑ کر اس نے اپنی امی کو بھی دیکھا اور پھر سیدھا جا کر بانیک پر بیٹھا اور عیان کے گھر کے باہر آ کر اپنی جگہ گھڑا ہو گیا۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

\*\*\*\*\*

بیٹا عیان زرا میرے ساتھ آو۔۔ فاطمہ بیگم عیان کو اپنے پاس آنے کا کہہ کر اپنے کمرے کی جانب چلی گئیں جبکہ سنبل نے موقع سے فائدہ اٹھاتے پھر سے اپنا ہاتھ بڑھا کر عیان کا ہاتھ پکڑ لیا۔۔۔

مجھے چھوڑ کر مت جاؤ عیان میں اکیلی ہو جاتی ہوں مجھے وحشت ہوتی ہے مجھے ڈر لگتا ہے پلیز مت جاؤ۔۔ سنبل روہانسی شکل بناتے ہوئے بولی۔۔۔

میں نے کہا نہ کہ ڈرنے کی بات نہیں ہے تمہیں کوئی کچھ نہیں کر رہا نہ ہی کمرے کا تم پریشان مت ہو بس اپنا خیال رکھو عیان نے بہت آہستہ سے اپنا ہاتھ اس کی گرفت سے نکالتے ہوئے کہا اور اٹھ کر کمرے سے باہر چلا گیا۔۔۔

جبکہ سنبل اس کی جاتے ہی تنظیہ سا مسکراتے ہوئے دروازے کو دیکھنے لگی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

جی امی۔۔۔ عیان فاطمہ بیگم کے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے بولا

ہاں بیٹا آؤ۔۔۔ بیٹا آمنہ نے سنبل کو دیکھ لیا ہے اب کیا ہو گا۔۔۔ پہلے ہی میری بچی کی طبیعت ٹھیک نہیں اوپر سے یہ اور پریشانی آکھڑی ہوئی ہے۔۔۔ فاطمہ بیگم کو جب سے ڈاکٹر نے سنبل کی حالت سے آگاہ کیا تھا تب سے ہی وہ فکر مند تھیں اور وہ فکر مندی ابھی بھی ان کے چہرے پر صاف صاف دکھائی دے رہی تھی

امی آمنہ نے سنبل کو نہیں پہچانا ہے وہ عباد ہماری سوچ سے زیادہ سفاک ہے اس نے اپنے گھر میں سنبل کے بارے میں کسی کو کانوں کان خبر نہیں ہونے دی ہے کہ وہ اس کے گھر تین سال قید رہی ہے اور اب غائب ہے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیسا شیطان صفت انسان ہے یہ نام دیکھو کتنا اچھا ہے اور کام بالکل منفرد۔۔۔ فاطمہ بیگم کو سنبل کی حالت دیکھ پہلے ہی عباد پر غصہ تھا اور اب اس کی یہ حرکت جان وہ آگ بگولہ ہو گئی تھی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

چلیں امی اس میں بھی اللہ کا شکر ہے ورنہ آمنہ بھابھی سنبل کو پہچان چکی ہوتیں۔۔۔۔۔ اور پھر ناجانے کیا ہوتا۔۔ وہ اپنے بھائی کی اصلیت قبول کرتی بھی کہ نہیں ناجانے کتنی بڑی مشکل سے اللہ نے ہمیں بچا لیا ہے

ہاں یہ تو ہے بیٹا۔۔۔۔۔ اچھا بیٹا میری اک بات مانو گے۔۔۔۔۔

آپ ایسے کیوں کہ رہی ہیں آپ بولیں بس۔۔۔۔۔ عیان بہت پیار سے مخاطب ہوا

بیٹا سنبل کو ایڈمٹ کروانا ہے ہاسپٹل میں۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

امی یہ تو مشکل ہو گا کیونکہ عباد آرہا ہے آج اور وہ سنبل کو ہی ڈھونڈ رہا ہے۔۔۔ میں یہ بات گھر میں بتا کر آپ لوگوں کو پریشان نہیں کرنا چاہ رہا تھا۔۔۔ عیان فکر مند ہوتے ہوئے کہنے لگا

## Posted On Kitab Nagri

تو پھر بیٹا کسی نرس کو گھر پر ہی بلا لو سنبیل کو بہت زیادہ ویکنسیس ہو گئی ہے اور اس کی اور بچے کی جان کو خطرہ بھی ہے ڈاکٹر کہہ رہی تھی کہ اسے زیادہ سے زیادہ خوش رکھنا ہے اور خوراک پر بھی توجہ دینی ہے۔۔۔۔

بیٹا وہ تمہاری دوست ہے بچپن کی تم دونوں ساتھ بڑے ہوئے ہو۔۔۔ تم ہی اس کو واپس زندگی کی طرف لاسکتے ہو۔۔۔ بیٹا اسے تھوڑا سا وقت نکال کر سمجھایا کرو۔۔۔ میں نے تو بہت کہا لیکن وہ کمرے سے ہی باہر نہیں آتی اور ماہشان سے تو بالکل بھی گھلتے ملتے نہیں دیکھا میں نے۔۔۔۔ وہ شروع سے ہی ایسی تھی یاد نہیں تمہیں کہیں نہ جاننا نہ ہی نئے لوگوں سے ملنا بس جو دل کو بھایا اسی کے ساتھ رہتی ورنہ تنہا۔۔۔

ہاجرہ بھابھی کے انتقال کے وقت بھی اس نے ایسے ہی خد کو تنہا کر لیا تھا تب بھی صرف تم وہ واحد بندے تھے جس کی بات سن کر وہ واپس زندگی کی طرف آئی تھی۔۔۔ لیکن پھر بھی تب بات الگ تھی اب تنہائی اس کو نقصان پہنچا رہی ہے۔۔۔۔

امی مجھ سے جتنا ہوتا ہے میں کرتا ہوں۔۔۔ لیکن پھر بھی میں دیکھتا ہوں کیا کر سکتا ہوں۔۔۔۔ فی الحال کوئی نرس کا انتظام کر دیتا ہوں۔۔۔ عیان بہت نرمی سے فاطمہ بیگم کو یہ کہتا انکے کمرے سے چلا گیا۔۔۔۔

\*\*\*\*\*

## Posted On Kitab Nagri

شام کا وقت تھا آسمان جامنی رنگ کی چادر اوڑھے ہوئے تھا کہیں کہیں نارنجی رنگ کی ہلکی لکیریں آسمان کو مزید دلکش بنا رہی تھیں۔۔۔۔۔ ایسے حسین منظر کو مکمل نظر انداز کرتا عباد کینیڈا ائرپورٹ سے نکل رہا تھا۔۔۔۔۔ ہاتھ میں بریف کیس لیئے وہ لمبے لمبے ڈگ بھرتا گاڑی کی طرف رواں دواں تھا۔۔۔۔۔

اپنی کھڑکی کے پاس بیٹھی سنبل خالی خالی نظروں سے گھر کے باہر کا نظارہ کر رہی تھی وہی دلکش آسمان اس کی نظروں کے سامنے بھی موجود تھا لیکن وہ دونوں جو ہمسفر تھے ایک دوسرے کے شریک حیات تھے ان کے پاس وہ نظریں موجود ہی کہاں تھیں کہ کسی خوبصورتی کو دیکھ پائیں۔۔۔۔۔ اپنے آس پاس کی خوبصورتی بھی وہی لوگ دیکھ اور محسوس کر سکتے ہیں جن کے دل خوبصورت ہوتے ہیں سوچیں مثبت ہوتی ہیں۔۔۔۔۔ جن کے دل کالے ہوتے ہیں وہ اپنی آنکھوں سے اندھیرا ہی دیکھتے ہیں۔۔۔۔۔ اور اس وقت وہ دونوں ہی منفی خیالات کا گڑھ بنے ہوئے تھے۔۔۔۔۔

سنبل نے ماہشان سے عیان کو چھیننے کا فیصلہ کر لیا تھا جبکہ عباد نے ہر حال میں اپنے بچے کو حاصل کرنا تھا چاہے اسے کسی بھی حد سے کیوں نہ گزرنا پڑے دونوں ہی یہ بات بھول بیٹھے تھے کہ کوئی ہے جو ان کے ہر حال سے ہر بات سے باخبر ہے اور وہ جو چاہتا ہے وہی ہوتا ہے کسی بندے کے اختیار میں نہیں کہ وہ پتہ بھی ہلا سکے لیکن انسان کو جب تھوڑی طاقت مل جائے تو وہ خدا کو خدا ہی سمجھ بیٹھتا ہے اور چاہتا

## Posted On Kitab Nagri

ہے اپنے ارد گرد کے لوگوں کی زندگی اپنے مطابق کر دے لیکن یہ صرف اس کی سوچ ہے وہ چاہ کر بھی کچھ کرنے کا اختیار نہیں رکھتا۔۔۔ لیکن وہ دونوں ہی اس بات کو سمجھنے سے قاصر تھے۔۔۔

\*\*\*\*\*

گاڑی میں بیٹھتے ہی اس نے لیزا کے گھر جانے کا کہا۔۔۔

گاڑی لیزا کے گھر کے باہر رکی اور وہ سیدھا اس کے گھر کے اندر داخل ہوا گھر مکمل خالی تھا اس گھر میں صرف لیزا ہی رہتی تھی اور یہ گھر لیزا کو عباد نے ہی دیا تھا۔۔۔ بہت کم لوگ یہ بات جانتے تھے کہ لیزا عباد کی گرل فرینڈ بھی تھی اور اس کے تمام تراخراجات وہی اٹھاتا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

گھر میں مکمل سناٹا پاتا وہ غصے سے گھر سے باہر نکل آیا۔۔۔

کچھ پتا چلا اسکا۔۔۔ اپنے پاس کھڑے مارٹن سے اس نے غصے سے بھرے لہجے میں پوچھا۔۔۔



# Posted On Kitab Nagri

نہیں سر۔۔۔ مارٹن جو صرف اسے رسیو کرنے گیا تھا اسے جتنی معلومات تھی اس نے عباد کو دیتے ہوئے کہا

ہو کیا رہا ہے یہ تم لوگ کر کیا رہے ہو۔۔۔۔۔ اک اک کر کے میرے تمام تر لوگ غائب ہو رہے ہیں اور  
تم سب خاموش بیٹھے ہو۔۔۔۔۔ ماہستان کو ڈھونڈو۔۔۔۔۔

مجھے لگ رہا ہے اس سب کے پیچھے اور کوئی نہیں وہی ہے۔۔۔۔۔

منصور کی موت سے پہلے وہی تھی جو کراچی میں تھی اور لیزا کہ بارے میں وہی جانتی تھی

۔۔۔ ڈھونڈو اسے مارٹن کا گریبان پکڑ کر وہ تقریباً چلاتے ہوئے کہ رہا تھا۔۔۔

مارٹن کو عباد کی اس حرکت پر بہت غصہ آیا تھا لیکن وہ ضبط کر گیا۔۔۔۔۔ وہ خد کو عباد کا غلام نہیں سمجھتا تھا اس کی نظر میں وہ عباد کا پارٹنر تھا اسی لیے عباد کی جانب سے ایسا رویہ اسے تیش دلا گیا تھا۔۔۔۔۔  
پر سکون رہیں عباد بھائی۔۔۔۔۔ عباد کے ہاتھ اپنے گریبان سے ہٹاتا وہ اک اک لفظ چبا کر بولا۔۔۔۔۔

مارٹن کے یوں انداز سے عباد کا پیار اہائی ہو گیا اور اس نے دوبارہ آگے بڑھ کر اس کا گریبان پکڑ لیا





## Posted On Kitab Nagri

رات ہو گئی تھی سب لوگ کھانا کھانے کے بعد اپنے اپنے کمرے میں چلے گئے تھے۔۔۔ عیان نے سنبل کے لیئے اک نرس کا انتظام کر دیا تھا۔۔۔ پہلے تو سنبل نے منع کر دیا لیکن عیان کے سمجھانے پر وہ مان گئی۔۔۔۔

کیسپر بھی سارے معاملات دیکھ عباد کو عیان کے کلیئر ہونے کی رپورٹ دیکر عیان کے گھر کے سامنے سے چلا گیا تھا۔۔۔

عیان کے گھر سے واپسی پر وہ کلب چلا گیا۔۔۔ وہاں جا کر اس نے معمول کے مطابق ڈرنکس منگوائیں۔۔۔ ابھی وہ اپنے ہوش کھونے ہی لگا تھا کہ اک آدمی جو کہ ابراہیم کا بھیجا ہوا تھا کیسپر سے الجھنے لگا۔۔۔

تھوڑی منہ ماری کے بعد دونوں اک دوسرے کے ساتھ گتھا ہو گئے۔۔۔ اس آدمی نے کیسپر کے نشے میں ہونے کا بھرپور فائدہ اٹھایا جب دونوں کنٹرول سے باہر ہو گئے تو کلب کے مالک نے پولیس کو بلا لیا اور اس طرح کیسپر پولیس کے ہتے چڑھ گیا۔۔۔۔

ابراہیم نے یہ منظر دیکھ مسکراتے ہوئے عیان کو فون ملا یا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

سرکام ہو گیا۔۔۔۔۔ یہ کہ کر ابراہیم اپنے گھر کے لیئے روانہ ہو گیا۔۔۔۔۔ جبکہ کیسپر تو ہوش میں ہی نہیں تھا کہ اس کو پتا چل سکے کہ اس کے ساتھ ہو کیا رہا ہے۔۔۔۔۔ ہاں یہ بات ضرور تھی کہ اس کے اٹھ جانے کے پیچھے جو وجہ تھی اس کا وہاں موجود اک اک شخص گواہ تھا۔۔۔۔۔

اب تمھاری باری ہے جو نا تھن۔۔۔۔۔ بہت کھیل لیا تم نے قانون کے ساتھ اب قانون کی باری ہے۔۔۔۔۔ عیان اپنی اسٹڈی میں بیٹھا کر سی سے ٹیک لگاتے ہوئے کہنے لگا

جبکہ جو نا تھن جو کہ اپنے کمرے میں پر سکون نیند سو رہا تھا اسے نہیں معلوم تھا کہ آج جو بیگ اس نے رشوت کے طور پر لیا ہے وہ صبح ہی اس کی موت کا پروانہ بن جائے گا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

\*\*\*\*\*

عیان آج بہت خوش تھا لیزا کے ذریعے اسے جو نا تھن کے بارے میں پتا چلا تھا جو نا تھن کینیڈا کی پولیس کے اعلیٰ افسران میں سے اک تھا جو کہ عباد کو سپورٹ کرتا تھا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

لیزا کی دی گئی انفارمیشن کے بعد عیان نے اپنے ہی لوگوں کے ذریعے اس کے لیئے جال بچھایا تھا جو کہ اس کے پلین کے مطابق کام کر گیا تھا۔۔۔۔۔ اب بس صبح کا انتظار تھا۔۔۔۔۔

عیان کچھ سوچتے ہوئے اٹھا اور گھر سے باہر چلا گیا۔۔۔۔۔

سنبل کو ڈرپ لگوانے کے بعد کافی بہتر محسوس ہو رہا تھا تو وہ کچھ دیر کے لیئے کمرے سے باہر نکل آئی اور لاؤنج میں بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

عیان جو ماہشان کے لیئے آئسکریم اور لال پھولوں کا بو کے لیکر آیا تھا۔۔۔۔۔ گھر میں داخل ہوتے ہی سنبل کی نظر جیسے ہی عیان پر پڑی وہ فوراً ہی اٹھ کر عیان کی جانب خوشی خوشی بڑھی۔۔۔۔۔ ارے واہ عیان تمہیں تو آج بھی یاد ہے کہ مجھے کیا پسند ہے۔۔۔۔۔ عیان کے ہاتھ سے آئسکریم لیتی وہ جلدی جلدی کھاتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

ماہشان جو عیان کی گاڑی کی آواز سن کر کمرے سے باہر نکلی تھی سنبل کو عیان کے ہاتھوں سے آئسکریم لیکر کھاتے دیکھ اک دم رک گئی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

سنبل بہت اچھے سے جانتی تھی کہ یہ آئسکریم اسکے لیئے نہیں آئی لیکن پھر بھی ماہشان کے لیئے آئی  
چیز ہتھیا کر اسے قلبی خوشی مل رہی تھی۔۔۔

جبکہ عیان نے بہت مشکل سے اپنے آپ کو قابو کیا تھا  
۔۔۔ اگر سنبل کی طبیعت خراب نہ ہوتی تو وہ اس کو بہت اچھے سے بتاتا لیکن فی الحال وہ ضبط کرتا اپنے  
کمرے کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

عیان نے ماہشان کو یہ سب دیکھتے ہوئے نہیں دیکھا تھا وہ فوراً ہی کمرے میں چلی گئی تھی۔۔۔  
www.kitabnagri.com  
جبکہ سنبل ڈھیسٹوں کی طرح صوفے پر بیٹھ آئسکریم کھانے لگی۔۔۔

کمرے کا دروازہ کھولتے عیان کی نظروں نے ماہشان کو تلاش کیا جو کہ ڈریسنگ کے سامنے بیٹھی اپنی  
جیولری اتار رہی تھی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

عیان آہستہ سے مسکراتے ہوئے اس کے پاس جا کھڑا ہوا۔۔۔

یہ قبول کیجیئے آپ کے لیئے۔۔۔۔۔ کچھ اور بھی لایا تھا لیکن شاید آج وہ ہمارے نصیب میں نہیں تھا۔۔۔ عیان گلابوں سے سجاو کے ماہشان کے ہاتھوں میں تھماتے ہوئے بولا

ماہشان نے اک گہرا سانس اندر لیکر گلابوں کی خوشبو اپنے اندر اتاری۔۔۔۔۔  
شکر یہ۔۔۔۔۔ ماہشان نے آنکھوں میں چمک لائے کہا

یہ گلاب آپکو میری محبت کی جانب سے تحفہ ہیں۔۔۔۔۔  
لال رنگ ہماری محبت کی نشانی ہے لال رنگ اس برائی سے بچنے کا اشارہ جو ہمارے ارد گرد موجود ہے۔۔۔۔۔ لال رنگ اس جنون کی نشانی ہے جو میرے دل میں آپکے لیئے ہے۔۔۔۔۔ اور یہ لال حسین پھول اس بات کی نشانی ہیں کہ مجھے آپ سے بے انتہا محبت ہے۔۔۔۔۔ عیان ماہشان کے پاس بیٹھتا اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا

## Posted On Kitab Nagri

آپ بھی نہ۔۔۔ اتنا سارا نہ بھی کہتے تو تب بھی میں سمجھ جاتی۔۔۔ اور اگر یہ پھول نہ بھی دیتے تو میں جانتی ہوں یہ سب۔۔۔۔۔ ماہشان نے شرماتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

کیا جانتی ہیں آپ۔۔۔۔۔ عیان نے آنکھوں میں شرارت لائے کہا

یہی سب جو آپ کہ رہے تھے۔۔۔۔۔ ماہشان کے گال شرم سے لال ہو گئے تھے

کیا کہ رہا تھا میں۔۔۔۔۔ عیان کو ماہشان سے دل لگی کرنے کا موقع مل گیا تھا تو وہ کیسے اتنی آسانی سے جانے دیتا ویسے بھی ماہشان کا یوں شرمانا اسے بہت دلکش لگتا تھا

Kitab Nagri

کچھ نہیں۔۔۔۔۔ ماہشان یہ کہ کر پھولوں کی خوشبو دوبارہ سونگھنے لگی

تو آپ نہیں بتائیں گی۔۔۔۔۔ عیان ناراضگی ظاہر کرتے بولا

کیا ہے۔۔۔۔۔ ماہشان اپنی آنکھیں بڑی کرتے عیان کو گھورتے ہوئے بولی



## Posted On Kitab Nagri

ہائے-----محترمہ اب ایسے دیکھیں گی تو بندہ کیا کرے گا۔۔۔۔

اچھا چلیں چھوڑیں مت بتائیں۔۔۔۔ عیان یہ کہ کراٹھنے لگا ہی تھا کہ ماہشان نے اک دم عیان کا ہاتھ  
تھام لیا۔۔۔

ماہشان کے یوں ہاتھ تھامنے سے عیان کے چہرے پر ہر سو خوشی بکھر گئی۔۔۔۔

میری زندگی کو اتنا حسین بنانے کا شکریہ۔۔۔۔ ماہشان بھیگی آنکھیں لیے کہنے لگی

ارے ارے جان عیان۔۔۔۔ ایسے تو نہ کریں عیان نے اک دم پریشان ہو کر ماہشان کے آنسو پوچھتے  
ہوئے کہا

## Posted On Kitab Nagri

نہیں میں رو نہیں رہی یہ خوشی کہ آنسو ہیں۔۔۔ میں نے تو ایسا سوچا ہی نہیں تھا۔۔۔۔۔ بلکہ میں نے تو زرہ بھی نہیں مانگا تھا اور اس رب نے مجھے اتنا نواز دیا ہے کہ میں جتنا شکر ادا کروں کم ہے۔۔۔۔۔ ماہشان عیان کے دونوں ہاتھ پکڑتی مسکراتی آنکھوں میں آنسو سجائے کہنے لگی

یہ تو کچھ بھی نہیں۔۔۔۔۔ میرا بس چلے تو میں کیا کچھ کر گزروں آپکو نہیں پتا۔۔۔۔۔ میں نے بھی تو اپنے دل کو ہر عورت کے لیئے بند کر دیا تھا مجھے کیا پتا تھا اللہ مجھے یوں نوازے گا۔۔۔۔۔ بس یہ سمجھ لیں آپ سے محبت اس رب کا شکر ادا کرنے کا انداز ہے۔۔۔۔۔ کیونکہ اسی نے تو آپکو دیا ہے مجھے اگر میں آپکو سر آنکھوں پر نہ بٹھاؤں گا تو اس رب کو کیا جواب دوں گا۔۔۔۔۔ عیان بہت پیار بھرے لہجے میں گویا ہوا۔۔۔۔۔

اور ماہشان حسب عادت پھر سے شرمانے میں مصروف ہو گئی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

\*\*\*\*\*"

اگلی صبح جو ناتھن جو کہ پر سکون نیند سو رہا تھا۔۔۔ ڈور بیل کے بجنے سے اک دم سے چونک کر اٹھا وہ گہری نیند میں تھا اسی لیئے اسے اپنے حواسوں میں آنے میں تھوڑا وقت لگا۔۔۔۔۔ اس کی بیوی ابھی بھی سوئی ہوئی تھی اک اکتاہٹ بھری نظر اپنی بیوی پر ڈالتے وہ دروازے کی جانب بڑھ گیا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

روزہ کھولتے ہی سامنے کے منظر سے اسکی ساری نیند اک جھٹکے سے بھاگ گئی سامنے بہت سے پولیس افسران کے ساتھ پولیس والے اپنے اپنے ہاتھوں میں مائیک اور کیمرے لیئے اسی کو دیکھ رہے تھے۔۔۔۔

کیا ہو رہا ہے یہ۔۔۔۔؟؟؟ تمام تر پولیس والے چونکہ اس کے انڈر کام کرنے والے تھے اسی لیئے وہ رعب دار لہجے میں کہنے لگا

مسٹر جونا تھن پولیس کے پاس آپکے خلاف سرچ وارنٹ ہے تو لحاظ آپ سے تعاون کرنے کی اپیل کی جاتی ہے یہ کہ کراک افسر جونا تھن کو سائیڈ پر کرتا اندر داخل ہوا اس کے پیچھے ہی باقی سارے پولیس والے بھی اندر گھسنے لگے دیکھتے ہی دیکھتے اس کے پورے گھر میں پولیس والے پھیل گئے تھے اک اک کونے کی تلاشی لی جا رہی تھی۔۔۔۔

جونا تھن کی بیوی بھی اب کمرے سے نکل آئی تھی۔۔۔۔ اور منہ پر ہاتھ رکھے حیرت سے سب کو دیکھ رہی تھی اسے اپنی آنکھوں پر یقین نہیں ہو رہا تھا۔۔۔۔ بدی انسان کو اپنے جال میں اسی طرح پھنساتی ہے انسان کو یوں لگتا ہے کہ جیسے وہ کبھی پکڑا نہیں جائے گا اس کے کالے کرتوت کا کسی کو پتا نہیں چلے

## Posted On Kitab Nagri

گا لیکن حقیقت ہمیشہ اس کے برعکس ہوتی ہے۔۔۔ اور پھر اسے اپنے اک اک غلط کام پر پچھتاوا ہوتا ہے لیکن یہ پچھتاوا اس وقت اس کے کسی کام کا نہیں رہتا۔۔۔۔۔ یہ بھی خوب ہے کہ دنیا میں ہی اپنے اعمال سامنے آجائیں کم سے کم توبہ کرنے اور معافی طلب کرنے کی امید تو ہوتی ہے اگر یہی اعمال آخرت میں سامنے آئیں گے تو تب تو صرف جزا اور سزا ہوگی تب تو پچھتاوے بھی کسی کام نہ آئیں گے

-----  
فی الحال جو نا تھن اور اس کی بیوی اس دن کو کوس رہے تھے جب وہ اس غلط راستے پر چلے تھے جو نا تھن اعلیٰ افسران میں سے تھا اسے لگا تھا اس تک تو قانون کے ہاتھ کبھی نہیں آئیں گے لیکن اب اسے احساس ہو گیا تھا کہ وہ کتنا غلط تھا۔۔۔

اک پولیس افسر نے اس کے سامنے اک کالا بیگ لا کر رکھا۔۔۔  
اک گلٹی جو نا تھن کے گلے میں ڈوب کر ابھری۔۔۔۔۔  
وہ اس کی زپ کھول کر نوٹوں کی گڈیاں نکال کر زمین پر رکھ رہا تھا۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

سر ان لوگوں نے میرے ساتھ زیادتی کی ہے آپ انکو مت چھوڑیئے گا ہاں ہاں میڈم آپ بے فکر رہیں وہ لوگ قانون کے ہاتھوں سے نہیں بچ پائیں گے۔۔ اک منظر جو نا تھن کی آنکھوں کے سامنے سے گزرا۔

اب نوٹوں کی گڈیوں کے نیچے سے کوکین کے پیکٹ نکل رہے تھے۔۔۔

دیکھیں لڑکی کی رپورٹ آچکی ہے اور آپ کا بیٹا ہی مجرم ہے اب آپ چاہیں تو بہت کچھ ہو سکتا ہے۔۔۔۔۔ جو نا تھن کی نظروں کے سامنے اک اک منظر کہانی کی طرح چل رہا تھا

اک طرف نوٹ ہی نوٹ تھے دوسری جانب کو کین۔۔۔

www.kitabnagri.com

یہ لیں جو نا تھن صاحب آدھا پیسہ ڈالر میں ہے باقی کو کین کی صورت میں جیسا آپ نے کہا تھا بس میرے بیٹے کو کچھ نہ ہو۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

آپ بے فکر رہیں کوئی آپ کے بیٹے کو ہاتھ بھی نہیں لگائے گا۔۔۔ یہ کہ کر جو نا تھن مکاروں کی طرح ہنسنے لگا۔۔۔ جو نا تھن کو کیا پتا تھا کہ یہی کالا بیگ قانون کے ہاتھ اس کے گلے تک پہنچا دے گا

جو نا تھن وہیں سر پکڑ کر بیٹھ گیا۔۔۔ اک پولیس والے نے اس کے ہاتھ میں ہتھکڑی لگائی اور اسے لیکر گاڑی میں بیٹھ گیا۔۔۔

عباد کی عمارت کا اک اور ستون گر گیا تھا۔۔۔ اور اسے گرانے کے پیچھے کوئی اور نہیں عیان اللہ خان تھا۔۔۔

جیف جو ساری کارروائی کو دور سے دیکھ رہا تھا فوراً ہی عیان کو اطلاع دیکر وہاں سے لیزا کے پاس چلا گیا۔۔۔ کیونکہ لیزا پر بھی نظر رکھنا ضروری تھی وہ بہت کام کی بندی ہونے کے ساتھ ساتھ کسی خطرے سے کم بھی نہ تھی کیونکہ اس نے سب کے چہرے دیکھ رکھے تھے۔۔۔

اگر جو وہ کسی طرح ان کی پکڑ سے آزاد ہو جاتی ہے تو ان سب کا بھی سارا کا سارا گیم خراب ہونے کا خدشہ ہے اسی لیے جیف چوبیس گھنٹے لیزا پر نظر رکھے ہوئے تھا

\*\*\*\*\*

## Posted On Kitab Nagri

عباد اپنے گھر میں بیٹھا کافی پیتے ہوئے کچھ فائلز دیکھ رہا تھا کہ اس کا فون اک دم رنگ ہونے لگا۔۔۔

ہاں بولو۔۔۔

سرجو ناٹھن صاحب کو پولیس نے گرفتار کر لیا ہے۔۔۔ مقابل کی خبر نے عباد کو سر سے پیر تک آگ بگولہ کر دیا تھا۔۔۔

تیش میں آکر اس نے اپنا موبائل زمیں پر دے مارا۔۔۔ بس بہت ہو گیا۔۔۔ وہ حلق کے بل چلایا

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

اس کے اس طرح چلانے سے تمام ملازمین اک دم ڈر گئے۔۔۔ اک قہر بھری نظر سب پر ڈال کر وہ گھر سے باہر چلا گیا۔۔۔



# Posted On Kitab Nagri

گودام چلو۔۔۔۔۔ سخت لہجے میں ڈرائیور کو آرڈر دیتا وہ تھوڑی کے نیچے ہاتھ رکھتا گہری سوچ میں ڈوب گیا۔۔

گودام پہنچ کر اس نے سب سے پہلے کیسیپر سے رابطہ کرنے کی کوشش کی۔۔۔۔ بہت دیر تک بیل جانے کے بعد جب کسی نے فون نہ اٹھایا تو عباد کو لگا کہ کل کا کام ختم ہونے پر وہ لازمی کہیں ڈرنکس لیکر پڑا ہو گا۔۔۔۔

اسی لیئے اس نے شینگ کو فون ملا یا۔۔۔

گودام آؤ۔۔۔۔۔ یہ کہہ کر اس نے فون رکھ دیا اپنا موبائل تو وہ توڑ چکا تھا اک گودام کے ہی بندے کو دوسرا موبائل لانے کا کہہ کر وہ سگریٹ جلا کر گھرے گھرے کش لینے لگا۔۔۔ دماغ ابھی بھی یہی کہہ رہا تھا کہ جو نا تھن کایوں پکڑا جانا کوئی اتفاق نہیں بلکہ اس کے پیچھے بھی وہی ہاتھ ہیں جو منصور اور لیزا کے اغواء کے پیچھے تھے لیکن کون۔۔۔۔۔ یہ سوال اسے پریشان کیئے ہوئے تھا۔۔۔

\* \* \* \* \*

## Posted On Kitab Nagri

سب لوگ نماز اور قرآن پاک پڑھنے کے بعد اب ناشتے کے لیئے ٹیبل پر بیٹھے ہوئے تھے  
--- اک سکون کا سا عالم تھا خاموشی سے دن کے پہلے رزق کو اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے سب کھا  
رہے تھے ---

سنبل ٹھیک ہے امی --- عیان اپنا ناشتہ ختم کرتے ہوئے پوچھنے لگا  
پتا نہیں بیٹا اس لڑکی نے تو بس تنگ ہی کیا ہوا ہے --- اتنا کہتی ہوں کمرے سے باہر آیا کرو دل بہلے گا  
لیکن نہیں --- اپنی من مانی کرنے پر اللہ جانے یہ کس پر گئی ہے --- نہ تو اس کا ماں ایسی تھی نہ ہی  
باپ --- فاطمہ بیگم پریشان ہو کر بول رہی تھیں

آنٹی کوئی بات نہیں ہو سکتا ہے انہیں تھوڑے وقت کی ضرورت ہو --- اتنے مشکل دن دیکھیں ہیں  
انہوں نے ہو سکتا ہے ان کا زہن باہری زندگی قبول نہ کر پارہا ہو ---  
کسی غیر سے دکھ ملتے ہیں تو صبر جلدی آجاتا ہے لیکن جب غم کی وجہ کوئی اپنا اور خاص طور پر وہ شخص  
ہو جسے آپ اپنا محافظ سمجھو جس کے ساتھ حسین زندگی گزارنے کے خواب دیکھو تو ایسی صورت حال  
میں خود کو جوڑنا مشکل ہوتا ہے کیونکہ غیر اوپری چوٹیں دیتے ہیں جبکہ جو لوگ دل میں ہوتے ہیں وہ  
گہری چوٹیں دیتے ہیں --- اور اوپری چوٹیں آسانی سے اور جلدی بھر جاتی ہیں جبکہ اندرونی چوٹیں  
وقت لیتی ہیں --- تو آپ پریشان نہ ہوں غصہ تو بالکل نہ کریں وہ ٹھیک ہو جائیں گی --- اور پھر جب ننھا

## Posted On Kitab Nagri

مہمان آجائے گا تو انشاء اللہ وہ اپنے تمام درد اور دکھ بھول جائیں گی۔۔۔۔ ماہشان کی بات نے فاطمہ بیگم کو تھوڑا پر سکون کیا تھا لیکن ابھی بھی وہ دل ہی دل میں سنبل کے لیئے فکر مند تھیں۔۔۔۔

چلو رکھو میں دیکھتا ہوں عیان اک دم کرسی سے اٹھتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔

سنبل عام طور پر کمرے میں طریقے سے بیٹھا کرتی تھی دوپٹہ تو اکثر و بیشتر اس کے سر پر تو کیا گلے میں بھی نہ ہوتا لیکن عیان ابھی اس کے کمرے میں جاتا ہی نہیں تھا تو اسی لیئے اس بات سے کبھی فرق بھی نہ پڑا۔۔۔۔ عیان نے ہلکی سی دروازے پر دستک دی۔۔۔۔

کون آجاؤ۔۔۔۔ اندر سے سنبل کی آواز آئی

www.kitabnagri.com

میں ہوں۔۔۔۔ عیان ابھی بھی دروازے کے باہر ہی کھڑا تھا۔۔۔۔ جبکہ اس کی نظروں کے حصار میں اس کی دلکش بیوی تھی۔۔۔۔ ماہشان نے اسے یوں خود کو دیکھتے ہوئے دیکھ کر مسکراتے ہوئے آنکھیں جھکا لیں۔۔۔۔

یہ بھی نہ۔۔۔۔۔۔ ماہشان دل ہی دل میں نظریں جھکائے مسکراتے ہوئے خد کلامی کرنے لگی

## Posted On Kitab Nagri

آ جاؤ۔۔۔ سنبل کی آواز سے عیان کا سحر ٹوٹا اور وہ سنبل کے کمرے کا دروازہ کھولتے ہوئے اندر داخل ہوا۔۔۔

سنبل پر نظر پڑھتے ہی اس نے اپنی نظروں کو فوراً ہی پھیر لیا۔۔۔۔  
سنبل ابھی اپنے بستر پر ہی موجود سیلیو لیس نائٹی میں ملبوس تھی۔۔۔ اسے اس طرح کے واحیات لباس میں دیکھ عیان بنا کچھ کہے کمرے سے باہر چلا آیا۔۔۔۔  
کیا ہوا بیٹا۔۔۔ عیان کو یوں غصہ میں سنبل کے کمرے سے نکلتا دیکھ فاطمہ بیگم اک دم پوچھنے لگیں

Kitab Nagri

اسے اچھی طرح سمجھا دیجیئے گا کہ آئندہ جب مناسب لباس نہ پہنا ہو تو دروازے سے ہی لوٹا دیا کرے نہ کہ اندر بلا کر خد کی اور دوسرے کی توہین کرے۔۔۔۔ فاطمہ بیگم سے دو ٹوک بات کرتا وہ سیدھا اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

عیان کے یوں اک دم غصہ ہو جانے سے ماہشان بھی پریشان ہو گئی اور سیدھی اٹھ کر سنبل کے کمرے میں چلی گئی۔۔۔۔

سنبل کو دیکھ کر ماہشان کو بھی شرمندگی سی محسوس ہونے لگی۔۔۔ وہ ڈریس واقعی کسی نامحرم کے سامنے پہننے لائق نہیں تھا۔۔۔۔

لیکن سنبل پر ابھی بھی کوئی فرق نہ پڑا تھا وہ ہیں بیٹھی اپنے بالوں کا جوڑا بنانے میں مصروف تھی۔۔۔۔

کوئی خاص کام تھا۔۔۔۔ سنبل بالوں کو کیچر میں باندھتے ہوئے بے فکری سے کہنے لگی

ہاں ناشتے کے لیئے بلانے آئی تھی۔۔۔۔ ماہشان اس لڑکی کی بے باکی پر حیران تھی۔۔۔۔

ابھی تو اٹھی ہوں۔۔۔۔ تھوڑی دیر میں کرتی ہوں۔۔۔۔ انگڑائی لیتے وہ اس طرح بات کر رہی تھی جیسے عیان کا اسے یوں اس حال میں دیکھ لینا کوئی بڑی بات نہ ہو۔۔۔۔

ماہشان کو بھی اس کا انداز کوئی خاص اچھا نہیں لگا اور اس طرح اس کے سامنے کھڑے رہنا جب اس کے لئے مشکل ہو گیا تو وہ بھی کمرے سے نکل آئی۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

آنٹی وہ آرہی ہیں تھوڑی دیر میں۔۔۔۔۔ ٹیبل سے ناشتے کا سامان اٹھاتی وہ کھوئے کھوئے سے انداز میں بولی اور سارا سامان کچن میں رکھتی وہ بھی عیان کے پاس چلی گئی۔۔۔۔۔

عیان اپنے کمرے میں موجود شدید غصے کے عالم میں ٹہل رہا تھا اس کا بس نہیں چل رہا تھا وہ کیا کر بیٹھے

-----

ماہشان کو دروازے سے آتا دیکھ وہ اک دم اس کے پاس چلا آیا۔۔۔۔۔  
میں نے اس سے پوچھا تھا آ جاؤں۔۔۔۔۔ جب وہ اس حالت میں تھی تو اس نے آخر مجھے اندر آنے کا کیوں کہا حد ہوتی ہے۔۔۔۔۔ عیان بہت زیادہ غصے میں تھا۔۔۔۔۔ ماہشان نے آج سے پہلے اسے یوں غصہ کرتے نہیں دیکھا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اچھا چلیں چھوڑیں۔۔۔۔۔ ماہشان کو بھی برا لگا تھا لیکن اب کیا کر سکتی تھی عیان کا غصہ ٹھنڈا کرنا ابھی زیادہ ضروری تھا۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

مجھ سے اب کوئی نہ بولے اس سے بات کرنے کو۔۔۔۔۔ بول دیا ہے۔ یہ کہ کر عیان اپنے کمرے سے نکلتا اسٹری میں چلا گیا۔۔۔ جبکہ ماہشان عیان کے یوں غصہ کرنے سے وہیں بیٹھ گئی۔۔۔۔۔  
مجھ سے کیوں غصے سے بات کر رہے ہیں عیان کے جاتے ہی ماہشان زیر لب بڑبڑائی۔۔۔۔۔

\*\*\*\*\*

عجیب سے وحشت زدہ کمرے میں ہر طرف حرام مشروبات کی بوتلیں گری پڑی تھیں۔۔۔۔۔ کوئی  
میں دروازے سے ٹیک لگائے عبادلال آنکھیں لیئے سامنے موجود کھڑکی کو تکیے جارہا تھا۔۔۔۔۔

بس اک موقع بس اک موقع مل جائے مجھے کہیں سے کوئی سراہا تھ لگ جائے پھر دیکھنا میں کیا کرتا  
ہوں کب تک چھپ کر ایسے وار کرو گے تم جو بھی ہو۔۔۔۔۔ تمہیں میں نہیں چھوڑوں  
گا۔۔۔۔۔ نسلوں کو تباہ کر دوں گا۔۔۔۔۔ میرا سکون چھیننے کی تمہیں بہت بھاری قیمت چکانی پڑے  
گی۔۔۔۔۔



# Posted On Kitab Nagri

یہ کہ کروہ ہاتھ سے کچھ ڈھونڈنے لگا لیکن شدید نشے میں ہونے کی وجہ سے وہ صحیح سے ڈھونڈ بھی نہیں پارہا تھا تبھی اس کا ہاتھ پھسلا اور وہ اک بوتل پر ہی لڑھک گیا جس کی وجہ سے بوتل اس کے بازو میں ٹوٹ کر گھس گئی۔۔۔۔۔

درد کی اک لہر اس کے جسم میں اٹھی۔۔۔ شدید درد سے آنکھیں میچتے وہ کچھ بھی کرنے کی حالت میں نہیں تھا۔۔۔ اسے تو ابھی یہ بھی ہوش نہیں تھا کہ وہ تکلیف میں کیوں ہے۔۔۔ اس نے شدت درد سے آنکھیں میچے دروازے سے ٹیک لگا لیا۔ بازو سے خون مسلسل رس رہا تھا لیکن اس کی سوچیں ابھی بھی اپنے اندیکھے دشمن پر تھیں۔۔۔

کون ہو تم آخر۔۔۔۔۔ کون ہو۔۔۔۔۔ بس اک بار میرے ہاتھ لگ جاؤ۔۔۔۔۔ برباد کر دوں گا۔۔۔۔۔ وہ  
بیہوش ہوتے ہوئے بھی یہی الفاظ دہرا رہا تھا۔۔۔۔۔ آہستہ آہستہ اس کی آنکھیں بند ہو رہی  
تھیں۔۔۔۔۔

بر-----با-----د-----کر-----دوں گے۔

کو۔۔۔ن۔۔۔ہو۔۔۔الفاظ ٹوٹ ٹوٹ کر اس کے منہ سے نکل رہے تھے اور تبھی وہ بالکل بے ہوش ہو گیا۔۔۔

\*\*\*\*\*

## Posted On Kitab Nagri

فزا اپنے کمرے میں اپنے ڈول ہاؤس سے کھیل رہی تھی جبکہ علی اسکول سے آنے کے بعد کمپیوٹر پر گیمز کھیلنے لگا تھا۔۔۔۔

فزا کچھ سوچ کر اٹھی اور کمرے میں رکھی الماری کو کھولنے لگی الماری لاکڈ تھی تبھی کھینچنے سے بھی نہیں کھل پارہی تھی۔۔۔۔ فزانے علی کو آواز لگائی پر علی نے اس پر کوئی دھیاں نہیں دیا۔۔۔۔

الماری کا بیلینس خراب تھا تبھی وہ فزا کے کھینچنے پر ہل رہی تھی۔۔۔۔ علی کمپیوٹر پر اتنا محو تھا کہ فزا کی یہ حرکت بالکل نہ دیکھی فزا بھی اپنی ہی دھن میں الماری کے دروازے کو اپنی پوری طاقت سے کھینچتی رہی۔۔۔۔

**Kitab Nagri**

آمنہ جو کچن میں کام کر رہی تھی زوردار دھماکے کی آواز سے چونکی۔۔۔۔۔  
کیا ہوا۔۔۔۔ یہ کہتے ہوئے وہ کچن سے سیدھی بچوں کے کمرے کی جانب دوڑی۔۔۔۔

بچوں کے کمرے سے علی کے چیخنے کی آواز نے آمنہ کے دل کو اور ہلادیا تھا۔۔۔۔۔  
کمرے میں آتے ہی جو منظر اس نے دیکھا اس نے اس کے دل کو اپنی مٹھی میں لے لیا تھا۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

فزا کا یہ حال دیکھ اسے فوراً آپریشن تھیٹر میں لے گئے اور آمنہ وہیں سیٹ پر بے حال سی بیٹھ گئی۔۔۔ اس کے ہاتھ فزا کے خون سے بھرے ہوئے تھے۔۔۔ وہ اپنے کانپتے ہاتھوں کو دیکھ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔۔۔ اس کا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا۔۔۔ اتنے میں وسیم بھی اس کے پاس چلا آیا۔۔۔

کیا ہو گیا آمنہ۔۔۔ کیا ہوا فزا کو۔۔۔ وسیم ڈرتے ڈرتے پوچھ رہا تھا۔۔۔ اسے ڈر تھا کہ کہیں اسے کوئی ایسا جواب نہ مل جائے جسے وہ برداشت نہ کر سکے۔۔۔

وسیم۔۔۔ ف۔۔۔ ز۔۔۔ آمنہ کے منہ سے بس اتنا ہی نکلا اور وسیم کے گلے لگ کر زور زور سے رونے لگی۔۔۔

حالت تو وسیم کی بھی عجیب ہی ہو رہی تھی لیکن فی الحال وہ آمنہ کو سنبھالنے لگا۔۔۔

پریشان نہیں ہو کچھ نہیں ہو گا اسے وہ ٹھیک ہو جائے گی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

سب میری غلطی ہے مجھے ان پر نظر رکھنی چاہیے تھی  
--- آمنہ روتے روتے بول رہی تھی

مجھے معاف کر دیں میں نے اس کا خیال نہیں رکھا۔۔۔۔۔ آمنہ کا دل پھٹے جا رہا تھا اندراک عجیب سی  
تڑپ تھی۔۔۔۔۔ اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ کیا کر جائے کیسے اپنی بچی کو پہلے کی طرح کر دے ایسا  
کیا کرے کہ وقت واپس گھوم جائے اور وہ بھاگ کر اپنی بچی کو وہاں سے ہٹالے جہاں وہ الماری اس پر  
گری تھی۔۔۔۔۔

کاش میں پہلے سے وہاں ہوتی۔۔۔۔۔ وہ دل ہی دل میں ملاں کر رہی تھی۔۔۔۔۔  
۔ جبکہ وسیم کو تو بس چچی ہی لگ گئی تھی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

\*\*\*\*\*

## Posted On Kitab Nagri

عباد کی تمام ملازمین صبح سے پریشان تھے کہ عباد اب تک کمرے سے باہر کیوں نہ آیا۔۔۔۔ اندر جا بھی نہیں سکتے تھے کیونکہ انہیں اس طرح جانے کی اجازت نہیں تھی لیکن اب دوپہر ہو گئی تھی اور وہ اب تک باہر نہیں آیا تھا۔۔۔۔

اک ملازم نے ہمت کر کے اس کے کمرے کے باہر جا کر ناک کیا۔۔۔۔ جب جواب نہ آیا تو وہ ادھر ادھر دیکھنے لگا جیسے ہی اس کی نظر دروازے کے نیچے سے بہ کر آتے خون پر پڑی تو اس نے آواز لگا کر باقی ملازمین کو بھی بلا لیا۔۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)

سب سے مل کر دروازہ کھولا اور اسے فوراً قریبی ہسپتال لے گئے۔۔۔۔۔ اتفاق یہ تھا کہ قریب میں وہی ہسپتال تھا جس میں اس وقت آمنہ بھی موجود تھی

ڈاکٹر۔۔۔۔۔ ایمر جنسی میں اک کیس آیا ہے۔۔۔۔۔ اک نرس نے آکر وسیم کو اطلاع دی۔۔۔۔۔

**Kitab Nagri**

ہاں۔۔۔۔۔ وسیم جو بیٹی کے لیئے فکر مند بیٹھا تھا اک دم چونکا۔۔۔۔۔

ڈاکٹر وہ اک پیشینٹ ہے۔۔۔۔۔۔۔ نرس نے دوبارہ دہرایا

کسی اور کو بول دو۔۔۔۔۔۔۔ وسیم آپریشن تھینیٹر کی طرف دیکھتے ہوئے بولا



## Posted On Kitab Nagri

سروہ سب مصروف ہیں-----تھوڑی دیر کے لیئے اجائیں-----نرس دوبارہ بولی

اچھا-----چلو-----وسیم اٹھ کر اس نرس کے ساتھ چلا گیا جبکہ آمنہ کو اس کے جانے کی خبر تک نہ ہوئی-----وہ وہیں چپ سی نا جانے کن خیالوں میں کھوئی تھی-----پریشان تو وسیم بھی کم نہیں تھا لیکن جانتا تھا جس درد سے وہ ابھی گزر رہا ہے کوئی اور بھی کسی اپنے کے کیئے ایسے ہی تڑپ رہا ہو گا۔۔۔۔۔اگر ابھی اس کی بیٹی کو کوئی ڈاکٹر نہ دیکھتا تو اس کے دل پر کیا گزرتی یہ سوچ کر وہ اس بیمار انسان کے پاس چلا گیا۔۔۔۔۔لیکن اس مریض کے پاس پہنچ کر اسے پتا چلا کہ وہ مریض کوئی غیر نہیں وہ تو اس کا اپنا کزن اور سالہ عباد تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عباد-----؟؟؟؟؟

جلدی سے اپنے گلوں پہن کر وہ اس کے بازو سے کانچ کے ٹکڑے نکالنے لگا۔۔۔۔۔عباد کے منہ سے اک آہ نکلی۔۔

بس اک بار سامنے آ جاؤ۔۔۔۔۔نہیں چھوڑوں گا۔۔۔۔۔عباد بیہوشی میں بڑبڑانے لگا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

وسیم کے زہن پر فزا کی فکر تھی اسی لیئے اس نے عباد کے الفاظوں پر غور نہیں کیا۔۔۔

ماہشان تمہیں میں نے کتنا کچھ دیا کس قابل بنایا اور تم نے میرے ساتھ کیا کیا۔۔۔ وہ مسلسل بڑبڑا رہا تھا۔۔۔

ان کو نیند کا انجیکشن لگا دو۔۔۔ وسیم نے نرس کو کہا اور باہر چلا گیا۔۔۔

دوپہر کا کھانا کھانے کے بعد ماہشان فارغ تھی کرنے کو زیادہ کام ہوتے ہی نہیں تھے تو اس نے آمنہ کے گھر فون کر لیا وہ دونوں اکثر فارغ اوقات میں ایک دوسرے کو فون کر لیا کرتی تھیں۔۔۔ گھر کے نمبر پر بیل جاتی رہیں لیکن کسی نے جب فون نہ اٹھایا تو اس نے آمنہ کے نمبر پر کال ملا دی۔۔۔

ہیلو۔۔۔ علی نے فون رسیو کرتے ہی کہا

اسلام و علیکم بیٹا ماما سے بات کراؤ۔۔۔ میں ماہشان خالہ بات کر رہی ہوں۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ماہشان نے بہت پیار سے علی کو کہا

مما۔۔۔ فزا کے ساتھ ہیں خالہ فزا کو چوٹ لگ گئی ہے نہ میں تو بابا کے روم میں ہو۔۔۔۔۔ علی نے  
معصومیت سے کہا اسے کیا پتا تھا اس کی بہن کی حالت کیسی ہے

کیوں کیا ہوا فزا کو۔۔۔۔۔ ماہشان فکر مند ہوتے پوچھنے لگی

وہ خالہ اس پر الماری گر گئی تھی نہ۔۔۔۔۔ علی اپنی معصومیت میں بولتا چلا گیا جبکہ ماہشان تو اک دم  
گھبرا گئی

Kitab Nagri

کیا مطلب بیٹا اب کہاں ہے وہ ٹھیک تو ہے۔۔۔۔۔ ماہشان اک دم سوال کرنے لگی اسے یہ دھیان ہی  
نہیں رہا کہ سامنے اک چھوٹا بچہ ہے۔۔۔

خالہ وہ ممما کے ساتھ مجھے نہیں پتا یہ کہ کر علی نے فون بند کر دیا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

بیٹا سنو تو۔۔۔ ماہشان اور پوچھنا چاہتی تھی لیکن علی جو موبائل پر وڈیوز دیکھ رہا تھا اور  
ماہشان کے فون آنے سے اس میں خلل پیدا ہو رہا تھا اسی لیئے فوراً کال کٹ کر دی۔۔۔

امی امی۔۔۔ ماہشان نے فاطمہ بیگم کو آواز لگائی۔۔۔

کیا ہوا بیٹا۔۔۔ فاطمہ بیگم ماہشان کی آواز سن کر پریشان ہوتی اپنے کمرے سے باہر آئیں

امی وہ فزا کے اوپر الماری گر گئی ہے۔۔۔ وہ ہاسپٹل میں ہے۔۔۔

یا اللہ خیر۔۔۔۔۔ چلو آمنہ کے پاس چلتے ہیں۔۔۔ فاطمہ بیگم بھی یہ خبر سن کر پریشان ہو گئی تھیں

www.kitabnagri.com

اتنے میں سنبل بھی اپنے کمرے سے نکل آئی۔۔۔ کیا ہوا کس کے اوپر گر گئی الماری۔۔۔ سنبل نے  
چہرے پر جھوٹی پریشانی لائے کہا

بیٹا وہ آمنہ ہے نہ اس کی بیٹی پر اللہ جانے کیسی ہو گی وہ اب۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

فاطمہ بیگم بہت زیادہ پریشان ہو گئی تھیں۔۔۔۔۔وسیم ان کے لیئے عیان جیسا ہی تھا اور اس کے بچے انہیں بہت عزیز تھے۔۔۔

اک کام کرو عیان کو خبر کر دو۔۔۔۔۔فاطمہ بیگم ماہشان کو کہتی اپنے کمرے کی جانب بڑھیں۔۔۔۔۔

ارے تم رہنے دو میں بتا دیتی ہوں تم جلدی سے تیار ہو جاؤ۔۔۔۔۔سنبل ماہشان کو فون کی جانب بڑھتا ہوا دیکھ کر بولی

میں بھی چلتی لیکن کیا کروں مجبور ہوں میری طرف سے بھی پوچھنا۔۔۔۔۔سنبل اس طرح کہ رہی تھی جیسے وہ فزا کے لیے بہت غمگین ہو

www.kitabnagri.com

اچھا چلو ٹھیک ہے آپ بتا دو کہ دینا ہم ہاسپٹل میں ہیں وہ بھی وہیں آجائیں۔۔۔یہ کہ کر ماہشان اپنے کمرے کی طرف چلی گئی

جبکہ سنبل اس کے پیچھے کھڑی چہرے پر شاطرانہ مسکراہٹ سجائے اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ماہشان جلدی سے عبایا پہن کر سیدھی فاطمہ بیگم کے ساتھ گھر سے نکلی اور ابراہیم جو ہر وقت گھر کے باہر ہی ہوتا تھا اس کے ہمراہ ہاسپٹل کے لیئے نکل گئی۔۔۔۔۔

ہممم۔۔۔۔۔ اب پتا چلے گا عباد خانزادہ بہت محبت تھی نہ تمہیں اپنی بھانجی سے۔۔۔۔۔ کسی کی اولاد کو تکلیف پہنچائی تھی نہ اب بھگتو۔۔۔۔۔  
سنبل نفرت کی آگ میں اتنی اندھی ہو گئی تھی کہ اس کے اندر کی انسانیت ہی ختم ہو گئی تھی۔۔۔۔۔ اسے اک چھوٹی بچی پر کوئی ترس اور رحم نہیں آ رہا تھا بلکہ وہ دل ہی دل میں خوش تھی مجھے کیا مجھے تو بس عیان چاہیئے۔۔۔۔۔ اور آج میں اسے اپنا بنا ہی لوں گی۔۔۔۔۔  
چہرے پر عجیب سے مسکراہٹ سجائے وہ اپنے کمرے میں چلی گئی

www.kitabnagri.com

\*\*\*\*\*

نرس عباد کو نیند کا انجیکشن لگانے آہی رہی تھی کہ عباد کی آنکھ اک دم جھٹکے سے کھلی۔۔۔۔۔  
بازو میں تو درد کی لہر اٹھ ہی رہی تھی کہ سر بھی اک دم گھومنے لگے۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اپنے سر کو پکڑتے وہ اٹھ کر بیٹھ گیا۔۔۔

میں کہاں ہوں۔۔۔ اسے کچھ سمجھ نہ آیا تو اپنی آنکھوں کو میچ میچ کر کھولتے اس نے سامنے کھڑی نرس سے پوچھا۔۔۔

آپ زخمی تھے اور بیہوش بھی اسی لیئے آپ کو یہاں لایا گیا ہے چلیں لیٹ جائیں۔۔۔ نرس عباد کو لیٹنے کا بولتی انجیکشن اس کے قریب لانے لگی

یہ کیا ہے کیا لگا رہی ہو۔۔۔ عباد بگڑے انداز میں پوچھنے لگا

نہیں کا ہے۔۔ تھوڑی دیر سو جاؤ۔۔۔ نرس نے لا پرواہی سے جواب دیا اور انجیکشن لگانے لگی

نہیں لگانا مجھے۔۔۔ عباد نے انجیکشن نرس سے چھینا اور دور پھینک دیا۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

ارے پتا ہے ڈاکٹر صاحب کی بیٹی کی حالت اتنی نازک ہے پھر بھی انہوں نے تمہارا علاج کیا اور تم دوا پھینک رہے ہو۔۔۔۔۔ نرس چڑ کر کہنے لگی

مجھے فرک نہیں پڑھتا۔۔۔۔۔ کون سا ہاسپٹل ہے یہ۔۔۔۔۔ عباد بے زاری سے کہنے لگا

لائف لائن۔۔۔۔۔ نرس نے بھی تک کر جواب دیا

ہیں۔ عباد کو حیرت کا جھٹکا لگا اسے ڈر تھا کہیں وسیم نے اسے اس حالت میں نہ دیکھ لیا ہو۔۔۔۔۔ ان سب کے سامنے تو وہ بہت شریف تھا نہ تو وہ شراب پیتا تھا نہ ہی کوئی خراب کام کرتا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

ڈاکٹر وسیم کو پتا تو نہیں ہے کہ میں یہاں ہوں۔۔۔۔۔ عباد نے سوال کیا

ہا ہا ہا۔۔

## Posted On Kitab Nagri

انہیں نے تو علاج کیا ہے تمہارا کونچ نکالا ٹانگے لگائے وہی تو دیکھ کر گمے ہیں تمہیں۔۔۔۔۔ نرس تنظیہ  
ساہنس کر کہتی کمرے سے باہر چلی گئی۔۔۔

عباد دل ہی دل میں اپنی نشے کی حالت میں ہونے کی وجہ تلاش کرنے لگا تا کہ وسیم کو بتا سکے کہ وہ اس  
حال میں کیسے پہنچا تبھی اس کو جھماکے سے نرس کی کہی گئی بات یاد آئی کہ ڈاکٹر کی بیٹی کی حالت نازک  
تھی۔۔۔۔۔

کون بیٹی۔۔۔۔۔ فزا۔۔۔۔۔ عباد کے منہ سے بے ساختہ نکلا اور وہ فوراً اٹھ کر اپنے روم سے باہر نکلا

اس بات میں کوئی شک نہیں تھا کہ وہ بہت زیادہ پریشان ہو گیا تھا آمنہ اور اس کے بچوں میں اس کی  
جان بستی تھی۔۔۔۔۔ اپنے ہاتھ اور سر کا درد مکمل نظر انداز کرتا وہ آمنہ اور فزا کو ڈھونڈ رہا تھا۔۔۔۔۔

\*\*\*\*\*

ماہشان رسیشن سے وسیم کا پوچھتی سیدھی آمنہ کے پاس پہنچی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

آمنہ بے حال سی آپریشن تھیٹر کے باہر بیٹھی تھی ہاتھوں پر ابھی بھی خون لگا ہوا تھا۔۔۔ جبکہ  
آنکھیں بالکل خالی تھیں۔۔۔  
وسیم بھی کونے میں پریشان کھڑا تھا

اسلام و علیکم فاطمہ بیگم اور ماہشان نے ان کے پاس آتے سلام کیا

کیا ہو گیا فزا کو ووسیم بیٹا۔۔۔ فاطمہ بیگم ووسیم کے پاس آکر پوچھنے لگیں جبکہ ماہشان آمنہ کے پاس جا کر  
اس کے گلے لگ گئی  
ماہشان سے گلے لگ کر آمنہ پھر سے رونے لگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com میری بیٹی ٹھیک ہو جائے گی نہ ماہشان۔۔۔

وہ دب گئی تھی۔۔۔ بہت خون تھا۔۔۔ آمنہ اپنے کانپتے ہاتھ اٹھا کر ماہشان کو دکھانے لگی۔۔۔  
تم فکر مت کرو اللہ ہے نہ وہ ٹھیک کر دے گا ہماری فزا کو۔۔۔ ماہشان آمنہ کو دلا سہ دینے لگی

ابھی وہ لوگ پریشان سے بیٹھے ہی تھے کہ اک مردانہ آواز ماہشان کے کانوں سے آکر ٹکرائی

## Posted On Kitab Nagri

آمنہ کیا ہوا فزا کو۔۔۔ عباد ہاتھ پر پٹی باندھے آمنہ جانب آتے ہوئے کہ رہا تھا۔۔۔

عباد کو دیکھ ماہشان کی آنکھیں اک دم پھٹ گئیں۔۔۔ اس نے نقاب تو بہت اچھے سے کیئے ہوئے تھا لیکن پھر بھی یوں عباد کو اتنے پاس سے دیکھنا اس کا حلق خشک کر گیا تھا

فاطمہ بیگم بھی آنکھیں پھاڑے اسے ہی دیکھ رہی تھیں۔۔۔۔

جبکہ عباد نے اک نظر بھی اٹھا کر نہ تو فاطمہ بیگم کو دیکھا نہ ہی ماہشان کو وہ سیدھا اپنی بہن کے پاس آیا اور اس کے پاس بیٹھ گیا

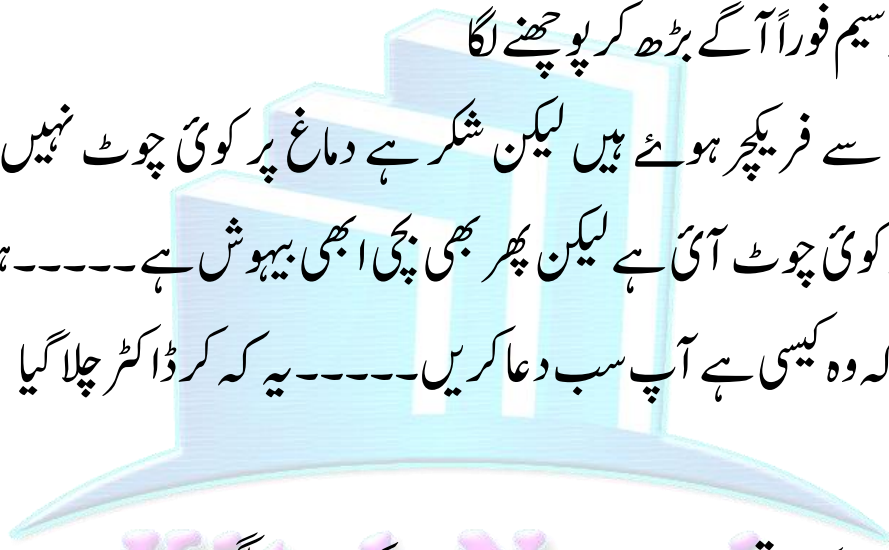
ماہشان بھی اٹھ کر فاطمہ بیگم کے ساتھ جا کھڑی ہوئی۔۔۔۔۔ آنٹی اب کیا ہوگا یہ کب آیا۔۔۔۔۔ ماہشان فاطمہ بیگم کے کان کے پاس آکر بولی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اللہ ہماری حفاظت کرے۔۔۔۔۔ فاطہ بیگم کے منہ سے بس یہی نکلا۔۔ ابھی وہ دونوں پریشان ہو ہی رہے تھے کہ

آپریشن تھیٹر کا دروازہ کھلا تو سب گھبرا کر ڈاکٹر طرف متوجہ ہوئے۔۔

کیسی ہے میری بیٹی و سیم فوراً آگے بڑھ کر پوچھنے لگا  
دیکھیں بچی کو بہت سے فریکچر ہوئے ہیں لیکن شکر ہے دماغ پر کوئی چوٹ نہیں آئی اور نہ ہی کسی  
دوسرے اور گن پر کوئی چوٹ آئی ہے لیکن پھر بھی بچی ابھی بیہوش ہے۔۔۔۔۔ ہوش آنے کے بعد  
ہی مکمل بتا سکتے ہیں کہ وہ کیسی ہے آپ سب دعا کریں۔۔۔۔۔ یہ کہ کر ڈاکٹر چلا گیا



جبکہ آمنہ پھر سے عباد کے ہاتھوں میں ہی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

عباد بھی نم آنکھیں لیئے اپنی بہن کو چپ کروانے لگا۔۔۔۔۔ ماہشان بے بس کھڑی آمنہ کو دیکھ رہی  
تھی دل میں صرف اور صرف فزا کے لیئے دعائیں تھی۔۔۔۔۔

و سیم خاموش کھڑا بس اپنی بیٹی کو دیکھ رہا تھا جسے جگہ جگہ پٹیاں بندھی ہوئی تھیں۔

## Posted On Kitab Nagri

وہ اپنے باپ کی چہیتی تھی۔۔۔ اور اس وقت تکلیف میں تھی اور باپ چاہر بھی کچھ نہیں کر سکتا تھا اس کے ہاتھ میں ہوتا تو وہ اٹھا کر اپنی بیٹی کے ساتھ خوب کھیلتا لیکن اس وقت وہ بے بس تھا پر خدا کی رحمت سے ناامید نہیں تھا۔۔۔

عیان روز کی طرح آج دوپہر کے وقت گھر آ گیا تھا لیکن گھر میں کسی کو نہ پا کر اسے حیرت ہوئی کیونکہ نہ تو ماہشان دکھ رہی تھی نہ ہی اس کی امی۔۔۔۔

ماریہ ماریہ۔۔۔۔ جب کوئی نہیں ملا تو اس نے ماریہ کو آواز لگائی۔۔۔۔

ماریہ مارکیٹ گئی ہے مجھے کچھ سامان چاہیے تھا اس لیئے۔۔۔۔ سنبل اپنے کمرے سے نکلتے ہوئے بولی

www.kitabnagri.com

گرے کلر کی فراک پہنے گلے میں دوپٹہ ڈالے وہ اور دنوں سے بہتر لگ رہی تھی۔۔۔۔ ہلکے سے میک اپ نے اس کے چہرے کو تروتازہ کیا ہوا تھا۔۔۔

عیان سنبل پر اک سرسری سی نظر ڈال کر اپنے کمرے میں جانے لگا

## Posted On Kitab Nagri

گھر میں کوئی نہیں ہے۔۔۔ سنبل پیچھے سے کہنے لگی

ہاں معلوم ہے۔۔۔ عیان جو سنبل سے اس کی صبح کی حرکت پر ابھی تک تپا ہوا تھا۔۔۔ اس پر اک  
نظر بھی ڈالے بغیر سیڑھیاں چڑھتا رہا  
عیان۔۔۔ سنبل کو جب اپنی دال گلتی ہوئی محسوس نہ ہوئی تو بیہوشی کا ڈرامہ کرتی چیخی اور زمین پر گر  
گئی۔۔۔

عیان سنبل کی آواز پر اک دم مڑا تو سنبل کو زمین پر گر پڑا اس کی جانب بھاگا۔۔۔

سنبل سنبل۔۔۔۔ عیان نے سنبل کے گال تھپتھپائے۔۔۔ ہوش میں آنے کے کیلئے تو بیہوش  
ہونا ضروری تھا سنبل جو کہ ڈرامہ کر رہی تھی ویسے ہی آنکھیں بند کیئے پڑی رہی۔۔۔  
عیان کو جب کچھ سمجھ نہ آیا تو سنبل کو اٹھا کر اس کے کمرے کی جانب بڑھا۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

سنبل کو بیڈ پر لیٹا کر فکر مند ہوتا فون نکالنے لگا تبھی سنبل اک دم ہوش میں آنے کا ناک کر تے عیان کا ہاتھ پکڑ لی۔۔۔۔

سنبل کے یوں ہاتھ پکڑنے پر وہ اک دم اس کی طرف مڑا۔۔۔۔

یہ لو پانی پی لو اب کیسا لگ رہا ہے۔۔۔۔ عیان فوراً سائنڈ ٹیبل سے پانی کا جگ اٹھا کر گلاس میں پانی بھر کر اس کی طرف گلاس بڑھا کر بولا

عیان تھوڑی دیر میرے پاس بیٹھ جاؤ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سنبل اس کے ہاتھ سے پانی کا گلاس لیتے ہوئے بولی

عیان نے اک نظر سنبل کو دیکھا اور سامنے رکھے صوفے پر جا بیٹھا۔۔۔۔

ہاں بولو۔۔۔۔ عیان نے چہرے پر بنا کوئی تاثر لائے کہا

## Posted On Kitab Nagri

تمہیں یاد ہے عیان ہم بچپن میں کتنا کھیلے تھے۔۔۔۔۔ کتنا مزہ آتا تھا ہمیں۔۔۔۔۔ سنبل چہرے پر بے  
پناہ خوشی لائے کہنے لگی

عیان ابھی بھی اسے بناتا ثردیئے دیکھ رہا تھا

تمہارے ایڈمیشن کے وقت سب سے زیادہ خوشی مجھے ہی ہوئی تھی کتنا بھاگی تھی میں اس دن گھر  
میں۔۔۔

اور نکال دینے پر سب سے زیادہ ملال بھی تم ہی کو تھا۔۔۔۔۔ عیان بھی مازی کی کڑواہٹ اپنی زبان پر  
سجاتے ہوئے کہنے لگا

www.kitabnagri.com

میں اندھی ہو گئی تھی تب عباد نے مجھے پیسے کی اتنی چکاچوند دکھادی تھی کہ میں اپنی محبت کو روندھتی  
ہوئی اس کے پیچھے چلی گئی۔۔۔۔۔ اب مجھے احساس ہوتا ہے کہ میں کتنی غلط تھی۔۔۔۔۔ کتنی محبت تھی ہم

## Posted On Kitab Nagri

دونوں میں اور میری لالچ سب لے ڈوبی۔۔۔۔۔ سنبل عیان کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بڑی بے  
باکی سے سب کہے جا رہی تھی۔۔۔

ہو گیا۔۔۔۔۔ سنبل کے یوں مازی کو چھیڑنے سے وہ چڑنے لگا تھا۔۔۔۔۔

کتنا مزہ آتا تھا منگنی کے بعد بھی ہم دونوں کتنا مزہ کرتے تھے تم جب آتے تھے ہم کتنی باتیں  
کرتے تھے۔۔۔ آسکریم کھاتے۔۔۔ گھومنے جاتے۔۔۔ وہ وقت ابھی بھی میری یادوں میں زندہ  
ہے۔۔۔۔۔ پتا ہے عیان میں نے تو بچپن سے تمہارے سوا کسی کے بارے میں کبھی نہیں سوچا  
تھا۔۔۔۔۔ عباد نے مجھے سنہرے کل کے وہ سپنے دکھائے کے میں خد کو روک نہ سکی اور اندھیرے  
راستوں پر چلتی گئی۔۔۔۔۔ لیکن تمہاری محبت میرے دل سے کوئی نہ نکال سکا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ اپنے بیڈ سے اٹھ کر عیان کی طرف آنے لگی۔۔۔۔۔ جبکہ عیان اس کے اٹھنے سے فوراً ہی اس کے  
ارادوں کو بھانپتا اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اس دن تمہارے سینے سے لگنے کے بعد مجھے احساس ہوا کہ میں تو آج بھی تم سے ہی محبت کرتی ہوں۔۔۔ سنبل عیان کے پاس آکر اس کے سینے پر ہاتھ رکھتے بولی

سنبل ہوش میں تو ہو کیا کہے جارہی ہو۔۔۔۔ عیان کو سنبل سے اس طرح کی بات کی امید بالکل نہ تھی

ہاں مجھے ہوش آگیا ہے۔۔۔۔ عیان مجھے اپنالو۔۔۔۔ بے شک دوسری شادی کر لو دین میں تو اجازت بھی ہے۔۔۔۔ تم بولو تو اس بچے سے بھی جان چھڑائی جاسکتی ہے ویسے بھی ڈاکٹر کہہ رہی تھیں کہ بے بی گرو نہیں کر رہا ہے۔۔۔۔

بس تم مجھے اپنالو۔۔۔۔۔ سنبل عیان کے ہاتھ پکڑتی عجیب سے انداز میں کہہ رہی تھی

پاگل ہو گئی ہو کیا۔۔۔۔ دماغ جگہ پر نہیں ہے کیا کیسی بہکی بہکی باتیں کر رہی ہو۔۔۔۔ سنبل کی باتیں سن کر عیان تیش میں آکر اس کے ہاتھ جھٹکتے ہوئے چلاتے ہوئے بولا۔۔۔

اپنے فائدے کے لیئے دوسروں کی زندگی کے ساتھ کب کھیلنا چھوڑو گی کل جب عباد میں فائدہ دکھا تو تم نے مجھے اور میری ماں کو اتنے دکھ دیئے اور اب پھر اپنے فائدے کے لیئے اپنے بچے کو مارنا چاہتی ہو۔۔۔ کیسی عورت ہو تم۔۔۔۔ مائیں تو خود بھوکے رہ جاتی ہیں اپنے بچوں کا پیٹ بھرنے کے لیئے خد پر

## Posted On Kitab Nagri

ازیتیں جھیلتی ہیں تاکہ بچوں کو کوئی آنچ نہ آجائے لیکن تم۔۔ تم ایسی نکلو گی میں نے ایسا کبھی نہ سوچا تھا۔۔۔

سچ کہتے ہیں لالچ اندھا کنواں ہے اس میں جواک بار گر گیا کبھی واپس نہیں آ سکتا۔۔۔

مجھے حیرت ہے تم پر۔۔۔ تمہاری سوچ پر۔۔۔ عیان شدید غصے سے کہ رہا تھا

تو ٹھیک ہے اس بچے کے ساتھ اپنالو۔۔۔ سنبل کے ابھی بھی وہی بات کہنے پر وہ اور تپ گیا

حد ہوتی ہے سنبل حد۔۔۔۔ عیان حلق کے بل چلایا اور کمرے سے جانے لگا

رک جاؤ عیان۔۔۔۔ سنبل پیچھے سے آکر عیان کے گلے لگ گئی۔۔۔ ایسی کہ عیان کی پیٹ اس کی جانب تھی۔۔۔

عیان نے اس کے ہاتھ اپنے سینے سے کھینچ کر ہٹائے اور مڑ کر اک زوردار تھپڑ اس کے منہ پر دے مارا

عیان جسے لگ رہا تھا کہ تھپڑ مار دینے سے معاملہ سنبھل جائے گا لیکن نتیجہ اس کے برعکس نکلا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

عیان میں بہت اکیلی ہو گئی ہوں یہ تنہائی مجھے کھا جائے گی تم سمجھتے کیوں نہیں ہو۔۔۔۔ میں نے بہت دکھ دیکھ لیئے ہیں مجھے خوش رہنا ہے۔۔۔۔ سنبل اپنے گال ہر ہاتھ رکھتے روتے ہوئے کہ رہی تھی

---

تو رہو نہ خوش۔۔۔۔ جو ہے اس میں خوش رہو۔۔۔۔ خواہشوں کی تکمیل پر ہی جو لوگ خوش ہونا چاہیں وہ کبھی خوش نہیں ہو سکتے کیونکہ خواہشیں کبھی پوری نہیں ہوتیں۔۔۔۔ سمجھو اس بات کو۔۔۔۔ عیان ابھی بھی غصے میں تھا لیکن اس بار اس نے اپنا لہجہ تھوڑا دھیمہ کر دیا تھا۔۔۔۔

نہیں مجھے تمہارے ساتھ خوش رہنا ہے۔۔۔۔ تمہارا ہو کر۔۔۔۔ کاش میں تمہیں تب نہ ٹھکراتی عیان کے پیروں میں بیٹھتی وہ رو رو کر کہ رہی تھی جبکہ عیان کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ اس لڑکی کا کیا کرے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سابقہ منگیتر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ بچپن کی ساتھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ حسین عورت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ جب کسی بھی مرد کے پہلو میں بیٹھی محبت کے لیئے روتی ہے تو مرد چاہے کتنا بھی پتھر دل کیوں نہ ہو اس کے دل میں کوئی نہ کوئی نرم

## Posted On Kitab Nagri

گوشہ جنم لیتا ضرور ہے۔۔۔ عورت جہاں مرد کی زندگی جنت بنا سکتی ہے وہیں جہنم کے راستے پر بھی لیجانے سے خوب طرح واقف ہوتی ہے۔۔۔

\*\*\*\*\*

آمنہ بار بار روئے جا رہی تھی عباد کے آنے کے بعد تو وہ جیسے خد کو سنبھال ہی نہیں پا رہی تھی۔۔۔ منہ سے کوئی آہ کوئی آواز نہیں نکل رہی تھی بس آنسو تھے جو تو اتر بہتے ہی جا رہے تھے رکنے اور تھمنے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے۔۔۔

Kitab Nagri

وسیم ابھی بھی خاموش ہی کھڑا تھا اکیلا بس اپنی بیٹی کو بنا پلک جھپکے دیکھ رہا تھا۔۔۔ فزا کو آپریشن تھیٹر سے باہر لا رہے تھے تاکہ روم میں شفٹ کر سکیں۔۔۔ نازک سی معصوم بچی پیٹوں میں لپیٹی ہوئی تھی آنکھیں سوج گئی تھیں۔۔۔ چہرے پر بھی کافی سو جن تھی فزا کو دیکھ آمنہ تڑپ اٹھی۔۔۔ وسیم میں تو اس کے پاس چل کر آنے کی بھی ہمت نہیں تھی۔۔۔ غم اور دکھ کیا ہوتا کوئی اس وقت ان دو بے بس ماں باپ سے پوچھے اپنی بچی کو یوں تکلیف میں دیکھ تو سکتے ہیں لیکن چاہ کر بھی کچھ نہیں کر سکتے بس



## Posted On Kitab Nagri

دعا کر سکتے ہیں کیونکہ جس ذات سے ان دونوں نے امید باندھی ہے وہ ذات جو چاہے وہ کرنے پر قدرت رکھتی ہے بس ابھی اسی سے امید لگائے شکستہ دل لیئے اپنی بچی کو دیکھ رہے تھے دکھی تو تھے پر مایوس نہیں تھے۔۔۔۔

فزا کو اس حال میں دیکھ کر عباد کی آنکھیں بھی نم ہو گئیں تو وہ وہاں سے فوراً چلا گیا۔۔۔۔۔ خد کو کسی کے سامنے کمزور دکھانا عباد کے لیئے مشکل تھا۔۔۔۔۔ وہ سیدھا وہاں سے تیز تیز چلتا ہوا ہاسپٹل سے باہر چلا گیا۔۔۔۔۔ باہر نکل کر وہ وہیں ہاسپٹل کے گیٹ کے پاس زمین پر بیٹھ گیا اس کا دل شدت غم سے پھٹے جا رہا تھا اس کا بس نہیں چل رہا تھا وہ اپنا سب کچھ لٹا کر اپنی جان سے عزیز بھانجی کو ٹھیک کر دے اور وہاں کے پاس تو رب سے امید تھی لیکن وہ جو خد ہی سب کچھ اپنے ہاتھوں میں سمجھتا تھا تھا کھاراسا وہیں زمین پر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔ عجیب سی ہلچل تھی اس کے دل و دماغ میں۔۔۔۔۔ دماغ نے جیسے کچھ سوچنا اور سمجھنا ہی چھوڑ دیا تھا۔۔۔۔۔ اسے نہ تو ہاسپٹل سے آتے لوگوں کی پرواہ تھی نہ ہی اپنے حلیئے کی ساری توجہ اور سوچیں بس فزا کی جانب تھیں۔۔۔۔۔

\*\*\*\*\*

## Posted On Kitab Nagri

آمنہ ہمت کرو۔۔۔ فزاٹھیک ہو جائے گی۔۔۔ دیکھو اللہ نے اسے اتنا بچایا ہے وہ اسے بالکل ٹھیک کر دے گا۔۔۔ تم خود کو سنبھالو۔۔۔ عباد کے جاتے ہی ماہشان اور فاطمہ بیگم آمنہ کے پاس چلی آئیں۔۔۔

میں کیا کروں ماہشان مجھ سے برداشت نہیں ہو رہا میں کیا کروں۔۔۔ آمنہ بھیگی آنکھیں لیئے کہنے لگی

دیکھو تمہیں اور وسیم بھائی کو ہمت اور طاقت کی ضرورت ہے تبھی تو ہماری فزا کا خیال رکھ پاؤ گے اگر یوں ہمت ہار کر بیٹھ جاؤ گے اور اپنی اینرجی یوں ضائع کر دو گے تو آمنہ کا خیال کب رکھو گے۔۔۔۔۔ ماہشان اسے بہت پیار سے سمجھا رہی تھی

www.kitabnagri.com

ڈاکٹر کمرے میں فزا کا چیک اپ کر رہے تھے۔۔۔ اور وہ سب ڈاکٹر کو ہی دیکھ رہے تھے کہ کوئی اچھی خبر سننے کو مل جائے۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

دیکھیں بچی اب خطرے سے باہر ہے فی الحال سو رہی ہے۔۔۔ فریکچرز تو ہیں لیکن خطرے کی کوئی بات نہیں ہے۔۔۔ ڈاکٹر یہ کہہ کر کمرے سے چلے گئے۔۔۔

یا اللہ تیرا شکر کمرے میں موجود سب کے منہ سے اک ساتھ نکلا۔۔۔ دیکھا میں نے کہا تھا نہ کہ اللہ تعالیٰ سب اچھا کر دے گا۔۔۔ ماہشان آمنہ کے ہاتھ سہلاتے ہوئے کہنے لگی جبکہ فاطمہ بیگم و سیم کو ہمت سے کام لینے کی نصیحت کرنے لگیں۔۔۔

تبھی عباد بھی کمرے میں داخل ہوا۔۔۔ کیا ہوا سب ٹھیک ہے۔۔۔ عباد نے کمرے میں آتے ہی کہا

ہاں۔۔۔ فزا اب خطرے سے باہر ہے و سیم نے عباد کے گلے لگتے ہوئے کہا۔۔۔ آمنہ ابھی بھی فزا کو ہی دیکھ رہی تھی ڈاکٹر کی باتوں سے اس کے دل کو ڈھارس تو ملی تھی لیکن اس کا دل ابھی بھی اداس تھا

----

یہ کون ہیں۔۔۔ فزا کی طبیعت کا سن کر وہ ہوش کی دنیا میں واپس آیا تو سامنے کھڑے انجان وجود کے بارے میں و سیم سے پوچھا۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ماہشان کے کانوں میں جیسے ہی عباد کی آواز پڑی اس کا دل دھک سے دھڑک اٹھا۔۔۔ فاطمہ بیگم بھی اک دم پریشان ہو گئیں۔۔۔

اسلام و علیکم بیٹا۔۔۔۔۔ فاطمہ بیگم عباد کی توجہ ماہشان سے ہٹاتے ہوئے اس کی طرف بڑھتے ہوئے کہنے لگیں

و علیکم السلام۔۔۔۔۔ آپ عیان کی والدہ ہیں نہ۔۔۔ عباد ان کو پہچاننے کی کوشش کرتے ہوئے کہنے لگا



جی بیٹا۔۔۔۔۔ فاطمہ بیگم نے دھیمے انداز میں جواب دیا

www.kitabnagri.com

جی آپسے ملاقات ہوئی تھی عیان کی شادی کے موقع پر کیسی ہیں آپ اور عیان کیسا ہے۔۔۔ وہ بھی آیا ہے عباد آہستہ سے فاطمہ بیگم سے گفتگو کرنے لگا

## Posted On Kitab Nagri

نہیں بیٹا وہ آفس میں تھا۔۔ ہمیں جیسے ہی خبر ملی ہم فوراً چلے آئے اسے اطلاع دینے کا خیال ہی نہیں آیا۔۔۔ فاطمہ بیگم عباد کا دھیان ماہشان سے ہٹانا چاہتی تھیں تبھی اس سے باتوں میں لگ گئیں۔۔۔

اور یہ غالباً ان کی مسزہیں۔۔۔۔ عباد نے ماہشان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔ جی بیٹا۔۔۔۔ آپ کب آئے واپس اور یہ آپکے ہاتھ پر زخم کیسا ہے۔۔۔۔ فاطمہ بیگم عباد کی توجہ ماہشان سے ہٹانے میں کامیاب ہو گئیں تھیں کیونکہ ان کی بات سن کر آمنہ کا دھیان اک دم عباد کی جانب ہو گیا۔۔۔

کیا ہوا بھائی آپ کو۔۔۔۔۔ آمنہ فکر مند ہوتے ہوئے پوچھنے لگی

کچھ نہیں بس چوٹ لگ گئی تھی۔۔۔۔۔ عباد نے وسیم سے نظریں چراتے ہوئے کہا

یا اللہ یہ کیا ہو رہا ہے ادھر فزا کی یہ حالت ہے اور آپ کو بھی چوٹ لگ گئی یا اللہ ہم پر رحم کر۔۔۔۔ ہم نے کسی کا کیا بگاڑا ہے۔۔۔ یہ کہ کر آمنہ پریشان ہوتی واپس رونے لگ گئی

## Posted On Kitab Nagri

ہم نے کسی کا کیا بگاڑا ہے۔۔۔۔۔ آمنہ کے یہ الفاظ عباد کے کانوں میں گونجنے لگے۔۔۔

ایسے نہیں کہتے بیٹا۔۔۔۔۔ گرم اور سرد تو زندگی کا حصہ ہے۔۔۔۔۔ مومن کو اس کا رب دے کر بھی آزماتا ہے اور لے کر بھی آزماتا ہے۔۔۔۔۔ تو شکر صرف اچھے اوقات میں ہی نہیں برے لمحات اور مشکلات میں بھی کرنا چاہیے۔۔۔۔۔ دیکھو اللہ کا کتنا احسان ہوا ہے کہ فزا ہمارے ساتھ ہے وہ خطرے سے باہر ہے۔۔۔۔۔ تمہارا بھائی تمہارے سامنے کھڑا ہے۔۔۔۔۔ ہم کیا کر لیتے اگر کچھ غلط ہو جاتا تو۔۔۔

ایسے تو نہ کہیں آنٹی۔۔۔۔۔ آمنہ اک دم گھبرا کر بولی

جو تم سن بھی نہیں سکتیں اللہ نے تمہیں وہ سب نہیں دکھایا ہے تمہیں اس ازیت سے محفوظ رکھا ہے تو کیا تمہیں اس کا شکر نہیں ادا کرنا چاہیے۔۔۔۔۔ رہی بات فزا بیٹی کی تو انشا اللہ وہ بہت جلد ٹھیک ہو جائے گی لیکن تم میری بچی اب دوبارہ ایسا مت سوچنا۔۔۔۔۔ فاطمہ بیگم بڑے پیار سے آمنہ کو سمجھا کر پیچھے ہٹ گئیں۔۔۔۔۔

عباد بہت گہری نظروں سے ماہشان کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔ اسے اس کا وجود کچھ جانا پہچانا لگ رہا تھا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ماہشان عباد کی نظریں خد پر بہت اچھے سے محسوس کر رہی تھی۔۔۔ امی چلیں۔۔۔ ماہشان فاطمہ بیگم کے پاس آکر بولی

تھوڑی دیر اور رک جاؤ۔۔۔ فزا کو اٹھنے دو۔۔۔۔۔  
آمنہ ماہشان کی بات سنتے اک دم اس کے ہاتھ پکڑتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔۔

آمنہ کا یوں ماہشان کا ہاتھ پکڑ کر اسے روکنا عباد کو کچھ الگ لگا۔۔۔۔۔ وہ اک آبرو اٹھا کر یہ سب دیکھنے لگا۔۔۔ اس کا تجسس بڑھتا جا رہا تھا کہ اک دم اس کا فون بجنے لگا۔۔۔۔۔

اپنا دھیان ماہشان سے ہٹا کر اس نے جیب سے موبائل نکالا تو انجان نمبر سے آتی کال دیکھ۔۔۔۔۔ وہ کمرے سے باہر نکل آیا۔۔۔۔۔

\*\*\*\*\*



## Posted On Kitab Nagri

ہاں بتاؤ۔۔۔ کہاں تک کام پہنچا۔۔۔ شینگ اپنے سامنے کھڑے تمام لڑکوں سے پوچھ رہا تھا۔۔۔۔

سر تقریباً تمام ہاسپٹلز کے کیمروں کو چیک کر لیا ہے سنبل میڈم کسی بھی ہاسپٹل نہیں گئیں۔۔۔ ان میں سے اک لڑکے نے ڈرتے ڈرتے کہا

تقریباً۔۔۔۔ تقریباً۔۔۔۔ شینگ چلایا

میں نے کہا تھا اک اک ہاسپٹل چھان مارو چھوٹے سے چھوٹا بڑے سے بڑا۔۔۔۔ اور یہاں تم لوگ مجھے تقریباً بتا رہے ہو۔۔۔۔ شینگ نے مقابل کی گردن پر اپنے ہاتھ گاڑتے ہوئے کہا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

سامنے کھڑا آدمی جب گلا گھٹنے کی وجہ سے نیلا پڑھنے لگا تو شینگ نے بڑی سفاکی سے اسے نیچے پھینک دیا۔۔۔۔ وہ لڑکا بری طرح سے کھانس رہا تھا لیکن شینگ پر اس کی اس حالت کا ذرا بھی اثر نہیں ہو رہا تھا۔۔۔۔ باقی تمام لڑکوں میں بھی خوف و ہراس پھیل گیا۔۔۔۔ یہاں کیا کھڑے ہوا اک اک ہاسپٹل سے رپورٹ چاہیے مجھے۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اور اک اور بات اک اک گائنی سے بات کرو چاہے کچھ بھی کرو ان سے پوچھو۔۔۔۔۔ تصویر دکھاؤ لیکن پتا کرو کہیں وہ گھر پر ہی علان نہ کروا رہی ہوں۔۔۔۔۔ مجھے چوبیس گھنٹے کے اندر مکمل معلومات چاہئے ورنہ تم میں سے کوئی بھی نہیں بچے گا۔۔۔۔۔ لڑکوں کی کمی نہیں ہے میرے پاس۔۔۔۔۔ شینگ اک انگلی اٹھا کر سب کو سمجھاتے ہوئے کمرے سے نکل گیا۔۔۔۔۔ جبکہ اس کے جاتے ہی سب لڑکوں نے سکون کا سانس لیا اور واپس کام پر نکل گئے۔۔۔۔۔

\*\*\*\*\*

میری بات سنو سنبل۔۔۔۔۔ عیان سنبل کے سامنے بیٹھتے ہوئے کہنے لگا  
تم اچھی لڑکی ہو۔۔۔۔۔ پہلے ہی زیادہ کی حوس نے تم سے کیا کچھ نہیں چھین لیا اور ابھی بھی تم یہی کر رہی  
ہو۔۔۔۔۔ عیان بہت نرم لہجے میں اسے سمجھا رہا تھا۔۔۔۔۔

سنبل عیان کو اپنے اتنے پاس دیکھ کر دل ہی دل میں خوش ہوئی اسے سمجھ آ گیا تھا اسے عیان کو کیسے  
اپنے کنٹرول میں کرنا ہے۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

عیان----تم اک دفع خد کو میری جگہ رکھ کر دیکھو----میں نے تمہیں کھو دیا----اپنے بابا کو  
آخری بار دیکھ بھی نہ پائی--اور جس کے لیئے یہ سب چھوڑا اس نے مجھ پر اتنے ظلم  
کیئے----یہ کہ کروہ اور رونے لگی----

دیکھو رونا بند کر دو----رونا کسی بات کا حل تھوڑی ہے----عیان وہیں بیٹھا اسے سمجھا رہا تھا----

تم چاہو تو میں کبھی نہیں روؤں گی----سنبل آنکھوں میں آنسوؤں لیئے مکاری سے کہنے لگی

ہاں تو میں کہ تو رہا ہوں----عیان بھی اک دم کہنے لگا اسے لگا کہ شاید سنبل اس کی بات سمجھ گئی  
ہے لیکن معاملہ تو اس کی سوچ کے برعکس ہی نکلا----  
www.kitabnagri.com

تو پھر مجھے اپنا کیوں نہیں لیتے----سنبل اپنے لہجے میں زمانے بھر کا درد لیئے کہنے لگی--

## Posted On Kitab Nagri

کیونکہ میں شادی شدہ ہوں اور میں یہ نہیں کر سکتا۔۔۔ اگر میری شادی نہیں بھی ہوئی ہوتی تو پھر بھی یہ میرے اختیار میں نہیں ہے۔۔۔ عیان ابھی ابھی اپنے لہجے کو دھیمائی مئے ہوئے تھا۔۔۔

وجہ۔۔۔ سنبل نے بھیگی آنکھیں لی مئے پوچھا۔۔۔

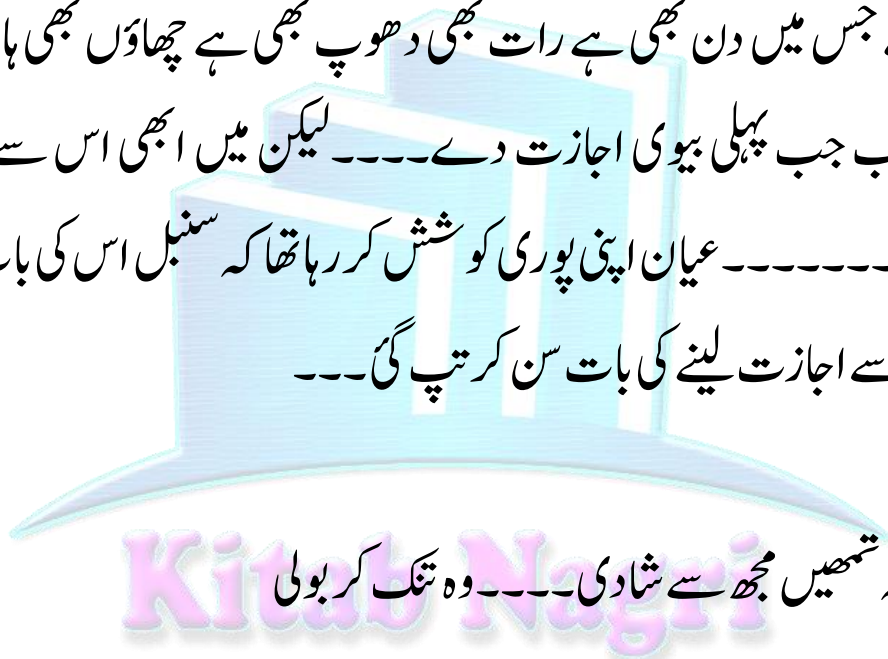
دیکھو سنبل۔۔۔۔ شادی اک ایسا رشتہ ہے جسے زبردستی یا مجبوری کے تحت نہیں بنایا جاسکتا دو لوگوں میں سے کوئی اک بھی اگر رشتے کے حق میں نہ ہو تو دوسرے کو تکلیف ہی پہنچتی ہے۔۔۔۔ اور رہی بات میری تو میری اک بیوی ہے جس سے میری شادی کو اک ماہ تک نہیں ہوا۔۔۔ میں کیسے کسی اور کو اپنی زندگی کا حصہ بنالوں۔۔۔۔

تو دین میں تو اس کی اجازت ہے نہ۔۔۔۔ اور دوسری شادی تو سنت بھی ہے۔۔۔۔ سنبل رونے کا ڈرامہ کرتے کرتے تھک گئی تھی تو گہری سانس لیتی نارمل انداز میں بولی جبکہ آنکھیں ابھی بھی بھیگی ہوئی تھیں۔۔۔۔

میں کیسے سمجھاؤں تمہیں۔۔۔ دیکھو میں نہیں چاہتا تمہیں کوئی دکھ ملے نہ ہی میں تمہاری دل آزاری کرنا چاہتا ہوں۔۔۔۔ میری شادی کو اک ماہ بھی نہیں ہوا ابھی تو میری اور ماہستان کی زندگی میں بہت

## Posted On Kitab Nagri

سی پریشانیاں اور خوشیاں آئیں گی ابھی تو میں نے اس کے ساتھ وقت ہی نہیں گزارا۔۔۔ صرف ساتھ رہنا اور سونا ہی میاں بیوی کا رشتہ نہیں ہوتا اس میں ساتھ دینا۔۔۔ خیال رکھنا۔۔۔ عزت دینا۔۔۔ مان دینا۔۔۔ سکون دینا سب آتا ہے جب میں نے یہ سب ابھی تک اک کو نہیں دیا تو میں دوسری کیسے لے آؤں۔۔۔ شادی صرف اپنی جسمانی سکون کے لیئے نہیں ہوتی یہ تو زندگی بھر کا ساتھ ہے سفر ہے جس میں دن بھی ہے رات بھی دھوپ بھی ہے چھاؤں بھی ہاں دین میں اس کی اجازت ہے لیکن تب جب پہلی بیوی اجازت دے۔۔۔ لیکن میں ابھی اس سے ایسی کوئی اجازت نہیں مانگوں گا۔۔۔۔۔۔۔ عیان اپنی پوری کوشش کر رہا تھا کہ سنبل اس کی بات سمجھے۔۔۔۔۔ جبکہ سنبل ماہشان سے اجازت لینے کی بات سن کر تپ گئی۔۔۔



مطلب نہیں کرنی نہ تمہیں مجھ سے شادی۔۔۔۔۔ وہ تک کر بولی

www.kitabnagri.com

تمہیں میری باتیں سمجھ آ بھی رہی ہیں کہ نہیں۔۔۔۔۔ سنبل کا یہ رویہ دیکھ عیان کے تیور بھی بدلے۔۔۔۔۔

مجھے تم چاہیے ہو۔۔۔۔۔ وہ عیان کی طرف بڑھتے ہوئے کہنے لگی

## Posted On Kitab Nagri

عیان سنبل کو خد کے قریب آتا دیکھ اک دم اٹھنے لگا کہ سنبل نے اس کا ہاتھ کھینچ کر اسے گرا دیا۔۔۔

تم پاگل ہو گئی ہو سنبل۔۔۔۔ عیان حلق کے بل چلایا

جبکہ سنبل اس کے گلے میں ہاتھ ڈال کر اس کے چہرے کو خد کے قریب کرنے لگی۔۔۔۔

تم اگر پہلے میری بات مان لیتے تھوڑی محبت دے دیتے تو نہ ہمارے بیچ ماہشان آتی نہ ہی عباد اور آج بھی میں تم سے نیک چیز کا تقاضہ کر رہی تھی تب بھی تم نے مجھے انکار کر دیا اب تمہاری ہی وجہ سے میں غلط کروں گی لیکن تمہیں حاصل کر کے ہی رہوں گی۔۔۔۔۔ اور وہ ماہشان جانتے بھی ہو اس کا کیا رشتہ تھا عباد سے۔۔۔۔۔ سنبل عیان کو کس کر پکڑی ہوئی تھی جبکہ اس کی بات سن عیان کا خون کھول اٹھا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

بس۔۔۔۔۔ بہت ہو گیا۔۔۔۔۔ سنبل کو بنا اس کے بچے کی فکر کی مئے پیچھے دھکیلتا عیان اٹھ کر کھڑے ہوتے چلایا۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

اک اور لفظ نہیں-----سن لیا---سامان باندھو اپنا تم اب اک سیکنڈ یہاں نہیں رہو گی  
-----عیان غصے سے لال ہوتا کہ رہا تھا-----

نہیں عیان مجھے خد سے دور نہ کرو-----کم سے کم تمہیں دیکھ تو لیتی ہوں---سنبل کھڑی ہوتی  
عیان کے قریب آکر بولی

دور---دور ہٹ جاؤ-----میرے زرا بھی قریب آئیں تو ہر لحاظ بھول جاؤں گا---عیان  
ہاتھ کے اشارے سے اسے روکتے ہوئے کہنے لگا

اچھا شادی نہ کرو-----نہیں کرنی مت کرو-----سنبل پیچھے ہٹتے ہوئے کہنے لگی

www.kitabnagri.com

اس کی بات سن کر عیان نے ہاتھ نیچے کیا اور اپنے کمرے میں جانے کے لیئے مڑ گیا

مجھ سے کبھی کبھار یوں ہی پیار محبت کی باتیں تو کر سکتے ہو---مجھے تھوڑی سی محبت تو دے سکتے ہو  
---بے شک ہم اسے پوشیدہ رکھ لینگے کسی کے سامنے یہ بات نہیں آئے گی---بس مجھے خد کو



## Posted On Kitab Nagri

چھونے کی---سینے سے لگنے کی---اجازت دے دو---سنبل نے اپنی آخری چال چل دی تھی  
اس نے خد کو آج بے مول کر دیا تھا---حسد جلن یوں ہی انسان کو بے مول کرتی ہے انسان نہ تو  
دین کا رہتا ہے نہ ہی دنیا کا---بس خد کی ذات میں پھنس جاتا ہے---

سامان باندھو اپنا---اک قہر بھری نظر سنبل پر ڈال کر یہ کہتے ہوئے عیان اپنے کمرے میں چلا گیا

جبکہ سنبل اپنے کمرے میں آکر کچھ ڈھونڈنے لگی---اب بس اب اور نہیں اب میں کروں گی تم  
دونوں کو برباد---سنبل اگر برباد ہوئی ہے تو کوئی آباد نہیں رہے گا---اب یہ آگ تو یہ  
آگ ہی سہی خد تھوڑا جلنا پڑا تو کیا ہوا ابھی کو نساخوش ہوں جل لوں گی اور لیکن چین میں تم دونوں بھی  
نہیں رہو گے---

تکیہ کے نیچے سے موبائل نکال کر اس نے اک نمبر ڈائل کیا---فون اک ہی رنگ میں رسیو ہو گیا

## Posted On Kitab Nagri

ہیلو عباد-----میں سنبل-----

تم ہو کہاں سنبل-----عباد نے سنبل کی آواز سنتے ہی سوال سوال کیا

بتاتی ہوں سب بتاتی ہوں مجھ سے مل سکتے ہو-----لیکن میری اک شرط ہے تم مجھے قید نہیں کرو گے  
-----سنبل اجڑا حال لیئے بنا تاثر کے بول رہی تھی-----

تمہیں کیا لگتا ہے تمہاری کال کے بعد میں تمہاری لوکیشن نہیں جان لوں گا-----عباد معنی خیز  
مسکراہٹ چہرے پر سجائے کہنے لگا

Kitab Nagri

جب میں خد چل کر پیاس آرہی ہوں تو تمہیں اتنی محنت کی کیا ضرورت ہے-----کیا تم جاننا نہیں  
چاہتے کہ ماہشان کہاں ہے-----؟؟؟؟؟

ماہشان کا نام سنتے ہی عباد کے چہرے سے تمام رنگ اڑ گئے-----تم کیسے جانتی ہو اسے-----عباد  
نے سرد لہجے میں پوچھا-----

## Posted On Kitab Nagri

بربادی ہے وہ میری۔۔۔۔۔ اسے میں نہیں تو اور کون جانے گا۔۔۔۔۔ سنبل کے لہجے میں کڑواہٹ کے علاوہ اور کچھ نہیں تھا۔۔۔۔۔

باتوں کو گھما پھرا کر مت بولو سیدھی بات کرو اور یہ بتاؤ میرا بچہ کیسا ہے۔۔۔۔۔ عباد کو سنبل کی باتیں الجھا رہی تھیں تب ہی اسے اپنے بچے کا خیال آیا۔۔۔۔۔

ہمہ۔۔۔۔۔ ٹھیک ہے مجھ سے وابستہ ہے تمہاری خوشی کیا تم مجھے میری خوشی دے سکتے ہو۔۔۔۔۔ سنبل نے بنا کوئی تاثر لیئے کہا

Kitab Nagri

ہاں ٹھیک ہے نہیں کروں گا قید عباد بچے کا سن کر دل سے خوش ہو گیا تھا

ہا ہا ہا ہا۔۔۔۔۔ قید نہیں۔۔۔۔۔ مجھے کسی کی بربادی چاہیے۔۔۔۔۔ مجھے ان دونوں کو تڑپتے ہوئے دیکھنا ہے۔۔۔۔۔ ہر رنگ ہر خوشی چھین لینی ہے مجھے ان کی زندگی سے۔۔۔۔۔ آخر میں دونوں کو غم

## Posted On Kitab Nagri

سے سسکتے ہوئے مرتے دیکھنا ہے۔۔۔۔۔ کر سکو گے۔۔۔۔۔ سنبل چہرے پر حیوانیت سجائے کہ رہی تھی۔۔۔۔۔

اگر یہ کہا جائے تو کچھ غلط نہیں تھا کہ وہ پاگل ہو گئی تھی اپنی ضد میں اپنی حسد میں۔۔۔۔۔۔۔ اپنے ہاتھوں سے وہ خد کو آگ میں جھونک رہی تھی جس سے بھاگی تھی جس سے بچنا تھا حسد اور جلن نے اس کے دماغ سے سوچنے اور سمجھنے کی صلاحیت ہی چھین لی کہ وہ اسی کے پاس خد چل کر چلی گئی۔۔۔۔۔ یہ بھی نہ سوچا کہ ان دونوں کے ساتھ جو ہو گا سو ہو گا عباد اس کا کیا کرے گا۔۔۔۔۔ یہی تو شیطان بھی ہمارے ساتھ کرتا ہے انسان سے اس کا حسد اس قدر ہے کہ وہ جانتا بھی ہے کہ اس کا انجام کیا ہو گا وہ اس سب کے باوجود انسان کو گمراہ کرنے میں لگا رہتا ہے۔۔۔۔۔ یہی وجہ ہے وہ اس رب کے بندوں کو بھی حسد کی جانب متوجہ کرتا ہے پھر جو لوگ نیک ہوتے ہیں جن کے دل میں اللہ کا نور ہوتا ہے وہ بچ جاتے ہیں اور جو کمزور ہوتے ہیں وہ اس تباہی کو اپنا لیتے ہیں۔۔۔۔۔ کوئی پوچھے حسد کیا ہے کہنا روح کی تباہی۔۔۔۔۔ اور یہ تباہی سنبل کی آنکھ دیکھنے سے قاصر تھی۔۔۔۔۔

کون۔۔۔۔۔ اک تو ہو گئی ماہشان۔۔۔۔۔ دوسرا کون۔۔۔۔۔ عباد کڑی سے کڑی ملاتے ہوئے کہنے لگا

عیان اللہ خان۔۔۔۔۔ سنبل چھت کو دیکھتے سپاٹ چہرہ لے کہنے لگی

# Posted On Kitab Nagri

عباد کے چہرے پر معنی خیز مسکراہٹ سج گئی۔۔۔۔۔ اسے شک تو تھا ہی سنبل کے منہ سے اس کا نام سننے کے بعد وہ فوراً نتیجے پر پہنچ گیا۔۔۔

عمیان کی بیوی ماہشان ہے۔۔۔۔۔ عباد نے اگلا سوال چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ سجائے کیا

ہا ہا ہا۔۔۔ کیا تم اب تک نہ جان سکے۔۔۔ سنبل بھی اپنے آپ میں اک خرافاتی عورت تھی بد لے  
میں سوال ہی پوچھا۔۔۔

ہاہاہاہا عباد زور دار قہقہہ لگا کر ہنسا۔۔۔ اور مڑ کر دروازے سے اندر کمرے میں کھڑی ماہشان کو دیکھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

اس کا فہم سن کر ماہشان اک دم مڑ کر اس کی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔۔۔ جہاں عباد اسی کو دیکھ رہا تھا

## Posted On Kitab Nagri

عباد کی آنکھوں میں عجیب سی چمک دیکھ ماہشان کو کچھ عجیب لگا۔۔۔ اس کے دماغ میں خطرے کی گھنٹیاں بجنے لگیں۔۔۔۔

ابھی وہ ابھی ابھی عباد کو دیکھ ہی رہی تھی کہ فزاہٹنے لگی۔۔۔۔  
فزا درد سے کراہتے ہوئے اٹھی تھی۔۔۔ اس کو اٹھتا دیکھ نرس بھاگ کر ڈاکٹر کو بلانے چلی گئی۔۔۔ جبکہ وسیم اور آمنہ کے چہروں پر خوشی کی لہر سی آگئی۔۔۔۔

فزا میری بچی وہ دونوں خوشی خوشی فزا کی طرف بڑھے جبکہ ماہشان اور فاطمہ بیگم بھی خوش ہوتی اللہ کا شکر ادا کرنے لگیں۔۔۔۔

Kitab Nagri

سنبل تم جہاں ہو وہیں رہو۔۔۔۔ میں تمہیں تھوڑی دیر میں فون کرتا ہوں۔۔۔ کسی کو کچھ نہ بتانا بس میرے فون کا انتظار کرنا۔۔۔ یہ کہ کر عباد نے فون بند کر دیا۔۔۔ کمرے کے اندر سے آتی آوازیں سن کر وہ کمرے کے اندر چلا گیا۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

میرا یہاں کوئی اپنا ہے ہی کہاں جو میں کسی کو کچھ بتاؤں گی۔۔۔۔۔ سنبل وہی اجڑا حال لیئے چھت کو دیکھنے لگی۔۔۔۔۔ عیان کا اک اک لفظ اس کے دل میں خنجر کی طرح پیوست ہو رہا تھا۔۔۔۔۔ اسے ابھی بھی ایسا لگ رہا تھا جیسے عیان اس کے سامنے کھڑا اس کی تزیل کر رہا ہے۔۔۔۔۔ تزیل اس کی ہوئی تھی بے شک ہوئی تھی لیکن وہ تزیل عیان نے نہیں کی تھی اس کی تزیل خدا نے کی تھی اپنے عمل سے۔۔۔۔۔ لیکن خود کی خطا دیکھنا باضمیر لوگوں کا فن ہوتا ہے جن کے ضمیر ہی مر جائیں وہ خدا کی خطائیں آخر کہاں دیکھ پاتے ہیں

فی الحال۔۔۔۔۔ اس کے دماغ سے چند سیکنڈ کے لیئے ماہشان کا خیال نکل گیا تھا۔۔۔۔۔ وہ فزا کی جانب بڑھا اتنے میں ہی ڈاکٹر بھی آگئے اور فزا کا چیک اپ کرنے لگے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

دیکھیں بچی ٹھیک ہے لیکن اسے ابھی آرام کی ضرورت ہے چوبیس گھنٹے کے بعد اس کی حالت دیکھ کر ہم اسے ڈسچارج کر دیں گے بعد میں آپ اس کا خیال گھر میں ہی رکھ لیجیئے گا پوری طرح ٹھیک ہونے میں تقریباً مہینہ لگ جائے گا کیونکہ فریکچر بہت زیادہ ہیں لیکن پھر بھی تھینک گاڈ آپ کی بچی سیف ہے۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

یہ کہ کر ڈاکٹر چلا گیا جبکہ آمنہ خوشی سے ماہشان کے گلے لگ گئی۔۔۔

تم نے سنا ماہشان۔۔۔ ڈاکٹر نے کیا کہا۔۔۔ آمنہ خوش ہوتے ہوئے بولی لیکن اس کا نام عباد کے سامنے لینے سے ماہشان کا دل اک دم ڈر کر دھڑک اٹھا۔۔۔

عباد نے ماہشان کا نام بالکل ان سنا کیا لیکن دل ہی دل میں وہ مسکرایا ضرور تھا اس کا دماغ اک چال سوچ رہا تھا اک جال بن رہا تھا۔۔۔ اس کے لیئے اس نے فی الحال ماہشان پر یہ ظاہر نہیں کیا کہ وہ اسے جان گیا ہے اک کھیل تم لوگوں نے کھیلا میری پیٹ پیچھے اب اک کھیل میں کھیلو گے۔۔۔ اور یقین کرو میرا کھیل زیادہ دلچسپ ہو گا۔۔۔ عباد ماہشان کی طرف دیکھتے ہوئے دل ہی دل میں گویا ہوا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

\*\*\*\*\*

کہاں ہو تم سب۔۔۔ عیان غصے سے پاگل ہوتا کمرے میں داخل ہوا۔۔۔ جیب سے فون نکال کر اس نے فاطمہ بیگم کا نمبر ڈائل کیا۔۔۔

عیان کا فون آرہا ہے۔۔۔ فاطمہ بیگم فون نکال کر دیکھتے ہوئے بولیں۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ہاں بیٹا۔۔۔۔۔ تم آئے نہیں فزا بیٹی کو بھی ہوش آگیا ہے فاطمہ بیگم جو یہ سمجھ رہی تھیں کہ عیان کو سنبل نے سب بتا دیا ہو گا وہ اسے فزا کی طبیعت کا بتانے لگیں

کیا ہوا فزا کو۔۔۔۔۔ عیان ان کی بات سن کر اپنا غصے پس پشت ڈالتے ہوئے گویا ہوا

ارے بیٹا سنبل نے کہا تھا وہ تمہیں بتا دے گی اس نے بتایا نہیں فزا بیٹی پر الماری گر گئی تھی آپریشن ہوا ہے دوپہر سے ہم یہیں ہیں۔۔۔۔۔

مجھے تو اس نے کچھ نہیں بتایا رکیں میں آتا ہوں۔۔۔۔۔ عیان تیزی سے اپنے کمرے سے نکلا اور بنا اک نظر سنبل کے کمرے پر ڈالے گھر سے باہر نکل گیا۔۔۔۔۔

وسیم کا ہاسپٹل اس کے گھر سے قریب ہی تھا اسی لیے وہ جلد وہاں پہنچ گیا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

روم نمبر پتا کرتے اک بار اسے عباد کا خیال آیا تھا کیونکہ لیزا نے خبر دی تھی کہ عباد کل کینیڈا آنے والا تھا لیکن اس کے آنے یا نہ آنے کی ابھی تک کوئی خبر نہیں ملی تھی۔۔۔۔ اپنی سوچوں کو جھٹکتا وہ جیسے ہی مطلوبہ کمرے میں پہنچا سامنے عباد کو کھڑا دیکھ اک پل کے لیے وہ سکتے میں آگیا لیکن اگلے ہی لمحے خد کو ٹھیک کرتا وہ کمرے کے اندر داخل ہوا۔۔۔۔

اسلام و علیکم کمرے میں آتے ہی اس نے با آواز بلند سب کو سلام کیا اور وسیم کے پاس جا کر فزا کی خیریت دریافت کی۔۔

اب کیسی ہے فزا۔۔۔۔  
یار بس ٹھیک ہے اللہ کا احسان ہے۔۔۔۔ دعا کرنا میری بیٹی جلد پہلے کی طرح ٹھیک ہو جائے وسیم ٹوٹے ٹوٹے انداز میں کہنے لگا۔۔۔۔  
www.kitabnagri.com

ارے میرے بھائی پریشان نہ ہو انشا اللہ سب ٹھیک ہو جائے گا دیکھنا۔۔۔۔ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر ان کی برداشت سے زیادہ مشکلات نہیں ڈالتے ہیں۔۔۔۔ تم بس صبر سے اس کی رحمت کا انتظار کرو دیکھنا

## Posted On Kitab Nagri

وہ ہماری گڑیا کو جلد ٹھیک کر دیں گے۔۔۔۔۔ عیان و سیم کو ایمو شنل ہوتا دیکھ اس کے گلے لگتے ہوئے بولا

ماہشان نے عیان کو دیکھ کر سکون کا سانس لیا۔۔۔۔۔

کیسے ہیں عباد صاحب۔۔۔۔۔ آپ کب آئے۔۔۔۔۔ عیان نے و سیم سے بات کر کے عباد کو متوجہ کیا

میں ٹھیک بس کل ہی آیا ہوں۔۔۔۔۔ عباد نے پرسوچ انداز میں عیان کو دیکھتے ہوئے جواب دیا

ابھی عباد کچھ بولنے کے لیئے منہ کھول ہی رہا تھا کہ اک نرس عباد کے پاس چلی آئی۔۔۔۔۔ سر آپ اپنے روم میں چلیں آپ کی ڈرپ کا ٹائم ہو گیا ہے۔۔۔۔۔

میں ٹھیک ہوں مجھے کسی چیز کی ضرورت نہیں۔۔۔۔۔ عباد سیریس انداز میں کہنے لگا

## Posted On Kitab Nagri

نہیں عباد بھائی یہ ڈرپ ضروری ہے ورنہ آپ کی چوٹ میں انفیکشن ہو سکتا ہے۔۔۔وسیم نے آگے آکر عباد کو کہا

اچھا چلو۔۔۔۔وسیم کے کہنے پر وہ نرس کے ساتھ چلا گیا

اس کے جاتے ہی عیان ماہشان کے پاس چلا آیا۔۔۔  
تم ٹھیک ہو۔۔۔۔عیان نے ماہشان کے پاس آکر سرگوشی کے انداز میں کہا۔۔۔  
جی۔۔۔۔

Kitab Nagri

عباد کو تم پر شک تو نہیں ہوا۔۔۔۔۔عیان نے دوسرا سوال پوچھا

پتا نہیں۔۔۔۔لیکن اس کی نظریں مجھ پر ہی تھیں۔۔۔۔ماہشان نے بہت آہستہ سے جواب دیا  
آمنہ میں چلتی ہوں۔۔۔۔اپنا خیال رکھنا۔۔۔۔ماہشان آمنہ سے گلے ملتے ہوئے بولی

## Posted On Kitab Nagri

سب سے مل کر وہ تینوں اپنے گھر کے لیئے نکل گئے۔۔۔۔  
عباد اپنے روم میں لیٹا اپنے تمام تر سوالات کا جواب پا کر بہت خوش تھا اس کی ہر اک گتھی سلجھ گئی تھی  
۔۔۔۔ اسے پتا چل گیا تھا کہ سنبل کہاں ہے ماہشان کہاں ہے۔۔۔۔۔ بس اب یہ جاننا باقی تھا کہ اس  
کے پیچھے کون ہے ماہشان یا عیان۔۔۔۔ یا پھر شاید دونوں۔۔۔۔

وہ اپنے بیڈ پر لیٹا آگے کی چال میں مصروف ہو گیا۔۔۔۔۔ سنبل کے فون کے بعد اس کا دماغ فزاک  
جانب سے بھی ہٹ گیا تھا۔۔۔۔۔



\*\*\*\*\*

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔





## Posted On Kitab Nagri

لیکن عباد بھائی کی نظریں مکمل طور پر مجھ پر ہی تھیں خاص طور پر فزا کے کمرے میں آنے کے بعد  
---- اب کیوں اس کا جواب تو میرے پاس بھی نہیں پر مجھے کچھ عجیب سا لگا۔۔۔۔ ماہشان سوچتے  
ہوئے کہنے لگی

یہ کیا ہوا آپ کے ہاتھوں پر۔۔۔۔۔ بات کرتے کرتے ماہشان کی نظر عیان کے ہاتھوں پر پڑی جہاں  
عجیب سے زخم بنے تھے۔۔۔۔۔

عیان نے بھی اپنے ہاتھوں پر دھیان ہی نہیں دیا تھا ماہشان کے کہنے پر اس کی نظر اپنے ہاتھوں پر پڑی  
جہاں سنبل کے ناخن گڑھنے سے لائنوں کی سورت میں زخم تھے۔۔۔۔۔ یہ سب دیکھ اس کی رگیں  
اک دم تن گئیں۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اور وہ ماہشان کے پاس سے اٹھ گیا

کیا ہوا۔۔۔۔۔ ماہشان بھی فکر مند ہونے لگی

کچھ لوگوں کو چاہیے انسان کا ضبط اتنا بھی نہ آزمائیں۔۔۔۔۔ کہ وہ آخر میں کچھ غلط کر بیٹھیں

## Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا ہے۔۔۔ کسی نے کچھ کہا ہے۔۔۔ ماہشان عیان کی باتوں سے پریشان ہو کر بولی

نہیں کچھ نہیں چھوڑو۔۔۔ عیان بات کو ٹالنے لگا اب کیا بتاتا۔۔۔

نہیں کچھ ہوا ہے مجھے بتائیں۔۔۔ ماہشان عیان کے سامنے آتے بہت مان سے کہنے لگی

میں نے جب سے ہماری منگنی ہوئی تھی کبھی اس کے ساتھ کوئی غلط حرکت نہیں کی حالانکہ میں چاہتا تو کیا کچھ ناکر لیتا۔۔۔ جبکہ میں جانتا تھا وہ کیا چاہتی تھی اس کی خواہشات کیا تھیں۔۔۔ اور کسی بھی کمزور ایمان والے مرد کے لیے بہت آسان ہوتا ہے یہ سب کرنا لیکن میری تربیت چونکہ اک نیک عورت نے کی تھی جس نے مجھے دوسری عورتوں کی عزت کرنا سکھایا تھا میں نے کبھی اپنے رشتے یا موقوفوں کا فائدہ نہیں اٹھایا۔۔۔

پھر اس نے خد مجھے اور میری ماں کو رسوا کیا تم سوچ نہیں سکتیں اس نے میری ماں کی کتنی تذلیل کی تو یہ رشتہ ہم نے ختم کر دیا۔۔۔ وہ خد آگے بڑھ گئی اور میں بھی۔۔۔ اب جو ہوا اس کے ساتھ وہ اس کی قسمت

## Posted On Kitab Nagri

آپ سنبیل کی بات کر رہے ہیں۔۔۔۔۔ ماہشان بیچ میں بولی۔۔

عیان نے سر کو ہلکی سی جنبش دیکر ہاں میں جواب دیا

اب وہ چاہتی ہے میں اس کو محبت دوں۔۔۔۔۔ عیان نے یہ کہتے ہوئے ماہشان کے چہرے سے نظریں ہٹالیں وہ ماہشان کے تاثرات نہیں دیکھنا چاہتا تھا

عیان کی یہ بات ماہشان پر کرنٹ کی طرح گری

Kitab Nagri

یا تو شادی کر لوں یا پھر۔۔۔۔۔ عیان بات کرتے کرتے رک گیا

یا پھر کیا۔۔۔ عیان کی ادھوری بات نے ماہشان کے تن بدن میں آگ لگادی تھی

## Posted On Kitab Nagri

عیان نفی میں سر ہلاتا ہوا صوفے پر بیٹھ گیا۔۔۔ اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ کن الفاظوں کا چناؤ کرے  
اسی لیئے چپ رہا

مطلب کیا ہے اس بات کا۔۔۔ کسی چیز کی حد ہوتی ہے۔۔۔ یہ کہ کر ماہشان دروازے کی جانب  
بڑھی

ماہشان رکو۔۔۔ عیان کو ماہشان سے اس رد عمل کی توقع نہیں تھی اسی لیئے فوراً اس کی طرف لپکا

رک جاؤ۔۔۔ پلیز ماہشان کا ہاتھ پکڑتا وہ اسے سیڑھیوں پر ہی روک کر بولا

Kitab Nagri

کیوں رک جاؤں۔۔۔ ان کی ہمت کیسے ہوئی اس طرح کی بات کرنے کی۔۔۔

میں بہت کچھ بول چکا ہوں۔۔۔ اسے بھیج دوں گا یہاں سے کہیں اور نہ وہ یہاں رہے گی نہ ہی اس  
کے زہن میں ایسی کوئی بات آئے گی۔۔۔۔ عیان ماہشان کو تیش میں دیکھ فوراً ہی ٹھنڈا ہو گیا اور اب  
الٹا اسے سمجھانے لگا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ایک بات آپ بھی سن لیں اور سنبل کو تو میں ویسے بھی چھوڑوں گی نہیں ابھی آپ بچالیں ان کو  
--- جو چیز مجھ سے منسلک ہو گئی مجھے وہ چیز کسی کے ساتھ بانٹنا نہیں پسند تو آپ تو پھر میرے شوہر  
میری محبت ہیں۔۔۔ میں کسی کو بھی آپ کی زندگی میں برداشت نہ کر سکتی ہوں نہ ہی کروں  
گی۔۔۔ آنکھیں غصے سے لال کی گئیں وہ اپنی محبت کا اظہار پہلی بار عیان کے سامنے کر رہی  
تھی۔۔۔ لیکن اس کے منہ سے نکلنے والے لفظوں پر اس وقت اس کا اختیار تھا ہی کہاں انسان اکثر  
شدید غصے کے عالم میں سوچنے سمجھنے کی صلاحیت کھو بیٹھتا ہے اور اپنی زبان سے پھر خود کو نقصان پہنچا  
جاتا ہے لیکن شکریہ تھا کہ ماہشان کی زبان سے اس وقت اس کے جذبات ادا ہو رہے تھے جنہیں سن کر  
عیان کے لبوں پر مسکراہٹ بکھر گئی۔۔۔

Kitab Nagri

واہ آپ کو بہت اچھا لگ رہا ہے۔۔۔ عیان کی مسکراہٹ ماہشان کو چڑا گئی  
مجھے سب کچھ بتائیں کیا کیا ہوا تھا۔۔۔ ماہشان اک انگلی اٹھاتی عیان کو تنبیہ کرتے ہوئے بولی

پہلے آپ تو مجھے صحیح سے بتائیں کہ اگر کوئی میری زندگی میں آ گیا تو آپ کیوں اسے کچھ کریں گی  
۔۔۔ عیان اپنی مسکراہٹ دبا کر کہنے لگا

## Posted On Kitab Nagri

دیکھیں مزاق نہیں کریں چھوڑیں میں خد پوچھ لیتی ہوں ان سے ماہشان یہ کہہ کر پلٹنے لگی۔۔۔

ارے بھئی۔۔۔ آپکو لگتا ہے میں نے کوئی کسر چھوڑی ہوگی جو آپ جا کر اسے پورا کریں  
گی۔۔۔۔ رہنے دیں ورنہ پھر آگے اگر کسی اور لڑکی کا دل مجھ پر آگیا تو میں آپکو ڈر کر نہیں بتاؤں گا  
۔۔۔ عیان ماہشان کا غصہ ٹھنڈا کرنے کے لئے شرارت کرنے لگا۔۔۔

آپکو بہت مزا آرہا ہے کیا آپکو پسند آتا ہے جب کوئی لڑکی آپکو پسند کرتی ہے۔۔۔ ماہشان تنظیہ بولی

دیکھیں مزاق اک طرف لیکن مجھے بالکل مزا نہیں آرہا میں صرف اور صرف آپ سے محبت کرتا  
ہوں اور میں محبت میں قضا کا شوقین نہیں۔۔۔ عیان کو ماہشان کا انتظار الگا

اچھا سوری۔۔۔ میں غصے میں زیادہ بول دی

## Posted On Kitab Nagri

نہیں خیر بولی تو بہت اچھا۔۔۔ میرا شوہر میری محبت۔۔۔ عیان آنکھوں میں شرارت لائے اس کے کندھے پر دونوں ہاتھ رکھے اس کی آنکھوں میں جھانکتا ہوا کہنے لگا

میں نے ایسا تو نہیں کہا۔۔۔ یہ کہ کر ماہشان نظریں چرانے لگی

لیکن میں نے تو ایسا ہی سنا۔۔۔۔ عیان کے ہاتھ ابھی بھی ماہشان کے کندھوں پر تھے اور شرارت سے ماہشان کی آنکھوں میں جھانک رہا تھا

سنبھل خد کو سنبھالتی پانی کا جگ لیئے اپنے کمرے سے نکلی لیکن سامنے ہی سیڑھیوں پر کھڑے ان دونوں کو دیکھ دل ہی دل میں جلنے لگی۔۔۔۔ ابھی وہ کھڑی ان دونوں کو گھور رہی تھی کہ اس کے کمرے سے موبائل کے بجنے کی آواز آنے لگی وہ اک حسد بھری نظر ان دونوں پر ڈال کر اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔۔۔

آپ بھی نہ۔۔۔۔۔ نہ جگہ دیکھتے ہیں نہ ہی موقع ماہشان عیان کے ہاتھ پیچھے کرتی اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئی۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

عیان بھی اپنے بالوں پر ہاتھ پھیرتا ہوا کمرے میں داخل ہوا۔۔۔۔۔ عیان کے کمرے میں آتے ہی ماہشان فرسٹ ایڈ باکس لیئے اس کے پاس آئی اور اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے صوفے پر بیٹھاتے کاٹن سے اس کے ہاتھ پر بنی لکیروں کو پاپوڈین سے صاف کرنے لگی۔۔۔۔۔ ساتھ ہی ساتھ اس کے منہ سے توبہ توبہ نکل رہا تھا

ارے کچھ بھی نہیں ہے اس سے زیادہ چوٹیں اکثر و بیشتر لگتی رہتی ہیں۔۔۔۔۔ اپ پریشان نہ ہوں مجھے تو اس کا پتا بھی نہیں چل رہا۔۔۔۔۔

آپ براہ کرم تھوڑی دیر چپ بیٹھیں گے۔۔۔۔۔ ماہشان اپنی گول گول آنکھیں دکھاتے ہوئے بولی

www.kitabnagri.com

اب درد ہے ہی نہیں تو۔۔۔۔۔ عیان پھر سے بولنے لگا

## Posted On Kitab Nagri

میں اس کے ناخن کے اثرات ختم کر رہی ہوں۔۔۔ آپ کو اندازہ بھی ہے مجھے اس وقت کیسا لگ رہا ہے۔۔۔ آپ سوچ بھی نہیں سکتے اس لیئے پلپز چپ بیٹھیں وہ روئی سے زخم صاف کرتے ہوئے کہنے لگی

جبکہ عیان اس کو یوں خد پر حق جتاتے دیکھ دل ہی دل میں کھل اٹھا تھا اور اس کی اس کیفیت کا ثبوت اس کی آنکھیں اور ہونٹ دے رہے تھے جن پر خوشی صاف ظاہر تھی۔۔۔۔۔

\*\*\*\*\*

ہاں۔۔۔ سنبل اپنے فون پر عباد کا نمبر دیکھ کال رسیو کرتے ہی بولی

Kitab Nagri

مجھے سب بتاؤ۔۔۔۔ عباد نے بنا کوئی تمہید باندھے کہا۔۔۔۔

مجھے پہلے ان کی بربادی کا یقین دلاؤ



## Posted On Kitab Nagri

میں جب یہاں آئی تھی تو تب وہ یہیں تھیں۔۔۔۔ عیان کو وہ اک حادثے میں ملی تھی عیان کی کار سے اس کا ایکسیڈینٹ ہو گیا تھا پھر جب اس کے رہنے کا مسئلہ ہوا تو وہ یہیں رک گئی۔۔۔۔

ہا ہا۔۔۔۔ یہ تو بڑے کام کی بات بتائی تم نے۔۔۔ عباد نے پر سوچ انداز میں قہقہہ لگاتے ہوئے کہا۔۔ ہمیشہ تم دوسروں سے اسی طرح ملتی تھیں اور آج جب تم سدھر گئیں تو قسمت دیکھو تم اس بار اتفاق سے اسی طرح عیان سے ملیں۔۔۔۔ وہ دل ہی دل میں ماہشان سے کلام کرنے لگا

اچھا۔۔۔۔ میری بات بہت دھیان سے سنو۔۔۔۔ تمہیں وہیں رہنا ہے اور ان لوگوں کے قریب تر ہونا ہے۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لیکن یہ ناممکن ہے عیان مجھے یہاں سے بھیج رہا ہے۔۔۔۔ سنبل عباد کی بات کاٹتے ہوئے بولی

تمہیں کیسے بھی کر کے رکنا ہو گا۔۔۔۔ کچھ بھی کرو میٹھی چھری بن جاؤ بے فکر رہو اب یہ سب حلال ہو جائے گے۔۔۔۔ عباد نے تنطیہ ہنسی ہنستے ہوئے کہا اور فون بند کر دیا۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

سنبل کے لیئے دوبارہ سے اس گھر میں اپنے قدم جمانا مشکل کام تھا اب عباد نے اسے جو کہا تھا اسے کرنے کے علاوہ اس کے پاس کوئی اور چارہ بچا بھی نہیں تھا۔۔۔۔۔ کچھ سوچتے ہوئے وہ اٹھی اور اپنے کمرے سے نکل کر سیڑھیاں چڑھتی عیان کے دروازے پر جا کھڑی ہوئی۔۔۔۔۔ اک گہرا سانس خارج کرتی اس نے عیان کا دروازہ کھٹکھٹایا۔۔۔۔۔

اک منٹ۔۔۔۔۔ اندر سے عیان کی آواز آئی۔۔۔۔۔ اور دروازہ کھل گیا

سنبل کو دیکھ کر عیان کے چہرے پر جہاں غصہ آیا وہیں ماہشان بھی سپاٹ چہرہ لیئے عیان کے پاس آکھڑی ہوئی

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

کیا بات ہے عیان نے سخت لہجے میں کہا۔۔۔۔۔  
مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے عیان۔۔۔۔۔ سنبل شرمندہ سا چہرہ لیئے کہنے لگی

کیا بات ہے یہیں کرو۔۔۔۔۔ عیان کا لہجہ ابھی بھی سخت تھا

## Posted On Kitab Nagri

مجھے معاف کر دو۔۔۔۔۔ اک گہری سانس لیکر سنبل  
نے اپنی بات کا آغاز کیا۔۔۔۔۔

میں بہک گئی تھی مجھے پتا نہیں کیا ہو گیا تھا۔۔۔ یہ کہ لو بس میرے اوپر شیطان سوار ہو گیا تھا۔۔۔۔۔ تم  
کہو تو میں آج کے بعد تمہیں بھائی کی حیثیت دے دوں گی بس مجھے یہاں سے نہ بھیجو۔۔۔۔۔ میں پہلے ہی  
اکیلی ہوں اور تنہا ہوئی تو مجھے اپنی تو کوئی فکر نہیں کہیں میرے بچے کو کچھ نہ ہو جائے اک ماں کی التجاسن  
لو عیان۔۔۔۔۔

سنبل روتے روتے کہ رہی تھی۔۔۔۔۔ ماہشان کے لیئے یہ سب برداشت کرنا مشکل ہوا تو وہ کمرے  
کے اندر چلی گئی کیونکہ اسے سنبل پر بہت غصہ تھا اور غصہ عقل کو کھا جاتا ہے اسے ڈر تھا کہیں وہ اس  
وقت کچھ غلط نہ کہ دے اسی لیئے کنارہ کر گئی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

تھوڑی دیر پہلے تو تمہیں اس بچے کی کوئی فکر نہیں تھی عیان نے غصہ ضبط کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

میں بہک گئی تھی لالچ میں اندھی ہو گئی تھی لیکن مجھے اپنی اولاد سے بہت محبت ہے۔۔۔۔۔ وہ روہانسی  
شکل بنا کر بولی

## Posted On Kitab Nagri

کوشش کرنا میرے سامنے نہ آؤ۔۔۔۔۔ یہ کہ کر عیان کمرے کے اندر جانے لگا۔۔۔۔۔  
اس کا مطلب میں یہاں رہ سکتی ہوں۔۔۔۔۔ سنبل اسے اندر جاتا دیکھ اک دم پوچھنے لگی

ہاں یہ کہ کر عیان اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔۔۔۔

عیان کے جاتے ہی سنبل عجیب انداز میں مسکرائی۔۔۔۔۔ ایمو شنل فولز سنبل نے دل ہی دل میں خد  
کلامی کی اور اپنے کمرے کی طرف چل دی

\*\*\*\*\*

Kitab Nagri

صبح عیان کے آفس جانے کے بعد سنبل نے عباد کو فون کیا۔۔۔۔۔

میں رک گئی ہوں یہاں اب بتاؤ کیا کرنا ہے۔۔۔۔۔ سنبل نے بنا کوئی سلام دعا کی مئے کہا

ہممم۔۔۔۔۔ کسی طرح گھر سے باہر نکلو مجھے تمہیں کچھ دینا ہے۔۔۔۔۔ عباد نے پر سوچ انداز میں کہا



## Posted On Kitab Nagri

گھر سے نکلنا مشکل ہے عیان نے خاص میرے اور ماہشان کے لیئے سیکیورٹی رکھی ہوئی ہے۔۔۔۔۔

یہ میرا مسئلہ نہیں ہے۔۔۔۔۔ کرو کچھ بھی۔۔۔۔۔

تم سمجھ نہیں رہے ہو۔۔۔۔۔ وہ ساتھ رہ کر نظر نہیں رکھتے دور سے دیکھتے ہیں اک دن میں ہی پکڑی جاؤں گی میں۔۔۔۔۔ سنبل پریشان ہوتے ہوئے بولی

تو پھر کسی کو باہر بھیجو۔۔۔۔۔ عباد نے کچھ سوچتے ہوئے کہا

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

ہاں یہ کر سکتی ہوں۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے جب کسی کو بھیجو تو مجھے اس کی ڈیٹیل دینا۔۔۔ عباد نے یہ کہہ کر فون بند کر دیا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

تھوڑی ہی دیر میں سنبل نے ماریہ کو کچھ سامان لینے گھر سے باہر بھیج دیا۔۔۔۔ اور عباد کو بھی اس کے بارے میں آگاہ کر دیا

ماریہ جب سامان لیکر نکلنے لگی تو عباد کے اک آدمی نے بڑی چالاکی سے ماریہ کے بیگ میں اک پیکیٹ ڈال دیا جو بڑی آسانی سے سنبل تک پہنچ گیا۔۔۔۔

ہاں اب بولو سامان مل گیا ہے۔۔۔۔ سنبل نے عباد کو فون کر کے اطلاع دی۔۔۔

گڈ۔۔۔ اب میری بات سنو اس سامان میں اک انگوٹھی بھی ہے۔۔۔۔ یہ انگوٹھی تمہیں ماہشان کو دینی ہے۔۔۔

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

ایسا کیا ہے اس انگوٹھی میں۔۔۔۔ سنبل نے سوال کیا

یہ تمہارا مسئلہ نہیں ہے بتادوں گا۔۔۔۔ عباد کو سنبل کا سوال برہم کر گیا

## Posted On Kitab Nagri

مجھے پہلے بتاؤ۔۔۔۔۔ورنہ میں کچھ نہیں کروں گی باقی تمہاری مرضی اور یوں مجھ پر بار بار رعب جمانے کی اب کوشش مت کرنا ورنہ میرے پاس کچھ کھونے کو نہیں ہے لیکن تمہارا بہت کچھ مجھ سے جڑا ہوا ہے میں پہلے ہی اپنا سب کچھ کھو چکی ہوں مجھے اب جینے کا کوئی شوق نہیں بس اک خواہش ہے عیان اور ماہشان کی بربادی اب اگر مجھ سے اس طرح بات کی تو میرا کیا ہے خود کشی کر لوں گی لیکن میرے ساتھ تمہاری اولاد بھی چلی جائے گی۔۔۔۔۔وہ تپ کر کہنے لگی

خبردار جو تم نے میرے بچے کو کچھ کیا تو۔۔۔۔۔مرنے کا شوق بعد میں پورا کر لینا۔۔۔۔۔عباد سنبل کے اس طرح کہنے پر سٹپٹا گیا

اس انگوٹھی میں اک مائکروفون چپ ہے جس کے ذریعے میں ان دونوں کے بیچ ہونے والی ہر بات سن سکوں گا۔۔۔۔۔

تو پھر۔۔۔۔۔سنبل کو سمجھ نہ آیا تو سوال کرنے لگی

## Posted On Kitab Nagri

تو پھر کیا ہو گا یہ میں تمہیں بعد میں بتاؤں گا فرارِ زوجہ-----فی الحال تم یہ سوچو کہ تمہیں کیسے یہ انگوٹھی ماہشان کو دینی ہے-----یہ کہ کر عباد نے فون بند کر دیا-----

عیان لیزا کے سامنے کرسی پر بیٹھا تھا جبکہ جیف عیان کے پیچھے کھڑا سپاٹ انداز میں لیزا کو دیکھ رہا تھا-----

تم مجھے یہ بتاؤ گی کہ اس عباد خانزادہ کی کمزوری کیا ہے-----ابھی اسی وقت عیان لیزا سے سرد لہجے میں پوچھتے ہوئے کرسی سے ٹیک لگا لیا-----



\*\*\*\*\*

ادھر گھر میں ماہشان کچن میں کھڑی دوپہر کا کھانا بنانے میں لگی تھی-----  
کیا بنا رہی ہو بیٹا-----فاطمہ بیگم کچن میں بہت پیار سے آکر کہنے لگیں-----

آئی بس تھوڑا سا کچھ اسپیشل کرنا چاہ رہی تھی تو بس کوشش کر رہی ہوں اچھا بن جائے-----ماہشان کنفیوز ہوتے ہوئے کہنے لگی

## Posted On Kitab Nagri

خوشبو تو بہت اچھی آرہی ہے۔۔۔ فاطمہ بیگم چہرے پر مسکراہٹ سجائے بولیں

\*\*\*\*\*

عباد کی کمزوری۔۔۔ ہا ہا ہا عباد کمزوری نہیں رکھتا۔۔۔ طاقت رکھتا ہے اور اس کی طاقت اس کے لوگ ہیں۔۔۔ منصور، جو نا تھن اور کیسپر کو تو تم نے غائب کر دیا ہے۔۔۔۔

ہا ہا غائب۔۔۔۔ عیان نے معنی خیز مسکراہٹ چہرے پر سجاتے ہوئے مڑ کر جیف کو دیکھا اور پھر سیدھا ہو کر لیزا کی بات کو کاٹتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔۔  
www.kitabnagri.com

وہ سب اب اس دنیا میں نہیں ہیں میڈم۔۔۔ جو ہمارے کام نہیں آتے وہ زندہ نہیں رہتے تم جب تک کام آؤ گی تب تک زندہ ہو اس کے بعد تم خد سوچ لو تمہارا کیا حشر ہونے والا ہے۔۔۔۔۔ عیان سخت لہجے میں کہتا لیزا کا حلق خشک کر گیا تھا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اک لڑکی ہے ایشیا سے مجھے اس کا نام نہیں پتا ہاں وہ اس کی بہت خاص بندی ہے ابھی کچھ دن پہلے جب منصور کو اٹھایا گیا تھا وہ وہیں تھی۔۔۔۔۔ لیکن اس کی ڈیٹیل کسی کے پاس نہیں۔۔۔ وہ باس کی خاص ہے۔۔۔ اور شاید باس اب اس سے شادی بھی کرنے والے ہیں۔۔۔۔۔ لیزا طوطے کی طرح انفارمیشن نکالنے لگی

اور کچھ۔۔۔۔۔ عیان نے سوال کیا۔۔۔۔۔

یہ تو نہیں پتا لیکن کچھ سال پہلے اک نیکس کی چوری کے لیئے وہ امریکہ بھی آئی تھی لیکن اس کی انفارمیشن کسی کے پاس نہیں۔۔۔۔۔

**Kitab Nagri**

کیوں نہیں پتا تمہیں اس کا۔۔۔۔۔ عیان نے رعب دار لہجے میں سوال کیا

سر میں کینیڈا میں ہوتی ہوں امریکہ کی ڈیٹیل مجھے نہیں پتا۔۔۔۔۔ لیزا نے ڈرتے ڈرتے کہا

\*\*\*\*\*

## Posted On Kitab Nagri

آنٹی یخنی پلاؤ بنایا ہے۔۔۔ انہیں پسند ہے نہ۔۔۔ ماہشان خوشی خوشی بتانے لگی

ہاں۔۔۔ واہ بھی۔۔۔ خوش رہو فاطمہ بیگم ماہشان کو خوش دیکھ دعائیں دینے لگیں

اور یہ کیا کر رہی ہو۔۔۔۔۔ ماہشان کو اک کڑاہی میں چچ چلاتے دیکھ وہ پوچھنے لگیں

یہ میں حلوہ بنا رہی ہوں۔۔۔۔۔ بس کس رہی ہوں تیار ہو گیا ہے پتا ہے آنٹی مجھے حلوہ بنانا اک بہت ہی پیاری خاتون نے سکھایا تھا وہ مجھے اپنی بیٹی کی طرح سمجھتی تھیں ان کے پاس سے میں نے بہت کچھ سیکھا۔۔۔۔۔ حلوہ کستے ہوئے وہ چہک چہک کر ثریا شاہ کے بارے میں فاطمہ بیگم کو بتانے لگی

www.kitabnagri.com

کہاں رہتی ہیں وہ۔۔۔۔۔ فاطمہ بیگم نے سوال کیا

وہ امریکہ میں رہتی ہیں۔۔۔۔۔ اسی جواب کے ساتھ اسے اپنا ماضی بھی یاد آ گیا اور وہ ہنستے ہنستے چپ ہو گئی



## Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا۔۔۔ فاطمہ بیگم ماہشان کے چہرے کے رنگ بدلتے ہوئے دیکھ پریشان ہوتے ہوئے بولیں

کچھ نہیں بس۔۔۔ وقت کی ستم گری بھی دیکھیں۔۔۔ جن کے ساتھ سکھ کے پل وابستہ ہوتے ہیں انہی کے ساتھ ایسے روابط کر دیتا ہے کہ آپ بس ان لوگوں کو یاد کر سکتے ہو چاہ کر بھی کبھی دوبارہ روبرو نہیں ہو سکتے۔۔۔

ایسا کیوں سوچ رہی ہو۔۔۔ کبھی جاؤ امریکہ تو مل آنا ورنہ انہیں یہاں بلاؤ۔۔۔ ہم بھی تو ملیں ان سے فاطمہ بیگم بہت پیار گویا ہوئیں

Kitab Nagri

نہیں آنٹی اب ان سے اس طرح کے تعلقات نہیں رہے۔۔۔ چلیں چھوڑیں یہ سب چکھ کر بتائیں حلوہ کیسا ہے۔۔۔ ثریا شاہ کے بارے میں ماہشان اور بات نہیں کرنا چاہ رہی تھی اب کیا بتاتی کہ وہ اس وقت اک چور تھی اسی لیئے دوبارہ تعلق نہیں رکھا اسی لیئے بات بدل کر پلیٹ میں حلوہ ڈال کر فاطمہ بیگم کی طرف بڑھاتے ہوئے بولی

## Posted On Kitab Nagri

ماشاء اللہ ماشاء اللہ بہت ہی عمدہ۔۔۔۔۔فاطمہ بیگم بہت خوشی سے کہنے لگیں۔۔۔۔۔

\*\*\*\*\*

اس کے علاوہ۔۔۔۔۔عیان نے اک آبرواٹھا کر پوچھا۔۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔۔ہاں اک مارٹن بھی ہے لیکن وہ بھی کہاں ہوتا ہے کچھ پتا نہیں۔۔۔۔۔ہاں مارٹن کی عباد سر سے بنتی نہیں ہے

کیوں۔۔۔۔۔عیان کو یہ بات دلچسپ لگی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

وہ عباد سر کو پار ٹرمانتا ہے باس نہیں۔۔۔۔۔بس اسی بات پر کبھی کبھار ہو جاتی ہے ان دونوں کے بیچ۔۔۔۔۔لیکن کس کو کیا ٹاسک دینا ہے کب دینا ہے وہ اسی کا کام ہے۔۔۔۔۔کلکشن بھی وہی کرتا ہے اسی لیئے عباد سر اسے ہر بار چھوڑ دیتے ہیں کیونکہ اس کی جگہ کوئی اور لے یہ ناممکن ہے۔۔۔۔۔کوئی آ بھی گیا اس کی جگہ تو کہاں کہاں کیا اسکیم چل رہا ہے اس نے۔۔۔۔۔بندے کے لیئے معلوم کرنا مشکل

## Posted On Kitab Nagri

ہو گا اسی بات کا گھمنڈ مارٹن کو ہے۔۔۔۔۔ لیزا اپنے مخصوص انداز میں بول رہی تھی جبکہ عیان اس کی اک اک بات کو بہت دھیان سے سن رہا تھا۔۔۔۔۔

اس کی بات ختم ہوتے ہی عیان کمرے سے نکل گیا۔۔۔ لیکن اک پوائنٹ پر وہ اٹک گیا تھا۔۔۔۔۔ لیزا کی آواز اس کے کانوں میں گونج رہی تھی

ایشیائی لڑکی۔۔۔۔۔ کوئی نام نہیں جانتا۔۔۔۔۔ نیکلس کی چوری۔۔۔۔۔ باس کی خاص۔۔۔۔۔ باس اس سے شادی بھی کرنے والے ہیں



اسے ماہشان نے بھی کسی نیکلس کے بارے میں بتایا تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

عیان کے کانوں میں اب سنبل کی آواز گونجنے لگی۔۔۔۔۔ تم جانتے بھی ہو کیا رشتہ تھا اس کا عباد کے ساتھ۔۔۔۔۔

نہیں میں کیا سوچ رہا ہوں۔۔۔۔۔ ایسا نہیں ہو سکتا۔۔۔۔۔ کبھی نہیں۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

وہ کوئی اور لڑکی ہوگی-----عباد کے پاس بہت سی لڑکیاں ہیں اور بہت سے نیکلس چوری ہوتے  
ہونگے-----ماہشان پاک ہیں مجھے ان کے لیئے ایسا نہیں سوچنا چاہیے-----اپنی سوچوں کو خد ہی  
جھٹکتا وہ آفس سے نکل گیا

\*\*\*\*\*

اب فزا کیسی ہے-----ماہشان فون کان سے لگائے لاؤنج میں بیٹھی آمنہ سے بات کر رہی تھی-----  
ہاں-----بس تم دعا کرو-----اللہ اسے مکمل صحتیاب کر دے-----ڈاکٹر نے کہا ہے بالکل ہلنے نہیں  
دینا ہے-----کروٹ بھی نہیں دلائی دعا کرنا جب پٹیاں کھلیں تو میری بچی بالکل ٹھیک  
ہو-----آمنہ روہانسی ہوتے ہوئے کہہ رہی تھی-----  
www.kitabnagri.com

تم پریشان نہیں ہو-----دیکھنا سب اچھا ہو گا-----ماہشان پریشان سی ہوتی بول رہی تھی تبھی  
سنبل ماہشان کے پاس آکر بیٹھ گئی-----

## Posted On Kitab Nagri

سنبل کے پاس آکر بیٹھنے سے ماہشان کے تاثرات اک دم بدلے۔۔۔۔چلو آمنہ میں بعد میں فون کروں گی اپنا بھی دھیان رکھنا اور کوئی ضرورت ہو تو فوراً مجھے اطلاع دینا۔۔۔۔ماہشان نے یہ کہتے فون بند کیا اور اٹھ کر جانے لگی

ماہشان۔۔۔۔اک منٹ سنبل اسے روکنے لگی

جی بولیں۔۔۔۔ماہشان کو ابھی بھی سنبل پر غصہ تھا اور وہ جانتی تھی وہ غصہ میں اپنا آپا کھودے گی تبھی اس کے پاس سے اٹھ کر جا رہی تھی لیکن سنبل کے روکنے پر خد کو کنٹرول کرتے ہوئے بولی

فزا کیسی ہے اب۔۔۔۔سنبل نے چہرے پر فکر مندانہ تاثرات لائے کہا

www.kitabnagri.com

بہتر ہے۔۔۔۔یہ کہ کر ماہشان جانے لگی۔۔۔۔

رکو۔۔۔۔سنبل اسے جاتے دیکھ اک بار پھر اس سے مخاطب ہوئی

## Posted On Kitab Nagri

دیکھیں اگر آپ کو کوئی ضروری بات کرنی ہے تو ٹھیک ہے ورنہ پلیز مجھے اجازت دیں ماہستان سنبل کی طرف دیکھے بغیر گویا ہوئی۔۔۔۔

تم تو اچھی طرح جانتی ہو عباد کیسا حیوان ہے۔۔۔۔ سنبل نے بات کا آغاز کیا

یہ بات سنتے ہی ماہستان حیرت سے سنبل کو دیکھنے لگی

میں نے اک بار تمہیں عباد کے ساتھ دیکھا تھا۔۔۔۔ مجھے نہیں پتا تم یہاں کیسے اور کیوں آئی ہو لیکن اس شخص نے مجھ پر بہت ظلم کیئے ہیں۔۔۔۔

Kitab Nagri

میں بس اکیلی ہوں۔۔۔۔۔ سنبل نے وہی گھسا پٹا ڈالنا لگا مارا

پہلی بات تو میں کسی مقصد کے تحت نہیں آئی یہاں میں بھی عباد سے ہی بچ کر بھاگی تھی اور عیان کو مل گئی۔۔۔۔ بس یہ سمجھ لو اللہ کا احسان ہوا ہے مجھ پر۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

دوسری بات دیکھیں صحیح ہے آپ کے ساتھ غلط ہوا ہے میں مانتی ہوں آپ نے بہت تکلیفیں بھی اٹھائی ہیں اس بات سے بھی میں انکار نہیں کرتی لیکن خد کو اکیلا ماننا یہ بات آپ کی غلط ہے۔۔۔۔۔ آپ نے اپنے ارد گرد دائرہ بنالیا ہے کہ اگر کوئی مرد مجھے چاہے گا تو تب ہی میرا اکیلا پن دور ہو گا۔۔۔ اور اسی وجہ سے جب اس خواہش کی تکمیل نہیں ہوتی تو آپ اکیلا پن محسوس کرتی ہیں اگلے دائرے کو وسیع کریں خوشی کو احساس رہنے دیں اسے کسی سے منسلک نہ کریں۔۔۔۔۔

اور پھر بھی انسان تو پھر انسان ہے کبھی کبھی دل دکھا دیتا ہے آپ اللہ سے لو لگائیں۔۔۔۔۔ پھر دیکھیں وہ آپ کو کبھی تنہا نہیں چھوڑے گا۔۔۔۔۔ قرآن پاک پڑھیں اپنے اندھیروں کو اس رب کریم کے نور سے روشن کریں۔۔۔۔۔ دنیا تو فانی ہے اک دن سب ختم ہو جائے گا یہ دکھ بھی درد بھی خوشی بھی سب کچھ۔۔۔ لیکن آپ کا اور اللہ کا ساتھ۔۔۔۔۔ آپ کی نیکی آپ کا صبر سب کچھ آپ کے ساتھ رہے گا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

تو اکیلا اور تنہا دنیا میں وہی ہے جس نے خد کو تنہا کیا ورنہ اللہ تو اپنے ہر بندے سے بنا تفریق و امتیاز محبت کرتا ہے۔۔۔۔۔ اور ہر موڑ پر ساتھ بھی دیتا ہے۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

واقعی میں نے آج تک ایسا نہیں سوچا۔۔۔ یا پھر یہ کہ لو ایسے کسی نے نہیں سمجھایا۔۔۔ شکریہ تمہارا تم سے آج بات کر کے مجھے یقین کرو بہت سکون ملا ہے۔۔۔۔۔ بس آج سے میں تمہاری ساری باتوں پر عمل کروں گی۔۔۔۔۔ سنبل ماہشان کے ہاتھ پکڑے نم آنکھیں لیئے کہ رہی تھی۔۔۔۔۔ اک۔ منٹ رکو۔۔۔۔۔

سنبل ماہشان کو کہتی اپنے کمرے میں گئی اور عباد کی دی ہوئی انگوٹھی ماہشان کو لا کر دی۔۔۔۔۔

تم نے آج مجھے زندگی کے نئے معنی سکھائیں ہیں۔۔۔۔۔ میرے پاس کچھ ہے تو نہیں ہاں یہ اک انگوٹھی ہے یہ میری طرف سے قبول کر لو۔۔۔۔۔ میں سمجھوں گی تم نے مجھے معاف کر دیا۔۔۔۔۔ سنبل روتے روتے کہ رہی تھی

Kitab Nagri

نہیں اس کی کوئی ضرورت نہیں یہ آپ اپنے پاس رکھیں۔۔۔۔۔ ماہشان نے انگوٹھی لینے سے صاف انکار کر دیا۔۔۔۔۔

دیکھو پلینز۔۔۔۔۔ میں بہت زیادہ شرمندہ ہوں۔۔۔۔۔ بس اس طرح میری تھوڑی شرمندگی کم ہو جائے گی۔۔۔۔۔ سنبل ہچکیوں سے رو رہی تھی۔۔۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

اچھا اچھا۔۔۔ رونا بند کر دیں لائیں دے دیں مجھے۔۔۔۔۔ ماہشان نے ہاتھ بڑھا کر انگوٹھی سنبل سے لے لی

اسے رکھنا مت۔۔۔۔۔ یہ مجھے بہت عزیز ہے اسے پہن کر رکھنا تم اسے پہنو گی تو مجھے لگے گا کہ تم مجھے اپنا سمجھتی ہو اور پھر آگے اگر میں کبھی اکیلا محسوس کروں گی تو تمہارے ہی پاس آؤ گی۔۔۔۔۔ مجھے یقین ہے تم اللہ کا قرب حاصل کرنے میں میری مدد کرو گی۔۔۔۔۔ سنبل روتے روتے ماہشان کے ہاتھ میں انگوٹھی پہنا رہی تھی۔۔۔۔۔

اچھا پلیز رونا بند کر دیں۔۔۔۔۔ ماہشان سے سنبل کا رونا برداشت نہیں ہو رہا تھا اس کو یوں ٹوٹا دیکھ  
ماہشان کا غصہ کب ہمدردی میں بدلا اسے خد پتا نہیں چلا۔۔۔۔۔ اور اس کی یہی ہمدردی اس کا وبال  
جان بن گئی۔۔۔۔۔ سنبل نے بڑی مکاری سے اپنی چال چلدی تھی۔۔۔۔۔ اور ماہشان جو کہ نرم دل تھی  
ہمدرد تھی اس کی چال میں آگئی تھی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

چلیں اب جا کر آرام کریں۔۔۔۔۔ ماہشان بڑے پیار سے اپنی آنکھوں کے بھیگے گوشے صاف کرتے  
بولی سنبل کو روتا دیکھ اس کی آنکھیں بھی بھیگ گئی تھیں۔۔۔۔۔

چلو ٹھیک ہے۔۔۔۔۔ میں اک بار پھر معافی مانگتی ہوں میں بہک گئی تھی۔۔۔۔۔ سنبل ماہشان کا ہاتھ  
پکڑے پکڑے بولی

جو بھی تھا اب ماضی بن گیا اور ماضی کے زخم کو بار بار کھریدنے سے زخم ناسور بن جاتا ہے اسی لیئے  
اب اسے بھول جائیں اور نئے سرے سے اپنی زندگی کو شروع کریں۔۔۔۔۔ ماہشان مسکراتے ہوئے  
بولی اور اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئی

Kitab Nagri

سنبل اپنے آنسو مکاری سے صاف کرتی ماہشان کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔ اب بس تم دونوں کی خوشیوں  
کے دن ختم۔۔۔۔۔ سنبل نے دل ہی دل میں خود کلامی کی

\*\*\*\*\*

عیان جب سے گھر آیا تھا خاموش خاموش تھا وجہ اس کے زہن میں اٹھنے والے سوالات تھے

## Posted On Kitab Nagri

ماہشان نے اتنی محنت سے جو کھانا اس کے لیئے بنایا تھا وہ اس کھانے کو بالکل بے دلی سے کھا رہا تھا  
--- اپنی سوچوں کو وہ بار بار جھٹک رہا تھا لیکن زہن تھا کہ کسی طور چین نہیں پارہا تھا۔---

ماہشان بھی بار بار اس کی طرف دیکھ رہی تھی  
وہ جاننا چاہتی تھی کہ عیان کو کھانا کیسا لگا لیکن عیان کے بے تاثر چہرے کو دیکھ ہر بار ہی نظریں جھکا لیتی  
----

بیٹا عیان ٹھیک ہو آپ۔۔۔۔ فاطمہ بیگم عیان کے چہرے پر پریشانی دیکھ کر پوچھنے لگیں۔۔۔۔

کچھ نہیں امی بس۔۔۔۔ وہ خدا اپنے زہن میں اٹھتے ہوئے سوالات سے پریشان تھا۔۔۔۔ الجھا تھا جو  
بات اسے سمجھ نہیں آرہی تھی وہ انہیں کیا بتاتا۔۔۔۔ اسی لیئے بات کو ٹالتے ہوئے اٹھا اور سیڑھیاں  
چڑھنے لگا

شدید پریشانی کے عالم میں وہ اپنے کمرے میں گیا اس کا زہن الجھ رہا تھا ہر اک بات ہر اک پہلو کو وہ بار  
بار اپنے زہن سے جھٹکتا لیکن پھر وہی باتیں اس کے کانوں میں گونجنے لگ جاتیں اپنی سوچوں کو اک بار  
پھر جھٹک کر وہ وضو کرنے چلا گیا۔۔۔۔ وضو کر کے دو رکعت نفل ادا کیئے۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اور وہیں مصلح پر بیٹھ گیا۔۔۔ یا اللہ میں تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں تو نے ہی مجھے ماہشان سے ملوایا۔۔۔ میں نے ان کی آنکھوں میں سچائی دیکھی ہے میں نے ان کے چہرے پر آپکا عطا کیا ہوا نور دیکھا ہے۔۔۔ بس میرے اللہ مجھے کوئی ایسا دکھ نہ دکھانا جو میں برداشت نہ کر سکوں۔۔۔

دعا مانگ کر وہ اٹھا اور قرآن پاک پڑھنے بیٹھ گیا۔۔۔

مومن کے دل کو قرار ہی اللہ کی یاد سے ملتا ہے اور اس بات میں کوئی شک نہیں تھا کہ وہ اک مومن بندہ تھا۔۔۔

قرآن پاک کی تلاوت کرتے اسے لگ رہا تھا جیسے اللہ اسی سے مخاطب ہے اور جس سے اللہ مخاطب ہو اس کے دل کو سکون نہ ملے یہ تو ناممکن ہے۔۔۔

کمرے کا دروازہ کھول کر ماہشان اندر داخل ہوئی اسے عیان کچھ تھکا تھکا لگا تھا اسی لیے اس کے لیے چائے لیکر آئی تھی۔۔۔ لیکن اسے یوں قرآن پاک کی تلاوت میں مشغول پا کر اسی کے پاس جا کر بیٹھ گئی اور چائے کا کپ بھی ساتھ ہی رکھ دیا۔۔۔

عیان مکمل طور پر قرآن پاک کی تلاوت میں کھویا ہوا تھا کہ اسے ماہشان کے آنے کا احساس بھی نہ ہوا

--

## Posted On Kitab Nagri

تلاوت قرآن پاک کے بعد جب اس کا زہن سکون میں آیا تو۔۔۔ ماہشان کا پر نور چہرہ دیکھ۔۔۔ اس کے دل میں سوال اٹھنے لگے۔

یہ معصوم چہرہ کیا کبھی کسی کو دھوکا دے سکتا ہے۔۔۔ کیا کسی دھوکے باز کو اللہ نور عطا کر سکتا ہے۔۔۔ اگر وہ ابھی ابھی اسی راہ پر ہوتیں تو کیا وہ مجھے اپنی سچائی بتاتیں۔۔۔ نہیں نہ وہ چھپاتیں۔۔۔ نہیں میں غلط ہوں مجھے ان پر بھروسہ کرنا چاہیئے اور سب سے بڑی بات اللہ پر بھروسہ کرنا چاہیئے۔۔۔ دل ہی دل میں یہ کہتے عیان نے ماہشان کے ماتھے پر اپنے لب رکھ دیئے

آپ پریشان ہیں۔۔۔۔۔ ماہشان عیان کو اس طرح سوچوں میں ڈوبادیکھ پریشان ہوتے ہوئے پوچھنے لگی

www.kitabnagri.com

میں جھوٹ نہیں کہوں گا۔۔۔۔۔ ہاں میں پریشان ہوں۔ عیان ماہشان کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے چائے کا کپ اٹھا کر کہنے لگا

خیریت۔۔۔۔۔ ماہشان پر سکون سی اپنے مخصوص انداز میں گویا ہوئی



## Posted On Kitab Nagri

میں کیسے بتاؤں۔۔۔۔۔ بس زہن بھٹک رہا تھا اب پہلے سے بہتر ہوں۔۔۔۔۔ عیان نے چائے کا سپ لیتے ہوئے کہا۔۔۔

چلین کوئی بات نہیں۔۔۔ ماہشان کے چہرے پر اداسی چھا گئی

کیا ہوا۔۔۔۔۔ عیان نے ماہشان کو اداس دیکھ کر پوچھا

کچھ نہیں۔۔۔۔۔ سوچا تھا شکوہ کروں گی نخرے اٹھاؤں گی لیکن آپ تو پہلے ہی پریشان ہیں۔۔۔۔۔ ماہشان معصومیت سے کہنے لگی

www.kitabnagri.com

ماہشان کی یہ بات سن کر عیان کے چہرے پر مسکراہٹ بکھر گئی

اور کس بات کا شکوہ۔۔۔۔۔ عیان نے بہت پیار سے کہا



## Posted On Kitab Nagri

چھوڑیں۔۔۔ کچھ نہیں۔۔۔ ماہشان اپنی بچگانہ حرکت پر شرمندہ ہوتے کہنے لگی

ویسے کھانا بہت مزے کا بنایا تھا ماریہ نے آج۔۔۔۔ عیان اپنی ہنسی کو دباتے ہوئے کہنے لگا

نہیں ماریہ نے تو نہیں بنایا۔۔۔ ماہشان سر کو نفی میں ہلاتی بچوں کی طرح بول رہی تھی۔۔۔۔ جن سے محبت ملتی ہے مان ملتا انسان ان کے سامنے ایسے ہی ہو جاتا ہے اپنے تمام تر خوف پس پشت ڈال کر اپنی ذات کا سب سے کمزور حصہ بھی سامنے موجود شخص کو دکھا دیتا۔۔۔

تو پھر کس نے بنایا تھا۔۔۔۔ عیان ماہشان کی طرف دیکھتے اپنی ہنسی دباتے ہوئے کہنے لگا

Kitab Nagri

تو آپ جانتے ہیں۔۔۔ پھر بھی کچھ نہیں کہا۔۔۔ ماہشان مصنوعی ناراضگی چہرے پر سجائے بولی  
سوری۔۔۔ میں بس الجھا ہوا تھا اسی لیئے بس آپکا دل دکھا گیا کھانا واقع بہت زائقہ دار  
تھا۔۔۔ عیان بہت پیار سے کہنے لگا۔۔۔

\*\*\*\*\*

## Posted On Kitab Nagri

یہ آخر کس قسم کی باتیں کر رہے ہیں دونوں۔۔۔ سو بورنگ۔۔۔ عباد جو کہ ماہشان اور عیان کی گفتگو  
چپ کے ذریعے بذات خود سن رہا تھا اکتاہٹ بھرے لہجے میں کہنے لگا۔۔۔

ہا ہا۔۔۔ تو میاں بیوی ہیں اور کیا بات کریں گے۔۔۔ ویسے بے مقصد معاملے کو طول کیوں دے رہے ہو  
۔۔۔ جب پتا چل گیا ہے تو چلو چل کر ختم کر دیتے ہیں سب کو۔۔۔ مارٹن جو کہ عباد کے برابر میں بیٹھا تھا  
اسے عباد کی یہ چال کچھ سمجھ نہ آئی کیونکہ آج تک عباد نے ایسا کبھی نہیں کیا تھا۔۔۔۔۔ وہ تو دشمن کو اک  
منٹ زندہ نہ چھوڑتا تھا اور اس بار بیٹھ کر باتیں سن رہا تھا۔۔۔۔۔

دیکھو۔۔۔۔۔ یہ لوگ خد کو بہت ہوشیار سمجھ رہے تھے ان لوگوں نے میرے قیمتی بندے غائب کیئے  
میرے ساتھ کھیل کھیلے۔۔۔۔۔ یہ لوگ مجھے جانتے تھے اور میں۔۔۔۔۔ ان کا موہرہ بنا ہوا تھا اب بازی  
میرے ہاتھ آئی ہے تو تھوڑا کھیل تو بنتا ہے نا۔۔۔۔۔ اک دم مار دینے سے کیا فائدہ۔۔۔۔۔ مجھے ان سب  
کو تڑپتے ہوئے دیکھنا ہے۔۔۔۔۔ ان سب سے ان کی قیمتی چیزیں چھنتے ہوئے دیکھنا ہے۔۔۔۔۔ عباد بڑی  
سفاکی سے اپنے ارادے بیان کر رہا تھا

## Posted On Kitab Nagri

پھر بعد میں کیا۔۔۔۔۔بھابھی کا کیا کرو گے۔۔۔۔۔مارٹن کو عباد پہلی بار بدلا بدلا لگ رہا تھا۔۔۔اسے اس بار عباد سے پہلی دفعہ ڈر محسوس ہونے لگا عباد کی آنکھوں میں عجیب سی حیوانیت دیکھ اس نے سوال کیا۔۔۔۔۔

وہ بھی مرے گی۔۔۔۔۔بس اک بار میرے ہاتھ میں میرا بچہ آجائے۔۔۔۔۔اس کو بھی اس کے کیئے کی سزا دوں گا انہی ہاتھوں سے اس کا گلا دبا دوں گا۔۔۔۔۔اپنے ہاتھوں کو دیکھ وہ عجیب سے انداز میں مسکراتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔۔

جو دل چاہے وہ کرو۔۔۔۔۔مارٹن یہ کہتا کر سی سے ٹیک لگالیا۔۔۔۔۔

یہ پکڑو۔۔۔۔۔عباد اپنے کان میں لگی ڈیوائس مارٹن کی طرف بڑھاتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

اس کا میں کیا کروں۔۔۔۔۔مارٹن الجھ کر بولا

## Posted On Kitab Nagri

مجھ سے ان کی باتیں نہیں سنی جا رہی ہیں۔۔۔۔۔ تم سنو اور اگر کوئی کام کی بات پتا چلے تو مجھے بتانا  
۔۔۔۔۔ مارٹن کی طرف ڈیوائس رکھتے وہ اسے آرڈر دے کر اٹھ گیا

جبکہ عباد کا یہ انداز مارٹن کو اک آنکھ نہ بھایا۔۔۔۔۔ بہت جلد اپنی اک اک بے عزتی کا بدلہ میں تم سے  
لیکر رہوں گا۔۔۔۔۔ تب تمہیں اندازہ ہو گا کہ تم نے کتنی بڑی غلطی کی ہے مجھے اس طرح سے ٹریٹ  
کر کے۔۔۔۔۔ مارٹن نے اپنے غصے کو ضبط کرتے زیر لب کہا

\*\*\*\*\*

رہنے دیں۔۔۔۔۔ کوئی بات نہیں۔۔۔۔۔ آپ کا موڈ ٹھیک ہو گیا یہی کافی ہے۔۔۔۔۔ ماہشان عیان کا  
خوشگوار موڈ دیکھ مسکراتے ہوئے کہنے لگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا وجہ جان سکتی ہوں میں آپ کی پریشانی کی۔۔۔۔۔ اگر کام سے ریلیف ہو تو بے شک نہ بتائیں۔۔۔۔۔ کوئی  
زبردستی نہیں ہے۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

رہنے دیں۔۔۔۔۔ اللہ سے دعا کریں بس میرے لیے۔۔۔۔۔ انسان کا دماغ جو ہے نہ وہ اللہ کی عطا کردہ سب سے بڑی نعمت ہے اور شیطان جو ہے اس میں وسوسے ڈال کر اس کو الجھاتا ہے۔۔۔۔۔ لیکن جن کو اپنے رب پر بھروسہ ہوتا ہے نہ وہ اس کے وسوسوں کی زد میں نہیں آتے۔۔۔۔۔ باقی اگر اللہ نے چاہا تو آنے والی برائی کو کوئی نہیں ٹال سکتا۔۔۔۔۔ اور اگر اللہ نے ناچاہا تو کوئی آپکا اک بال بھی نہیں توڑ سکتا۔۔۔۔۔ بس یہ سمجھنے میں وقت لگ گیا۔۔۔۔۔ عیان بہت پیار سے ماہشان کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں پکڑے کہ رہا تھا۔۔۔۔۔

مجھے اک بات بتائیں یہ جو مارٹن ہے یہ کہاں ملے گا۔۔۔۔۔ عیان نے کچھ سوچتے ہوئے ماہشان سے کہا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

ادھر اپنا نام عیان کے منہ سے سن کر مارٹن اک دم چوکننا ہوا۔۔۔۔۔

مارٹن سے جب میری ملاقات ہوئی تھی تب وہ امریکہ میں تھا۔۔۔۔۔ کینیڈا میں مجھے اسی دن لایا گیا تھا جس دن میں آپ سے ملی اس سے پہلے میں کینیڈا کبھی نہیں آئی۔۔۔۔۔ ماہشان اپنے سادہ سے لہجے میں کہ رہی تھی

## Posted On Kitab Nagri

تو تمہیں مجھ سے ملنا ہے عیان اللہ کوئی بات نہیں اس بار میں خد تم سے ملوں گا۔۔۔ مارٹن معنی خیز  
مسکراہٹ چہرے پر سجائے گویا ہوا۔۔

چلیں کوئی بات نہیں۔۔۔ وہ بھی ہاتھ لگ جائے گا۔۔۔ اس کے بعد بس عباد۔۔ عیان پر سوچ انداز  
میں بولا

آپ شینگ کو کچھ نہیں کریں گے۔۔۔۔ ماہشان نے سوال کیا

اس تک رسائی نہیں ہو رہی کچھ دن پہلے تو وہ سنبل کے پیچھے تھا اب اچانک اس نے چھان بین روک  
دی اب اللہ جانے وہ کیا کچھڑی پکار رہا ہے فی الحال وہ لاپتہ ہے۔۔۔۔ عیان یہ کہتا اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔۔۔

www.kitabnagri.com

چلیں میں زرا کچھ کام کر لوں۔۔ عیان یہ کہہ کر اسٹڈی میں چلا گیا۔۔۔

عباد خانزادہ اک خنجر تو پیٹ میں میری طرف سے بھی ہونا چاہیے۔۔۔۔ آخر تم سے اتنے حساب جو باقی  
ہیں۔۔۔۔۔ مارٹن اپنے الگ ہی منصوبے بناتا زور زور سے قہقہے لگانے لگا۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

\*\*\*\*\*

مجھے کیا کرنا ہے اب عباد----- سنبل اپنے کمرے میں بیٹھی عباد سے فون پر کہنے لگی

تم فی الحال ہر دوسرے دن مجھے فون مت کیا کرو----- دوں گا اک دو دن میں تمہیں کام بس اس کے بعد تم یہاں ہوگی میرے پاس----- عباد اپنی گاڑی میں بیٹھا کھڑکی سے باہر دیکھتے کہنے لگا-----

اور کیا کرنے والے ہو تم----- سنبل تجسس سے پوچھنے لگی

www.kitabnagri.com

یہ تمہارا مسئلہ نہیں ہے----- تم بس میرے بچے کا خیال رکھو----- عباد نے یہ کہ کر فون بند کر دیا



## Posted On Kitab Nagri

ہیلو عباد عباد----- سنبل ابھی فون پر اسے مخاطب کر رہی تھی کہ ماہشان کمرے کا دروازہ کھولتی  
اندر داخل ہوئی-----

ہاں کوئی کام تھا----- ماہشان کو دیکھ وہ اک دم سٹپٹا گئی-----  
نہیں یہ پھل لائی تھی----- ماہشان اپنے سادہ سے انداز میں گویا ہوئی  
کس سے بات کر رہی تھیں----- ماہشان نے پھل سائنڈ ٹیبل پر رکھ کر پوچھا-----

وہ کسی سے نہیں----- بس ایسے ہی سنبل اتنا گھبرا گئی تھی کہ کوئی بہانہ بھی نہیں سوچ رہا تھا-----  
سنبل کے ایسے بوکھلانے پر ماہشان کو کچھ عجیب لگا----- ماہشان کمرے کا اک بھرپور جائزہ لیکر باہر  
نکل آئی-----

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کچھ تو گڑبڑ ہے جو یہ مجھ سے چھپا رہی ہیں----- یا اللہ خیر کرنا----- دل ہی دل میں دعا کرتی وہ کچن  
کی جانب بڑھ گئی-----

\*\*\*\*\*

## Posted On Kitab Nagri

اگلے دن ماہشان ناشتے کے بعد عیان کے ساتھ آمنہ کے گھر چلی گئی عیان تھوڑی دیر تو وہیں بیٹھا رہا اس کے بعد کچھ کام سے تھوڑی دیر کے لیئے چلا گیا۔۔۔۔۔

آمنہ اور ماہشان فزا کے کمرے میں بیٹھے تھے۔۔۔ ڈاکٹر کیا کہ رہے ہیں پروگریس کیسی ہے۔۔۔۔۔ ماہشان فزا کے پاس بیٹھی آمنہ سے مخاطب تھی۔۔۔

ڈاکٹر کا کہنا ہے کہ پروگریس کافی اچھی ہے دس دن اور ہیں پھر پتا چلے گا کہ سب صحیح ہے کہ نہیں بس تم دعا کرنا۔۔۔۔۔ یہ کہتے اک غم سے نڈھال ماں کی آنکھ کے گوشے پھر سے بھیگ گئے۔۔۔۔۔

ارے یار۔۔۔۔۔ تم پریشان مت ہو اللہ سے اچھے کی امید رکھو۔۔۔۔۔ ماہشان ابھی یہ کہہ رہی تھی کہ کمرے کا دروازہ اک دم ناک ہوا۔۔۔۔۔

آمنہ تم اندر ہو۔۔۔۔۔ کمرے کے باہر سے جانی پہچانی آواز آئی تو ماہشان اک دم گھبرا گئی اس نے فوراً ہی اپنا نقاب درست کیا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

دروازہ کھلا اور عباد چلتا ہوا کمرے میں داخل ہوا۔۔۔۔۔

عباد کو چپ کے ذریعے ماہشان کا پتا چلا تھا۔۔۔ اور اسی لیئے وہ یہاں ماہشان کو تھوڑا زہنی طور پر  
ٹارچر کرنے چلا آیا۔۔۔۔۔

اسلام و علیکم۔۔۔۔۔ عباد نے کمرے میں داخل ہوتے ہی سلام کیا جس کا جواب آمنہ نے اس سے گلے  
مل کر اور ماہشان نے زیر لب دیا۔۔۔۔۔

کیسی ہے میری گڑیا اب۔۔۔ عباد نے بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

بس بھائی ٹھیک ہے۔ آمنہ عباد کے ساتھ ہی صوفے پر بیٹھ کر کہنے لگی  
جبکہ ماہشان بہانہ تلاش کر رہی تھی وہاں سے کہیں جانے کا۔۔۔۔۔

آمنہ اک گلاس پانی پلا دو۔ عباد نے آمنہ کو پانی لانے کا کہا اور خدا ٹھہ کر فزا کے پاس کھڑا ہو گیا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اچھا بھائی۔۔۔ آمنہ یہ کہتے فوراً ہی کمرے سے نکل گئی ماہشان کو بھی کمرے سے چلے جانے کا یہ بہت اچھا موقع لگا تو وہ بھی دروازے کے جانب بڑھی۔۔۔۔

پانی۔۔۔۔۔ پانی بھی کیا چیز ہے نا۔۔ عباد اک دم ماہشان کی طرف مڑتے ہوئے بولا۔۔۔۔

ماہشان عباد کی آواز پر اک دم رک گئی۔۔۔۔ اسے عباد کی آنکھوں میں آج اک عجیب سا احساس ہوا۔۔۔۔

کیا تمہیں ابھی بھی پیاس نہیں لگتی۔۔۔۔ یا اب تم پانی پی لیتی ہو۔۔۔۔ عباد ماہشان کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے اسے سر سے پیر تک ہلا گیا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri

ماہشان چاہے کتنی بھی بہادر تھی لیکن اس کے دل میں عباد کا خوف بیٹھا ہوا تھا وجہ وہ ٹارچر تھے جو عباد نے اسے قید کے دوران دیئے تھے۔۔۔۔

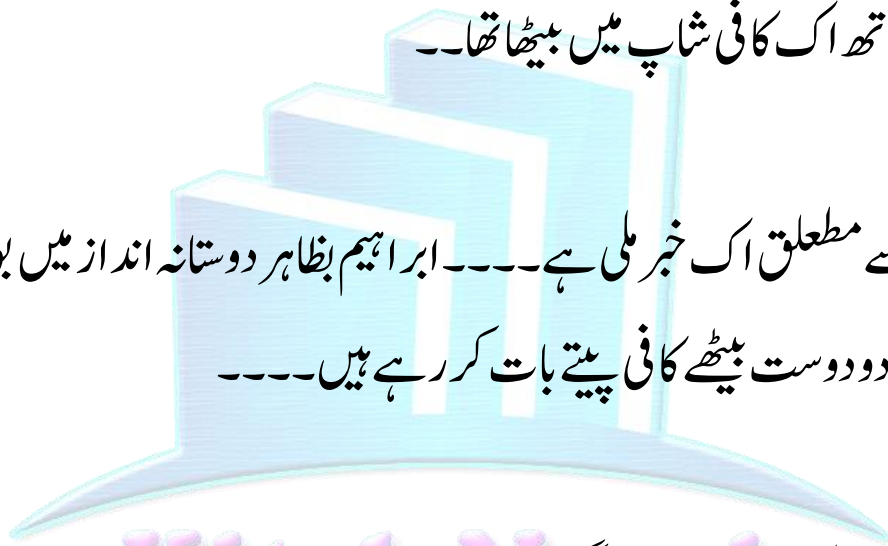
ارے بھائی آپ ملے ماہشان سے۔۔۔۔ کمرے میں آتی آمنہ عباد کو ماہشان کے روبرو دیکھ اک دم بولی۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اک آنسو ماہشان کی آنکھ سے بہ نکلا جس کا دم نقاب نے وہیں گھونٹ دیا۔۔۔ عباد ماہشان کی اس حالت کو دیکھ تنظیہ سا مسکرایا۔۔۔

عیان ابراہیم کے ساتھ اک کافی شاپ میں بیٹھا تھا۔۔

سر۔۔۔ شینگ سے مطعلق اک خبر ملی ہے۔۔۔ ابراہیم بظاہر دوستانہ انداز میں بولا۔۔۔ تاکہ دیکھنے والے کو ایسا لگے کہ دو دوست بیٹھے کافی پیتے بات کر رہے ہیں۔۔۔



کیا۔۔۔ عیان بھی نارمل سے انداز میں گویا ہوا

www.kitabnagri.com

سر مس سنبیل کے پیچھے جتنے لوگ ان لوگوں نے لگائے ہوئے تھے وہ سب واپس اپنے اپنے کام پر لگ گئے ہیں۔۔۔۔

ہاں یہ تو معلوم ہے مجھے بھی اور کیا پتا چلا۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

سر شینگ بھی اپنے کام میں لگ گیا ہے مطلب گودام میں ہی پایا جا رہا ہے۔۔۔۔۔ ابراہیم کافی کاسپ لیتے بولا

گودام کا کچھ کرتے ہیں۔۔۔۔۔ جب تک مارٹن ہاتھ نہیں لگتا۔۔۔۔۔ تم گودام پر نظر رکھو۔۔۔۔۔ عیان نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

ابھی وہ دونوں منصوبہ بندی کرنے ہی لگے تھے کہ عیان کا فون بجنے لگا۔۔۔۔۔

اک منٹ یہ کہ کر عیان نے فون رسیو کیا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

سنا ہے مجھ سے ملنا چاہتے ہو۔۔۔۔۔ فون رسیو ہوتے ہی مقابل نے بنا سلام دعا کیئے کہا

آپ کون۔۔۔۔۔ عیان نے پوچھا

## Posted On Kitab Nagri

یہ کیا بات ہوئی عیان صاحب۔۔۔ اک طرف تو آپ مجھ سے ملنا چاہتے ہیں اور دوسری طرف آپ مجھے پہچان بھی نہیں پارہے۔۔۔۔

جناب آپ اپنا نام بتائیں ایسے بہت سے لوگ ہیں جن سے ملاقات کی تمنا ہمارے دل میں ہے اب آپ ان میں سے کون ہیں یہ تو آپ کے نام بتانے پر ہی پتا چلے گا۔۔۔۔ مقابل نے جب باتوں کو گھمایا تو عیان کہاں پیچھے ہٹنے والوں میں سے تھا ہاں اسے اندازہ نہیں تھا کہ فون پر کون ہے ورنہ اس انداز میں کبھی بات نہ کرتا۔۔۔۔

تو پھر عیان صاحب۔۔۔۔ میں ہوں مارٹن۔۔۔۔ مقابل نے اک اک لفظ توڑ کر کہا

Kitab Nagri

مارٹن کا نام سن عیان اک دم سیدھا ہو کر بیٹھ گیا۔۔۔ مارٹن کو کیسے پتا چلا اس کے بارے میں۔۔۔۔ کہیں عباد بھی تو۔۔۔۔ عیان کے دماغ میں سوالوں کا طوفان اٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔

جاننا نہیں چاہیں گے مجھے کیسے پتا چلا۔۔۔۔ مارٹن مسکراتے ہوئے چہرے پر سفاکیت سجائے کہ رہا تھا



## Posted On Kitab Nagri

جی بولیں سن رہا ہوں۔۔۔۔۔عیان سرد تاثر لیئے بولا۔۔۔

اس کا زہن الجھا ہوا تھا مارٹن کی بات تو میں نے ماہشان سے کی تھی یہ کیسے ممکن ہے اس بارے میں تو ابراہیم تک نہیں جانتا تھا۔۔۔۔۔عیان کے زہن میں اک کے بعد اک سوال اٹھ رہے تھے۔۔۔

وہ کہاوت سنی ہے آپ نے گھر کا بھیدی لٹکا ڈھائے۔۔۔۔۔بس یہی سمجھ لیجیئے۔۔۔۔۔مارٹن کا اشارہ سنبل کی طرف تھا لیکن عیان کے دماغ میں ماہشان کا نام گونجنے لگا اک کے بعد اک ماہشان کی معصومیت سے بھری تصویریں اس کی آنکھوں کے سامنے آنے لگیں۔۔۔

کیا کام ہے آپ کو مجھ سے۔۔۔۔۔عیان اپنے جذبات کو کنٹرول کرتے گویا ہوا۔۔۔

www.kitabnagri.com

مل کر بات کریں۔۔۔۔۔مارٹن اپنی کرسی سے ٹیک لگائے کہنے گا

کہاں اور کب عیان نے وہی سرد تاثرات لیئے کہا

## Posted On Kitab Nagri

ابھی-----لیکن ابھی تو آپ کو اپنی بیگم کے پاس جانا ہو گا نہ وہ کیا ہے اس وقت وہ اور عباد آمنے سامنے ہیں-----مارٹن چپ کے ذریعے ماہشان کی ساری باتیں سن رہا تھا اور اس کی یہ بات عیان کو اور زیادہ الجھا گئی-----

اب تم سوچ رہے ہو گے کہ مجھے یہ سب کیسے پتا-----تو مسٹر عیان یہ سب مجھے نہیں تو کسے پتا ہو گا-----لوکیشن بھیج رہا ہوں ملنے آ جانا اب جاؤ روک لو اپنی بیوی کو کہیں ایسا نہ ہو آج کے بعد ملاقات ہی نہ ہو-----اور ہاں میں نے تمہیں فون کیا یہ بات اپنی بیوی کو نہ بتانا ورنہ میں تمہارے کوئی کام نہیں آؤں گا-----مارٹن کو ڈر تھا کہیں عباد چپ کے ذریعے مارٹن کے دھوکے کے بارے میں نہ جان جائے اسی لیے وارن کرتے ہوئے فون بند کر دیا

Kitab Nagri

جبکہ عیان کا شک ماہشان کی جانب اور بڑھ گیا-----اسے لگا کہ ماہشان ہی وہی ہے جو عباد کو اس کی خبر دے رہی ہے-----

تم مجھے دھوکہ دو گی مجھے اس کی امید نہیں تھی-----کیا واقعی تم عباد سے ملی ہوئی ہو عیان دل ہی دل میں ماہشان سے گویا ہوا-----

سر آپ ٹھیک ہیں-----ابراہیم عیان کو پریشان دیکھ پوچھنے لگا

## Posted On Kitab Nagri

نہیں کچھ نہیں۔۔ مجھے جانا ہو گا۔۔۔۔۔ یہ کہ کر عیان اٹھا اور کیفے سے نکل کر گاڑی میں جا کر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

اس کا دل اسے بار بار یہی کہہ رہا تھا کہ ماہشان ایسی نہیں ہے وہ معصوم ہے لیکن دماغ کے پاس ثبوت تھے۔۔۔۔۔ دماغ کو صرف دلیلوں سے تو راضی نہیں کیا جاسکتا دل و دماغ کی اس جنگ میں عیان الجھ کر رہ گیا تھا۔۔۔۔۔ ماہشان اس کی محبت تھی اس کا سکون تھی مان تھی وہ کیسے کہہ سکتا تھا کہ وہ دھوکے باز ہے وہ بس اپنے دماغ کو چپ نہیں کروا پا رہا تھا۔۔۔۔۔

کیفے سے وسیم کے گھر کا راستہ زیادہ نہیں تھا لیکن آج یہ فاصلہ میلوں کا لگ رہا تھا جیسے ساری زندگی یوں ہی اسی راستے پر کٹنے والی ہو۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

کیوں۔۔۔۔۔ اس کے منہ سے بس اتنا ہی نکلا۔۔۔۔۔ اکثر جب ہم شدید دکھ میں ہوتے ہیں خاص طور پر جب زخم وہاں سے ملتا ہے جہاں سے دوا کی امید تھی تو ہماری زبان ہمارا ساتھ چھوڑ دیتی

## Posted On Kitab Nagri

ہے۔۔۔۔۔ اتنے سارے جزبات اتنے سارے شکوے اتنے سوال اک ہی بار میں آخر وہ اک گوشت کا ٹکڑا ادا بھی کیسے کرے۔۔۔ عیان بھی ابھی اسی کیفیت میں تھا

وسیم کے دروازے پر جیسے ہی گاڑی رکی وہ تیزی سے گاڑی سے نکلا اور ڈور بیل بجانے لگا

\*\*\*\*\*

ارے۔۔۔۔۔ ماہشان کون وہ تمھاری دوست ارے واہ۔۔۔۔۔ تم یہاں کیسے۔۔۔۔۔ عباد بالکل انجان بنتے بڑے خوشگوار انداز میں بولا

Kitab Nagri

آمنہ میں تمھیں کچھ بتانا چاہتی ہوں۔۔۔۔۔ ماہشان شدید بے چینی سے آمنہ کا ہاتھ پکڑتے کہنے لگی

عباد کو ماہشان سے اس رد عمل کی توقع نہیں تھی تبھی اس کے ماتھے پر بل آگئے۔۔۔۔۔ وہ یہ بالکل نہیں چاہتا تھا کہ اس کی اصلیت اس کی بہن کے سامنے آئے۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ابھی ماہشان کچھ بولتی کہ ڈور بیل بچ گئی-----رکو میں آکر سنتی ہوں-----آمنہ ماہشان کو یہ کہ کر  
کمرے سے باہر چلی گئی

خبردار-----خبردار جو آمنہ سے اک لفظ بھی کہا تو-----عباد نے انگلی اٹھا کر ماہشان کو تنبیہ کرتے  
ہوئے کہا

بولوں گی سب بولوں گی-----ماہشان آنکھوں میں غضب لائے دھیمے انداز میں بولی

ٹھیک ہے پھر-----اپنے شوہر کو ازیت میں دیکھ پاؤ گی-----عباد آنکھوں میں حیوانیت لائے  
ماہشان کی دکھتی رگ پر ہاتھ رکھ گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم میرے اپنوں کو ہماری اس جنگ میں گھسیٹو گی تو تمہیں کیا لگتا ہے میں تمہارے اپنوں کو چھوڑ دوں  
گا-----

عباد تنظیہ سا مسکراتے ہوئے ماہشان کا گلا خشک کر گیا-----

## Posted On Kitab Nagri

ابھی ماہشان اسے جواب دینے ہی لگی تھی کہ عیان کمرے میں داخل ہو گیا۔۔۔

عیان نے کمرے میں آتے ہی عباد کو مسکراتے ہوئے ماہشان سے بات کرتے دیکھا

جبکہ ماہشان کے چہرے کے اڑے رنگ دیکھ اسے ایسا لگا کہ ماہشان کی چوری پکڑی گئی ہے اسی لیے وہ گھبرا گئی ہے۔۔۔۔۔ عیان ماہشان سے بد ظن ہو گیا تھا اور ایسے میں تو سامنے بندہ اگر امرت بھی ہاتھ میں پکڑے کھڑا ہو تو امرت بھی زہر لگتا ہے۔۔۔۔۔ تبھی تو گمان کو اللہ نے کفر کہا ہے۔۔۔۔۔ بد گمانی اچھے بھلے انسان کو آپکی نظر میں ریزہ کر دیتی ہے اور پھر آپ اس کے بارے میں اپنے گمان کو ہی حقیقت سمجھ بیٹھتے ہونا تو صفائی طلب ہوتی ہے نہ ہے سنو ائی بس دل کے تخت سے اک جھٹکے میں اٹھا کر اپنے پیارے کو پٹخ دیا جاتا ہے۔۔۔۔۔ عیان نے ابھی کسی بات پر یقین نہیں کیا تھا لیکن انکار بھی نہیں کیا تھا اس کا بھروسہ ٹوٹا نہیں تھا لیکن ہل ضرور گیا تھا۔۔۔۔۔

اک قہر تھا جو اس نے اپنے دل پر ڈھایا تھا اور وہ معصوم اس کے دل کی اس کیفیت کو جانے بغیر اس کے آتے ہی خد کو محفوظ سمجھنے لگی

عیان کو دیکھتے ہی اس کی جان میں جان آئی۔۔۔۔۔ وہ فوراً عیان کے پاس چلی آئی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اچھا ہوا آپ آگئے۔۔۔ مجھے کچھ بتانا ہے آپ کو۔۔۔ ماہشان عیان کا بازو پکڑتے ہوئے سرگوشی کرنے لگی

ابھی نہیں بعد میں۔۔۔۔ عیان سرد تاثر لی مئے ماہشان کا ہاتھ اپنے بازو سے ہٹاتے ہوئے بولا

عیان کا یہ انداز ماہشان کو عجیب لگا۔۔۔ وہ آنکھیں پھاڑے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

بھابھی مجھے کچھ کام ہے ہم چلتے ہیں۔۔۔۔۔ ماہشان کو مکمل نظر انداز کرتے وہ آمنہ سے مخاطب ہوا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو



Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

تھوڑی دیر رک جائیں بھائی۔۔۔۔ آمنہ عیان کو روکنے لگی

نہیں بھا بھی پھر کبھی ابھی مجھے انہیں گھر چھوڑ کر کہیں اور جانا ہے۔۔۔۔ کسی سے میٹنگ ہے۔۔۔۔ عیان یہ کہ کر خدا حافظ کر تا ماہشان کا ہاتھ سختی سے پکڑ کر کمرے سے باہر نکل آیا

عیان کے اس رویے نے عباد کو بھی سوچ میں ڈال دیا تھا۔۔۔۔

مجھے درد ہو رہا ہے عیان۔۔۔۔۔ ماہشان گھر سے باہر نکلتے ہوئے درد سے کراہتے ہوئے کہنے لگی

## Posted On Kitab Nagri

مجھے بھی۔۔۔ اس کے ہاتھ پر اپنی گرفت اور مضبوط کرتا وہ زمانے بھر کا درد اپنی آنکھوں میں لیئے  
بولا

کیا مطلب۔۔۔ ماہشان عیان کی آنکھوں میں عجیب سی جنونیت دیکھ گھبرا گئی۔۔۔ اس نے عیان  
کو آج سے پہلے اس طرح نہیں دیکھا۔۔۔

گھر چل کر بات کرتے ہیں۔۔۔ عیان نے یہ کہ کر ماہشان کو گاڑی میں بٹھایا اور خد بھی گاڑی میں  
بیٹھ گیا۔۔۔

Kitab Nagri

سارے راستے ان دونوں نے کوئی بات نہیں کی۔۔۔ عیان اپنے غصے کو ضبط کیئے بیٹھا تھا اور  
ماہشان بس اک ٹک عیان کو دیکھ رہی تھی وہ عیان کو بتانا چاہ رہی تھی کہ عباد کو اس کا پتا چل گیا ہے  
لیکن عیان کے چہرے پر آمئی سختی کو دیکھ وہ چپ سی بیٹھی تھی۔۔۔۔۔

تم جاؤ۔۔۔ گھر کے دروازے پر گاڑی رکتے ہی عیان نے ماہشان کی طرف دیکھے بغیر کہا

## Posted On Kitab Nagri

آپ نہیں آرہے۔۔۔۔۔ماہشان روہانسی ہوتے بولی

نہیں۔۔۔۔۔عیان ابھی بھی سامنے دیکھ رہا تھا

مجھے آپ کو کچھ بتانا ہے۔۔۔۔۔ماہشان عباد کے بارے میں عیان کو کب سے بتانا چاہ رہی تھی لیکن عیان اسے بولنے کا موقع ہی نہیں دے رہا تھا اسی لیئے اس نے وہیں بتانے کا فیصلہ کرتے ہوئے کہا

ابھی نہیں ابھی مجھے کچھ ضروری کام ہے ابھی تم جاؤ۔۔۔۔۔عیان نے یہ کہ کر گاڑی کا دروازہ کھول دیا

اسے خدماہشان سے اس طرح بات کر کے تکلیف ہو رہی تھی لیکن وہ بھی کیا کرتا وہ خدما لجن میں تھا اور اکثر الجھے دماغ ان لوگوں کا دل دکھا دیتے ہیں جو ہم سے محبت کرتے ہیں اور اس وقت ماہشان کا دل عیان کے اس رویے سے ٹوٹ ہی گیا تھا۔۔۔۔۔

وہ بنا اک اور لفظ ادا کی لئے گاڑی سے اتری اور گھر کے اندر جانے لگی

## Posted On Kitab Nagri

اسے گھر کے دروازے پر چھوڑ عیان مارٹن کی دی ہوئی لوکیشن کی جانب بڑھ گیا۔۔۔۔۔ جبکہ ماہشان بہت سی باتیں اپنے دل میں ہی لیئے گھر کے اندر چلی گئی

آپ کو کیا ہو گیا ہے عیان۔۔۔۔۔ آپ مجھ سے ایسے کیوں بات کر رہے ہیں۔۔۔۔۔ ماہشان شکستہ قدم لیئے دل ہی دل میں عیان سے مخاطب ہوتی گھر کی جانب رواں تھی

تم مجھے دھوکہ دے سکتی ہو میں ایسا سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔۔۔۔۔ مجھے تم پر بھروسہ تھا دیکھو مجھے ابھی بھی لگتا ہے یہ سب جھوٹ ہے میرا دل کسی بھی ثبوت کسی بھی بات کو ماننے سے انکار کر رہا ہے۔۔۔ کیا سچ ہے کیا جھوٹ مجھے کچھ نہیں معلوم بس میں اتنا جانتا ہوں میری نظروں نے میرے دل نے تم میں کبھی کوئی دغا نہیں دیکھی۔۔۔ کیا تم واقعی اتنی مہارت سے لوگوں کو بے وقوف بناتی ہو۔۔۔۔۔ اپنے دل میں وہ بھی ماہشان سے ہمکلام تھا جب سوچیں اس کے قابو سے باہر ہوئیں تو اس نے دونوں ہاتھوں سے اپنا سر پکڑ لیا۔۔۔۔۔

سر آپ ٹھیک ہیں۔۔۔ ابراہیم جو ڈرائیور کی جگہ بیٹھا تھا عیان کو یوں پریشان دیکھ بنا پوچھے رہ نہ سکا

## Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں۔۔۔ عیان نے اپنے سر کو ہاتھوں سے پکڑے پکڑے کہا

سر آج رہنے دیتے ہیں آپ آج مجھے ٹھیک نہیں لگ رہے۔۔۔ ابراہیم عیان کی حالت دیکھ بولا

نہیں۔۔۔۔ میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔ اپنے سر کو سیدھا کرتا وہ ابراہیم سے نظریں چراتا ہوا گویا ہوا

لیکن اس کے لاکھ چھپانے کے باوجود بھی اس کا حال ابراہیم سے پوشیدہ نہ تھا

لال آنکھوں کے گوشے بالکل بھیگے ہوئے تھے جیسے آنسوؤں کو وہیں قید کر دیا گیا ہو۔۔۔۔ اک سر حد

ہو جسے وہ آنسو بنا عیان کی اجازت کے پار نہ کر سکتے ہوں۔۔۔۔ ابراہیم عیان کی حالت دیکھ خد بھی

پریشان ہو رہا تھا آخر اتنے سالوں کا ساتھ تھا اور عیان کو اس نے اس طرح پریشان آج تک نہیں دیکھا

تھا وہ سمجھ گیا تھا کہ بات کوئی ذاتی ہے تبھی آگے اور کوئی سوال نہیں کیا۔۔۔۔

نہیں مجھے اس طرح خد کو کمزور نہیں کرنا مجھے خد کو مضبوط کرنا ہے ضرور کچھ ایسا ہوا ہے جس نے ان کو

پریشان کیا ہے۔۔۔۔ نہیں میں ان سے بد دل نہیں ہو سکتی وہ آئیں گے تو میں ان سے پوچھوں

گی۔۔۔۔ ماہشان دروازے سے اندر آتی خد کو سنبھالتے ہوئے بولی

## Posted On Kitab Nagri

آگئیں آپ بیٹا۔۔۔ عیان نہیں آیا۔۔ فاطمہ بیگم ماہشان کو اندر آتا دیکھ بہت پیار سے کہنے لگیں

وہ انہیں کہیں جانا تھا۔۔۔ ماہشان خد کو سنبھالنے کی پوری کوشش کر رہی تھی لیکن لاکھ کوشش کے بعد بھی اس کی آواز بھراتی ہوئی نکلی

کیا ہوا بچے۔۔۔ فاطمہ بیگم ماہشان کو ایسے دیکھ پریشان ہوتے بولیں۔۔۔

کچھ نہیں بس تھک گئی ہوں۔۔۔۔۔ یہ کہ کر ماہشان سیدھی اپنے کمرے میں چلی گئی اس کا ضبط ٹوٹ رہا تھا دل دکھاتا تو آنسو تھم نہیں رہے تھے اور وہ فاطمہ بیگم کے سامنے رو کر انہیں پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی اور اگر رو بھی دیتی تو کیا بتاتی کہ کیوں رو رہی ہے وجہ تو اسے بھی معلوم نہیں تھی۔۔۔۔۔ بس اپنے کارویہ تھا جس نے پیروں تلے زمین کھینچ لی تھی۔۔۔۔۔

اب اس معصوم کو کیا پتا کہ اس کی ذات پر اس کے کردار پر کتنا بڑا سوال اٹھ گیا ہے۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

وہ آئیں گے تو میں ان سے بات کروں گی پوچھوں گی کہ آخر کیا ہوا ہے پھر سب انشا اللہ ٹھیک ہو جائے گا  
--- ضرور وہ کسی اور بات کو لیکر پریشان ہوں گے۔۔۔ لیکن کوئی اور بات تھی تو مجھ سے کیوں  
ناراض ہوئے۔۔۔۔ مجھ سے ایسے کیوں بات کر رہے تھے وہ تو ایسے کبھی بھی نہیں تھے۔۔۔۔

انہوں نے ایسے کیوں کہا کہ انہیں بھی درد ہو رہا ہے۔۔۔۔ نہیں کچھ تو ضرور ہے مجھے پتا لگانا  
ہو گا۔۔۔۔ وہ کمرے میں ٹہلتی خد سے باتیں کر رہی تھی

دوسری طرف عباد مارٹن سے ڈیوائس لے کر ساری باتیں سنکر مسکرا رہا تھا۔۔۔۔ اسے پتا تھا کہ عیان  
نے اسے ماہشان کے ساتھ دیکھ لیا ہے پوری بات کا تو اسے بھی اندازہ نہیں تھا لیکن ماہشان کی بات سن  
کر اسے کچھ کچھ بات سمجھ آرہی تھی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

کچھ سوچتے ہوئے اس نے پچھلی ریکارڈنگز سننا شروع کیں۔۔۔۔

مارٹن کا نام سنتے اس کو حیرت ہوئی کیونکہ مارٹن نے اسے اس بارے میں کچھ نہیں بتایا تھا۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

اس نے فوراً ہی اپنی جیب سے موبائل نکالا اور مارٹن کو فون کیا

کچھ بیلز جانے کے بعد کال رسیو ہوئی۔۔۔

ہاں۔۔۔۔ مارٹن نے فون کان سے لگاتے ہوئے کہا

تم نے مجھے یہ کیوں نہیں بتایا کہ وہ اب تمہارے پیچھے ہے۔۔۔۔ عباد نے سخت لہجے میں کہا

سن تو لیا تم نے۔۔۔۔ اک اک بات کی رپورٹ دینا میرا کام نہیں۔۔۔۔ مارٹن کو اندازہ نہیں تھا کہ عباد پرانی ریکارڈنگ سنے گا اب جب کچھ بہانہ نہ سوچھا تو اپنے ہی انداز میں بول کر عباد کی اور تپا گیا

www.kitabnagri.com

کیا مطلب ہے تمہارا۔۔۔۔ عباد غصے سے بولا

مطلب وہی ہے میں تمہارا نوکریا غلام نہیں ہوں۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

تمہیں اندازہ بھی ہے تم کیا کہ رہے ہو اگر وہ تمہارے پیچھے ہے تو تمہیں سیف کرنا ہو گا۔۔۔۔۔ تھوڑی عقل ہے کہ نہیں عباد غصے سے چلایا

چلاؤ مت۔۔۔۔۔ اپنی حفاظت کرنا مارٹن کو آتا ہے تم اپنی سوچو اور مجھ پر اب مت چلانا۔۔۔۔۔ مارٹن کو عباد کے غصے سے کوئی فرق نہیں پڑھ رہا تھا وہ تو اس کی تپا کر اور خوش ہوتے بولا ورفون بند کر دیا

مارٹن کا فون بند ہوتے ہی اس نے شینگ کو فون ملایا

ہاں بولیں۔۔۔۔۔ شینگ اپنے مخصوص روکھے انداز میں بولا

www.kitabnagri.com

مارٹن کا کام ختم کر دو۔۔۔۔۔ عباد نے سپاٹ چہرہ لیئے کہا

ہو جائے گا۔۔۔۔۔ شینگ نے آگے سے بنا کوئی سوال کیئے کہا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

شینگ کا فون ابھی بند بھی نہیں ہوا تھا کہ اس کے ڈیوائس سے اسے جو آواز آئی وہ آواز اسے پریشان کر گئی

\*\*\*\*\*

اپنے کمرے میں وہ کب سے ٹہل رہی تھی اسے خد بھی اندازہ نہیں تھا۔۔۔۔۔ وہ بس ہاتھ میں پہنی انگوٹھی کو دوسرے ہاتھ سے گھماتی خد کلامی کرتے ٹہل رہی تھی

انگوٹھی گھماتے گھماتے اک دم انگوٹھی کا نگینہ زمین پر گر گیا۔۔۔۔۔ وہ پریشان ہوتی ابھی نگینے کو دیکھ ہی رہی تھیں کہ اس کی نظر انگوٹھی پر پڑی۔۔۔۔۔ جس میں مائکروفون چپ لگی تھی۔۔۔

وہ حیرت سے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔ یہ چپ۔۔۔۔۔ اسنے چپ کو انگوٹھی سے نکالنا چاہا لیکن وہ چپ بالکل چپکی ہوئی تھی تو نکل نہ سکی۔۔۔۔۔ سنبل یہ تم نے کیا کر دیا۔۔۔۔۔

تم کب مل گئیں اس انسان سے۔۔۔۔۔ یا میرے اللہ۔۔۔۔۔ ماہشان خود کو بے بس محسوس کر رہی تھی اسے اس وقت پر افسوس ہو رہا تھا جب اس نے سنبل پر بھروسہ کیا تھا۔۔۔۔۔ تم دونوں میاں بیوی

# Posted On Kitab Nagri

سانپ ہو سانپ اور سانپ کی فطرت میں ڈسنا ہی ہوتا ہے۔۔۔۔۔ بس اب اور کوئی غلطی نہیں کروں گی میں۔۔۔۔۔ ماہشان غصے سے لال آنکھیں لی مئے گویا ہوئی

عباد خان زادہ۔۔۔۔۔ یہ تم ہو مجھے یقین ہے۔۔۔۔۔ وہ مائیکروفون کے پاس اپنا منہ کرتے بولی۔۔۔۔۔

عباد ماہشان کی آواز سنتے ہی سنبل کو فون ملانے لگا

ہاں عباد بولو۔۔۔۔۔ سنبل نے فون رسیو کرتے کہا

ماہشان نے چپ دیکھ لی ہے تمہارے اس باکس میں اک دو ہے اسے تیار رکھو وہ تمہارے کمرے میں آنے والی ہے۔۔۔۔۔ عباد سنبل کو انفارم کر کے واپس سے ماہشان کی باتیں سننے لگا

www.kitabnagri.com

سنبل تمہیں تو میں ابھی ہی دیکھتی ہوں یہ کہتی وہ اپنے کمرے سے نکل کر نیچے اترنے لگی۔۔۔۔۔

سیڑھیوں سے کسی کے جلدی جلدی اترنے کی آواز سن کر سنبل نے اپنا کمرہ لاک کر لیا اور دوا کو جلدی جلدی سرنج میں بھرنے لگی۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

تم سانپ ہو۔۔۔۔۔ انجیکشن اس نے کھینچ تو لیا تھا لیکن اس کی دوا اندر جا چکی تھی اور اثر بھی ہونا شروع ہو گیا تھا۔۔۔۔۔ ماہشان کی آنکھوں کے سامنے اندھیرا آ رہا تھا الفاظ ٹوٹ ٹوٹ کر ادا ہو رہے تھے۔۔۔۔۔

تم دونوں سان۔۔۔۔۔ ابھی وہ جملہ بھی مکمل نہ کر سکی اور بیہوش ہو گئی۔۔۔۔۔

پچھلے۔۔۔۔۔ مجھے نقصان پہچانے آئیں تھیں۔۔۔۔۔ سنبل ماہشان کے پاس بیٹھی اس کے بیہوش وجود سے ہمکلام ہوئی۔۔۔۔۔

بیہوش پڑی ماہشان کو سنبل کے لیئے کھسکانا بہت مشکل تھا۔۔۔۔۔ اک تو وہ بہت کمزور ہو گئی تھی اوپر سے بچے کو نقصان پہنچنے کا خدشہ تھا۔۔۔۔۔ لیکن اس سب کے باوجود بھی اسے کچھ نہ کچھ تو کرنا ہی تھا ورنہ اگر گھر میں کسی کو پتا چل جاتا تو وہ کیا بتاتی۔۔۔۔۔ وہ اگر نہ بھی بتاتی تب بھی ماہشان نے تو ہوش میں آتے ہی سب کو سب کچھ بتا ہی دینا تھا۔۔۔۔۔

\*\*\*\*\*

## Posted On Kitab Nagri

میں پہنچ گیا ہوں تھوڑی ہی دیر میں اس مارٹن کا کام تمام ہو جائے گا۔۔۔ شینگ مارٹن کے ٹھکانے پر پہنچ کر عباد کو اطلاع دینے لگا

ٹھیک ہے۔۔۔ ختم کرو اسے اور وہاں سے نکل جاؤ۔۔۔ عباد نے سپاٹ انداز میں کہا

سر کوئی آیا ہے یہاں۔۔۔ دروازے پر آکر رکتی گاڑی دیکھ شینگ نے عباد کو مطلع کیا

کون ہے۔۔۔ جو بھی ہے مارٹن کو ختم کرو اور نکلو وہاں سے مجھے اس احسان فراموش کا اک پل بھی زندہ رہنا سانس لیں لینا برداشت نہیں ہو رہا۔۔۔ عباد غصے سے بولا

www.kitabnagri.com

عیان اک پرانے سے گھر کے آگے گاڑی سے اترا۔۔۔ گھر کو دیکھ اسے عجیب سی وحشت ہو رہی تھی لیکن مارٹن نے اسے یہی لوکیشن دی تھی۔۔۔ وہ ادھر ادھر دیکھتے آس پاس کا جائزہ لینے لگا۔



## Posted On Kitab Nagri

یہ تو عیان اللہ خان ہے۔۔۔۔۔ شینگ کی نظر جیسے ہی عیان پر پڑی اسے اس کے وہاں ہونے سے حیرت ہوئی۔۔۔۔۔ حالانکہ شینگ کو کسی چیز کسی واقعے سے فرق نہیں پڑتا تھا۔۔۔۔۔ جو عباد کہتا وہ کر گزرتا کبھی پلٹ کر سوال نہیں کیا وجہ نہیں پوچھی انکار کا تو سوال ہی پیدا نہ ہوتا لیکن آج وہ بھی کچھ سیکنڈز کے لیئے حیران ہوا تھا۔۔۔۔۔

سر اس کا بھی کام ختم کر دوں۔۔۔۔۔ شینگ نے اپنے چہرے سے تمام تر حیران کن جزبات کو ختم کرتے کہا۔۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔۔ اور مارٹن کو بھی ابھی تھوڑی دیر رہنے دو۔۔۔۔۔ ان کی باتیں سنو۔۔۔۔۔ کیا بات ہو رہی ہے اور یاد رکھنا ان کو تمہاری موجودگی کی خبر نہ ہو۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اوکے۔۔۔۔۔ شینگ نے روکھے انداز میں کہا۔۔۔۔۔

ہر اک چیز کا بغور جائزہ لینے کے بعد عیان اس گھر کے اندر داخل ہو۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

لکڑی کے تقریباً بوسیدہ دروازے کو جب اس نے ہاتھ لگایا تو دروازہ کھلتا چلا گیا۔۔۔

عیان نے آنکھوں پر بل ڈالے دروازے کو دیکھا اور دھکیلتا ہوا اندر کی جانب چل پڑا۔۔۔

اندر گھستے ہی اک کوریڈور تھا۔۔۔ وہی میلا کچھلا۔۔۔ جالوں سے بھرا ہر طرف سے پینٹ اتر رہا تھا ایسا لگ رہا تھا جیسے وہاں کوئی سالوں سے نہ آیا ہو۔۔۔۔۔ عیان کو یہ جگہ عجیب لگی لیکن اس سب کے باوجود بھی کسی قسم کا ڈر یا وہم اس کے دل میں نہ آیا تھا۔۔۔۔۔

کوریڈور کے اختتام پر اک اور دروازہ تھا اسے کھولتے ہی جب وہ اندر داخل ہوا تو اندر کا منظر باہر کے منظر سے بالکل منفرد تھا۔۔۔۔۔ اندر کا کمرہ بالکل کشادہ اور صاف ستھرا تھا جہاں جگہ جگہ کمپیوٹرز رکھے تھے اک طرف بڑا سا بار تھا جہاں دنیا بھر کے حرام مشروبات رکھے تھے۔۔۔۔۔ دوسری جانب لیڈر کا صوفہ سیٹ رکھا تھا جہاں مارٹن لا پرواہی سے بیٹھا تھا۔۔۔۔۔

\*\*\*\*\*

## Posted On Kitab Nagri

سنبل جب ماہشان کو کھسکانے میں ناکام رہی تو اس کو جیسے تیسے کروٹ دلا کر دروازہ بند کر دیا۔۔۔ اس کا سانس پھول رہا تھا۔۔۔ ڈرتے ڈرتے اس نے عباد کو فون ملا یا۔۔۔

عباد جو شینگ کے ساتھ فون پر مصروف تھا سنبل کا اس سے رابطہ ہی نہیں ہو پایا۔۔۔ سنبل ڈر کے مارے سر سے پیر تک کانپ رہی تھی۔۔۔ اپنے سر کو دونوں ہاتھوں سے پکڑے وہ ماہشان کے پاس ہی بیٹھ گئی اسے ڈر لگ رہا تھا کہیں کہیں پچھتاوا بھی ہو رہا تھا۔۔۔۔۔

کیوں ہو امیرے ساتھ یہ سب۔۔۔ کیوں چلنا پڑا مجھے اس راستے پر کیا ہی خوب ہوتا کہ ناممجھ سے میری خوشیاں چھنتی نہ ہی مجھے وہ خوشیاں حاصل کرنے کے لیئے یہ سب کرنا پڑتا۔۔۔ وہ پچھتا تو ضرور رہی تھی لیکن نادم وہ ابھی بھی نہیں تھی اسے پتا تھا وہ غلط کر رہی ہے لیکن اسے اس وقت اپنی غلطی میں بھی وہ مظلوم لگ رہی تھی۔۔۔۔۔ آنسو اس کی آنکھوں سے تو اتر رہے تھے۔۔۔۔۔ ان آنسوؤں میں ڈر تھا۔۔۔۔۔ غم تھا۔۔۔۔۔ خوف تھا۔۔۔۔۔ جنون تھا۔۔۔۔۔ انتقام تھا۔۔۔۔۔ اس کے بعد کہیں پچھتاوا تھا

عباد کا نمبر اس نے دوبارہ ڈائل کیا۔۔۔۔۔ اٹھاؤ نہ عباد کہاں پھنسا دیا مجھے تم نے۔۔۔۔۔ سنبل جھنجھلاتے ہوئے بولی

## Posted On Kitab Nagri

\*\*\*\*\*

آئیے عیان صاحب----- مارٹن نے بہت دوستانہ انداز میں عیان کو مخاطب کیا جیسے وہ دونوں اک دوسرے کو ناجانے کب سے جانتے ہوں جبکہ وہ دونوں ہی اک دوسرے سے آج پہلی بار مل رہے تھے۔۔۔۔

کیوں بلایا ہے مجھے یہاں----- عیان نے سوال کیا

چچ چچ عیان صاحب یہ کیا بات ہوئی۔۔۔ بندہ بیٹھتا ہے دو باتیں کرتا ہے خیر خیریت لیتا ہے۔۔۔۔ یہ کیا سیدھا کام کی بات یہ تو اخلاقیات کے خلاف ہے۔۔۔ مارٹن ابھی بھی مسکراتے لا پرواہ انداز میں بول رہا تھا۔۔۔۔

مجھے بتاؤ تمہیں کس نے بتایا کہ میں تم سے ملنا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔ عیان نے غصے کو ضبط کرتے ہوئے کہا

## Posted On Kitab Nagri

بتایا تو تھا مجھے تو لگا تھا تم اب تک اس بھیدی کو پکڑ چکے ہو گے-----جو عورت عباد کے اتنے قریب رہ چکی ہے تم نے اسے اپنے گھر میں رہنے کو جگہ دیدی مجھے تو حیرت ہے-----

بس-----بس اک اور لفظ نہیں-----مارٹن سنبل کے بارے میں بات کر رہا تھا جبکہ عیان کو لگا وہ ماہشان کی بات کر رہا ہے تبھی مٹھیاں بھینچتا اپنے غصے سے چلایا

نہیں نہیں-----غصہ نہیں آپ نے ہی تو پوچھا تھا-----اب کہ رہے ہیں بس-----غصہ نہیں-----مارٹن ابھی بھی ڈھیٹوں کی طرح مسکرا رہا تھا جبکہ عیان غصے کو ضبط کرتے بہت ہی مشکل سے خود کو کنٹرول کئے کھڑا تھا-----

www.kitabnagri.com

بات کسی اور کی ہوتی تو اور بات تھی لیکن اس وقت اس کی نظر میں اس کی محبت اس کے مان کے اوپر انگلی اٹھ رہی تھی اور اس کے دل کو چیر رہی تھی وہ کس کیفیت سے گزر رہا تھا وہ تو بس وہی جانتا تھا-----

## Posted On Kitab Nagri

یہ سب چھوڑو یہ بتاؤ کیوں ملنا چاہتے تھے مجھ سے۔۔۔۔ عیان نے بات کا موضوع بدلتے ہوئے کہا

شینگ اک اک بات کو دھراتے ہوئے عباد کو بتا رہا تھا۔۔۔۔

بس یہ سمجھ لو کسی سے حساب چکنا کرنا ہے۔۔۔۔۔ مارٹن سیدھا ہوتے عیان کی آنکھوں میں دیکھ کر مخاطب ہوا۔۔۔۔

عباد خانزادہ۔۔۔۔؟؟؟؟؟؟۔۔۔ تو مجھ سے کیوں بات کرنی ہے۔۔۔۔ وہ تو تم خد بھی کر سکتے تھے۔۔۔۔۔ عیان نے آنکھوں پر حیرت بھرے بل لائے کہا

ہاہا ہا۔۔۔۔ وہ تم سے کھیل کھیل رہا ہے تمہارے گھر میں اپنا بھیدی چھپا کر تو کیا تم اس سے دو قدم آگے نہیں آنا چاہو گے۔۔۔۔۔ مارٹن اس بار چہرے کو سنجیدہ کرتے گویا ہوا

اس کی یہ بات سن عیان کے زخم پھر سے تازہ ہو گئے۔۔۔۔۔ اس نے ضبط سے اپنی مٹھیاں بھیج لیں۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

عیانِ خد کو رو کو-----یہ وقت جزباتی ہونے کا نہیں ہے-----عیان نے دل ہی دل میں خد کلامی کی

میں کیسے مانوں یہ عباد کی کوئی چال نہیں ہے-----عیان دو قدم آگے بڑھاتے ہوئے مخاطب ہوا

ہا ہا ہا-----نہ مانو وہ رہا واپسی کا راستہ-----مارٹن لا پرواہی سے بولا

صحیح ہے لیکن پہلے میرے کچھ سوالوں کا جواب دو-----عیان نے چہرے پر کوئی تاثر لائے بنا کہا

Kitab Nagri

پوچھو-----مارٹن ابھی بھی اسی طرح بیٹھا تھا اسے دیکھ کر صاف لگ رہا تھا کہ وہ یہ سب صرف اپنے وقتی مزے کے لیئے کر رہا ہے-----

اول تو ماہِ شان سے عباد کا کیا لینا دینا ہے-----



## Posted On Kitab Nagri

وہ اس سے کانٹیکٹ کیسے کرتی ہے اور اس نے کیا کیا انفارمیشن اب تک عباد کو پہنچائی ہے۔۔۔۔۔ یہ سوال کرتے عیان کا دل ڈوبے جا رہا تھا دل نے کہا نہ پوچھے پر دماغ اس وقت جو ماہشان کو قصور وار ثابت کر چکا تھا اس نے دل کی اک نہ سنی۔۔۔۔

شینگ جو عباد کو اک اک بات بتا رہا تھا اس کے ہونٹوں پر بھی یہ بات سن کر معنی خیز مسکراہٹ پہلی بار چھائی

عباد نے اک زور دار قہقہہ لگایا۔۔۔۔۔ کہانی یہ موڑ لیگی اس نے سوچا بھی نہیں تھا۔۔۔۔۔ افسوس تمھاری قسمت پر ماہشان۔۔۔۔۔ عباد نے قہقہہ لگاتے کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہیں۔۔۔۔۔ ماہشان۔۔۔۔۔ مارٹن حیرت سے بولا

ہاں۔۔۔۔۔ میرے گھر کا بھیدی۔۔۔۔۔

شوٹ کر دو۔۔۔۔۔ عباد نے شینگ کو آرڈر دیئے اور فون رکھ دیا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

فون بند کرتے ہی اسے سنبل کی کالز دکھیں اس نے فوراً ہی سنبل کا نمبر ڈائل کیا

کیا ہوا۔۔۔۔۔ سنبل نے پہلی ہی رنگ میں فون اٹھایا ہی تھا کہ عباد جھنجھلاتے ہوئے بولا

کیا ہوا۔۔۔۔۔ تم بھول گئے ماہشان یہاں میرے کمرے میں بیہوش پڑی ہے۔۔۔ اس کا کیا  
کروں۔۔۔۔۔ سنبل گھبراتے ہوئے بولی

اسے باندھ دو اور چھپا دو ہر تین گھنٹے بعد اک ڈوز دیدینا۔۔۔۔۔ وہ ہوش میں نہیں آئے گی عباد نے  
پر سکون انداز میں کہا

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

رکھوں کہاں۔۔۔۔۔ سنبل ڈرتے ڈرتے کہنے لگی

یہ میرا مسئلہ نہیں۔۔۔۔۔ کچھ اپنی عقل بھی استعمال کرو۔۔۔۔۔ یہ کہ کر عباد نے فون بند کر دیا

## Posted On Kitab Nagri

یا اللہ----سنبل دبا دبا چلاتے بولی----

\*\*\*\*\*

تمہارے گھر کا بھیدی ماہشان-----ابھی مارٹن کے منہ سے یہی نکلا تھا کہ اک گولی کی آواز آئی جو سیدھا مارٹن کے ماتھے پر جا لگی اور وہ وہیں اسی وقت مر گیا-----نہ تو کوئی منصوبہ بن سکا نہ ہی کوئی بات آگے ہو سکی نہ عیان کو ماہشان کی اصلیت کا پتا چلا نہ ہی سنبل کے چہرے کا نقاب اتر ا-----بس مارٹن اس دنیا سے چلا گیا-----کچھ دیر تو عیان کو کچھ سمجھ نہ آیا یہ سب اتنا اچانک ہوا کہ وہ سوچ بھی نہ سکا کہ آخر ہوا کیا ہے-----

ہوش کی دنیا میں واپس آتے اس نے نظریں ادھر ادھر دوڑائیں پر وہاں کوئی نہیں دکھا تو عیان نے اپنا موبائل نکالتے پولیس کو انفارم کیا اور خدا وہاں سے چلا گیا-----کیونکہ اب اس کے وہاں رکنے کا کوئی فائدہ نہیں تھا-----

ہاں مارٹن کے آخری الفاظ اس کے کانوں میں گونج رہے تھے-----ماہشان تمہارے گھر کا بھیدی-----اس کا شک اس کا دماغ صحیح ثابت ہوئے تھے اس کا دل ہار گیا تھا-----وہ معصوم

## Posted On Kitab Nagri

آنکھیں وہ شفاف دل آج بنا سنوائی کے ہی اپنا مقدمہ ہار گئے تھے۔۔۔۔۔ وہ شکستہ قدم لیئے اس گھر سے باہر نکلا۔۔۔۔۔ اب اس نے گھر جا کر ماہشان سے بات کرنے کا فیصلہ کر لیا تھا۔۔۔۔۔  
تم تیار رہو ماہشان میرے اک اک سوال کا جواب دینے کے لیئے۔۔۔۔۔ میری محبت تم نے دیکھ لی  
اب میرا قہر دیکھنا۔۔۔۔۔ مجھے دھوکا دیکر تم نے اچھا نہیں کیا۔۔۔۔۔ میں تمہیں کبھی معاف نہیں  
کروں گا۔۔۔۔۔ میرے دل سے کھیلا میرے جزباتوں سے کھیلا۔۔۔۔۔ بس اب اور نہیں تیار  
رہو۔۔۔۔۔ عیان دل ہی دل میں ماہشان سے کلام کر رہا تھا۔۔۔۔۔

ادھر وہ معصوم وجود بیہوش پڑا تھا۔۔۔۔۔ اسے تو اس بات کی خبر تک نہیں تھی کہ وقت نے اس پر کیا  
ظلم ڈھا دیا ہے۔۔۔۔۔ وہ اس وقت اک آزمائش سے گزر رہی تھی اور یہ آزمائش بھی بہت سخت  
تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سنبل ہمت جما کرتے اٹھی اور آہستہ آہستہ ماہشان کو گھسیٹ کر اپنے کبرڈ کے پاس لے  
آئی۔۔۔۔۔ کبرڈ کے اندر اس کے ہاتھ پاؤں کس کر باندھ کر اک کپڑا ماہشان کے منہ میں ڈالا اور پھر  
اس نے کبرڈ لاک کر دیا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

کبرڈ بند کر کے وہ وہیں کبرڈ کے پاس بیٹھ کر رونے لگی۔۔۔۔۔ اس کا دل یہ سب کرنے پر نہیں مان رہا تھا پر اب یہ سب اس کی مجبوری بن گیا تھا۔۔۔۔۔ اب آریا پار کی صورتحال میں اسے پار ہی ہونا تھا۔۔۔۔۔

سر آپ ٹھیک ہیں۔۔۔۔۔ ابراہیم عیان کو یوں پریشان سا آتا دیکھ کر کہنے لگا۔۔۔۔۔

ہاں میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔۔ عیان نے کھوے کھوئے انداز میں جواب دیا۔۔۔۔۔  
سر کیا تھا اندر ابراہیم نے دروازے سے اندر جھانکتے ہوئے پوچھا

مارٹن ہی تھا۔۔۔۔۔ اسے مار دیا کسی نے۔۔۔۔۔ عیان نے آنکھوں پر کالا چشمہ لگاتے گاڑی کی طرف بڑھتے ہوئے کہا  
www.kitabnagri.com

کس نے سر۔۔۔۔۔ ابراہیم حیران سا اس کے پیچھے آنے لگا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

وہی جنہیں اس بات کی خبر تھی کہ میں مارٹن سے ملنے آ رہا ہوں۔۔۔۔۔ عیان یہ کہتا گاڑی میں بیٹھ گیا۔۔۔۔۔ اسے لگ رہا تھا یہ بات بھی ماہشان نے ہی لیک کی ہے کہ مارٹن عیان سے مل گیا ہے۔۔۔۔۔ اپنے غصے اور غم میں وہ یہ بھی نہیں دیکھ پا رہا تھا کہ اس نے تو ماہشان سے یہاں آنے کا ذکر ہی نہیں کیا تھا۔۔۔۔۔ اسے ہر چیز ہر بات کی زمہدار ماہشان ہی لگ رہی تھی۔۔۔۔۔

لیکن سر۔۔۔۔۔ ابراہیم بھی اس کے پیچھے گاڑی میں بیٹھتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

ابھی کچھ نہ بولو ابراہیم مجھے گھر جانا ہے۔۔۔۔۔ پلیز بعد میں ڈسکس کریں گے

چلیں ٹھیک ہے۔۔۔۔۔ یہ کہ کر عیان نے گاڑی گھر کی جانب بڑھادی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

گھر کے دروازے پر گاڑی رکتے ہی عیان گاڑی سے اترا اور تیزی سے لمبے لمبے ڈگ بھرتا گھر میں داخل ہوا۔۔۔۔۔

لاؤنج بالکل خالی تھا۔۔۔۔۔ سنبل کا دروازہ لاک تھا اور اسے سنبل کے کمرے سے کوئی سروکار تھا بھی نہیں۔۔۔۔۔ وہ سیدھا سیڑھیاں چڑھتا اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ماہشان ماہشان۔۔۔۔۔کمرے میں گھستے ہی وہ حلق کے بل چلایا۔۔۔۔۔

لیکن کمرہ بالکل خالی تھا کوئی ہوتا تو جواب دیتا نہ۔۔۔۔۔اس نے آگے بڑھ کر واشروم بھی چیک کیا لیکن وہ بھی بالکل خالی تھا۔۔۔۔۔

غصے کی حالت میں وہ کمرے سے باہر نکلا اور گیسٹ روم کھول کر دیکھنے لگا جب وہاں بھی کوئی نہ دکھا تو اسے لگا شاید ماہشان اس کی غیر موجودگی کا فائدہ اٹھاتے اسٹڈی میں گھس گئی ہے۔۔۔۔۔گمان تو شیطان ایسے ہی دل میں ڈال دیتا ہے عیان بھی اپنے دل میں ماہشان کے لیئے بدگمانی کو جگہ دے بیٹھا تھا۔۔۔۔۔ابھی اس کے ذہن میں تمام منفی خیالات ہی پل رہے تھے۔۔۔۔۔کہانی کا رخ کچھ اور بھی ہو سکتا ہے اس وقت وہ یہ کہاں سوچ رہا تھا۔۔۔۔۔www.kitabnagri.com اور وہ سوچتا بھی کیسے وقت اور حالات نے کوئی کسر چھوڑی ہی کہاں تھی۔۔۔۔۔

اسٹڈی کا دروازہ کھولتے اس نے اک تیش بھری نگاہ پوری اسٹڈی پر ڈالی۔۔۔۔۔جب وہ کہیں نہیں ملی تو اس نے اک اک پردہ ہٹا کر دیکھا۔۔۔۔۔وہ ماہشان سے اتنا بدزن ہو گیا تھا کہ اسے لگ رہا تھا کہ وہ وہیں



## Posted On Kitab Nagri

کہیں چھپی ہے۔۔۔۔ ہر جگہ دیکھ کر وہ اسٹڈی سے باہر نکلا اور زور زور سے ماہشان کو آواز لگاتے  
سیڑھیاں اترنے لگانے لگا۔۔۔۔

ماہشان۔۔۔۔ ماہشان۔۔۔۔ غصے سے آنکھیں لال۔۔۔۔ ماتھے پر بل لیئے وہ اک ہاتھ سے آستینیں  
فولڈ کرتا تقریباً چلاتے ہوئے کہ رہا تھا۔۔۔۔۔

سنبل کے کان میں جیسے ہی عیان کی آواز آئی وہ ڈر کے مارے کانپنے لگی اسے لگا بس عیان ابھی کمرے  
میں داخل ہو گا اور وہ پکڑی جائے گی۔۔۔۔ کانپتے ہاتھوں سے اس نے عباد کا نمبر ڈائل کیا۔۔۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاں۔۔۔۔ چھپا دیا اسے۔۔۔۔ عباد نارمل انداز میں بولا۔

ہاں چھپا دیا لیکن عیان اسے ڈھونڈ رہا ہے اسے پتا چل گیا تو۔۔۔۔ سنبل گھبراتے ہوئے بولی

نہیں چلے گا اسے پتا۔۔۔۔ میری بات غور سے سنو۔۔۔۔۔ عباد نے سنجیدگی سے کہا

## Posted On Kitab Nagri

عیان کو لگتا ہے ماہشان مجھ سے ملی ہوئی ہے اور میں نے ہی اسے وہاں بھیجا ہے عیان پر نظر رکھنے۔۔۔ اب ماہشان کا غائب ہونا بہت آسانی سے اس کا فرار ہو جانا مان لیا جائے گا تم فکر مت کرو بس جلتی پر تیل چھڑکنے کا کام کرو۔۔۔ اور ہاں اک بات یاد رکھنا ہر تین گھنٹے بعد اسے اک ڈوز لگا دینا اگر وہ ہوش میں آگئی تو تم اسے روک نہیں پاؤ گی۔۔۔ عباد چہرے پر سفاکیت لیئے سنبل کو سمجھا رہا تھا

عباد کی باتیں سن کر سنبل کی تمام تر گھبراہٹ دور ہو گئی تھی۔۔۔ اسے یہ بات سن کر کافی سکون ملا تھا۔۔۔

اب دیکھو میں کیا کرتی ہوں۔۔۔ سنبل اپنے آنسو پونچھتی اٹھی الماری کھول کر اس نے اک نظر ماہشان کو دیکھا اور پھر دوبارہ الماری لاک کر کے فریش ہونے چلی گئی۔۔۔

www.kitabnagri.com

کیا ہو گیا بیٹا۔۔۔ عیان کی آواز سن کر فاطمہ بیگم کمرے سے نکل کر پوچھنے لگیں۔۔۔

امی ماہشان کہاں ہے۔۔۔ عیان نے کچن میں جھانکتے ہوئے پوچھا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

یہیں ہوگی-----کمرے میں دیکھو---

دیکھ لیا نہیں ہے-----ماریہ ماریہ-----

جی سر-----ماریہ بھاگتی ہوئی کچن سے آئی

تم نے ماہشان میڈم کو کہیں دیکھا ہے-----عیان نے سخت لہجے میں پوچھا

ہاں سر تھوڑی دیر پہلے جب میں گیسٹروم کی صفائی کر رہی تھی وہ پریشان ہوتی سیڑھیوں سے اتر کر نیچے  
جاری تھیں-----پھر مجھے وہ نہیں دکھیں-----

www.kitabnagri.com

کہاں گئی تھی وہ-----عیان غصہ ضبط کرتے بولا

پتا نہیں میں گیسٹروم میں تھی میں نے نہیں دیکھا-----ماریہ ڈرتے ڈرتے جواب دے رہی تھی کیونکہ  
اس نے عیان کو آج سے پہلے اس طرح نہیں دیکھا تھا---

## Posted On Kitab Nagri

ڈیم اٹ-----کہاں چلی گئی وہ----عیان غصے سے صوفے کولات مارتے ہوئے چلایا

کیا ہو گیا بیٹا----کیا پتا سنبل کے کمرے میں ہو----فاطمہ بیگم عیان کو ریلیکس کرنے لگیں

ابھی وہ یہی کہ رہی تھیں کہ سنبل اپنے کمرے سے نکل آئی

کیا ہوا--کیسا شور ہے----سنبل نے بیمار شکل بنائے کہا

بیٹا ماہ شان ہے کیا تمہارے ساتھ----فاطمہ بیگم پریشان ہوتے کہنے لگیں

www.kitabnagri.com

نہیں----میں تو سو رہی تھی----سنبل کے حلق میں یہ کہتے اک گلٹی ڈوب کے ابھری

تو پھر کہاں گئی--فاطمہ بیگم عیان کی طرح فکر مندی سے دیکھتے ہوئے کہنے لگیں

## Posted On Kitab Nagri

مجھے نہیں معلوم۔۔۔۔۔ عیان نے بے رخی سے جواب دیا۔۔۔۔۔  
کیونکہ جو جواب اس کا دماغ اسے دے رہا تھا وہ جواب وہ اس وقت قبول کرنے کی حالت میں نہیں  
تھا۔۔۔۔۔

نہیں وہ ایسا نہیں کر سکتی وہ مجھے یوں چھوڑ کر نہیں جاسکتی۔۔۔۔۔ عیان نے دل ہی دل میں خد کلامی کی  
یا اللہ خیر میری بچی کہاں ہے۔۔۔۔۔ فاطمہ بیگم اپنے دل پر ہاتھ رکھتی صوفی پر بیٹھ گئیں۔۔۔  
امی۔۔۔۔۔ عیان اک دم گھبرا کر فاطمہ بیگم کی طرف متوجہ ہوا  
امی کیا ہوا۔۔۔۔۔ امی۔۔۔۔۔ چاچی۔۔۔۔۔ فاطمہ بیگم دل پر ہاتھ رکھے بیہوش ہو گئی تھیں  
عیان نے فوراً انہیں اٹھایا اور گھر کے باہر بھاگا۔۔۔۔۔

جبکہ سنبھل یہ سب دیکھ دل ہی دل میں خوش ہونے لگی۔۔۔۔۔ یہی تو وہ چاہتی تھی ان سب کی بربادی ان  
سب کے دکھ۔۔۔۔۔ اور جیسا وہ چاہتی تھی وہی ہو رہا تھا۔۔۔۔۔  
مسکراتے ہوئے وہ اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

\*\*\*\*\*

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp \_ 0335 7500595

## Posted On Kitab Nagri

کوئی پریشانی کی بات نہیں ہے وہ بالکل ٹھیک ہیں۔۔۔۔۔ میرے خیال سے کسی صدمے کا اثر ہے دیکھیں  
کوشش کریں انہیں خوشگوار ماحول دیں۔۔۔۔۔ عیان فاطمہ بیگم کو فوراً ہی ہسپتال لے آیا تھا  
۔۔۔۔۔ اور ڈاکٹر ان کا چیک اپ کر کے اسے ان کی خیریت کا بتا کر اب واپس اپنے کمرے میں جا رہے  
تھے۔۔۔۔۔

سرا نہیں کب لے جاسکتا ہوں۔۔۔۔۔ عیان نے ڈاکٹر کو روکتے ہوئے پوچھا

دیکھیں اک دن تو وہ یہاں رہیں گی۔۔۔۔۔ کل آپ لیجائیے گا۔۔۔۔۔ ڈاکٹر یہ کہہ کر چلا گیا  
جبکہ عیان پریشان سا وہیں بیچ پر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔ یا اللہ یہ کیسی راہ پر آکر کھڑا ہو گیا ہوں میں  
۔۔۔۔۔ اک طرف ماہستان کا کچھ پتا نہیں چل رہا دوسری جانب امی کی یہ حالت۔۔۔۔۔ یا اللہ میری مدد  
کر۔۔۔۔۔

شدت درد سے اک آنسو اس جوان بہادر مرد کی آنکھ سے بہ نکلا۔۔۔۔۔

وہ باہمت تھا لیکن اس وقت وہ تنہا تھا۔۔۔۔۔ اکیلا تھا۔۔۔۔۔ دو لوگوں سے اسے بے پناہ محبت تھی اک  
بیمار تھا اور دوسرا اس کی محبت کا مزاق بنا کر ناجانے کہاں تھا۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

ماہشان یہ تم نے کیوں کیا۔۔۔۔۔ عیان نے زیر لب کہا

\*\*\*\*\*\_

چچ چچ۔۔۔۔۔ سنبل کمرے میں آکر الماری کا دروازہ کھول کر ماہشان کے بیہوش وجود سے گویا ہوئی

دیکھو۔۔۔۔۔ میں بھی ایسے ہی قید رہی تھی اس سفاک انسان کے پاس۔۔۔ اگر تم مجھے اس دن نہ دکھتی تو میں کبھی عباد کی تلاشی نہ لیتی اور نہ ہی وہ سب ہوتا۔۔۔۔۔ خیر اب تمہیں پتا چلے گا۔۔۔

جن سے محبت کرو وہ آپکو غلط سمجھیں آپ سے محبت کرنا چھوڑ دیں تو کیسا ہوتا ہے اب تمہیں اس کا احساس ہو گا۔۔۔۔۔ لیکن تمہیں یہ سب پتا کیسے چلے گا۔۔۔۔۔ کاش میں تمہیں یہ سب بتا پاتی۔۔۔۔۔ سنبل یہ کہ کر زور زور سے ہنسنے لگی

\*\*\*\*\*

کہاں ہو۔۔۔۔۔ عباد فون کان سے لگاتے ہوئے بولا

## Posted On Kitab Nagri

ابھی کچھ ٹائم لگے گا بس ٹاسک ختم ہونے والا ہے۔۔۔۔۔مقابل سے نسوانی آواز میں اسی لڑکی نے جواب دیا جس نے عیان کے بازو پر گولی چلائی تھی۔۔۔۔۔

اور کتنی دیر۔۔۔۔۔آخر انہیں تم پر شک کیسے ہوا۔۔۔۔۔عباد پریشان کن لہجے میں بولا

بس ہو گیا۔۔۔۔۔آج رات ہی میں یہاں سے نکل جاؤ گی۔۔۔۔۔مقابل نے پر امید انداز میں کہا۔۔۔

نہیں تم اک دودن وہیں رہو۔۔۔۔۔عباد نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

کیوں۔۔۔۔۔کام تو ہو گیا ہے نا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ہاں۔۔۔۔۔لیکن اک دودن میں ہی میں تمہیں نکال لوں گا وہاں سے۔۔۔۔۔

نہیں مجھے کسی کی مدد کی ضرورت نہیں میں خدا آ جاؤں گی۔۔۔۔۔مقابل نے جھنجھلاتے ہوئے کہا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

گڈ گرل---عباد نے مسکراتے ہوئے کہتے فون بند کر دیا۔۔۔

فون بند کر کے عباد کمرے میں ٹہلنے لگا۔۔۔۔۔ بلیک کلر کی شرٹ کے اوپر کے بٹن کھلے ہوئے تھے  
۔۔۔۔۔ گرے پیٹ پہنے وہ بے چینی سے ادھر ادھر گھوم رہا تھا کچھ تھا جو اس کے دل کو بے چین کر رہا تھا

جیب سے موبائل نکال کر اس نے سنبل کو فون ملایا۔۔۔۔۔ بیل جاتی رہیں لیکن کسی نے فون کال رسیو  
نہیں کی۔۔۔۔۔ اس نے کال کٹ ہوتے ہی دوبارہ ملائی۔۔۔۔۔ اگلی بار دو بیل بجنے پر ہی کال رسیو  
ہو گئی۔۔۔۔۔

کہاں تھیں تم۔۔۔۔۔ کب سے فون کر رہا تھا۔۔۔۔۔ عباد غصے سے بولا

www.kitabnagri.com

سو گئی تھی۔۔۔۔۔ سنبل نے لا پرواہی سے کہا؛

ڈوز دے دیا اسے۔۔۔۔۔ عباد نے سخت لہجے میں پوچھا

## Posted On Kitab Nagri

اوہ-----میں بھول گئی-----دراصل آنکھ لگ گئی تھی-----سنبل گھبراتے ہوئے کہنے لگی

بے وقوف لڑکی اب تک تو وہ ہوش میں آگئی ہوگی-----عباد غصہ ضبط کرتے بولا

رکو دیکھتی ہوں-----سنبل اکدم اٹھ کر الماری کی طرف بڑھنے لگی

نہیں پہلے ڈوز تیار کرو-----عباد نے سنبل کو روکا

اچھا-----اک منٹ-----عباد اس میں بس پانچ ڈوز بچی ہیں سنبل نے باکس میں موجود انجیکشن اٹھا کر کہا-----

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاں تو---مجھے کیا معلوم تھا کہ ماہشان کو تمھاری اصلیت پتا چل جائے گی میں نے تو حفاظتی طور پر دیئے تھے-----

کل بھیجنا اسی ملازمہ کو دے دوں گا اور لیکن ہر تین گھنٹے کا خیال رکھنا-----

تین گھنٹے مطلب تین گھنٹے---چلو اب اسے ڈوز دو-----عباد سنبل کو تنبیہ کرتے کہنے لگا

## Posted On Kitab Nagri

سنبل نے جیسے ہی الماری کا دروازہ کھولا۔۔۔۔۔ ماہشان کو ہلتا ہوا دیکھ وہ اک دم گھبرا گئی۔۔۔۔۔ اسے لگا اسے دیر ہو گئی۔۔۔۔۔ خوف سے اس کے ہاتھ کپکپانے لگے خد کو کنٹرول کرتی وہ فوراً اس کی طرف بڑھی اور ہاتھ میں انجیکشن لگا دیا۔۔۔۔۔ ماہشان شاید ہوش میں آنے ہی لگی تھی کہ واپس نیند کی دنیا میں چلی گئی۔۔۔۔۔

ماہشان کو بیہوش ہوتا دیکھ سنبل نے سکون کا سانس لیا۔۔۔۔۔

لگا دیا ڈوز۔۔۔۔۔ سنبل نے عباد کو اطلاع دی اور فون بند کر دیا۔۔۔۔۔ اس کا دل ابھی بھی زور زور سے دھڑک رہا تھا۔۔۔۔۔ خوف سے وہ الماری کو دیکھتی صوفے پر بیٹھ گئی نظریں ابھی بھی الماری کے دروازے پر ہی تھیں۔۔۔۔۔

\*\*\*\*\*

ان سب سے اک اک کر کے پوچھو آخر یہ لوگ کر کیا رہے تھے جب ماہشان گھر سے نکلی۔۔۔۔۔ عیان ابرہیم سے فون پر دے دے انداز میں غصے سے کہ رہا تھا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

سر یہ لوگ کہ رہے ہیں کہ گھر سے نہ کوئی نکلا ہے نہ ہی کوئی گھر میں آیا ہے۔۔۔۔۔جب سے آپ  
ماہشان میڈم کو چھوڑ کر گئے ہیں اس کے بعد وہ باہر نہیں آئیں۔۔۔۔۔ابراہیم عیان کو تمام تر  
صورتحال سے آگاہ کرنے لگا

نہیں۔۔۔۔۔وہ گھر میں نہیں ہے۔۔۔۔۔تم مانو یا نہ مانو۔۔۔۔۔یہ ان ہی لوگوں کی لاپرواہی کا نتیجہ ہے  
۔۔۔۔۔اب اک کام کرو گھر کے آس پاس کے تمام یکمروں کی ریکارڈنگ چیک کرو۔۔۔۔۔اور اس بار یہ کام  
تم خد کرنا مجھے ان لوگوں پر بھروسہ نہیں ہے۔۔۔۔۔عیان پریشان ہوتے بولا

نہیں سر۔۔۔۔۔یہ لوگ اپنا کام بہت اچھے سے کرتے ہیں ضروری بات کچھ اور ہے۔۔۔۔۔ابراہیم عیان کو  
سمجھانے لگا  
www.kitabnagri.com

جو کہا ہے وہ کرو۔۔۔۔۔عیان نے یہ کہہ کر فون بند کر دیا۔۔۔۔۔

سر بھی نا۔۔۔۔۔ابراہیم نفی میں سر ہلاتا اپنے کام میں لگ گیا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

عیان بھی وہیں بیچ پر آکر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔ اسے بہت کچھ کرنا تھا۔۔۔۔۔ لیکن اپنی امی کی وجہ سے وہ مجبور ہو کر وہیں ہاسپٹل میں رکا ہوا تھا۔۔۔۔۔

امی کی طبیعت خراب نہ ہوئی ہوتی تو تمہیں میں کب کا ڈھونڈ چکا ہوتا۔۔۔۔۔ ہونا کہاں ہے تمہیں وہیں ہوگی عباد کے پاس۔۔۔۔۔ بس امی کو گھر چلے جانے دو تم جہاں کہیں ہوگی میں تمہیں ڈھونڈ نکالوں گا۔۔۔۔۔ عیان نے دل ہی دل میں خد کلامی کرتے کہا

\*\*\*\*\*

Kitab Nagri

اگلے دن فاطمہ بیگم عیان کے ساتھ گھر آگئی تھیں اور اب انکی طبیعت بھی کافی بہتر تھی۔۔۔۔۔ کمرے میں ان کو لٹا کر عیان ان سے نظریں چراتا باہر جانے لگا۔۔۔۔۔

عیان۔۔۔۔۔ فاطمہ بیگم نے اسے پیچھے سے آواز دی



## Posted On Kitab Nagri

انکی آواز سنتے ہی عیان نے ضبط سے اپنی آنکھیں بند کیں۔۔۔ کچھ سیکنڈز وہ ایسے ہی کھڑا رہا وہ جانتا تھا اس کی امی اس سے کیا بولنے والی ہیں جھوٹ وہ کہنا نہیں چاہتا تھا۔۔۔ اور سچ بتانا نہیں چاہتا تھا۔۔۔

عیان۔۔۔۔۔ جب عیان نے مڑ کر نہیں دیکھا تو فاطمہ بیگم نے دوبارہ آواز لگائی۔

جی امی۔۔۔۔۔ عیان شکستہ قدم لیئے ان کے پاس آکر بیٹھ گیا

بیٹا۔۔۔۔۔ اک بات پوچھوں۔۔۔۔۔ بتاؤ گے۔۔۔۔۔ فاطمہ بیگم نے بہت پیار سے کہا۔۔۔۔۔

امی کیسی بات کر رہی ہیں۔۔۔۔۔ آپ بولیں وہ جانتا تھا وہ کیا پوچھیں گی اسی لیئے عیان اپنی امی کا ہاتھ پکڑ کر دکھ بھرے لہجے میں بولا

www.kitabnagri.com

مجھے بتاؤ کیا ہوا ہے۔۔۔۔۔ فاطمہ بیگم پر سکون انداز میں بولیں

امی رہنے دیں میں آپکو پریشان نہیں کرنا چاہتا۔۔۔۔۔ عیان نے بتانے سے انکار کیا

## Posted On Kitab Nagri

بیٹا میں سوچتی ہی رہوں گی اور الگ الگ نتیجوں پر پہنچوں اس سے بہتر ہے تم مجھے پہلے ہی صحیح بات بتادو۔۔۔ تاکہ میرا یہ دل اور دماغ نہ تھکے۔۔۔

امی میں نہیں چاہتا جس دکھ سے میں گزر رہا ہوں آپ بھی گزریں۔۔۔۔ عیان بہت نرمی سے گویا ہوا

تو بیٹا آپکو کیا لگتا ہے ابھی میں دکھ میں نہیں ہوں۔۔۔ آپکو اس طرح دیکھ مجھ پر کیا گزر رہی ہے اس کا احساس ہے آپکو اوپر سے میری بچی اللہ جانے کہاں ہے۔۔۔۔ مجھے کچھ نہیں سننا مجھے بس وہی سننا ہے جو میں جاننا چاہتی ہوں۔۔۔ اس بار فاطمہ بیگم سخت لہجے میں گویا ہوئیں۔۔۔

www.kitabnagri.com

عیان کے پاس اور کوئی چارہ نہیں بچا تھا تو اس نے بتانے کا فیصلہ کیا  
اک گہرا سانس لیکر شروع سے آخر تک ساری بات اپنی امی کو بتادی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

بیٹا کبھی کبھی جو ہم دیکھ رہے ہوتے ہیں سوچ رہے ہوتے ہیں وہ سچ نہیں ہوتا۔۔۔ درست نہیں ہوتا۔۔۔۔۔ بیٹا بعض اوقات غلط وقت پر غلط بات سامنے آجانے سے بھی باکردار انسان بھی غلط لگنے لگتا ہے۔۔۔ فاطمہ بیگم نے تسلی سے اس کی ساری بات سن کر کہا

نہیں امی۔۔۔۔۔ اس بار ثبوت ہیں۔۔۔۔۔ عیان نے نظریں نیچے کیئے ہوئے کہا

جیسے۔۔۔۔۔ فاطمہ بیگم نے عیان کا چہرہ اوپر اٹھاتے ہوئے کہا

ہو سکتا ہے لیزا جسکی بات کر رہی ہو وہ کوئی اور ہو۔۔۔۔۔

ہو سکتا ہے مارٹن اندازہ لگا رہا ہو۔۔۔۔۔ کیونکہ اگلی باری تو اسی کی ہی تھی۔۔۔۔۔

تو پھر اب وہ کہاں ہے۔۔۔۔۔ عیان نے سوال کیا

بیٹا کیا پتا وہ مشکل میں ہو۔۔۔۔۔ تم نے ہی کہا تھا وہ راتوں کو ڈرتی ہے وہ نماز میں چھپ چھپ کر روتی ہے کیا تمہیں کچھ یاد نہیں بیٹا۔۔۔۔۔ میرا دل تو نہیں کرتا اک بھی ثبوت پر یقین۔۔۔۔۔ میں اپنی بچی کو جانتی ہوں وہ ایسی نہیں تھی نہ ہے اور نہ ہوگی۔۔۔۔۔ میرا دل کہتا ہے وہ مصیبت میں ہے بیٹا اک دفع

## Posted On Kitab Nagri

دل کی سنو۔۔۔ دماغ کو چھوڑ دو جو کہتا ہے کہنے دو۔۔۔۔۔ بس اک بار اپنی ماں کے کہنے پر دل کی سن لو۔۔۔۔۔ فاطمہ بیگم بہت پر سکون انداز میں اسے سمجھا رہی تھیں

ان کی باتوں نے عیان کو سوچ میں ڈال دیا تھا۔۔۔ اس کا زہن پھر سے الجھ گیا تھا ماہشان کا پر نور چہرہ پھر سے اس کی آنکھوں کے سامنے آنے لگا۔۔۔۔۔ اک کے بعد اک اک منظر اس کی آنکھوں کے سامنے تھا۔۔۔۔۔

کہاں ہو تم ماہشان۔۔۔۔۔ وہ دل ہی دل میں ماہشان سے ہمکلام ہوا۔۔۔۔۔

کچھ سوچتے ہوئے وہ گھر سے نکل گیا۔۔۔۔۔ گاڑی میں بیٹھتے ہی اس نے ابراہیم کو بلایا۔۔۔۔۔

**Kitab Nagri**

سر میں آپکو فون ہی کرنے والا تھا۔۔۔۔۔ ابراہیم عیان کے پاس آکر کہنے لگا

سر گودام پر آج بہت بڑا کنسائمنٹ آیا ہے خبر ملی ہے کہ اک کنٹینر لڑکیوں کا ہے اور دوسرا ڈرگز کا۔۔۔۔۔ ابراہیم جوش بھرے انداز میں کہنے لگا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے تو پھر تم وہاں جاؤ۔۔۔ دور سے سب پر نظر رکھنا پولیس کو اپنا کام کرنے دینا۔۔۔ اگر کوئی بھی گڑبڑ ہو تو فوراً مجھے خبر کرنا۔۔۔ اس بار یہ لوگ ہمارے ہاتھ سے نہ نکل پائیں۔۔۔ عیان سپاٹ انداز میں ابراہیم کو سمجھا رہا تھا

اک کام کرو میڈیا کو خبر کر دو۔۔۔ اک بار اگر بات میڈیا تک چلی گئی تو پھر یہ لوگ جو چاہیں کریں بچ نہیں پائیں گے۔۔۔

ٹھیک ہے سر۔۔۔ انشا اللہ آج یہ کام بھی اپنے انجام کو پہنچے گا۔۔۔ ابراہیم پر امید تھا

آپ کہاں جا رہے ہیں سر۔۔۔ ابراہیم نے سوال کیا

Kitab Nagri

میں عباد خانزادہ کے گھر جا رہا ہوں۔۔۔ عیان نے سر دتاثرلیئے کہا

لیکن سر۔۔۔ ابھی تو ہم نے کوئی پلین بھی نہیں بنایا۔۔۔ ابراہیم حیرت سے عیان کو دیکھتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

نہیں اب کوئی پلین نہیں۔۔۔۔۔بس اب سیدھا آمنہ سامنا ہو گا۔۔۔اللہ نے چاہا تو عباد خانزادہ اب ہمارے ہاتھ سے نہیں بچ سکے گا۔۔۔۔۔تم نے کیمرہ کی ریکارڈنگز دیکھیں۔۔۔۔۔عیان نے سوال کیا

جی سر آس پاس سب جگہ کی ریکارڈنگ میں نے خد چیک کی ہیں۔۔۔۔۔ماہشان میڈم کسی اک ریکارڈنگ میں

بھی نہیں تھیں۔۔۔۔۔ابراہیم بہت سکون سے عیان کو مطلع کر رہا تھا

ہو سکتا ہے اس نے اپنا حلیہ بدل لیا ہو۔۔۔۔۔عیان نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

لیکن سر نگلی تو گھر سے ہی ہوں گی نا کوئی بھی حلیہ کیوں نہ ہو لیکن ریکارڈنگ میں گھر سے کوئی نہیں نکلا۔۔۔۔۔ابراہیم بہت اچھے سے چھان بین کر چکا تھا اسی لیئے پر اعتماد تھا

سراک بات کہوں۔۔۔۔۔ابراہیم عیان کو دیکھتے ہوئے بولا

## Posted On Kitab Nagri

ہاں-----عیان نے بناتا جواب دیا

سرمارٹن سے آپکی ملاقات کے بارے میں صرف میں جانتا تھا۔۔۔ اور آپنے کہا کہ کسی نے عباد کو خبر دی ہے سر با خدا میں وہ غدار نہیں ہوں۔۔۔۔ ابراہیم ڈرتے ڈرتے بولا

ابراہیم کے یہ کہتے ہی عیان حیرت سے اسے دیکھنے لگا۔۔۔۔ یہ بات تو اس نے سوچی ہی نہیں تھی۔۔۔۔

سراسر طرح مت دیکھیں میں سچ کہ رہا ہوں میں نے کسی کو کچھ نہیں کہا۔۔۔۔ عیان کی نظریں یوں خد پر گڑھی دیکھ وہ پریشان ہو کر کہنے لگا

www.kitabnagri.com

نہیں ابراہیم۔۔۔۔ مجھے تم پر یقین ہے میں نے تو تم پر اک دفع بھی شک نہیں کیا۔۔۔۔ ہاں یہ بات الگ ہے کہ کرنا چاہیے تھا مجھے ہر پہلو کو نظر میں رکھنا چاہیے تھا۔۔۔۔ لیکن تمہارا شکریہ تم نے مجھے اک راستہ دکھایا ہے۔۔۔۔ عیان کو امید کی اک کرن دکھی تھی اب وہ اسی کرن کے پیچھے سچائی کو کھوجنا چاہ رہا تھا۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

لیکن۔۔۔۔۔ ابراہیم کے کندھے پر اپنا ہاتھ رکھ کر اس نے دوبارہ اپنے تاثرات سخت کرتے کہا  
اگر مجھے کہیں سے بھی یہ پتا چلا کہ تم اس میں ملوث ہو تو دھوکے بازی اور غداری کی سزا تم اچھی طرح  
جانتے ہو۔۔۔۔۔

نہیں سر۔۔۔۔۔ میں غدار نہیں ہوں میرا بھروسہ کریں۔۔۔۔۔ ابراہیم اک دم گھبراتے ہوئے بولا  
اچھا ٹھیک ہے کیا بھروسہ اب جاؤ۔۔۔۔۔ اللہ تمہیں کامیاب کرے۔۔۔۔۔ ابراہیم کا کندھا تھپتھپا کر  
وہ گاڑی اسٹارٹ کر تازناتے سے چلا گیا

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

جبکہ ابراہیم بھی اپنے کام پر لگ گیا۔۔۔۔۔

عیان خد گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا۔۔۔۔۔ اس کا زہن تھکا ہوا تھا رات ہاسپٹل میں جاگتے ہوئے گزاری  
تھی۔۔۔۔۔ اوپر سے دل کچھ کہہ رہا تھا دماغ کچھ اور۔۔۔۔۔ ماہشان کہاں گئی کدھر ہے اسے اس کا بھی اب

## Posted On Kitab Nagri

تک کچھ پتا نہیں چلا تھا اگر جو وہ فرار ہوئی ہے تو بات اور تھی لیکن اگر وہ کسی مشکل میں ہے تو عیان نے اسے اس مشکل وقت میں تنہا کر دیا تھا یہ احساس اس وقت عیان کو اور غمزدہ کر رہا تھا۔۔۔۔

کچھ سوچتے ہوئے اس نے عباد کے گھر جانے والے رستے سے اپنی گاڑی گھمالی اور سیدھا اپنے آفس کی جانب روانہ ہو گیا۔۔۔۔

آفس کے باہر گاڑی روکتے ہی وہ تیز تیز قدم اٹھاتے اپنے کمرے میں داخل ہوا جہاں لیزا قید تھی۔۔۔

عیان کو اک دم یوں آتا دیکھ جیف جو کہ کرسی پر ٹانگ پر ٹانگ رکھے بیٹھا تھا اک دم سیدھا ہو کر کھڑا ہوا۔۔۔۔ سر خیریت۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہیں کچھ بات کرنی ہے اس سے۔۔۔ عیان اک نظر جیف پر ڈال کر سیدھا لیزا کے سامنے آکر بیٹھ گیا

مجھے ماہشان کے بارے میں اک اک لفظ بتاؤ۔۔۔ کچھ چھپانے یا گھٹانے کی کوشش بھی مت کرنا  
۔۔۔ عیان نے لیزا کی آنکھوں میں دیکھ کر اک اک لفظ چبا کر کہا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

کیوں۔۔۔ لیز اعیان کی حالت کو دیکھ اپنی چھوٹی آنکھوں کو مزید چھوٹی کیئے کہنے لگی

جو پوچھا ہے وہ بتاؤ۔۔۔ عیان میز پر اپنے دونوں ہاتھ زور سے مار کر چلایا

اچھا اچھا بتاتی ہوں سب بتاتی ہوں۔۔۔

\*\*\*\*\*

کنٹینر سے تمام تر ڈرگزر گودام میں اتار لیں گئیں تھیں۔۔۔ سب لوگ جلدی جلدی اپنے کام پر لگے تھے۔۔۔ شینگ اک اک پر نظر رکھے ہوئے تھا۔۔۔ ادھر لڑکیاں بھی کنٹینر سے نکالی جا رہی تھیں۔۔۔ کچھ لڑکیاں مر بھی گئیں تھیں لیکن ان کی کسی کو کہاں فکر تھی سب بس اپنا کام وقت پر ختم کرنے میں لگے تھے۔۔۔

ان لاشوں کو جلدی ٹھکانے لگاؤ ان کی بدبو سے کام میں رکاوٹ نہیں آنی چاہیے۔۔۔۔۔ شینگ نے گرج دار آواز میں کہا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

جی سر کچھ لڑکے فوراً ہی شینگ کی بات سن کر ان لڑکیوں کو اٹھانے لگے۔۔۔

سب حسب معمول کام میں مگن تھے کہ پولیس اور پریس والے اک کے بعد اک گودام میں گھس آئے۔۔۔ ہر طرف بھگدڑ مچ گئی۔۔۔

شینگ نے فوراً ہی خد کو اک کنٹینر کی آڑ میں چھپا کر عباد کو فون کیا۔۔۔

ہاں بولو شینگ۔۔۔ عباد نے پر جوش انداز میں فون رسیو کیا۔۔۔ وہ اس وقت بہت خوش تھا اس نے آج اپنے بچے کے لیئے گھر میں اک کمرہ تیار کروانا شروع کیا تھا اور اسی کی ڈیکور اور انٹیرئر کے لیئے کچھ لوگوں سے بات کر رہا تھا کہ شینگ کا فون آگیا۔۔۔

سر پولیس اور نیوز چینلز والے گودام میں آگئے ہیں۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

میرے روم میں آگ لگا دو۔۔۔۔۔ اور وہاں سے بھاگ جاؤ باقی میں دیکھ لوں گا۔۔۔۔۔ عباد نے اک دم اپنے تاثرات سخت کرتے کہا

لیکن سر یہ بات تو سب جانتے ہیں کہ یہ گودام آپکا ہے۔۔۔۔۔  
شینگ نے آج پہلی بار عباد سے سوال کیا تھا جس کی وجہ بھی عباد کی فکر ہی تھی۔۔۔۔۔

میں دیکھ لوں گا۔۔۔۔۔ بس کوئی ثبوت نہیں ملنا چاہیے۔۔۔۔۔ عباد ماتھے پر بل لائے کہنے لگا

اوکے سر۔۔۔۔۔ شینگ عباد کا فون بند کرتے ہی سیدھا چھپ چھپا کر عباد کے آفس کے اندر گیا اور بڑی چلاکی سے آفس کے اندر آگ لگا کر کھڑکی سے فرار ہو گیا۔۔۔۔۔ فرار ہونا تھوڑا مشکل تھا اک تو ہر طرف پولیس تھی دوسرا وہاں کا راستہ بہت مشکل تھا لیکن عباد کے ہر آدمی کو اس طرح سے ہی ٹریننگ دی جاتی تھی کہ وہ کسی بھی مشکل سے مشکل جگہ سے با آسانی نکل سکتے تھے۔۔۔۔۔

ابراہیم جو کہ دور سے سب پر نظر رکھ رہا تھا۔۔۔۔۔ شینگ کو کہیں نہ پا کر فوراً ہی پریشان ہو گیا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

سر شینگ نہیں ہے یہاں۔۔۔۔۔ ابراہیم نے عیان کو فون ملا کر کہا

کیا مطلب کہاں گیا وہ۔۔۔۔۔ عیان جو کہ لیزا سے مل کر اب واپس اپنی گاڑی میں بیٹھ رہا تھا ابراہیم کی یہ بات سن کر تیش میں آگیا

سر یہی تو نہیں معلوم۔۔۔۔۔ یہ کہتے اس کی نظر گودام میں لگی آگ پر پڑی۔۔۔۔۔  
- سر اندر آگ لگ گئی۔۔۔۔۔ ابراہیم نے گھبرا کر کہا

اس کا مطلب شینگ یہیں تھا۔۔۔۔۔ عیان نے گاڑی میں بیٹھتے ہوئے کہا

چاہے آگ لگے یا پھر سیلاب آجائے گودام آج بند ہو جانا چاہیئے۔۔۔۔۔ شینگ کو میں دیکھتا ہوں۔۔۔۔۔ عیان نے یہ کہہ کر فون بند کر دیا اور گاڑی اسٹارٹ کر کے سیدھا عباد کے گھر کی جانب بڑھ گیا۔۔۔۔۔

ابراہیم بھی اک پولیس آفیسر کے پاس آکر اسے ہدایتیں دینے لگا

## Posted On Kitab Nagri

\*\*\*\*\*

یہ لیں سنبل میڈم آپکا سامان----- ماریہ ہاتھ میں پکڑے شاپرز سنبل کی طرف بڑھاتے ہوئے بولی

شکریہ----- یہ کہ کر سنبل اپنے کمرے میں چلی گئی-----

چلو شکر ہے سامان آگیا۔۔۔۔۔ صرف اک ڈوز بچی تھی میرے پاس نا جانے کب اس سب سے جان چھوٹے گی پتا نہیں کب مجھے سکون نصیب ہو گا۔۔۔۔۔ سنبل شاپرز کھولتے ہوئے بڑبڑانے لگی لیکن اندر کا سامان دیکھ اسے شدید حیرت ہوئی کیونکہ اس سامان میں عباد نے ڈوز نہیں رکھوائی تھیں۔۔۔۔۔

یا اللہ۔۔۔۔۔ سنبل جھنجھلاتے ہوئے کہتی اٹھی اور فون اٹھا کر عباد کو کال ملائی

عباد ادھر گودام کو لیکر پریشان اپنے کانٹیکٹ استعمال کر رہا تھا کہ کسی طرح گودام کی بات دب جائے اسی لیئے اس کا فون مسلسل مصروف جا رہا تھا۔۔۔۔۔ اک افسوس بھری نظر اس نے اپنے بچے کے کمرے کی طرف ڈالی۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

کیا سوچا تھا اور کیا ہو رہا ہے۔۔۔۔۔ عباد جھنجھلاتے ہوئے دل ہی دل میں گویا ہوا۔۔۔۔۔  
اس نے سوچا تھا سب کچھ اس کی مرضی کے مطابق ہو رہا ہے اور اسے اپنی جیت بھی سامنے ہی نظر  
آ رہی تھی تبھی وہ اپنے غرور اور تکبر میں یہ سمجھ بیٹھا تھا کہ آئندہ بھی جو ہو گا وہ اسی کی مرضی مطابق  
ہو گا۔۔۔۔۔ لیکن وہ یہ بھول گیا تھا کہ برائی چاہے کتنی بھی طاقتور کیوں نہ ہو ہونا وہی ہو جو اللہ کی پاک  
زات چاہتی ہے۔۔۔۔۔

اپنے گناہوں پر تکبر کرنے والوں کو ڈھیل تو ملتی ہے لیکن یہ ڈھیل دراصل ان کا زوال ہوتی ہے اور وہ  
سمجھ بیٹھتے ہیں کہ انکی پکڑ کبھی نہیں ہوگی۔۔۔۔۔  
اور اس وقت عباد پر جب اس کی توقع کے خلاف وار ہوا تو وہ بوکھلا گیا۔۔۔۔۔

سنبل پریشان ہوتی بار بار فون ملا رہی تھی لیکن جب اک بار بھی نمبر نہیں ملا تو وہ پریشان ہو کر اپنے بیڈ  
پر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔  
www.kitabnagri.com

اگر ڈوزنہ آئی تو پھر۔۔۔۔۔ سنبل نے الماری کو دیکھتے آنکھوں میں خوف لائے کہا۔۔۔۔۔

\*\*\*\*\*

اسلام علیکم!

## Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

whatsapp \_ 0335 7500595

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

آمنہ فزا کے پاس بیٹھی اس سے باتیں کر رہی تھی تبھی وسیم اقدم کمرے میں داخل ہوا آمنہ میری بات سنو زرا اک منٹ۔۔۔ وسیم نے اسے باہر آنے کا اشارہ کیا

## Posted On Kitab Nagri

جی بولیں۔۔۔ آمنہ و سیم کے پیچھے پیچھے لاونج تک آئی۔۔۔ جہاں ٹی وی پر ہر جگہ خانزادہ انڈسٹریز پر سوال اٹھ رہے تھے۔۔۔

یہ کیا ہے و سیم۔۔۔ آمنہ نے نا سمجھی سے و سیم کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

عباد بھائی کے گودام پر آج پولیس کو غیر قانونی کام ہوتا ہوا ملا ہے۔۔۔ پولیس نے ان کا گودام سیل کر دیا ہے۔۔۔ و سیم کو بھی خبر پر یقین نہیں آرہا تھا اسی لیئے آنکھوں میں بے یقینی لیئے بولا

یا اللہ۔۔۔ بھائی کہاں ہیں۔۔۔ کیسے ہیں۔۔۔ آمنہ پریشان ہوتے ہوئے بولی۔۔۔

پتا نہیں۔۔۔ فون بھی کب سے بزی جا رہا ہے۔۔۔ و سیم دوبارہ عباد کو کال ملاتے ہوئے کہنے لگا

چلو بھائی کے گھر چلتے ہیں آمنہ پریشان ہوتی دروازے کی جانب بڑھنے لگی۔۔۔

فزا کو یہاں تمہاری زیادہ ضرورت ہے تم یہیں رکو میں دیکھتا ہوں و سیم نے اسے فوراً ہی روک دیا

## Posted On Kitab Nagri

لیکن بھائی۔۔۔ آمنہ آنکھوں میں آنسو لائے بے بسی سے کہنے لگی وہ جانتی تھی کہ وسیم صحیح کہہ رہا ہے لیکن وہ اپنے بھائی سے بھی بے پناہ محبت کرتی تھی اور اس وقت اس کے پاس جانا چاہتی تھی

میں وہاں جا کر تمہاری بات کروادوں گا۔۔۔ وسیم نے بہت نرمی سے کہا اور گھر سے نکل گیا۔۔۔

آمنہ وہیں بیٹھی ٹی وی پر چلنے والی نیوز دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

\*\*\*\*\*

عباد کے گھر کے دروازے کے باہر گاڑی روکتے عیان تیزی سے گاڑی سے باہر نکلا۔۔۔۔۔ اس کی آنکھوں میں عجیب سا تیش اور جنون تھا۔۔۔۔۔ لمبے لمبے ڈگ بھرتا وہ عباد کے گھر کے اندر داخل ہوا۔۔۔۔۔

عباد جسے گارڈ نے عیان کے آنے کی خبر دے دی تھی لاؤنچ میں کھڑا ہاتھ پر ہاتھ باندھے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

میری بیوی کہاں ہے-----عیان لاؤنج میں داخل ہوتے ہی چلایا

ارے ارے عیان صاحب خیریت تو ہے بیوی آپکی ہے اور پتا مجھ سے پوچھ رہے ہیں-----عباد  
تنظیم مسکراہٹ چہرے پر لائے کہنے لگا

ماہشان کہاں ہے۔۔۔عیان غصے سے آگے بڑھ کر اس بار اس کا گریبان پکڑتے ہوئے حلق کے بل  
چلایا

ماہشان۔۔۔سوچنے دو۔۔۔کہاں ہے کہاں ہے۔۔۔عباد نے یوں ظاہر کیا جیسے وہ یاد کرنے کی  
کوشش کر رہا ہو۔۔۔۔۔  
www.kitabnagri.com

اوہ ہاں۔۔۔یاد آیا۔۔۔مجھے نہیں پتا۔۔۔عباد عیان کے ہاتھ پکڑ کر اس بار عیان کی آنکھوں  
میں سنجیدگی سے دیکھتے اک اک لفظ چبا کر بولا۔۔۔۔۔

عباد خانزادہ میں آخری بار پوچھ رہا ہوں۔۔۔کہاں ہے وہ۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

نہیں تو پھر----عباد عیان سے دور ہوتے اپنے کوٹ کو صاف کرتے بولا

عباد کا یہ کہنا تھا کہ عیان کا ضبط جواب دے گیا اس نے اک کے بعد اک مکے عباد کے منہ پر مارنے شروع کر دیئے۔۔۔۔۔بہت ہو گیا آج تو نہیں بچے گا۔۔۔۔۔عیان عباد کو مارتا جا رہا تھا اور غصے سے کہے جا رہا تھا۔۔۔۔۔

عباد جو عیان کے اس رد عمل کے لیئے تیار نہیں تھا جب تک ہوش میں آیا اچھا خاصا زخمی ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

ابھی عیان اس پر وار کر ہی رہا تھا کہ اک زوردار چیز اس کے سر پر آکر لگی۔۔۔۔۔اس کے سر سے خون بہنے لگا اور وہ وہیں زمین پر گر گیا۔۔۔۔۔www.kitabnagri.com

کیا ضرورت تھی سر پر مارنے کی دیکھو سارا فرش خراب ہو گیا۔۔۔۔۔اپنے ہونٹ سے خون صاف کرتا وہ سفاکیت سے شینگ کی جانب دیکھتے ہوئے بولا

## Posted On Kitab Nagri

صاف کرو اسے اور اسے بھی یہاں سے لیجاؤ۔۔۔۔۔ عیان کو پھلانگتا ہوئے وہ جیب سے سگریٹ نکال کر جلاتے ہوئے کہنے لگا

سر سر۔۔۔۔۔ باہر سے گارڈ بھاگتا ہوا آیا۔۔۔۔۔

ہاں۔۔۔۔۔ عباد نے ہوا میں دھواں چھوڑتے ہوئے کہا

سر وہ وسیم صاحب آئے ہیں۔۔۔۔۔ گارڈ نے کہا اور واپس چلا گیا۔۔۔

کیا مصیبت ہے۔۔۔۔۔ شینگ جلدی کرو۔۔۔۔۔ یہ کہ کر عباد لاؤنج سے نکل کر باہر لان میں چلا گیا

www.kitabnagri.com

اسلام و علیکم۔۔۔۔۔ کیسے ہو وسیم۔۔۔ عباد وسیم کو باہر لان میں ہی روکتے ہوئے بولا

میں ٹھیک بھائی یہ نیوز میں کیا آرہا ہے۔۔۔ آپ کا ہی گودام ہے نا وہ۔۔۔۔۔ وسیم کی فکر اس کے چہرے پر صاف ظاہر تھی



## Posted On Kitab Nagri

ہاں وسیم۔۔۔۔۔پتا نہیں مجھے خد سمجھ نہیں آرہا۔۔۔۔۔یہ کہتے عباد کا ہاتھ اپنے ہونٹ پر گیا وہ وسیم کے آنے کا سن کر وہ گھبرا کر باہر آگیا تھا اسے یہ تو یاد ہی نہیں رہا تھا کہ اس کا ہونٹ پھٹا ہوا ہے اور چہرے پر بھی کئی زخم ہیں۔۔۔۔۔اس وقت عباد کو عیان پر شدید غصہ آیا۔۔۔۔۔

بھائی یہ چوٹیں۔۔۔۔۔وسیم کی نظر بھی عباد کی چوٹوں پر پڑی۔۔۔۔۔

بس کیا بتاؤں کچھ لوگ جزباتی ہوگئے تھے بس انہی کی دین ہے۔۔۔۔۔یہ میڈیا والے بھی نہ اچھے بھلے انسان کو مجرم ثابت کر دیتے ہیں۔۔۔۔۔عباد خد کو مظلوم ظاہر کرتے بولا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

بھائی آمنہ اتنا پریشان ہو رہی تھی آپکا فون بھی نہیں لگ رہا تھا آپ اس سے بات کر لیجیئے اسے سکون آجائے گا۔۔۔۔۔وسیم اپنا موبائل عباد کی طرف بڑھاتے ہوئے بولا جس میں آمنہ کو کال ملی ہوئی تھی۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

چلو و سیم اندر چلتے ہیں۔۔۔ اک ملازم نے اشارے سے عباد کو کام ہو جانے کا اشارہ کیا تو عباد و سیم کو اندر یہ کہتے لاؤنج میں لے آیا۔۔۔

و سیم کی لاؤنج میں داخل ہوتے ہی سامنے کمرے پر نظر پڑی جہاں بہت سی لکڑیاں پینٹ اور ڈھیروں ڈبے رکھے ہوئے تھے۔۔۔

اس کمرے میں کیا ہو رہا ہے۔۔۔ و سیم نے لاعلمی کے باعث پوچھا۔۔۔

عباد کو و سیم کا اس کے بچے کے کمرے کو لیکر سوال کرنا اچھا نہیں لگا۔۔۔۔۔ لیکن بہن کا شوہر تھا تو جواب تو دینا ہی تھا

Kitab Nagri

سنبل امید سے ہے۔۔۔۔۔ اسی لیئے بچے کے لیئے تیاری کر رہا تھا۔۔۔۔۔ لیکن دیکھو تیاری ادھوری رہ گئی۔۔۔۔۔ عباد نے خد کو مزید مظلوم پیش کیا۔۔۔۔۔

کیا واقعی بھائی۔۔۔۔۔ یہ تو بہت ہی بڑی خوشخبری ہے۔۔۔۔۔ آپ نے بتایا نہیں آمنہ سنے گی تو بہت خوش ہوگی۔۔۔۔۔ و سیم خوش ہوتے کہنے لگا

## Posted On Kitab Nagri

ہاں بس بتانا تھا لیکن فزا کا اکسیڈنٹ ہونے کے بعد یاد ہی نہیں رہا۔۔۔ عباد اپنے انگوٹھے اور انگلی سے ماتھے کو مسلتے ہوئے بولا۔۔۔ عباد کو اس وقت بہت سے کام انجام دینے تھے اور وسیم کی موجودگی اس کے لیئے اکتاہٹ کا باعث بن رہی تھی

سنبل بھابھی کو بھی یہیں لے آتے آپکے ساتھ رہتیں تو اچھا تھا۔۔۔ وسیم اپنا تیل بھرے لہجے میں بولا

وسیم کی موجودگی سے وہ پہلے ہی بیزار ہو رہا تھا اوپر سے سنبل کے زکرنے جلتی پر تیل چھڑکنے کا کام کیا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وسیم مجھے تھوڑا کام ہے میں چلتا ہوں۔۔۔ یہ کہتا وہ وہاں سے چلا گیا۔۔۔ اب وسیم کونہ تو چپ کروا سکتا تھا نہ ہی اس پر غصہ کر سکتا تھا تو بہتر تھا خد ہی وہاں سے چلا جائے۔۔۔ عباد کا یہ انداز وسیم کے لیئے حیران کن تھا۔۔۔ وہ حیرت سے عباد کو جاتا دیکھ رہا تھا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

پریشان ہیں شاید۔۔۔۔۔اللہ پوچھے ان میڈیا والوں سے اچھے بھلے انسان کو اتنا پریشان  
کر دیا۔۔۔۔۔وسیم عباد کو جاتا دیکھ زیر لب کہنے لگا

ابھی وہ بھی جانے کے لیئے آگے بڑھ رہا تھا کہ اسے میز کے نیچے خون گرا ہوا دکھا۔۔۔۔۔وسیم بڑی  
غور سے اس خون کو دیکھ ہی رہا تھا کہ وہیں اسے مردانہ انگوٹھی جس میں یا قوت لگا تھا پڑی ہوئی  
دکھی۔۔۔۔۔

اس نے جھک کر وہ انگوٹھی اٹھائی اور اک نظر سرسری سی اس انگوٹھی پر ڈال کر ٹیبل پر رکھ کر چلا  
گیا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

اس کے جاتے ہی شینگ نے عباد کو اس کے جانے کی خبر دی اور عیان کو اچھے سے باندھ کر کمرے سے  
باہر چلا گیا۔۔۔۔۔

\*\*\*\*\*

## Posted On Kitab Nagri

سنبل نے پریشان ہوتے پھر سے عباد کو کال ملائی۔۔۔۔۔ کال اک ہی رنگ میں اٹھالی گئی۔۔۔۔۔

کہاں ہو۔۔۔۔۔ کتنے فون کیئے لیکن تم ہو کہ ناجانے کہاں غائب ہو۔۔۔۔۔ ڈوز کیوں نہیں رکھوائی۔۔۔۔۔ صبح سے شام ہو گئی ہے اور تمہارا کچھ پتا نہیں۔۔۔۔۔ ابھی وہ ہوش میں آجائے گی پھر میں کیا کروں گی۔۔۔۔۔ سنبل تقریباً غصے سے چلاتے ہوئے کہ رہی تھی۔۔۔۔۔

ماردواسے۔۔۔۔۔ عباد نے چڑ کر کہا۔۔۔۔۔

کیا مطلب ہے تمہارا۔۔۔۔۔ تم نے مجھے سمجھ کیا رکھا ہے۔۔۔۔۔ میں تمہیں قاتل لگتی ہوں۔۔۔۔۔ سنبل غصے سے چلائی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عیان میرے پاس قید ہے اور ماہشان تمہارے پاس۔۔۔۔۔ جو کہا ہے کر گزرو کچھ نہیں ہو گا۔۔۔۔۔ اس کا کام ختم کر کے سیدھی میرے پاس چلی آنا۔۔۔۔۔ عباد نارمل انداز میں کہہ رہا تھا جیسے کوئی بڑی بات نہ ہو۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

تمہارا دماغ جگہ پر بھی ہے عباد-----میں کیسے-----سنبل گھبراتے ہوئے بولی

اب بس بہت ہو گیا اب اگر چلائیں تو تمہیں بھی مار دو گا عباد غصے سے لب بھینچتے ہوئے گویا ہوا  
-----اسے وہیں چھوڑ دو اور یہاں آ جاؤ ہم آج ہی ان کا کام ختم کر کے امریکہ چلیں گے-----عباد  
نے دوسری تجویز پیش کی-----کیونکہ اب عباد کا یہاں کینیڈا میں رہنا مشکل تھا پولیس کبھی بھی اس  
تک پہنچ سکتی تھی جو نا تھن کی موجودگی میں پولیس کو چکما دینا آسان تھا لیکن اس وقت وہ کہاں تھا عباد کو  
کچھ خبر نہیں تھی-----

اچھا میں آرہی ہوں-----سنبل اپنا سامان سمیٹتے بولی

Kitab Nagri

رکو میرا بندہ آرہا ہے گاڑی لیکر اس کے ساتھ آنا-----عباد کو اس وقت صرف اپنے بچے کی فکر تھی  
سنبل اس وقت اس کے لیئے دنیا کی سرب سے قیمتی شہ تھی-----اس کا بس چلتا تو اتنے دن بھی  
سنبل کو خدا سے دور نہ رہنے دیتا



## Posted On Kitab Nagri

اچھا ٹھیک ہے جلدی کرو۔۔۔ وہ اٹھ نہ جائے۔۔۔ سنبل نے اک نظر الماری کی جانب ڈالتے ہوئے  
کہا اور فون بند کر دیا

تھوڑی ہی دیر میں عباد کا اک بندہ گھر کے باہر سنبل کو لینے پہنچ گیا تھا۔۔۔ سنبل جیسے ہی کمرے  
سے باہر نکلی فاطمہ بیگم کو دیکھ اس کے چہرے کے سارے رنگ اڑ گئے۔۔۔

کہاں جا رہی ہو بیٹا۔۔۔ فاطمہ بیگم حیران ہوتے بولیں۔۔۔

اپنے شوہر کے پاس۔۔۔ سنبل چہرے پر سختی لائے کہنے لگی

کیا مطلب بیٹا۔۔۔ کیوں۔۔۔ فاطمہ بیگم اس کی بات سن کر حیران ہوتے بولیں

مطلب مجھے آپ کو سمجھانا بھی نہیں ہے۔۔۔ خدا حافظ۔۔۔ سنبل یہ کہہ کر دروازے کی جانب  
بڑھ گئی

## Posted On Kitab Nagri

بیٹا عیان کو تو آنے دو۔۔۔۔۔ فاطمہ بیگم نے پیچھے سے آواز لگائی۔۔۔۔۔ وہ سنبل کو روکنا چاہتی تھیں لیکن سنبل کے تاثرات انہیں اس بات کی اجازت نہیں دے رہے تھے۔۔۔۔۔ لیکن اس سب کے باوجود بھی انہوں نے آخری کوشش کی۔۔۔

ہاہ۔۔۔ عیان کو آنے دو۔۔۔۔۔ وہ پہلے ہی قید۔۔۔۔۔ یہ کہتے کہتے سنبل اک دم خاموش ہو گئی۔۔۔۔۔

کیا مطلب کیا کہ رہی تھیں تم کہاں ہے عیان۔۔۔۔۔ سنبل کی بات نے فاطمہ بیگم کو پریشان کر دیا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

کچھ نہیں۔۔۔۔۔ یہ کہ کروہ گھر سے باہر نکلی اور فاطمہ بیگم کے لاکھ آواز لگانے پر بھی نہیں رکی۔۔۔۔۔

ابراہیم کے لوگوں نے جیسے ہی سنبل کو گھر سے نکلتے دیکھا فوراً ہی عیان کو اطلاع دینی چاہی لیکن عیان کا نمبر آف تھا تو پھر انہوں نے ابراہیم کو کال ملائی ابھی وہ بات کر رہے تھے کہ اتنی دیر میں سنبل گاڑی میں بیٹھ کر جا چکی تھی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ان میں سے کچھ نے گاڑی کا پیچھا کیا۔۔۔

گاڑی کو عباد کے دروازے پر رکتا دیکھ انہوں نے ابراہیم کو فوراً بتایا۔۔۔

ابراہیم مسلسل عیان کو فون کر رہا تھا لیکن اس کا بھی اس سے رابطہ نہیں ہو پا رہا تھا۔۔۔ اب ابراہیم بھی ہریشان ہونے لگا تھا کیونکہ عیان کبھی یوں اپنا نمبر آف نہیں کرتا تھا۔۔۔

کہیں عباد نے تو کچھ نہیں کر دیا۔۔۔۔۔ ابراہیم نے خد کلامی کی۔۔۔ اور گاڑی میں بیٹھ کر سیدھا عیان کے آفس کی جانب چلا گیا جہاں جیف اور لیزا موجود تھے۔۔۔۔۔ اسے کچھ بھی کر کے عیان کو ڈھونڈنا تھا اور یہ کام جیف کے بغیر نہیں کر سکتا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

\*\*\*\*\*-----

ماہشان کی آنکھ کھلی تو وہ کہیں چھوٹی سی جگہ پر سکڑی ہوئی پڑی تھی۔۔۔۔۔ اپنی آنکھوں کو کھولنے کی کوشش کرتے وہ یہی سوچ رہیں تھی کہ وہ آخر کہاں ہے۔۔۔۔۔ اس کا دماغ گھوم رہا تھا۔۔۔ جسم میں عجیب سا درد ہو رہا تھا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اپنے ہاتھوں کو ہلانے کی کوشش میں اسے پتا چلا کہ اس کے ہاتھ اور پیر بندھے ہوئے ہیں۔۔۔۔۔ وہ سوچنے کی کوشش کر رہی تھی کہ آخر اس کے ساتھ ہوا کیا ہے لیکن بہت سوچنے پر بھی اسے کچھ یاد نہیں آ رہا تھا۔۔۔۔۔

اپنے ہاتھوں کو مڑوڑ کر اس نے رسی سے آزاد کیا جگہ کم ہونے کی وجہ سے اسے خد کو آزاد کرنے میں کافی دکت محسوس ہو رہی تھی۔۔۔ لیکن وہ پھر بھی تھوڑی ہی دیر میں خد کو رسیوں سے آزاد کرنے میں کامیاب ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

اب اسے اس چیز سے آزاد ہونا تھا جہاں وہ بند تھی۔۔۔۔۔ اک بار دوبار کئی بار بھی دھکے دینے سے جب دروازہ نہ کھلا تو اس نے اپنی پوری طاقت سے دھکے دیا۔۔۔۔۔ دروازہ اکدم جھٹکے سے کھل گیا۔۔۔۔۔ باہر آتے ہی کمرے کی روشنی اس کی آنکھوں میں چھنے لگی۔۔۔۔۔ آنکھوں کو میچتے اس نے جیسے ہی کمرے پر نظر ڈالی اس کو جھماکے سے ساری بات یاد آ گئی۔۔۔۔۔

سنبل کا عباد سے مل جانا اور پھر اسے بیہوش کر دینا۔۔۔۔۔ سب کچھ یاد آتے ہی وہ کمرے میں سنبل کو ڈھونڈنے لگی۔۔۔۔۔ اسے تو یہ بھی یاد نہیں تھا کہ وہ یہاں دو دن سے قید تھی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اس کی ٹانگیں سن ہو رہی تھی دماغ گھوم رہا تھا لیکن اس سب کے باوجود بھی وہ ہمت کرتی کمرے سے باہر چلی آئی۔۔۔ سامنے صوفے پر بیٹھی فاطمہ بیگم ماہشان کو دیکھ اک دم تیز تیز چلتی ہوئی اس کے پاس چلی آئیں۔۔۔۔

ماہشان بیٹا تم یہاں۔۔۔۔ انہوں نے بھیگی آنکھیں لی مئے کہا۔۔۔

وہ سنبل۔۔۔۔ سنبل کہاں ہے وہ دھوکے باز ہے۔۔۔ کہاں ہے وہ۔۔۔ ماہشان فاطمہ بیگم کے پاس آتے اپنی نظروں سے سنبل کو ڈھونڈتے ہوئے بولی۔۔۔

تم یہاں کیسے بیٹا۔۔۔ ماہشان کو سنبل کے کمرے سے اس حال میں نکلتا دیکھ وہ نا سمجھی سے پوچھنے لگیں

مجھے اس نے بیہوش کر دیا تھا۔۔۔ امی وہ ہم سب کو دھوکہ دے رہی ہے وہ عباد سے ملی ہوئی ہے۔۔۔۔ ماہشان کی نظریں مسلسل سنبل کو ہی تلاش کر رہی تھیں

## Posted On Kitab Nagri

بیٹا وہ چلی گئی عباد کے پاس۔۔۔۔۔ فاطمہ بیگم روتے روتے بولیں

کیسے چلی گئی عیان نے کیسے جانے دیا اسے۔۔۔۔۔ ماہشان نے آنکھوں میں حیرت لائے کہا

بیٹا عیان نا جانے کہاں ہے۔۔۔۔۔ سنبل کہ رہی تھی کہ وہ قید ہے۔۔۔۔۔ فاطمہ بیگم آنکھوں میں ڈر  
لیئے روتے روتے کہنے لگیں۔۔۔۔۔

کہاں مجھے بتائیں۔۔۔۔۔ کب گئے تھے وہ۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

بیٹا وہ صبح نکلا تھا پھر اس کے بعد سے اس سے کوئی بات نہیں ہو سکی وہ اکثر ہی دیر سویر کر دیتا ہے لیکن  
سنبل نے ایسا کیوں کہا کہ وہ قید ہے بیٹا میرا دل گھبرا رہا ہے۔۔۔۔۔

ابھی وہ دونوں بات کر رہی تھیں کہ ابراہیم اور جیف گھر میں داخل ہوئے۔۔۔۔۔ اسلام و علیکم

## Posted On Kitab Nagri

وعلیکم السلام-----ان کو دیکھتے ہی ماہشان اپنے کمرے کی جانب بڑھی کیونکہ اس وقت اس کا حال کسی نامحرم کے سامنے جانے کے لائق نہیں تھا۔۔۔۔

آنٹی میڈم ماہشان یہاں ہیں۔۔۔۔۔ابراہیم حیرت سے ماہشان کو جاتے ہوئے دیکھ کر پوچھنے لگا

ہاں بیٹا سنبل نے اسے قید کیا ہوا تھا۔۔۔۔۔فاطمہ بیگم انکھوں میں شرمندگی لائے کہنے لگیں۔۔۔۔۔جیسی بھی تھی سنبل آخر گھر کی بیٹی تھی اور گھر کے ہی فرد کا یوں دغا کرنا ان کی پشیمانی کا سبب تھا۔۔۔۔

اس کے آگے جیف اور ابراہیم نے بھی ان سے کوئی سوال نہیں کیا وہ دونوں ان کی پشیمانی کو سمجھ گئے تھے اور اتنے بے وقوف تو وہ بھی نہیں تھے کہ معاملے کو نہ سمجھے ہوں۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

تھوڑی ہی دیر گزری تھی ماہشان خد کو درست کرتی اپنا چہرہ چھپائے نیچے اتر آئی۔۔۔۔

کہاں ہیں وہ۔۔۔۔۔ماہشان نے سخت لہجے میں ابراہیم سے پوچھا



## Posted On Kitab Nagri

آخری دفع جب میری ان سے بات ہوئی وہ عباد کے گھر جا رہے تھے۔۔۔۔۔ ابراہیم نے جواب دیا

اور تم نے انہیں یوں اکیلے جانے دیا۔۔۔۔۔ ماہشان لہجے میں مزید سختی لاتے بولی

میں گودام پر تھا آپ کو معلوم نہیں ہے آج گودام کو سیل کروایا ہے انہوں نے مجھے گودام پر پوری نظر رکھنے کو کہا تھا وہ میرے سینئر ہیں اور انکا آرڈر ماننا میرا فرض اس بار ابراہیم نے بھی سخت لہجے میں جواب دیا۔۔۔۔۔

چلو پھر۔۔۔۔۔ ماہشان یہ کہہ کر دروازے کی جانب بڑھنے لگی

Kitab Nagri

تم کہاں جا رہی ہو بیٹا۔۔۔۔۔ فاطمہ بیگم ماہشان کو جاتا ہوا دیکھ کر بولیں۔۔۔۔۔

آپ فکر نہ کریں۔۔۔۔۔ میں ان کو لیکر آؤں گی۔۔۔۔۔ ماہشان پر اعتماد انداز میں کہتی گھر سے باہر نکل گئی

ہم انہیں ڈھونڈ لیں گے آپ رہنے دیں۔۔۔۔۔ ابراہیم پیچھے سے بولا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

میں تو جارہی ہوں اپ لوگوں کو آنا ہے تو ٹھیک ورنہ مرضی ہے۔۔۔ ماہشان آنکھوں میں تیوری لیئے  
بولی اور گھر سے نکل گئی

وہ دونوں نے اک دوسرے کو دیکھا اور ماہشان کے پیچھے چل دیئے۔۔۔  
اتنے خطرناک مشن پر ہم اپنا خیال رکھیں گے یا ان کا۔۔۔ اگر انہیں کچھ ہو گیا تو۔۔۔ جیفلے  
پریشان ہوتے ابرہیم سے سرگوشی کی۔۔۔

اب کیا کر سکتے ہیں۔۔۔ وہ دونوں یہ کہتے گاڑی میں ماہشان کے ساتھ بیٹھ گئے۔۔۔

گاڑی کو تیز دوڑاتی وہ عباد کے گھر پہنچی وہ دونوں اس کے اس طرح گاڑی چلانے کو دیکھ کر حیران تھے  
جب ماہشان نے ان سے ڈرائیو کرنے کو کہا تھا تو وہ دونوں ہی بیزار ہوئے تھے لیکن اب ان دونوں کی  
آنکھوں میں ماہشان کے لیئے ستائش موجود تھی۔۔۔

گارڈ نے ماہشان کو دیکھتے ہی گیٹ پر روکنا چاہا لیکن ماہشان نے اک ہی وار میں گارڈ کے ہوش  
اڑا دیئے۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

یہ نظارہ دیکھ وہ دونوں بھی سمجھ گئے تھے کہ ماہشان کوئی عام لڑکی نہیں ہے اب ان دونوں نے ماہشان کو صنف نازک سمجھنے کا خیال اپنے دماغ سے نکال دیا تھا۔۔۔

ان تینوں نے ملکر تمام تر گارڈز کو اپنے رستے سے ہٹا کر گھر کا کونا کونا چھان مارا لیکن عباد کہیں نہیں ملا۔۔۔ ہاں اک کمرے میں انہیں بہت سا خون اور رسی ملی جس کو دیکھ ماہشان کا دل بھر آیا اسے اندازہ تھا کہ یہاں کیا ہوا ہے

لاؤنج میں کھڑی وہ ادھر ادھر پر ہشانی سے دیکھ ہی رہی تھی کہ اس کی نظر عیان کی انگوٹھی پر پڑی۔۔۔ آنکھوں میں حیرت اور غم کے ملے جلے تاثرات لیئے وہ انگوٹھی کو دیکھتی رہ گئی لیکن اس سب کے باوجود بھی اس نے خد کو مضبوط کیا اور وہاں سے نکل کر وہ سیدھی آمنہ کے گھر گئی۔۔۔

ماہشان تم یہاں۔۔۔۔۔ آمنہ ماہشان کو یوں اچانک اس طرح دیکھ کر گھبرا کر پوچھنے لگی

www.kitabnagri.com

آمنہ عباد کہاں ہے۔۔۔۔۔ ماہشان نے بنا کوئی تمہید باندھے سوال کیا

کیا مطلب کہاں ہے۔۔۔۔۔ آمنہ حیرت سے پوچھنے لگی

## Posted On Kitab Nagri

انہوں نے عیان کو قید کیا ہوا ہے مجھے بتاؤ انہوں نے تمہیں کچھ بتایا ہے۔۔۔۔۔ ماہشان پریشان ہوتی  
آمنہ سے مدد مانگ رہی تھی

کیا ہوا آمنہ۔۔۔۔۔ پیچھے سے عباد کی آواز آئی

ماہشان اس کی آواز سن کر فوراً ہی عباد کی جانب بڑھی۔۔۔

عباد جو کہ آمنہ اور اس کے بچوں کو اپنے ساتھ امریکہ لیجانے آیا تھا ماہشان کو یوں دیکھ اکدم ہڑبڑا گیا

کہاں ہے عیان۔۔۔۔۔ ماہشان اک دم عباد کی طرف بڑھتے ہوئے بولی

www.kitabnagri.com

مجھے کیا معلوم۔۔۔۔۔ عباد نے نا سمجھی کا ڈرامہ کیا

کیا مطلب تم ایسے کیوں بات کر رہی ہو بھائی سے۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

میں ایسے کیوں بات کر رہی ہوں۔۔۔۔ میں۔۔۔۔ تم جانتی ہی کیا ہوا اپنے اس بھائی کے بارے میں  
۔۔۔۔ ماہشان چلائی

بس اک اور لفظ نہیں۔۔۔ جاؤ یہاں سے عباد بھی چلایا اسے ڈر تھا کہ کہیں ماہشان کچھ بول ہی نہ دے

تمہارے اس بھائی نے میری زندگی جہنم بنا دی تھی۔۔۔۔ یہ تمہارا بھائی لڑکیوں کی اسمگلنگ کرتا ہے  
ڈر گز بیچتا ہے۔۔۔ اور تو اور پوچھو اپنے بھائی سے اس کی بیوی کون ہے پوچھو پوچھو۔۔۔

آمنہ نے اک نظر عباد کو دیکھا

عباد نے آمنہ کی نظریں خد پر پا کر نفی میں سر ہلایا  
وہی لڑکی جو اس دن ہمارے گھر میں تم سے ملی تھی سنبل۔۔۔۔  
www.kitabnagri.com

اس درندہ صفت انسان نے اپنی بیوی کے ساتھ جانوروں سے بدتر سلوک کیا ہوا تھا۔۔۔۔ اور اب پھر  
سے اسے استعمال کر کے پہلے مجھے میرے ہی گھر میں بندی بنایا اور اب عیان نا جانے کہاں ہے۔۔۔۔ وہ  
صبح ان ہی کے گھر میرے بارے میں پوچھنے گئے تھے۔۔۔۔ یہ کہتے شدت درد سے اک آنسو  
ماہشان کی آنکھ سے بہ نکلا۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

آمنہ ابھی ابھی بے یقینی سے ماہشان کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔  
چلی جاؤ ماہشان۔۔۔۔ آمنہ نے شکستہ لہجے سے کہا

مجھے بتا دو وہ کہاں ہیں۔۔۔ یہ عیان کی انگوٹھی ان ہی کے گھر سے ملی ہے دیکھو اس پر ان کا خون بھی لگا  
ہے۔۔۔۔ پوچھو اپنے بھائی سے انہوں نے عیان کو کہاں رکھا ہے۔۔۔۔ ماہشان نے اک بار پھر عباد سے  
پوچھا

چلی جاؤ۔۔۔۔۔ آمنہ نے ماہشان کا ہاتھ پکڑ کر اسے باہر کی جانب دھکا دیا

ماہشان آمنہ کو جہاں افسوس سے دیکھ رہی تھی وہیں عباد کے چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ سج گئی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

وسیم ابھی بھی پیچھے کھڑا یہ سب سن رہا تھا۔۔۔۔۔ عباد کے گھر میں خون اور اس انگوٹھی کو تو وہ بہت  
اچھے سے پہچانتا تھا اسی نے تو یہ انگوٹھی اٹھائی تھی اور پھر اس دن عباد کا زخمی حالت میں بڑبڑانا اسے  
اک کے بعد اک سب باتیں یاد آرہی تھیں اسے دال میں کچھ کالا لگ رہا تھا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

عباد کا فون اکدم بجنے لگا۔۔۔۔۔ عباد نے سب سے نظریں چرا کر فون کان سے لگایا اور وہاں سے ہٹ گیا۔۔۔۔۔

ماہشان گھر سے چلی گئی تھی عباد بھی فون پر بات کرنے کے لیئے چھت کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔۔ آمنہ وہیں لاؤنج میں فزا کے برابر میں صوفے پر آکر بیٹھ گئی

مما خالہ کیا کہ رہی تھیں۔۔۔۔۔ فزانے پوچھا

کچھ نہیں بیٹا آپ رہنے دیں۔۔۔۔۔

**Kitab Nagri**

مما پتا ہے اس دن ماموں خالہ کو ڈرارہے تھے۔۔۔۔۔ فزا معصومیت سے بولی

کیا مطلب بیٹا۔۔۔۔۔ جی ممائیں نے صاف صاف سنا تو نہیں تھا لیکن ماموں کے کچھ کہنے پر خالہ بہت ڈر گئی تھیں۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

ہاں آمنہ۔۔۔ مجھے بھی کچھ ٹھیک نہیں لگ رہا۔۔۔ وسیم نے بھی تمام تر بات آمنہ کو بتادی وہ بھی جو اس نے ہاسپٹل میں سنا تھا اور وہ سب بھی جو اس نے عباد کے گھر دیکھا۔۔۔

جو انگوٹھی ابھی ماہشان دکھا رہی تھی وہ میں نے خود آج عباد بھائی کے گھر دیکھی ہے میں نے ہی اسے خون کے پاس سے اٹھا کر میز پر رکھا تھا۔۔۔ وسیم نے کچھ سوچتے ہوئے اپنے موبائل میں عیان کی تصویر کھولی جس میں عیان نے وہی انگوٹھی پہنی ہوئی تھی۔۔۔ یہ دیکھو۔۔۔ مجھے یہ سب ٹھیک نہیں لگ رہا آمنہ۔۔۔ وسیم دکھ بھرے انداز میں بولا

وسیم کی باتیں آمنہ کو پریشان کر رہی تھیں اس کا بھائی اس کا مان تھا اس کا غرور تھا اس کے لیئے اپنے بھائی پر شک کرنا مشکل تھا

میں نہیں مانتی۔۔۔ آمنہ یہ کہ کر عباد کی طرف چلی گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عباد ٹیرس پر کونے میں کھڑا اسی لڑکی سے بات کر رہا تھا۔

بس میں آرہا ہوں۔۔۔ عیان کا کام شینگ تمام کر دے گا تم بس تیار رہو ہم ساتھ چلیں گے۔۔۔ نہیں اس کی فکر مت کرو میں دیکھ لوں گا اسے۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

عباد کے منہ سے نکلنے والے یہ الفاظ۔۔ ماہشان اور وسیم کی بات کی تصدیق کر رہے تھے

وہ شکستہ قدم لیئے عباد کی جانب گئی۔۔

عباد کو کسی کی موجودگی محسوس ہوئی تو اس نے بعد میں بات کرنے کا کہہ کر فون بند کر دیا

میں آپکو ایسا نہیں سمجھتی تھی۔۔ آمنہ نے سپاٹ چہرہ لیئے کہا۔۔

کیا مطلب۔۔۔ عباد نے بھنویں سکیڑتے ہوئے کہا

چٹاخ۔۔۔ آمنہ نے اک زوردار تھپڑ اس کے منہ پر دے مارا۔۔۔ چلے جائیں یہاں سے۔۔۔ آمنہ نے روتے روتے کہا

عباد سمجھ گیا تھا کہ اب اس کے کچھ بھی کرنے یا کہنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے تو اپنے جذبات کو کنٹرول کرتے سیدھا نیچے اتر ااور بنا کسی کی طرف دیکھے گھر سے باہر چلا گیا

## Posted On Kitab Nagri

ماہشان جانتی تھی کہ عیان تک پہنچنے کا واحد ذریعہ عباد ہی ہے تبھی وہ جیف اور ابراہیم کے ساتھ چھپ گئی تھی۔۔۔

عباد کے نکلتے ہی ان تینوں نے عباد کا پیچھا شروع کیا۔۔۔۔

گاڑی اک عجیب سی جگہ جا کر رک گئی۔۔۔ وہ کوئی پرانا سا گھر تھا۔۔۔ عباد اتر ا اور اندر چلا گیا۔۔۔

تم دونوں اپنی ٹیم بلاؤ میں چھپکے سے اندر جا رہی ہوں۔۔۔ ماہشان نے آگے بڑھتے ہوئے کہا

Kitab Nagri

لیکن۔۔۔ ابراہیم کچھ کہنے ہی لگا تھا کہ ماہشان نے مجھ پر بھروسہ کرو کہ کر اسے چپ کرادیا۔۔۔ میرے سگنل کا انتظار کرنا۔۔۔ یہ کہ کروہ چھپتے چھپاتے بلڈنگ کہ جانب بڑھ گئی

ماہشان بڑی پھرتی سے بلڈنگ کی دیوار پر چڑھنے لگی۔۔۔ تھوڑی دیر میں وہ اوپر کی کھڑکی سے بلڈنگ کے اندر تھی

## Posted On Kitab Nagri

جیف اور ابراہیم بھی اپنے لوگوں کو بلانے لگے اب انہیں ماہشان کی طرف سے سگنل کا انتظار تھا۔۔۔

اندر کا منظر دیکھ ماہشان کا خون کھول اٹھا۔۔۔

عیان کو زنجیروں سے باندھا ہوا تھا اس طرح کہ اس کے دونوں ہاتھ اور پاؤں الگ الگ کھنچے ہوئے تھے۔ وہی شینگ کا مخصوص انداز تڑپا تڑپا کر مارنے کا۔۔۔

ماہشان کو اس وقت شینگ پر بے انتہا غصہ آیا لیکن یہ وقت غصے کا نہیں ہوش میں رہ کر کام کرنے کا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہوش میں لاؤ اسے۔۔۔ عباد چلایا

عباد کی بات سنتے ہی شینگ نے پانی کی بھری بالٹی عیان کے منہ پر پھینکی۔۔۔ سنبل بھی وہیں کھڑی تھی سنبل کو دیکھ ماہشان کا پارا اور ہائی ہوا

# Posted On Kitab Nagri

ہوش میں آتے ہی عیان کے منہ سے وہی الفاظ ٹوٹ ٹوٹ کر نکلے جو وہ بیہوش ہونے سے پہلے دھرا رہا تھا۔۔۔۔۔ ماہشان کہا ہے۔۔۔

ہا ہا ہا تمھاری بد کردار بیوی۔۔۔۔ عباد عیان کو تکلیف پہنچانا چاہتا تھا تبھی اس کی دکھتی رگ پر ہاتھ رکھا

نہیں وہ پاک ہیں۔۔۔۔۔ وہ باکردار ہیں۔۔۔۔۔ عیان ابھی ابھی اٹک اٹک کر کہہ رہا تھا۔۔۔۔۔  
شینگ نے اک اور بالٹی اس کی اوپر انڈیلی تو وہ مکمل ہوش میں آگیا۔۔۔۔۔

کون پاک۔۔۔۔۔ وہ دھوکے باز تھی تمہیں ابھی تک نہیں پتا چلا۔۔۔۔۔ عباد کو آمنہ کا دکھ تھا تبھی وہ اپنا غم اپنا غصہ عیان کو جلا کر نکال رہا تھا وہ چاہ رہا تھا عیان بھی وہی تکلیف محسوس کرے جو وہ اس وقت محسوس کر رہا ہے۔۔۔

دھوکا۔۔۔ یہی تو اس کی خاصیت تھی۔۔۔



# Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

# Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp\_0335 7500595

www.kitabnagri.com

اچھا اچھا بتاتی ہوں سب بتاتی ہوں۔۔۔۔۔ لیزا ڈرتے ہوئے بولی

ماہشان کو عباد سر اپنی بہن مانتے تھے اسے وہ پاکستان سے لائے تھے اس کے علاوہ عباد سر اسے اپنا پارٹنر بھی بنانے والے تھے اسے انہوں نے سب کچھ سکھایا تھا وہ سب بھی جو کسی کو نہیں سکھایا۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

لیکن انہوں نے ان کے ساتھ کام کرنے سے منع کر دیا۔۔۔۔۔  
شروع میں تو سر کو لگا کہ وہ تھوڑا بہت ڈرانے سے مان جائیں گی لیکن جب ایسا نہ ہوا تو سر نے انہیں ہر طرح کی سزا دی بعد میں سر کو انہیں تڑپانے میں مزا آنے لگا۔۔۔۔۔  
وہ اکثر جب میرے پاس آتے تو یہی کہتے تھے کہ ماہشان کا غرور وہ خد توڑیں گے۔۔۔۔۔ لیکن پھر جس رات سر نے ان کا سودا کیا تھا وہ اسی دن یہاں کینیڈا آتے ہوئے فرار ہو گئیں۔۔۔۔۔

لیکن تم نے تو مجھے پہلے کچھ اور بتایا تھا۔۔۔۔۔ عیان لیزا کی بات سن کر پریشان ہو گیا۔۔۔۔۔ کہیں کہیں اس کے دل کو سکون بھی ملا تھا کہ یہ کہانی ماہشان کی سنائی ہوئی کہانی سے مل رہی تھی لیکن جلد ہی اس سکون کی جگہ ملال نے لے لی کیونکہ عیان نے ماہشان پر اپنی پاک محبت پر شک کیا تھا

میں نے آج سے پہلے آپ کو ماہشان کے بارے میں کب بتایا۔۔۔۔۔ لیزا پر سوچ انداز میں بولی

وہ تو میں کسی اور کی بات کر رہی تھی وہ ماہشان میڈم نہیں تھی۔۔۔۔۔ لیزا نے کچھ یاد کرتے بولا

لیکن تم نے کہا تھا ہمارے چوری بھی کی تھی اس نے۔۔۔۔۔ عیان آنکھوں میں ملال لیئے بولا

## Posted On Kitab Nagri

ہاں۔۔۔ تو ماہِ شان کے ساتھ ہی تھی وہ لڑکی اس مشن میں۔۔۔۔۔

عیان کو جھماکے سے اک لڑکی یاد آئی جس کا نام ماہِ شان نے اپنی کہانی میں لیا تھا۔۔۔۔۔

اسے آزاد کر دو۔۔۔۔۔ تیزی سے کرسی سے اٹھ کر کمرے سے باہر جاتا عیان جیف کو ہدایت دیتا وہاں سے چلا گیا

\*\*\*\*\*

ہاں میں نے ان پر شک کیا مجھے لگا وہ تم سے ملی ہوئی ہیں لیکن لیزا نے آج صبح ہی میری آنکھوں سے بے اعتباری کا پردہ اٹھا دیا تھا۔ اس نے ان کی کہی اک بات کی تصدیق کر دی تھی جو انہوں نے مجھے اپنے بارے میں بتائی تھی کمی ان میں نہیں مجھ میں تھی جو ان کی نیکی پر شک کیا۔۔۔۔۔ ان میں کوئی کمی نہیں ہے۔۔۔۔۔

عیان کی باتیں سن کر ماہِ شان کی آنکھیں نم ہو گئیں۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

بہت بول رہا ہے شینگ نے آگے بڑھ کر عیان کے پیٹ میں مکامارا۔۔۔ لیکن عیان اس کے باوجود بھی بولتا رہا۔۔۔

اور تم سنبل مجھ سے غلطی ہو گئی پہچاننے میں گھر میں غدار کون تھا یہ مجھے بعد میں پتا چلا۔۔۔ اگر لیزا مجھے ماہشان کے بارے میں نہ بتاتی تو میرا شک کبھی تم پر نہ جاتا۔۔۔ اور دیکھو تم یہاں ہو میرا شک صحیح ثابت ہوا تمہیں کیا لگتا ہے یہ تمہیں اپنائے گا۔۔۔ نہیں۔۔۔۔۔ شینگ نے عیان کے بات پر اک اور وار کیا۔۔۔

یہ تمہیں دھوکا دے رہا ہے وہ دیکھو وہ رہی اس کی اصل محبت۔۔۔۔۔ کمرے میں کھڑی اس لڑکی کی طرف اشارہ کرتے عیان نے سنبل کو مخاطب کیا۔

www.kitabnagri.com

ماہشان نے بھی جھانک کر اس لڑکی کو دیکھا۔۔۔۔۔

سندھیا۔۔۔۔۔ ماہشان نے زیر لب کہا

## Posted On Kitab Nagri

غضب کی نظر پائی ہے آپ نے عیان صاحب سندھیا کمرے سے نکلتی ہاتھ باندھ کر کھڑی ہو کر کہنے لگی۔۔۔۔

سنبل حیرت سے عباد کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

تو تم کیا سمجھیں۔۔۔ مجھے صرف اپنے بچے سے سروکار ہے۔۔۔ اچھے سے سن لو۔۔۔ عباد نے سنبل سے سخت لہجے میں کہا

تو پھر میرا کیا۔۔۔۔ سنبل آنکھوں میں ڈھیروں سوال لیئے بولی

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com مجھے کیا پتا۔۔۔۔ عباد لا پرواہی سے بولا

اک بات بتاؤ گے۔۔۔۔ اس سے کب سے رشتہ ہے تمہارا۔۔۔ سنبل سندھیا کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

میں تمہیں کچھ بھی بتانے کا پابند نہیں ہوں۔۔۔۔ عباد نے سخت لہجے میں کہا

## Posted On Kitab Nagri

ابھی سنبل عباد کو کچھ کہنے کے لیئے منہ کھول ہی رہی تھی کہ گولی چلنے کی آواز سے اس کے منہ سے نکلتے الفاظ وہیں رک گئے

ماہشان جو کہ اپنے ساتھ اک گن لائی تھی اس نے شینگ کے اک بازو پر گولی چلائی۔۔۔ اور جیف اور ابراہیم کو بھی اندر آنے کا اشارہ کیا۔۔۔

شینگ کے گولی لگتے ہی عباد اک دم گھبرا کر ادھر ادھر دیکھنے لگا اس کے دوسرے آدمی بھی ادھر ادھر پھیل کر سب دیکھنے لگے کہ بہت سے آدمی ہاتھوں میں گن لیئے اندر آگئے۔۔۔ جیف اور ابراہیم بھی ان کے ساتھ آگے آگے تھے۔۔۔

ماہشان نے بھی اک چھلانگ لگائی اور سیدھی عباد کے آگے کودی۔۔۔

www.kitabnagri.com

ماہشان کو یوں دیکھ جہاں عیان کے زخمی چہرے پر خوشی آئی تھی وہیں سنبل گھبرائی اور سندھیا کے تو ہوش ہی اڑ گئے۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

عباد نے ادھر ادھر آدمیوں کو آپس میں لڑتے دیکھا تو فوراً ہی سنبل کا ہاتھ پکڑ کر اسے اندر لیجانے لگا۔۔۔

ماہشان نے عباد کو جاتا دیکھ پیچھے سے اک زوردار لات اس کی پیٹ پر ماری جس سے وہ سنبل کا ہاتھ چھوڑ کر دور جا کر گرا

عیان جو کہ ابھی تک بندھا ہوا تھا یہ دیکھ کر ستائش سے مسکرا دیا

ماہشان ابھی عباد کی جانب دوبارہ بڑھ ہی رہی تھی کہ شینگ نے اسے پیچھے سے آکر پکڑا اور اسے مارنا شروع کیا

ماہشان بھی شینگ کا بھرپور مقابلہ کر رہی تھی۔۔۔

عباد یہ سب دیکھتا سنبل کو اندر کمرے میں لے گیا۔۔۔ بچے کا خیال رکھو۔۔۔ یہ کہ کر عباد کمرے سے باہر آ گیا

## Posted On Kitab Nagri

جیف نے آگے بڑھ کر عیان کو کھولا۔۔۔ عیان کو بہت سی چوٹیں لگی ہوئی تھیں لیکن وہ پاک فوج کا جوان تھا ایسی بہت سی چوٹیں بھی اس کی ہمت کو کم نہیں کر سکتی تھیں۔۔۔ ہاتھ پاؤں کھلتے ہی اس نے اپنے زخمی وجود کے باوجود اپنے آس پاس کے لوگوں سے مقابلہ شروع کیا اور ماہشان کی جانب بڑھ گیا

سندھیا اس وقت ابراہیم کے ساتھ لڑ رہی تھی۔۔۔ عباد کے تقریباً ہی آدمی ڈھیر ہو گئے تھے

اب عیان اور ماہشان مل کر شینگ کا حال برا کر رہے تھے۔۔۔  
ماہشان مکمل طور پر اپنے چہرے پر سختی لائی ہوئی تھی جبکہ عیان مسلسل ماہشان کو مسکراتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔۔۔ اسے ماہشان کا یہ روپ بہت بھارہا تھا۔۔۔ ماہشان نے اک زوردار مکہ شینگ کے منہ پر مارا تو وہ بیہوش ہو گیا۔۔۔

عیان ماہشان کا یہ انداز دیکھتا رہ گیا۔۔۔ واہ جناب واہ۔۔۔ وہ تعریف کی مئے بنا رہ نہ سکا۔۔۔  
آپ یہاں بھی شروع ہو گئے۔۔۔ ماہشان اتنے کشیدہ ماحول میں بھی شرما گئی۔۔۔ جب آپ اتنے مشکل حالات میں شرماسکتی ہیں تو میں جو اتنے دنوں بعد اپنی بیوی کو دیکھ رہا ہوں وہ بھی اتنے دلچسپ انداز میں تو کیوں دل لگی نہ کروں۔۔۔ عیان اک مکہ سامنے سے بھاگ کر آتے عباد کے آدمی کو مار کر جت کرتے بولا



## Posted On Kitab Nagri

واہ۔۔۔۔۔ماہشان نے عیان کے وار کی تعریف کی۔۔۔

مجھے معاف کر دیں میں نے آپ پر بھروسہ نہیں کیا۔۔۔۔۔عیان ماہشان کے ساتھ مل کر اک کے بعد اک آدمی کو گراتے بول رہا تھا

بعد میں کریں بات۔۔۔۔۔ماہشان نے اک چھلانگ لگا کر سامنے سے آتے دو آدمیوں کو ڈھیر کرتے بولا۔۔۔۔۔

آپ دونوں پیار محبت کی باتیں بعد میں کر لیں گے۔۔۔۔۔جیف جو کہ اس وقت دو لوگوں سے لڑ رہا تھا ان دونوں کو دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔  
www.kitabnagri.com

عباد کی نظر جیسے ہی سندھیا کے مردہ وجود پر پڑی وہ غصے اور غم سے پاگل ہو گیا۔۔۔۔۔سندھیا شاید لڑائی کے دوران اپنی جان کی بازی ہار گئی تھی

## Posted On Kitab Nagri

اس نے جیب سے گن نکالی اور عیان کی جانب کرتے گولی چلا دی۔۔۔

سنبل جو کہ اس کے پیچھے نکل آئی تھی عباد کو یہ کرتا دیکھ عباد کی گن کے آگے آگئی اور گولی سیدھی اس کے پیٹ پر جا لگی۔۔۔

عباد اک پل کو تو کچھ سمجھ نہ سکا۔۔۔ وہ حیرت سے سنبل کو دیکھتا رہا وہ اسی کی گود میں گر گئی۔۔۔

عباد عجیب سے انداز میں سنبل کے پیٹ سے نکلتے خون کو روکنے لگا۔۔۔

میرا بچہ میرا بچہ۔۔ وہ پاگلوں کی طرح چلا رہا تھا۔۔۔ پورے کمرے میں خاموشی چھا گئی۔۔۔ عیان اور ماہشان بھی ساکت ہو گئے تھے۔۔۔  
www.kitabnagri.com

سنبل۔۔۔ اٹھو۔۔۔ میرا بچہ۔۔۔۔۔ عباد ابھی بھی اس کے پیٹ سے نکلتے خون کو اپنے ہاتھ سے روک رہا تھا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

میں یہ ہی ڈسرو کرتی ہوں۔۔۔ تم مجھے چھوڑنے والے تھے نادیکھو میں تمہارے بچے کے ساتھ  
تمہیں چھوڑ رہی ہوں۔۔۔ سنبل یہ کہ کر اپنی آخری سانس لیتی اس دنیا سے چلی گئی۔۔۔

ماہشان اور عیان بھی کھڑے اس سب کو دکھ سے دیکھ رہے تھے۔۔۔  
جیف اور ابراہیم اک اک بندے کو ہتھکڑیاں لگاتے پولیس کے حوالے کر رہے تھے۔۔۔

آخر میں عباد کو بھی پولیس لے گئی۔۔۔  
سنبل وہیں زمین پر اپنی تمام تر چلاکیوں اور مکاریوں کے ساتھ آخر میں عیان کی جان بچاتی ہوئی عباد کا  
سب کچھ چھین کر بے دم پڑی ہوئی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

\*\*\*\*\*

ایک سال بعد۔۔۔

گھر میں ہر طرف رونق ہی رونق لگی تھی ہر طرف ملازم بھاگ بھاگ کر کام کرنے میں لگے  
تھے۔۔۔ آمنہ بھی وسیم کے ساتھ مل کر ساری تیاریاں دیکھ رہی تھی۔۔۔

آگئیں خالہ۔۔۔ فزا بھاگتے بھاگتے رک کر بولی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

وسیم نے فزا کو اپنی گود میں اٹھا کر پیار کیا اور دروازے کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

دروازے سے ماہشان اور عیان اک ساتھ اندر داخل ہوئے۔۔۔ ماہشان کے ہاتھ میں اک چھوٹی سی بچی تھی وہ بہت دھیان سے اسے اپنے ہاتھوں میں اٹھائے گھر میں داخل ہوئی۔۔۔

فاطمہ بیگم ان دونوں کو آتا دیکھ خوشی سے دروازے کی جانب بڑھیں۔۔۔۔  
آگئے میرے بچے۔۔۔۔ ماشا اللہ ماشاء اللہ۔۔۔ اپنی پوتی کو اپنے ہاتھوں میں اٹھائے وہ خوش ہوتے کہنے لگیں۔۔۔۔

آمنہ بھی ماہشان کے پاس آتے اسے پیار سے گلے لگاتے ہوئے مبارکباد دینے لگی۔۔۔

www.kitabnagri.com

اندر چلیں۔۔۔۔ عیان نے ماہشان کے ہاتھ کو پیار سے پکڑتے ہوئے کہا۔۔۔

ماہشان نے بھی ہلکی سی سر کو مسکراتے ہوئے جنبش دی اور عیان کے ساتھ اندر چلی آئی

## Posted On Kitab Nagri

اندر عیان نے ماہشان کے لیے سب سے خوبصورت تحفہ تیار رکھا ہوا تھا۔۔۔  
اس کی نظر جیسے ہی سامنے گئی اس کے چہرے پر خوشی کی اک لہر اڑ آئی۔۔۔

سامنے اس کے بابا اس کے بھائی اور بھابی کے ساتھ کھڑے اس کو مسکرا کر دیکھ رہے تھے۔۔۔

ماہشان نے بے یقینی سے عیان کو دیکھا اور آنکھوں میں آنسوؤں لیئے اپنے بابا کے گلے لگ گئی۔۔۔  
ہاں اس کی آنکھوں میں آنسوؤں تھے لیکن اس وقت وہ آنسو خوشی کے تھے

اس نے اللہ کو چنا تھا ہاں اسے تکلیف کا سامنا ہوا تھا لیکن ان تمام تکلیفوں کے بعد اسے بہترین نوازا گیا تھا۔۔۔  
اس کا امتحان مشکل تھا لیکن اس امتحان کے نتیجے میں اسے وہ سب ملا تھا جو وہ دل سے چاہتی تھی

www.kitabnagri.com

وہ خوشی خوشی سب کو دیکھ رہی تھی پیار اور خیال کرنے والا شوہر۔۔۔ ایسی ساس جو کہ ماں سے بھی  
بڑھ کر تھیں۔۔۔ آمنہ جیسی بہن۔۔۔ اس کے بابا اور بھائی۔۔۔ اور اب اک پیاری سی  
بٹی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

الحمد للہ رب العالمین۔۔۔۔۔ اس کے منہ سے نکلا۔۔۔۔۔

۔۔۔

کیا ہو گیا۔۔۔۔۔ ماہشان کی آنکھوں میں آنسوؤں دیکھ عیان فکر مندی سے اس کے پاس آتے بولا

کچھ نہیں۔۔۔۔۔ شکریہ۔۔۔۔۔ ماہشان نے خوش ہوتے بولا

پھر سے بھیگی آنکھیں لیئے لبوں پر مسکراہٹ۔۔۔۔۔ ہائے کہاں جائے گا تو عیان اللہ خان۔۔۔۔۔ عیان  
ماہشان کے کان میں سرگوشی کرتے اسے لال کر گیا

آپ بھی نہ۔۔۔۔۔ ماہشان یہ کہہ کر عیان سے دور ہٹی اور سب کو دیکھنے لگی کہ کہیں کوئی انہیں دیکھ تو نہیں  
رہا۔۔۔۔۔

لیکن سب اس ننھی سی پری کے ساتھ مصروف تھے۔۔۔۔۔  
www.kitabnagri.com

ماہشان نے مسکراتے ہوئے عیان کو دیکھا۔۔۔۔۔ عیان تو پہلے ہی ماہشان سے نظر ہٹانے سے قاصر تھا

وہ دونوں اب خوش تھے اک دوسرے کے ساتھ تھے۔۔۔۔۔ زندگی میں آگے مشکلوں نے آنا تو تھا  
لیکن فی الحال انہوں نے اک کڑے امتحان کو پورا کر لیا تھا اور کامیاب بھی رہے تھے۔۔۔۔۔ زندگی

## Posted On Kitab Nagri

آگے ان کے لیئے اپنے دامن میں کئی روشنیاں اور اندھیرے لیئے کھڑی تھی لیکن مومن مشکلوں سے گھبرا یا نہیں کرتے وہ دونوں یہ بات جانتے تھے کہ جو بھی مشکل آتی ہے وہ اللہ ہی کی طرف سے آتی ہے اور جو خوشی ہے وہ بھی اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے اور اللہ اپنے بندوں کو آزماتا ضرور ہے لیکن ان کا ساتھ کبھی نہیں چھوڑتا بس انہیں اس کا بندہ بن کر اسی ذات کی بندگی کرتے زندگی گزارنی تھی اور تقدیر کے ہر روزن کو اپنے لیئے کارآمد بنانا تھا۔۔۔۔۔

\*\*\*\*\*

عباد اک اندھرے کمرے میں سفید کپڑے پہنے بیٹھا ہوا تھا۔۔۔ ہونٹوں سے رال بہ رہی تھی آنکھوں میں آنسو تھے۔۔۔۔۔  
میرا بچہ میرا بچہ۔۔۔۔۔ وہ اک تکیہ کے اوپر ہاتھ رکھے دبا رہا تھا۔۔۔ یہ خون بند کیوں نہیں ہو رہا۔۔۔  
میرا بچہ۔۔۔ سنبل۔۔۔ تمہیں میں بعد میں ماردوں گا مجھے میرا بچہ دے دو۔۔۔

سندھیادیکھو میرا بچہ۔۔۔۔۔ سنبل تمہیں میں بعد میں ماردوں گا نہ ابھی نہیں مرو۔۔۔۔۔ وہ روتے روتے تکیہ سے بول رہا تھا۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

اپنے بچے کو کھودینے کے بعد اس کا دماغ اس حادثے سے باہر نہیں آسکا تھا۔۔۔ اس نے اپنے بچے کو اپنے ہی ہاتھوں سے مار دیا تھا یہ بات وہ آج تک قبول نہ کر پایا تھا اور کینیڈا کے اک پاگل خانے میں اپنی زندگی اسی پل کو جیتے اک سال سے گزار رہا تھا۔۔۔

اور آگے بھی ناجانے کب تک وہ اسی طرح رہنے والا تھا۔۔۔ اس کا غرور تکبر سب کچھ خاک میں مل گیا تھا۔۔۔ پچھتاوے کے لیئے تو اسے کچھ یاد ہی نہیں تھا۔۔۔ بس یاد تھا تو اپنا بچہ۔۔۔ وہ دکھ جو اسے ملا تھا۔۔۔

ختم شد



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

whatsapp \_ 0335 7500595

